خواص سور قرآنیہ

جلد نمبر ۱۵

تفسیر انوار النجف

Presented by www.ziaraat.com

جلد ۱۵ - نمبر ۵
۵

خواص سورِ قرآنیہ

۱۔ سورہ یٰسین کو لکھ کر بازو پر باندھے۔ لوگ مسخر ہوں گے۔

۲۔ بیمار پر ۴۱ دفعہ سورہ الحمد پڑھنے سے وہ باذن اللہ تندرست ہوگا۔

۳۔ جس پر جادو ہوا ہو اس پر تین دفعہ سورہ بقرہ پڑھی جائے کہ درمیان میں اور کوئی بات نہ کی جائے تو جادو کا اثر ختم ہو جائے گا۔

۴۔ سورہ نساء پڑھنے سے عورت و مرد کا باہمی جھگڑا ختم ہوگا اور اگر عورت اس کو گلے میں باندھے تو بہتر ہے۔

۵۔ جملہ مطالب کے لئے سورہ مائدہ کا پڑھنا خوب ہے۔

۶۔ سورہ برأت کو ۴۱ دفعہ پڑھے تو دشمن پر فتح ہوگی۔ اپنے سامان میں رکھے تو محفوظ ہوگا۔

۷۔ قیدی اگر سورہ انفال کو سات دفعہ پڑھے تو باذن اللہ آزاد ہوگا۔

۸۔ دشمن پر فتح و غلبہ کے لئے سورہ یونس کو ۲۱ دفعہ پڑھے۔ اگر اس کو مشک و زعفران سے لکھ کر باندھے تو جن و پری سے محفوظ ہوگا۔ اگر مس کے طشت پر لکھ کر تالاب کے پانی سے دھو کر آٹا خمیرہ کیا جائے اور وہ روٹی مشکوک لوگوں کو کھلائی جائے تو چور کے منہ میں لقمہ پھنس جائے گا۔

۹۔ سورہ حجر کو زعفران سے لکھ کر دھو کر پینے سے دودھ زیادہ ہوگا۔ لکھ کر جیب میں رکھے تو آمدنی بڑھ جائیگی اور دکان پر لوگوں کا رش ہوگا نیز دشمن مقہور و مغلوب ہوں گے۔

اگر باغ میں دفن کی جائے تو اس کا پھل نہ گرے گا۔

اگر اہل فسق کے درمیان دفن کی جائے تو ان میں پھوٹ پڑ جائے گی اور ہلاک ہوں گے۔

۱۰۔ سورہ نحل کو لکھ کر دفن کیا جائے تو باغ کا پھل گر جائے گا۔

اہل فسق میں دفن کی جائے تو وہ متفرق و ہلاک ہو جائیں گے۔

۱۱۔ سورہ نمل کو ایک ہفتہ مسلسل پڑھنے سے حاجات پوری ہوں گی۔

۱۲۔ سورہ احزاب کو لکھ کر پاس رکھنے سے لڑکی کا بخت کشادہ ہوگا۔

۱۳۔ سورہ عنکبوت کو دھو کر پینے سے تپ سے شفا ہوگی۔ غمزدہ کا غم دور ہوگا سستی دور ہوگی۔ اگر نیند نہ آتی ہو تو انگلی اپنی ناف پر رکھ کر گھمائے اور سورہ عنکبوت پڑھے تو اس کو نیند آجائے گی اس کو کھانے سے تپ دق ختم ہوگا۔

Presented by www.ziaraat.com

۱۴۔ سورہ حدید لکھ کر پاس رکھنے سے اس پر لوہے کا ہتھیار کارگر نہ ہوگا۔

۱۵۔ سورہ قَدْ سَمِعَ اللّٰہ کو خاک پر تین دفعہ پڑھ کر دشمن کی طرف پھینکے تو دشمن مغلوب و مقہور رہوگا۔
اگر اس کو ہمیشہ پڑھے تو شر جن و انس سے محفوظ رہے گا۔

۱۶۔ قبرستان کی مٹی پر سات دفعہ سورہ طلاق پڑھ کر جس گھر میں ڈالے طلاق واقع ہوگی۔

۱۷۔ سورہ طارق کو ۱۱ قبرستانوں کی مٹی پر سات دفعہ پڑھ کر دشمن کے آستانہ میں دفن کرے۔ دشمن مغلوب ہوگا۔

۱۸۔ مرد بستہ سورہ اَلَم نَشرَح کو مشک و زعفران سے لکھ کر پاس رکھے کھل جائے گا۔

۱۹۔ سورہ قدر کا ورد وسعت رزق کا باعث ہے۔

- نئے لباس پر پہننے سے پہلے دس دفعہ سورہ قدر دس دفعہ سورہ کافرون اور دس دفعہ توحید پڑھ کر پانی پر دم کرکے وہ پانی نئے لباس پر چھڑکے تو رزق وسیع ہوگا۔
- پچھلی رات سورہ قدر کو ۱۵ دفعہ پڑھتے رہنا وسعت رزق کا موجب ہے۔

۲۰۔ سونے سے پہلے دس مرتبہ سورہ والتین پڑھ کر نیت کرے کہ اگر دشمن میرے ساتھ صلح نہ کرے تو اس پر اللہ جانب مسلط کردے اور پھر ۲۰۰ دفعہ پڑھے یا طرخمیثا یا ستفیثا

۲۱۔ دو شخصوں کے درمیان جدائی ڈالنے کے لئے ان کے پاؤں کی خاک پر ۱۶ دفعہ سورہ زُلزِلَت پڑھ کر اپنی تھوک سے تر کرکے آگ میں ڈال دے تو جدائی ہوگی۔

۲۲۔ اگر مرد عورت پر ظلم کرتا ہو اور عورت طلاق چاہے تو سورہ قارعہ کو لکھ کر گھر میں دفن کردے۔ انشاء اللہ طلاق ہوجائے گی۔

۲۳۔ سورہ فیل کو نافلہ صبح کی رکعت میں پڑھنے سے دشمن مغلوب ہوگا۔

نوٹ :۔ جہاں تفریق و ہلاکی دشمن کا عمل کرے تو یہ خیال رہے کہ مومن کے لئے نہ کرے اور ناجائز نہ کرے ورنہ وہ خود اس کا وبال اٹھائے گا۔

۲۴۔ سورہ آل عمران از اوّل تا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْم لکھ کر عورت پاس رکھے تو خدا اس کی برکت سے اس کو اولاد عطا فرمائے گا۔

Presented by www.ziaraat.com

الالف

آل کی تحقیق :- آلُ الرَّجُلِ خَاصَّتُهُ الَّذِینَ یَؤُوْلُ أَمْرُهُ اِلَیْهِمْ وَ اَمْرُهُمْ اِلَیْہِ - ترجمہ آل انسان کے ان خاص متعلقین کو کہا جاتا ہے جس پر اس کو اعتماد کلی ہو کہ اس کے ہر پیچیدہ امر کا حل ان کے ذریعے سے ہو اور وہ بھی اس پر اعتماد کلی رکھتے ہوں کہ اپنے ہر پیچیدہ مسئلہ کو اس کے بغیر حل نہ کر سکتے ہوں۔ پس فرعون کی آل میں وہ لوگ داخل ہوں گے۔ جن پر حکومتی معاملات میں فرعون کو اعتماد کلی تھا اور حضرت محمد مصطفٰےؐ کی آل میں وہ افراد شامل ہوں گے جن پر نبوتی امور میں حضورؐ کو اعتماد کلی حاصل ہو آل اور اہل دونوں کا معنی ایک ہے لہذا آل محمدؐ میں جو افراد داخل ہیں اہلبیت محمدؐ میں بھی وہی داخل ہیں۔ اگرچہ استعمال میں لفظ اہل اشراف و ارزال سب پر بولی جاتی ہے اور لفظ آل صرف اشراف کے لئے مخصوص ہے خواہ شرف دینی ہو یا دنیاوی۔

پس آلِ محمدؐ کے دائرہ میں اصحاب و ازداج کو شامل کرنے کے لئے آلِ فرعون کی مثال کو پیش کرنا قرآنی اسلوب بیان سے چشم پوشی کا نتیجہ ہے۔ جلد ۶ ص۴۷ تا ص۴۸

علماء نے آلِ محمدؐ کا مصداق آپ کی عترت معصومین کو قرار دیا ہے۔ لہذا حضورؐ کی اکلوتی شہزادی جناب فاطمہؑ اور حضرت علی علیہ السلام سے لے کر حضرت حجۃ العصر صاحب الزمان علیہ السلام تک بارہ امام آپ کی آل ہیں۔ بنا بریں جو لوگ حضرت علی علیہ السلام کو آل محمدؐ سے خارج کرنے یا سمجھنے پر مصر ہیں انہوں نے آل کے معنی کو نہیں سمجھا۔ اہلبیت کی تعیین اور تخصیص کے متعلق مفصل بحث۔ ج ۱۱ ص۱۸۸ تا ص۱۹۶

آلِ فرعون - اس دائرہ میں وہ تمام افراد داخل ہیں جو حکومتی نظم و نسق اور جملہ مذہبی ملکی، خانگی اور اسرار و رموز میں اس کے معتمد تھے پس ارکین سلطنت ممبران مجلس مشاورت حکام مملکت اور آفیسران و اہلکاران دولت کے علاوہ عوام و خواص میں سے اس کے جملہ ہی خواہان اس کی اہل میں داخل تھے جن پر متعدد عذاب آئے اور آخر کار غرقاب ہو کر واصل جہنم ہوئے۔ آل فرعون پر متعدد عذاب آئے۔

(۱) قحط سالی (۲) نقص ثمرات یعنی پیداوار کی کمی (۳) طوفان (۴) ٹکڑی (۵) قمل (جوئیں) (۶) مینڈک (۷) خون (۸) غرقابی

Presented by www.ziaraat.com

جب ایک عذاب آتا تھا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام سے معافی مانگ لیتے تھے اور جب حضرت موسیٰ کی دعا سے عذاب ٹل جاتا تھا تو پھر سرکشی پر ڈٹ جاتے تھے آخر کار وہ عذاب آیا جو ٹلنے والا نہ تھا پس سب کے سب غرق ہو گئے۔ (ج ۳ ص ۷۵ تا ص ۸۱)

اس مقام پر یہ شبہ کیا جا سکتا ہے کہ اگر آل سے مراد معتمدین کی جماعت ہو تو مومن آل فرعون پر آل کا اطلاق کیسے صحیح ہوگا اور آسیہ اس زمرہ میں کیسے شامل ہو گی؟

تو اس کا جواب یہ ہے کہ فرعون کے نظریہ میں یہ دونوں اس کے معتمدین میں سے تھے اور وہ ان کو اپنی آل سمجھتا تھا اور قرآن مجید کے اطلاق سے مومن آل فرعون کا آل فرعون سے ہونا ثابت ہوتا ہے۔ قَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ یَکْتُمُ اِیْمَانَهٗ الایہ سورہ المومن ع یعنی چونکہ فرعون سے وہ اپنے ایمان کو چھپائے ہوئے تھا اور اس نے جو بات کہی وہ ظاہر کے اعتبار سے بھی اور واقع کے لحاظ سے بھی فرعون کی خیر خواہی تھی اور خود فرعون اور اس کے عملہ نے اس کی رائے کو معاندانہ اختلاف پر محمول نہیں کیا بلکہ اس کی آزادانہ اختلافی رائے کو ایک مصلحانہ فیصلہ سمجھتے رہے۔ چنانچہ اس نے اپنے اختلافی فیصلہ کو اس طرح مدلل اور قابل قبول انداز میں بیان کیا کہ فرعون اور اس کی پوری کابینہ کو اس کی نیت پر شک کرنے کی جرأت نہ ہو سکی چنانچہ قرآن مجید میں اس کی تقریر کا متن یہ ہے۔ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ یَّقُوْلَ رَبِّیَ اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَکُمْ بِالْبَیِّنٰتِ مِنْ رَّبِّکُمْ ؕ وَاِنْ یَّکُ کَاذِبًا فَعَلَیْهِ کَذِبُهٗ ؕ وَاِنْ یَّکُ صَادِقًا یُّصِبْکُمْ بَعْضُ الَّذِیْ یَعِدُکُمْ الایہ سورہ المومن ع ۲۸۔ ترجمہ: کیا تم ایسے شخص کے (موسیٰ کے) قتل کے درپے ہو جس کا جرم تمہاری نگاہوں میں صرف یہ ہے کہ وہ اللہ کو اپنا رب مانتا ہے اور اس بارے میں وہ تمہارے پروردگار کی جانب سے تمہارے پاس واضح دلیلیں بھی لے کر آیا ہے اور بالفرض اگر وہ اپنے دعویٰ میں جھوٹا بھی ہو تو اپنے جھوٹ کا وبال وہ خود ہی بھگتے گا لیکن اگر وہ اپنے دعویٰ میں سچا ہے تو یقیناً تمہیں اس انجام بد کا سامنا کرنا پڑے گا جس کا اس نے وعدہ کیا ہے۔ اپنے بیان کو جاری رکھتے ہوئے اس نے کہا اے میری قوم اس وقت تمہارے پاس حکومت ہے اور زمین پر تمہارا اقتدار قائم ہے لیکن اگر (موسیٰ کے کہنے کے مطابق) ہم پر بصورت انکار اللہ کا عذاب نازل ہو تو بتاؤ کہ ہمارا کون مددگار ہو سکے گا؟

فرعون نے اس کی بات کاٹتے ہوئے کہا۔ مَآ اُرِیْکُمْ اِلَّا مَآ اَرٰی وَمَآ اَهْدِیْکُمْ اِلَّا سَبِیْلَ الرَّشَادِ ترجمہ: میں تو تم کو وہی راستہ دکھا رہا ہوں جس کو میں نے خود صحیح سمجھ رکھا ہے اور اپنی دانست کے مطابق میں تو تمہیں سیدھے راستے کی ہدایت کر رہا ہوں۔ آگے تمہاری مرضی اس پر عمل کرو یا نہ کرو۔

مومن آل فرعون نے کہا۔ اے میری قوم سابقہ اقوام کے منفی رویہ کی بدولت جو ان کا حشر ہوا میں تو تمہارے انداز فکر کو دیکھ کر اسی قسم کے انجام بد سے خوفزدہ ہو رہا ہوں۔ دیکھو قوم نوح اور قوم عاد و ثمود کا کیا حشر ہوا اور ان کے بعد آنے والی گذشتہ بعض امتوں پر کیا گزری؟ حالانکہ اللہ اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا اور اس دنیاوی عذاب کے علاوہ مجھے

توقیامت کا ڈر بھی ہے کہ اللہ کے سوا اُس دن تمہیں کون پناہ دے گا؟ اس کے بعد اس نے اپنی پوری تقریر میں جہاں اللہ کی توحید بیان کرنے کے بعد اس کی اطاعت پر زور دیا۔ وہاں اس کی نافرمانی کے انجام بد سے بھی نہایت پرزور لہجہ میں ڈرایا اور اپنے بیان کے آخر میں واشگاف الفاظ میں اعلان کیا۔ فَسَتَذْكُرُونَ مَا أَقُولُ لَكُمْ وَأُفَوِّضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ۔ ترجمہ۔ یعنی اب تو تم میری باتوں پر یقین نہیں کرتے لیکن وقت آنے پر میری باتوں کو یاد کرو گے اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ تحقیق اللہ بندوں کے احوال سے آگاہ ہے پس ظاہری طور سے یہ شخص فرعون کی آل میں شمار ہوتا تھا اور اس کی تقریر بھی درحقیقت فرعون کی خیرخواہی پر مبنی تھی لیکن چونکہ سچا مومن تھا پس اللہ کے علم میں وہ آل فرعون کا فرد نہیں تھا۔ گویا وہ شخص مومن تھا جس کا شمار ظاہری طور پر آل فرعون میں سے تھا چنانچہ اگلی آیت میں اس کا واضح اعلان موجود ہے۔ فَوَقَاهُ اللَّهُ سَيِّئَاتِ مَا مَكَرُوا وَحَاقَ بِآلِ فِرْعَوْنَ سُوءُ الْعَذَابِ ۴۵۔ ترجمہ۔ پس اللہ نے اس کو اُن کے مکر کے بُرے انجام سے بچا لیا اور آل فرعون کو بُرے عذاب نے گھیر لیا۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ مومن آل فرعون اللہ کے نزدیک آل فرعون میں شامل نہیں تھا کیونکہ آل فرعون غرق ہو گئی۔ اور وہ بچ گیا۔

نیز اس کا دوسرا جواب یہ بھی ہو سکتا ہے کہ رجل مومن۔ آل فرعون میں سے تھا۔ یعنی جو لوگ آل فرعون میں شمار ہوتے تھے یہ اُن میں پیدا ہوا اور ان میں ہی اس نے پرورش پائی لیکن ان کی صحبت اور ان کے درمیان بود و باش اس کے نظریات پر اثر انداز نہ ہو سکی اور وہ مومن کامل رہا جس طرح حضرت پیغمبرؐ کے متعلق ہے۔ رَسُولٌ مِّنْهُمْ کہ حضورؐ اہل مکہ میں پیدا ہوئے اور ان ہی کے معاشرہ میں پلے بڑھے تاہم ان کی عادات بد کا ان کی ذات ستودہ صفات پر کچھ اثر نہ ہوا۔

آل موسیٰؑ و آل ہارونؑ۔ پ۲ ع۱۶۔ عرب میں آل فلاں بول کر وہ شخص بعض اوقات مراد لیا جاتا ہے جس کی طرف آل مضاف ہو اسی بنا پر یہاں آل موسیٰ سے موسیٰ اور آل ہارون سے مراد خود ہارون ہیں اور وہ تابوت جو بنی اسرائیل کیلئے سکینہ تھا اس میں حضرت موسیٰ کی نعلین اور حضرت ہارون کا عمامہ تھا جس پر بقیہ کا اطلاق ہوا ہے۔ ج۲ ص۱۲۱۔ سورہ آل عمران کے فضائل ج۳ ص۱۸۷

آل ابراہیمؑ و آل عمرانؑ۔ پ۳ رکوع۱۲۔ تفسیر عمدۃ البیان میں ہے کہ تفسیر اہلبیت میں آل عمران سے مراد حضرت علی بن ابیطالب ہیں اور بروایت ابن عباس حضرت نبی اکرمؐ نے فرمایا میں آل ابراہیمؑ ہوں اور علی آل عمران ہیں و ظاہر ہے کہ آل کا مصداق معصوم لوگ ہیں کیونکہ اصطفاء غیر معصوم کا نہیں ہو سکتا۔ ج۳ ص۲۱۸۔ سورہ آل عمران کو لکھ کر جو شخص اپنے پاس رکھے روزی فراخ ہو گی۔ ج۳ ص۱۸۱

(۱) سورہ آل عمران کے اعداد ۱۸۴۹۵۶ ہیں اس کا نقش مثلث اپنے پاس رکھنا وسعت رزق کا موجب ہے اور اس

Presented by www.ziaraat.com

۷۸۶

۶۱۶۵۳	۶۱۶۴۸	۶۱۶۵۵
۶۱۶۵۴	۶۱۶۵۲	۶۱۶۵۰
۶۱۶۴۹	۶۱۶۵۶	۶۱۶۵۱

سورہ کو روزانہ ۱۳ دفعہ پڑھنا ادائیگی قرض کے لئے مفید ہے نقش یہ ہے ۔

۲۔ سورہ آل عمران کو زعفران سے لکھ کر گلے میں باندھنے سے عورت صاحب اولاد ہوگی ۔ انشاء اللہ

۳۔ آیۃ الملک کی زیادہ تلاوت بھی وسعتِ رزق کی موجب ہے ۔ واللہ اعلم

سورہ آل عمران از ابتداء تا ھوالعزیزالحکیم لکھ کر عورت اپنے پاس رکھے ۔ اللہ اس کو اولاد دے گا ۔ فوائد صـ ۲۴۹

(۱) سورہ آل عمران کی آیت :

یَاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا تا آخر جو کی روٹی پر لکھ کر بھاگنے والے نوکر اور بھاگنے والی عورت کو کھلائے ۔ انشاء اللہ وہ ٹھیک ہوجائیں گے ۔ صـ ۳۴۴ کنوز

(۲) آل عمران کی آیت ۔ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ تا بِذَاتِ الصُّدُوْر چالیس دن اور ہر دن چالیس مرتبہ پڑھے ۔ مشکل آسان ہوگی ۔ اگر دشمن کے لئے ۲۹ دن ہر روز ۲۹ بار پڑھے ، دشمن دفع ہوگا ۔

(۳) اگر ۱۹ دن ہر روز ۱۹ بار پڑھے ۔ دولتمند ہوگا ۔ اگر اہل وعیال کے لئے ہر روز پانچ دفعہ پڑھتا رہے مقصد حاصل ہوگا درد سر کے لئے ۷ دفعہ پڑھ کر دم کرے ٹھیک ہوگا ۔

(۴) دشمن کے مقابلہ میں پڑھے تو دشمن ذلیل و مقہور ہوگا ۔ اگر گھوڑے کی گردن میں لکھ کر باندھے گھوڑا نہ تھکے گا صـ ۳۴۵ کنوز

آل محمدؐ ۔ تفسیر برہان میں تفسیر ثعلبی سے منقول ہے ابووائل کہتا ہے کہ مصحفِ ابن مسعود میں آل عمران کے بجائے آل محمدؐ درج تھا اور بعض روایات میں یہ ہے کہ آل ابراہیمؑ سے مراد آل محمدؐ ہیں اور جناب نبی اکرمؐ نے فرمایا ۔ لوگوں پر تعجب ہے کہ آل ابراہیم و آل عمران کے ذکر سے تو خوش ہوتے ہیں مگر آل محمدؐ کے ذکر سے ان کے دل گھٹتے ہیں اور پھر آپؐ نے حلفیہ فرمایا کہ اگر کوئی شخص ستر نبیوں کے اعمال کے برابر بھی اپنی نیکیاں پیش کرے گا تو بجز ولائے علیؑ کے اس کی کوئی نیکی مقبول نہ ہوگی ۔ ج۳ صـ ۲۱۸

○ حضرت ابراہیمؑ کی دعا میں امت مسلمہ سے مراد آل محمدؐ ہیں اور خیر امت اور امت وسط سے مراد بھی آل محمدؐ ہیں ج۲ صـ ۱۸۹ ۔ ۱۹۰

آل محمدؐ ابواب اللہ ۔ وَاْتُوا الْبُیُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۔ پ۲ ع۸ کی تفسیر میں ج۳ صـ ۸ اور ج۶ صـ ۳۵ ۔ حدیث ۔ اَنَا مَدِیْنَةُ الْعِلْمِ وَعَلِیٌّ بَابُهَا ج۳ صـ ۸ و ج۲ صـ ۶۷ ، ج۱ صـ ۶۶ ، ج۱۱ صـ ۶۳ ، ج۱۳ صـ ۱۳۱

○ آل محمد العروۃ الوثقیٰ ہیں ۔ ج۳ صـ ۱۳۹ اور تفسیر حبل اللہ ۔ ج۴ صـ ۲۴ و صـ ۲۵ اور تفسیر وسیلہ میں ج۵ صـ ۹۷ اور ج۱۱ صـ ۱۳۹ ، آل رسول پر ظلم ج۶ صـ ۱۲۱ ، درود میں آل کا ذکر ضروری ہے ۔ ج۱۱ صـ ۲۱۱

Presented by www.ziaraat.com

آل محمدؐ قرآن کے حقیقی مفسر ہیں۔ مقدمہ تفسیر میں متعدد عناوین کے ماتحت اس مقصد پر بحث کی گئی ہے اور ج میں مطلقا قرآنیہ کی بحث میں ص۴۹ پر یہ بحث موجود ہے نیز ج۲ میں راسخون فی العلم کی تفسیر میں ص۱۹۵ سے لے کر متعدد صفحات کی بحث موجود ہے۔ بئر معطلہ کی تاویل آل محمد ہے۔ ج۱۰ ص۳۸

○ شیعہ چونکہ آل محمدؐ کی تفسیر کے علاوہ دوسری کسی تفسیر کو قابل اعتناء نہیں سمجھتے اس لئے حسبنا کے دعویداروں نے شیعوں کو منکر قرآن کہا اور اس قسم کے اوچھے اور بے بنیاد ہتھکنڈوں سے شیعوں کو بدنام کرنے کی کوششیں جاری رکھیں۔ اس کی تفصیل ج۸ ص۱۷۰ و ص۱۷۱ پر ملاحظہ فرمائیں اور ج ص۲۱۰ پر اہل ذکر کی تفسیر میں آل محمد کا مفسر قرآن ہونا تفصیل سے مندرج ہے۔ نیز ج۱۱ ص۲۶۲ و ص۲۶۳ پر بھی اسی مقصد پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام ؛ حضرت ابراہیم نے اپنے فرزند اسمٰعیل کے لئے اپنی امت سے فرمائش کی تھی کہ ان سے وفا کرنا لیکن امت نے عمل نہ کیا۔ ج۲ ص۱۰۰۔ اسی طرح باقی انبیاء نے بھی اپنی امتوں سے اپنے اپنے اوصیاء کے متعلق عہد لیا تھا۔ چنانچہ حضرت آدمؑ نے شیث کے لئے نوحؑ نے سام کے لئے موسیٰؑ نے یوشع کے لئے عیسیٰ نے چرخ چہارم پر جانے سے پہلے شمعون کے لئے امت سے وفا کا عہد لیا تھا لیکن امت نے پورا نہ کیا اور حضرت پیغمبرؐ نے علی کی ولی عہدی کا امت سے عہد لیا۔

○ ذکر امتحان ابراہیمؑ و عہدۂ امامت۔ ج۲ ص۱۷۰ ص۱۷۵ ص۱۷۸

○ توحید کے موضوع پر نمرود سے مناظرہ ج۳ ص۱۴۲ یہاں بعض مقررین کے غلط استدلال اور غلو آمیز بیان پر بھی تنبیہہ کی گئی ہے۔ اور نماز عصر کے لئے سورج کا غروب کے بعد واپس پلٹنا حضرت علی علیہ السلام کی عظمت شان کا واضح ترین معجزہ ہے۔

○ حضرت ابراہیمؑ حضرت موسیٰؑ سے ایک ہزار سال پہلے گزرے ج۳ ص۲۵۸۔ پس وہ نہ بقول یہود یہودی تھے اور نہ بقول نصاریٰ نصرانی تھے۔ بلکہ وہ حنیف مسلم تھے۔ كَانَ حَنِيفًا مُسْلِمًا۔ پ۳ ع۱۵ حضرت ابوطالب ان کے آخری وصی تھے۔ ج۵ ص۲۱۱

○ جس دن حضرت ابراہیمؑ پر آتش نمرودی گلزار ہوئی وہ غدیر کا دن تھا پس انہوں نے خوشی میں روزہ رکھا۔ ج۵ ص۳۷ اور وسیلہ کی تفسیر میں ہے کہ آپ نے اپنی دعا میں محمد و آل محمد کو وسیلہ قرار دیا تھا۔ ص۹۸ ج۹ ص۲۲۵

○ حضرت ابراہیم کے والد ماجد کا نام نامی تارخ تھا جو پکا مسلمان اور چونکہ آپ کی تربیت آذر نے کی تھی جو بقول حاج حضرت ابراہیم کا نانا تھا یا چچا تھا۔ پس مجازاً اس پر اب کا اطلاق کیا گیا۔ ج۵ ص۲۲۱ ج۲ ص۱۸۲

○ حضرت ابراہیم کی ولادت کا قصہ ج۵ ص۲۳۲۔ حضرت ابراہیم کی ماں سے نمرود کی جواب طلبی۔ ج۹ ص۲۳۳

○ حضرت ابراہیم نے ملکوت سما کی سیر کی تو جانب عرش حضرت علی فاطمہ حسن و حسین علیہم السلام کے انوار دیکھے

Presented by www.ziaraat.com

اور ان کے اردگرد نواماموں کے انوار دیکھے ایک روایت میں ہے پہلے حضرت محمدؐ کا نور دیکھا۔ پھر انوار آئمہ دیکھے اور ان کے اردگرد تا حدِ نگاہ انوار دیکھے۔ پوچھا یہ کون ہیں؟ تو جواب ملا کہ یہ علیؑ کے شیعوں کے انوار ہیں۔ پس حضرت ابراہیمؑ نے شیعوں کی علامتیں دریافت کیں تو جواب ملا کہ ان کی پانچ علامتیں ہیں

(۱) اکاون رکعت نماز (یعنی سترہ رکعت فرض اور ۳۴ رکعت نوافل جو کتب فقیہہ میں تفصیل سے مذکور ہیں۔)

(۲) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو آواز سے پڑھنا خواہ نماز میں پڑھے یا کسی دوسرے کام کی ابتدا میں پڑھے۔

(۳) رکوع سے پہلے نماز میں دعا قنوت کا پڑھنا (دعائے قنوت دوسری رکعت میں رکوع سے پہلے پڑھی جاتی ہے)

(۴) زمین پر سجدہ کرنا۔

(۵) دائیں ہاتھ میں انگوٹھی کا پہننا (نگینہ کی کوئی تعیین نہیں ہے)

○ پس حضرت ابراہیم نے دعا مانگی۔ اے اللہ مجھے حضرت علیؑ کے شیعوں سے قرار دے پس جواب ملا کہ تیری دعا مقبول ہے اور بعض روایات میں زیارت اربعین کو بھی علائم شیعہ میں سے قرار دیا گیا ہے۔ ج۵ ص۲۴۳

○ چاند، سورج اور ستارہ پرستوں کو اپنے اندازِ خاص سے دعوت توحید دینا۔ ص۲۴۴

○ مونچھیں کتروانا، ناخن لینا، بغلوں کو صاف کرنا، زیر ناف بال مونڈنا اور ختنہ کرنا ملتِ ابراہیمی کے مختصات میں سے ہیں۔ ج۵ ص۲۷۱ حنیفیت دس چیزیں ہیں۔ ج۲ ص۱۷۱۔ ملتِ ابراہیم ج۵ ص۲۷۱

○ حضرت ابراہیمؑ نے جب نمرود کے ملک سے ہجرت فرمائی تو حضرت لوطؑ ان کے ہمراہ تھے جو آپ کے چچازاد یا خالہ زاد اور نسبتی بھائی تھے یعنی حضرت سارہ کے بھائی تھے۔ ج ص۵۵ مسجد سہلہ میں آپ کا گھر تھا ج ص۲۵

○ جب آگ میں جاتے ہوئے حضرت جبرئیل نے مدد کی پیش کش کی تو آپ نے فرمایا مجھے اللہ کی مدد کافی ہے ج ص۱۴

○ چچا کے لئے دعا کرنا ص۱۳۲۔ حضرت ابراہیمؑ کے پاس فرشتے آئے تو چونکہ بشکل انسان تھے۔ آپ نے ان کی ضیافت کے لئے گوسالہ ذبح کر کے اس کا گوشت بھون کر پیش کیا جب انہوں نے کھانے سے انکار کیا تو آپ خوفزدہ ہوئے پس انہوں نے حضرت سارہ کے بطن سے حضرت اسحٰق کی پیدائش کی خوشخبری سنائی۔ ج ص۲۲۵۔ ج۱ ص۱۲۸ ج۵ ص۱۸۵

○ پ۱۲ ع۷ میں ہے کہ جب حضرت سارہ بنت ہاران زوجہ ابراہیمؑ نے بچے کی خوشخبری سنی تو از راہ تعجب کہنے لگی یہ کیسے ہو سکتا ہے میں تو بوڑھی ہو چکی ہوں کیونکہ اس وقت ان کی عمر ۹۹ برس تھی ج ص۲۲۶ اور پ۲۶ رکوع۱۹ میں ہے کہ بچے کی خبر سن کر چیخی اور اپنا منہ پیٹ لیا۔ ج۱۳ ص۱۲۸

○ جب حضرت ابراہیمؑ کو آتش نمرودی میں جھونک دیا گیا تو اللہ کا حکم ہوا۔ اے جبرئیل فوراً پہنچو ورنہ اگر تیرے پہنچنے سے پہلے ابراہیم آگ میں جلا گیا تو مجھے اپنی عزت و جلال کی قسم تیرا نام فرشتوں کے دفتر سے کاٹ دوں گا چنانچہ وہ آگ

میں نہ پہنچنے پائے تھے کہ جبرئیل نے حاضر ہو کر اپنی مدد کی پیش کش کی تو انہوں نے جواب دیا مجھے اللہ کی مدد کی ضرورت ہے تیری نہیں اور جب حضرت ابراہیمؑ نے اپنے جواں سال فرزند حضرت اسمٰعیل کی گردن پر چھری رکھی تو پھر اسی حلفیہ انداز سے جبرئیل کو اللہ نے حکم دیا کہ اگر تیرے پہنچنے سے پہلے اسماعیل کی گردن پر چھری چل گئی تو تیرا نام فرشتوں کی صف سے کاٹ دوں گا چنانچہ اس نے فوراً پہنچ کر چھری کو الٹا دیا اور فدیہ پیش کر کے ذبح کرا دیا ج ۵ صـ ۱۶ ج ۹ صـ ۲۳۷ حضرت ابراہیم کی طرف تین جھوٹوں کی نسبت غلط ہے۔ تقیہ کا ثبوت ج ۵ صـ ۶۵

○ حضرت ابراہیمؑ کو جب آتش نمرودی میں ڈالا گیا تھا تو جبرئیل نے جنت سے ایک قمیص لا کر حضرت ابراہیمؑ کو پہنا دی تھی اور وہی قمیص آپ نے بطور تعویذ حضرت اسحٰق کے گلے میں باندھ دی تھی اور انہوں نے حضرت یعقوب کے گلے میں بطور تعویذ ڈالی تھی اور انہوں نے چاندی کی تختی میں بند کر کے حضرت یوسف کے بازو میں تعویذ کے طور پر باندھ دی تھی چنانچہ زندان مصر میں وہی قمیص حضرت یوسف نے باہر نکالی اور بشیر کے حوالہ کی تو اس کی خوشبو حضرت یعقوب نے ملک شام میں محسوس فرمائی۔ کیونکہ جنتی لباس کی خوشبو مومن کو ایک ہزار سال کی مسافت سے بھی محسوس ہو سکتی ہے اور وہی قمیص تبرکات انبیاء میں حضرت پیغمبرؐ تک پہنچی اور مروی ہے کہ قائم آل محمدؑ خروج کریں گے تو وہ قمیص ان کے پاس ہوگی۔ ج ۹ صـ ۷۹ اور مجھے یاد پڑتا ہے کہ کسی کتاب میں میں نے دیکھا ہے کہ جناب فاطمہ زہراؑ نے وہ قمیص جناب زینب کے حوالہ کی تھی اور یہ وصیت فرمائی تھی کہ جب تجھ سے حسین یہ قمیص طلب کرے تو سمجھ لینا کہ وہ گھڑی لمحظہ کا مہمان ہے۔

○ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام تعمیر کعبہ سے فارغ ہو چکے تو دعا مانگی رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا الآیہ پ ۱۳ سورہ ابراھیم۔ اے رب اس شہر کو بلد امن قرار دے اور مجھے اور میری اولاد کو بت پرستی سے محفوظ رکھ

○ میں نے تیرے گھر کے قریب اپنی ذریت کی رہائش رکھی ہے تو لوگوں کے دلوں کو ان کی طرف جھکا دے۔ ج ۵ صـ ۱۵۸

○ ملت ابراہیمی پر چلنے کا حکم ج ۵ صـ ۲۵۰ سفر معراج میں حضورؐ نے پہلے آسمان پر حضرت ابراہیمؑ سے ملاقات کی اور دیکھا کہ مومنین کے بچوں کی وہ تربیت کر رہے تھے۔ ج ۵ صـ ۲۶

○ مقام محمود پر حضورؐ کے دائیں جانب حضرت ابراہیم کا مقام ہوگا۔ ج ۹ صـ ۶۱

○ مروی ہے کہ حضرت ابراہیمؑ سے پہلے بال سیاہ رہتے تھے۔ پہلے پہل حضرت ابراہیمؑ نے بال سفید دیکھے تو عرض کی اے پروردگار! یہ کیا ہے تو جواب ملا یہ وقار ہے پس آپ نے دعا مانگی۔ اے اللہ میرے وقار کو زیادہ کر ج ۹ صـ ۱۳۷

○ حضرت ابراہیمؑ کا اپنے چچے آذر کو دعوت توحید دینا۔ ج صـ ۱۵۱ صـ ۲۲۹۔

○ آپ کی بت شکنی پ ۱۷ سورہ انبیاء رکوع ۵ تفسیر ج ۹ صـ ۲۳۰ و صـ ۲۳۱

○ آپ پر مقدمہ چلایا گیا اور سزائے موت (آگ میں ڈالنے) کا فیصلہ سنایا گیا صـ ۲۳۲۔ اس وقت آپ کی عمر سولہ ۱۶

برس تھی ج ۹ صد ۲۳۵

- ایک شخص نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے پوچھا کہ حضرت موسیٰ جادوگروں کے مقابلہ میں گھبرا گئے تھے لیکن حضرت ابراہیمؑ تو آگ سے بھی نہ گھبرائے۔ آپ نے جواب دیا کہ ابراہیمؑ کی صلب میں محمدؐ و آل محمدؐ کے انوار تھے ج ۷ صد ۲۳۶
- نمرود کی حکومت کی جانب سے حضرت ابراہیمؑ کی جلاوطنی کا حکم ج ۹ صد ۲۳۷
- نمرود کی لڑکی کا اسلام قبول کرنا۔ ج ۹ صد ۲۳۹
- تعمیر کعبہ اور تطہیر کعبہ کا حکم۔ ج ۸ صد ۲۱۔ صحف ابراہیمؑ یکم رمضان یا ۳ ماہ رمضان کو نازل ہوئے ج ۲ صد ۲۳
- کوہ ابو قبیس پر بلند ہو کر باذنِ پروردگار حضرت ابراہیمؑ نے لوگوں کو حج کی دعوت دی۔ پس پشتوں میں ہونے والوں نے بھی اس آواز پر لبیک کہی اور مروی ہے کہ اہل یمن نے پہل کی تھی۔ ج ۱۰ صد ۲۲
- مروی ہے جن لوگوں نے حضرت ابراہیمؑ کی آواز پر لبیک کہی تھی وہی لوگ حج سے مشرف ہوں گے صد ۲۳
- حضرت ابراہیمؑ کو جس مقام پر خلیل اللہ کا لقب ملا وہ مقام طور ہے۔ صد ۲۳
- حضرت ابراہیمؑ کا ذکر سورۂ شعراء آیت ۶۹ پ ۱۹ ج ۱۰ صد ۲۰
- اسم اعظم کے تہتر حروف میں سے حضرت ابراہیمؑ کے پاس آٹھ حروف تھے۔ صد ۲۴۸

نصیحت۔ غریب و امیر دونوں طبقوں کے لئے اللہ نے انبیاء میں مثالیں قائم کردی ہیں۔ پس غریب لوگ حضرت ابراہیمؑ و حضرت موسیٰؑ کی درد بھری زندگیوں کو مشعلِ راہ قرار دیں کہ انہوں نے اپنے دَور کے ظالم ترین انسانوں کے مظالم کا مقابلہ کرکے پرچم توحید اور ناموسِ شرافت کی لاج رکھی اور ظالم حکمران ان کو جادۂ حق سے پھسلا نہ سکے پس آخر کار متکبر حکمرانوں کا تکبر خاک و پانی میں مل گیا اور حق و حقیقت کو دنیا نے پہچان لیا۔ ج ۱۱ صد ۵۹

- جب عزرائیل روح قبض کرنے کو آیا تو خلیل نے کہا کیا کوئی دوست دوست کی موت چاہتا ہے؟ اور عزرائیل کو حکم پروردگار ہوا جا کر خلیل سے کہو۔ کیا کوئی دوست دوست کی ملاقات سے گھبراتا ہے؟ ج ۱۱ صد ۶۰
- حضرت ابراہیم کی دعوت توحید اور موثر انداز تبلیغ ج ۱۱ صد ۷۲
- حضرت ابراہیمؑ پر مقدمہ چلایا گیا اور آخر کار زندہ جلائے جانے کا فیصلہ صادر ہوا۔ آپ نے آگ میں جانا منظور کرلیا لیکن پرچم توحید کو سرنگوں نہ ہونے دیا ج ۱۱ صد ۷۴، صد ۷۵، ج ۸ صد ۲۳۵۔ چھپکلی آگ کو پھونک مار کر تیز کرتی تھی اور مینڈک پانی ڈال کر بجھاتا تھا ج ۹ صد ۲۳۶ حضرت کوفہ کے نواح میں آباد تھے اور دشمنانِ اسلام کی ایذا رسانیوں سے تنگ آ کر شام کی طرف ہجرت کرکے چلے گئے۔ ج ۱۱ صد ۷۶۔ جب آپ اپنے مویشیوں کو ساتھ لے جانے لگے تو نمرودی ایجنٹوں نے کہا کہ یہ مال ہمارے ملک کی پیداوار ہے لہٰذا اس کو ساتھ لے جانے کی اجازت نہیں ہے تو آپ نے جواب میں فرمایا پھر اس کے بدلہ میں مجھے زندگی کا وہ حصہ واپس کردیا جائے جو میں نے اس ملک میں گزاری ہے۔ چنانچہ مقامی عدالت میں مقدمہ

Presented by www.ziaraat.com

پیش ہوا تو حضرت ابراہیمؑ کو اپنا مال ساتھ لے جانے کی اجازت مل گئی۔ ج ۹ ص ۲۳۷

- اِنَّ مِنْ شِیْعَتِہٖ لَاِبْرَاھِیْم۔ پارہ ۲۳۔ سورہ صافات رکوع ۳ تفسیر جلد ۱۲ ص ۴۲
- ملکوت سما کی سیر اور انوار آئمہ اور ارواح شیعہ کا دیدار پھر دعا مانگنا۔ ص ۴۳
- ایک شخص نے حضرت سجادؑ سے عرض کی کہ میں آپ کا شیعہ ہوں تو آپ نے فرمایا کیا تو ابراہیم کے درجہ پر فائز ہے؟ ص ۴۵
- حضرت ابراہیمؑ کا ذکر۔ آذر کا ذکر۔ نمرودیوں کے عرس و میلہ میں شرکت سے معذرت کہ میں بیمار ہوں۔
- علم نجوم کے جائز یا ناجائز ہونے کا ذکر۔ اور حضرت ابراہیمؑ کی بت شکنی اور سزائے موت۔ ج ۱۲ ص ۵۰ تا ص ۵۲
- حضرت ابراہیمؑ کی ہجرت اور قبطی حکمران کے سامنے تقیہ حضرت سارہ کی طرف بادشاہ نے دست درازی کا ارادہ کیا اور اس کا ہاتھ شل ہو گیا آخر کار بادشاہ دعائے ابراہیمؑ سے تندرست ہو گیا اور کسم کی معافی کے علاوہ دیگر انعامات واکرامات سے نوازا حتیٰ کہ جناب ہاجرہ بھی بطور کنیزی کے آپ کے حوالہ کی اور جناب سارہ کی خواہش کے مطابق
- آپ نے جناب ہاجرہ سے نکاح کر کے اس کو حرم سرا میں داخل فرمایا۔ ج ۱۲ ص ۵۴ ص ۵۵
- حضرت ابراہیمؑ کو فرزند کی بشارت اور پھر فرزند کے ذبح کرنے کا حکم۔ ج ۱۲ ص ۵۶ تا ص ۵۹
- ذبیح اللہ کون تھے حضرت اسحٰقؑ یا حضرت اسمٰعیل ص ۶۰ تا ص ۶۲
- حضرت پیغمبرؐ اکرم نے فرمایا میں دو ذبیحوں کا بیٹا ہوں۔ ایک اسمٰعیل دوسرے عبداللہ کیونکہ حضرت عبدالمطلب نے منت مانی تھی اگر اللہ مجھے دس فرزند عطا فرمائے تو میں ایک کو خوشنودیٔ خدا کے لئے قربان کروں گا۔ چنانچہ قرعہ حضرت عبداللہ کے نام نکلا اور سو اونٹ بطور فدیہ نحر کئے گئے۔ ج ۱۲ ص ۶۳، ص ۶۴
- دنبہ کا فدیہ ذبح عظیم کے لئے ج ۱۲ ص ۶۴، ص ۶۵
- حضرت ابراہیمؑ کی آذر کے معبودوں سے بیزاری اور یہ کہ خدا نے نبوت اس کی نسل میں رکھ دی۔ وَجَعَلَھَا کَلِمَۃً بَاقِیَۃً فِیْ عَقِبِہٖ۔ پارہ ۲۵ زخرف رکوع ع ۹ اور آل محمدؐ اس کے مصداق ہیں ج ۱۲ ص ۲۲۸ تا ص ۲۳۰
- حضرت ابراہیمؑ اولوالعزم پیغمبروں میں سے تھے ج ۱۳ ص ۲۶۶، ص ۲۶۷
- حضرت ابراہیمؑ کے نقش قدم پر چلنے کا حکم۔ ج ۱۳ ص ۲۶۶، ص ۲۶۷
- امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا۔ ابراہیمؑ کے زمانہ کا فرعون اور اس کے مشیر حرامزادے تھے۔ جنہوں نے ابراہیمؑ کے لئے سزائے موت کا فیصلہ کیا اور بخلاف اس کے موسیٰ کا فرعون اور اس کے مشیر حلال زادے تھے۔ جنہوں نے حق و باطل کے درمیان فیصلہ کرنے کے لئے میدان مقابلہ تجویز کیا۔ جسمیں جادوگروں اور موسیٰؑ کو مقابلہ کی دعوت دی گئی۔ ج ۹ ص ۲۳۳

Presented by www.ziaraat.com

○ حضرت ابراہیمؑ کا ایک عابد سے دعا منگوانا۔ ج۹ صـ۱۵۴

آبِ حیات۔ شفاعت کے بعد جب جہنمی لوگ جہنم سے نکلیں گے تو ان کو آبِ حیات کی نہر میں داخل کیا جائے گا۔ جس سے ان کا گوشت پوست نیا اگ آئے گا۔ ج۴ صـ۹۵

○ حضرت خضرؑ جناب ذوالقرنین کی فوج میں بھرتی ہوئے۔ رفتہ رفتہ فوجی جرنیل بن گئے اور سفر ظلمات طے کر کے آبِ حیات کے چشمہ تک جا پہنچے اور پانی پی لینے کے بعد حیاتِ جاوداں حاصل کر لی۔ ج۹ صـ۱۲۰ و صـ۱۲۲

○ بہشتی لوگ آبِ حیات کے چشمہ سے غسل کریں گے۔ ج۹ صـ۱۶۵

○ ہر چیز کی فنا کے بعد خدا آبِ حیات جاری کرے گا۔ جس سے حشر کے لئے تمام ذی روح از سر نو زندہ ہونگے ج۱۲ صـ۱۳۶ مروی ہے کہ چرخ چہارم پر ایک چشمہ ہے جس میں آبِ حیات ہے۔ ج۱۳ صـ۱۳۵

آبائے نبیؐ۔ شیعہ عقیدہ کی رُو سے آبائے نبیؐ تا آدم مسلمان تھے ج۵ صـ۱۹۵، ج۹ صـ۱۵۱، ج۲ صـ۱۸۲

○ وَتَقَلُّبَکَ فِی السَّاجِدِیْنَ۔ پ۱۹ سورہ شعراء۔ آبائے نبی کا اسلام تفصیل سے ملاحظہ ہو۔ ج۱ صـ۲۱۸

○ اللہ نے حضرت ابراہیمؑ کے ثبات قدم کے صلہ میں کلمہ توحید ان کی نسل میں رکھ دیا۔ ج۱۲ صـ۲۲۹

ابلیس۔ مدتوں ملائکہ کے ہمراہ شریک عبادت پروردگار رہا۔ لیکن سجدہ خلیفہ کے امتحان میں پتہ چلا کہ نوریوں کی طویل صحبت کے بعد بھی ناری ناری ہوا کرتا ہے۔ ج۲ صـ۸۳

○ جن تھا یا فرشتہ؟ قوی قول یہی ہے کہ وہ جن تھا۔ ج۲ صـ۸۳

○ حق پر پردہ ڈالنے والے علماء ابلیس و فرعون کی طرح بد ہیں۔ ج۲ صـ۲۰۴

○ ابلیس نے قسم کھا کر کہا کہ جب تک بنی آدم کے جسموں میں روح رہے گی ان کو گمراہ کرتا رہوں گا تو اللہ نے فرمایا مجھے اپنی عزت کی قسم جب تک وہ استغفار کرتے رہیں گے میں معاف کرتا رہوں گا ج۳ صـ۵ و صـ۵۲

○ ابلیس کا قیاس۔ ج۵ صـ۹ تکبر صـ۱۲ قیاس کی مذمت صـ۱۳ جو شخص دین میں قیاس کرے گا۔ اس کا حشر ابلیس کے ساتھ ہوگا اور زمانہ قائم تک ابلیس کو مہلت دی گئی۔ ج۵ صـ۱۴

○ ابلیس ہر طور طریقہ سے اور ہر حیلہ و بہانہ سے گمراہ کرتا ہے۔ صـ۱۵

○ ابلیس کا وسوسہ ج۵ صـ۱۹ و صـ۲۰

○ حضرت پیغمبرؐ کی ولادت کے وقت شیاطین پر شہاب ثاقب ٹوٹے تو انہوں نے ابلیس کو ماجرا سنایا پس ابلیس سٹپٹایا اور زمین حرم پر ملائکہ کا ہجوم دیکھا تو وجہ پوچھی جواب ملا کہ آج سید الانبیاء کی ولادت ہوئی ہے اور مروی ہے کہ عیسیٰ کی ولادت سے پہلے ساتوں آسمانوں پر جایا کرتا تھا پس عیسیٰ کی ولادت کے بعد تین آسمانوں سے روکا گیا اور حضورؐ کی ولادت کے بعد تمام آسمانوں سے روک دیا گیا۔ ج۵ صـ۱۴۲

Presented by www.ziaraat.com

○ انکار سجدہ آدمؑ اور حسد ج ۲ صفحہ ۱۸۰۔ ابلیس پر لعنت کی ابتدا جبریل نے کی۔

○ ابلیس نے چوتھے آسمان پر دو رکعت نماز پڑھی تھی جو چھ ہزار سال میں تمام ہوئی۔ ج ۲ صفحہ ۱۸۱

○ ابلیس نے پوچھا میرا ٹھکانا کہاں ہوگا؟ (جب اس کو نکالا گیا) جواب ملا غلیظ مقامات۔

○ پوچھا میرا مؤذن کون ہوگا؟ جواب ملا۔ طبلہ و سارنگی۔

میری غذا کیا ہوگی؟ جواب ملا۔ ہر وہ چیز جس پر اللہ کا نام نہ لیا جائے۔

میرا مشروب کیا ہوگا؟	"	ہر قسم کی شراب
میرا گھر کہاں ہوگا؟	"	حمام
میری مجلس کہاں ہوگی؟	"	بازار اور عورتوں کے اجتماعات میں
میرا لباس کیا ہوگا؟	"	راگ و رنگ
میری شکارگاہ کیا ہوگی؟	"	عورتیں

○ حضرت آدمؑ نے عرض کی اے پروردگار! میرے لئے کیا ہوگا۔ جواب ملا تین چیزیں ہیں۔ ایک مخصوص میرے لئے۔ دوسری مخصوص تیرے لئے اور تیسری تیرے اور میرے درمیان مشترک۔

○ جو میرے لئے مخصوص ہے وہ ہے عبادت اس میں کوئی میرا شریک نہیں۔

○ جو تیرے لئے مخصوص ہے وہ ہے ہر نیکی کا بدلہ دس گنا۔

○ اور جو مشترک ہے وہ یہ کہ تمہارا کام ہے دعا مانگنا اور میرا کام ہے قبول کرنا۔

○ پس ابلیس سٹپٹایا اور چلایا کہ ہائے اب میں کیا کروں گا؟ ج ۲ صفحہ ۱۸۲

○ انکار سجدہ۔ ج ۲ صفحہ ۴ و صفحہ ۱۲ اللہ نے فرمایا کہ میرے بندوں پر تیرا غلبہ نہ ہوگا۔ صفحہ ۱۴

○ ابراہیمؑ کو منجنیق پر بٹھا کر آگ میں ڈالنے کی تجویز ابلیس نے بتائی تھی۔ ج ۲ صفحہ ۲۳۴

○ حضرت زکریاؑ کا سراغ قوم یہود کو ابلیس نے بتایا تھا۔ ج ۲ صفحہ ۲۵

○ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ ظَنَّهُ پ ۲۲ سبا غ ۲۔ ابلیس نے انکارِ سجدہ کے بعد راندہ درگاہ ہوتے ہی اعلان کیا تھا کہ میں اولاد آدمؑ کو گمراہ کروں گا پس جو بھی شیطانی چالوں میں پھنس گیا۔ اس نے ابلیس کے ظن کی تصدیق کر دی۔ چنانچہ بروایت امام محمد باقر علیہ السلام جب حضرت پیغمبرؐ نے بروز غدیر علیؑ کو اپنا قائم مقام نامزد فرمایا تو ابلیس نے اپنی اسمبلی اور مشاورتی کمیٹی میں اپنی چالوں کی ناکامی کے خطرہ کا ذکر کیا لیکن جب منافق پارٹی نے اپنی خفیہ میٹنگوں میں حضورؐ کے اعلان غدیری کی مخالفت کا اظہار کیا تو ابلیس کو تسکین ہوئی اور جب وفات پیغمبرؐ کے بعد لوگوں نے علیؑ سے منہ موڑ لیا تو ابلیس نے ایک خوشی کی تقریب منائی اور اپنے مریدوں کے اجتماع عظیم

Presented by www.ziaraat.com

میں اعلان کیا کہ اب ہمارا مشن کامیاب ہے۔ ج۱۱ ص۲۴۲

- ابلیس نے حضرت ایوبؑ کے صبر و شکر پر حسد کیا اور عرض کی۔ اے پروردگار! اگر تو ایوبؑ سے نعمات کو سلب کرے تو میں دیکھوں وہ کیسے شکر کرتا ہے؟ چنانچہ حضرت ایوبؑ کی نعمتیں سلب ہوگئیں۔ لیکن شکر میں کمی نہ ہوئی۔ چنانچہ اولاد مرگئی باغات تباہ ہوگئے اور جسمانی تکلیف میں مبتلا ہوگئے تاہم شکر میں کمی واقع نہ ہوئی ج۱۱ ص۹۵

- قوم جنات میں پہلا گمراہ کرنے والا ابلیس ہے۔ ج۱۲ ص۱۸۶

ابولہب :- دعوتِ عشیرہ میں ابولہب کی شرارت۔ ج۵ ص۲۰۱ ج۱۰ ص۲۱۵ ج۱۲ ص۱۷۰

- ابولہب و دیگر اکابر قریش کی خواہش پر معجزہ شق القمر ج۱۳ ص۱۶۵
- ابولہب اور اس کی عورت ام جمیل بنت حرب بن امیہ۔ ج۱۴ ص۲۸۰

ابوطالبؑ :- زمانہ جاہلیت میں آپ نے ایک عابد سے ملاقات کی جس نے دو سو ستر برس اللہ کی عبادت کی تھی اور اس نے آپ کو ولی اللہ کے باپ ہونے کی بشارت سنائی۔ ج۴ ص۱۶۱۔ بچے کا نام پوچھنے کے لئے اشعار اور ان کا جواب ص۱۶۱

- حضرت پیغمبرؐ ابوطالب کی وجہ سے کفار مکہ کی اذیتوں سے محفوظ رہے۔ ج۵ ص۱۴۵
- حضرت ابوطالب کے مومن ہونے پر دلائل۔ ج۵ ص۲۰۰ تا ص۲۱۰ ج۱۱ ص۴۲ تا ص۴۶
- آپ حضرت ابراہیمؑ کے آخری وصی تھے ج۵ ص۲۱۱ ان کا اصلی نام عمران تھا۔ ج۳ ص۲۱۸
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نصرت اور اسلام کی سربلندی میں حضرت ابوطالب کی خدمات نمایاں ہیں۔ ج۶ ص۱۱۷
- حضرت ابوطالب نے اپنے فرزند علیؑ کو تاکید کی کہ ان کا طریقہ نہ چھوڑنا۔ ج۶ ص۱۱۹
- کفار مکہ نے حضرت پیغمبرؐ کو زر و دولت اور شادی وغیرہ کا بوساطت ابوطالب لالچ دیا تاکہ دین اسلام کی تبلیغ و ترویج کو روک دیں۔ لیکن آپ نے اپنے عہد کو دہرایا۔ پس ابوطالب نے اعلان کردیا کہ تم نے میرے بیٹے کو کوئی تکلیف پہنچائی تو میں تم کو (اے قریش مکہ) قتل کردونگا۔ اس کے بعد چار سال شعب ابی طالب میں حضورؐ کی نگرانی کی اور نگہبانی کا فریضہ انجام دیا۔ ج۶ ص۱۹۴
- آپ نے ظاہری طور پر بھی کلمہ اسلام زبان پر جاری کیا۔ ج۶ ص۱۹۵
- جناب فاطمہ بنت اسد حضرت علیؑ کو کعبہ سے لارہی تھیں کہ حضرت ابوطالب نے آگے بڑھ کر ولی اللہ کا استقبال کیا تو حضرت علیؑ نے بہانے نازنین کو جنبش دی اور کہا السلام علیک یا ابۃ ورحمۃ اللہ ج۷ ص۵۳

Presented by www.ziaraat.com

- دعوت عشیرہ میں حضرت ابوطالب کا کردار۔ ج۱ ص۲۱۵ و ص۲۱۶
- قریش مکہ کے سامنے حضرت پیغمبرؐ کا اعلان حق بوساطت ابوطالب ج۱۲ ص۸
- حضرت ابوطالب کی وفات کے بعد کفار مکہ کی ایذا رسانی بڑھ گئی۔ آپ طائف تشریف لے گئے اور سلسلہ تبلیغ شروع کیا۔ لیکن انہوں نے تکذیب کی۔ پس آپ نے واپس آنے کا ارادہ کیا تو راستہ کے دونوں طرف لوگ کھڑے ہو گئے اور آپ پر پتھر برسائے گئے چنانچہ آپ شدید زخمی ہو گئے۔ ج۱۳ ص۳۴

ابوذرؓ ۔ حضورؐ نبی اکرم نے فرمایا آسمان کے نیچے اور زمین کی پشت پر ابوذر جیسا سچا انسان نہیں۔ ج۲ ص۶۶

- یہودیوں کی قرآن نے مذمت کی ہے کہ وہ ایک دوسرے کو جلاوطن کرتے ہیں۔ پ۱ بقرہ آیت ۸۵
- تفسیر قمی سے منقول ہے کہ اس کے تاویلی مصداق حضرت ابوذر غفاری ہیں جن کو مسلمانوں کے خلیفہ نے ربذہ کی طرف جلاوطن کیا تھا۔ ج۲ ص۱۳۸
- آپ کے ہاں ایک دفعہ ایک مہمان وارد ہوا تو آپ نے عمدہ اونٹ نحر کر دیا۔ اور فرمایا مال میں تین شریک ہیں۔ ایک تقدیر جو موت و ہلاکت سے مال کو ختم کرتی ہے دوسرے وارث جو موت کے منتظر ہیں جب مالک مرے گا تو وہ لے جائیں گے تیسرے خود مالک پس اسے باقیوں سے سست نہیں ہونا چاہیے۔ ج۲ ص۱۵۸
- حضرت ابوذرؓ پر کمیونسٹ ہونے کا الزام بے بنیاد ہے۔ ج۳ ص۱۶۸
- حضرت رسالتمآبؐ نے ابوذر سے فرمایا تھا کہ جس کا خاتمہ نماز شب پر ہوا اس پر جنت واجب ہے۔ ج۴ ص۳۳
- مقداد، ابوذر اور سلمان کے علاوہ لوگ وفات پیغمبر کے بعد مرتد ہو گئے تھے۔ ج۴ ص۵۹
- ایک روایت میں آل عمران کی آیت ۱۹۵ کا مصداق ابوذر سلمان اور عمار کو کہا گیا ہے۔ ج۴ ص۱
- چاہ زمزم کے کنارے ابن عباس حدیثیں سنا رہا تھا تو ایک شخص عمامہ پوش وارد ہوا اور ابن عباس حدیث کے مقابلہ میں اس نے بھی حدیث سنانا شروع کیا۔ ابن عباس نے پوچھا تم کون ہو؟ جواب دیا میں جندب بن جنادہ ابوذر غفاری ہوں۔ اس کے بعد حالت رکوع میں انگوٹھی دینے والی علیؑ کی چشم دید فضیلت بیان کی اور دیگر فضائل بھی سنائے۔ ج۵ ص۱۲۹
- جب بارہ منافقوں نے بیعت غدیری کے بعد واپسی پر جحفہ اور ابوا کے درمیان حضورؐ کے خلاف منصوبہ بنایا تھا تو حذیفہ نے آپ کی ناقہ کی مہار پکڑ رکھی تھی اور سلمان و ابوذر آپ کے دائیں بائیں تھے۔ ج۵ ص۱۴۵
- جنگ تبوک میں جاتے ہوئے حضرت ابوذرؓ تاخیر سے کاروان رسالت سے جا ملے اور عذر ظاہر کیا کہ میرا اونٹ بیمار تھا اور طے مسافت سے قاصر تھا۔ لہذا پیدل چل کر آیا ہوں۔ پانی کا مشکیزہ پر تھا لیکن لب پیاسے تھے آپ نے فرمایا اس کی کیا وجہ ہے تو عرض کی حضورؐ! میں ایک صاف و شفاف سرد و شیریں چشمہ سے گزرا اور مشکیزہ پر کر لیا

Presented by www.ziaraat.com

لیکن دل میں عہد کر لیا جب تک پہلے اس پانی سے حضورؐ نہ پئیں گے۔ میں خود نہ پیوں گا۔ پس یہ پانی آپ کی خدمت میں لایا ہوں۔ آپ نے ابوذر کے حق میں دعا خیر کی اور فرمایا۔ اے ابوذر تیری زندگی تنہائی کی اور موت بھی تنہائی کی ہو گی اور تو داخل بہشت ہوگا حالت غربت میں تیری موت واقع ہو گی پس عراق سے کچھ لوگ آئیں گے اور تیری تجہیز و تکفین و تدفین کا انتظام کریں گے۔ ج ۲ صـ۱۰۹

- موسم حج میں ابو نخلہ نے ابوذر سے سوال کیا کہ اختلاف کی صورت میں ہمیں کس کی پیروی کرنی چاہیئے تو ابوذر نے جواب دیا کہ قرآن و علیؑ کو لازم پکڑو کیونکہ میں نے نبی کریمؐ سے سُنا ہے۔ علیؑ پہلا شخص ہے جس نے میری تصدیق کی اور علیؑ بروز محشر سب سے پہلے میرا مصافحہ کرے گا۔ یہی صدیق اکبر اور فاروقِ اعظم ہے۔ الخ ج ۲ صـ۱۱۹
- حدیث بساط میں ہے کہ حضورؐ نے چادر بچھائی اور ابوبکر عمر ابوذر و سلمان کو اس کے چاروں گوشوں پہ بٹھایا اور علیؑ کو درمیان بیٹھنے کا حکم دیا۔ پھر سب کو علیؑ کا بحیثیت امام سلام کرنے کا حکم دیا اور علیؑ سے فرمایا کہ سورج سے بات کرو۔ چنانچہ علیؑ نے سورج کو خطاب کر کے فرمایا۔ اے اللہ کی روشن نشانی السلام علیک۔ پس سورج میں کپکپی پیدا ہوئی اور جواب دیا وعلیک السلام یا ولی اللہ۔ اس کے بعد حضورؐ نے دعا مانگی اور بساط (چادر) نے پرواز کی اور اصحاب کہف کے دروازہ پر جا اتری پس ہر ایک نے اصحاب کہف کو سلام کہا لیکن کسی کو جواب نہ ملا۔ آخر میں حضرت علیؑ نے ان کو سلام کہا پس سب نے جواب میں کہا وعلیک السلام یا وصی محمد۔ اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ہم نبی یا وصی نبی کو ہی سلام کرنا جانتے ہیں واپسی پہ ایک مقام پر اترے تو علیؑ نے پاؤں کی ٹھوکر ماری۔ پس ایک پانی کا شیریں چشمہ ظاہر ہوا۔ آپ نے وضو کیا اور ہم سب نے وضو کیا۔ آپ نے فرمایا کہ اب صبح کی نماز کا کچھ حصہ با جماعت ادا کر سکو گے چنانچہ ہمیں ہوا نے اٹھایا اور مسجد نبوی میں پہنچے تو حضورؐ ایک رکعت ختم کر چکے تھے۔ ج ۹ صـ۸۳ ، صـ۸۴
- ابوذر غفاری اور سلمان فارسی زمانہ جاہلیت میں بھی لا الہ الا اللہ پڑھتے تھے۔ ج ۱۲ صـ۱۱۱
- وَاصْبِرْ نَفْسَكَ الایۃ پ ۱۵ کہف آیت ۲۸۔ اس کا مصداق سلمان ابوذر صہیب عمار اور خباب ہیں ج ۹ صـ۹۴
- حدیث ثقلین حضرت ابوذر نے نقل کی ج ۱ صـ۸۵

ابوبکر ۔ علامہ جلال الدین سیوطی نے الاتقان میں حضرت ابوبکر کو سب سے بڑا مفسر قرآن قرار دیا لیکن عذر پیش کر دیا کہ ان کی فوری وفات کی وجہ سے ان سے آثار تفسیر منقول نہ ہو سکے حتیٰ کہ پورے قرآن مجید میں سے آپ سے صرف دس سوالات کئے گئے اور ان میں سے بعض کا جواب دے سکے۔ مقدمہ تفسیر ج ، صـ۱۵۲ تا صـ۱۵۷

- حضرت علیؑ کے علم سے موازنہ مقدمہ تفسیر صـ۱۶۰ حضرت ابوبکر کی شجاعت پر تبصرہ ج ۵ صـ۱۲۶
- حضرت ابوبکر کی مرتے دم پشیمانی مقدمہ صـ۱۶۲
- حضرت علیؑ نے ابوبکر کی بیعت نہیں کی مقدمہ صـ۱۶۷

Presented by www.ziaraat.com

○ جناب فاطمہ کی ابوبکر پر ناراضگی زندگی بھر مقدمہ صـ۱۵۸ ۔ احراق باب فاطمہ صـ۱۷۱

○ حضرت ابوبکر نے فرمایا جب جنگ احد میں صحابہ فرار گئے تھے تو سب سے پہلے واپس آنے والوں میں میں تھا ج۷ صـ۸

○ حضرت ابوبکر کی طرف سے امام فخر الدین کی وکالت ج۶ صـ۱۲۴ و صـ۱۲۸

○ بحیثیت خلیفہ رسولؐ کے ایک یہودی کے حضرت ابوبکر سے سوالات ج۶ صـ۱۹۱-۱۹۲

○ سورۃ برأت کی تبلیغ سے ابوبکر کی معزولی اور علی کی تعیناتی ج۶ صـ۸ تا ۱۰

○ حضرت پیغمبرؐ حضرت ابوبکر کو غار حرا میں لے گئے ۔ ج۶ صـ۵۸ تا صـ۶۳

○ حضرت ابوبکر کی ہجرت میں امام رازی کا وکیلانہ موقف ج۶ صـ۱۱۶ تا صـ۱۱۸

○ حدیث فدک اور عمر کا سند رسول کو پھاڑنا ۔ ج۹ صـ۲۳ ج۱۴ صـ۱۱ تا صـ۱۱۱

○ حدیث بساط میں حضرت ابوبکر و عمر کا علی کے ہمراہ اصحاب کہف کے پاس جانا ۔ ج۹ صـ۸۳ ۔

○ خلافت کے بارے میں حضرت علیؑ کی ابوبکر سے مفصل گفتگو اور مدلل احتجاج ۔ زیر تفسیر آیت نجوی ۲۸پ مجادلہ ج۱۳ صـ۲۳۸ تا صـ۲۴۲

○ وضعی حدیث ابوبکر و عمر کی خلافت کی دلیل نہیں ہو سکتی ۔ ج۱۴ صـ۹۰ و صـ۹۱

○ فَاكِهَةً وَّاَبًّا ۳۰پ حضرت ابوبکر سے اس کی تفسیر پوچھی گئی تو اس کو جواب نہ آیا ۔ ج۱۴ صـ۱۷۸

ابوجہل ۔ ایک دن حضورؐ کعبہ میں نماز پڑھ رہے تھے کہ ابوجہل نے کہا کوئی ہے جو اس کی نماز کو توڑ دے ؟ چنانچہ ابن زبعری نے ایک جانور کی اوجھڑی آپ پر گرا دی جس سے حضورؐ کا چہرہ اور جسم اقدس ملوث ہو گیا پس آپ نے اپنے چچا حضرت ابوطالب سے شکایت کی تو آپ فوراً تلوار میان سے کھینچ کر آ گئے اور عبداللہ زبعری پر وہی اوجھڑی ڈال دی اور کفار قریش کو سخت تنبیہ کی ج۵ صـ۲۰۲

○ ایک دفعہ ابوجہل نے حضرت پیغمبرؐ سے مصافحہ کیا اور لوگوں کے اعتراض کے جواب میں کہنے لگا ۔ بخدا مجھے یقین ہے کہ یہ سچا ہے لیکن ہم اولاد عبد مناف کے تابع نہیں بننا چاہیے اور آپ سے خطاب کر کے کہا کہ ہم تیری تکذیب نہیں کرتے بلکہ تیرے دین کی تکذیب کرتے ہیں ج۵ صـ۲۱۴

○ جنگ بدر میں ابوجہل نے مسلمانوں کی قلیل فوج کو دیکھ کر کہا تھا یہ تو ہمارا ایک لقمہ ہے اگر ہم اپنے غلاموں کو حکم دیں تو وہ بھی ان کو زندہ گرفتار کر کے لائیں گے ۔ ج۶ صـ۱۸۱

○ ابوجہل نے کفار سے کہا تھا کہ حوصلہ سے لڑو پس اہل یثرب کو مارو اور قریش کو زندہ گرفتار کرو ۔ ج۶ صـ۱۸۳

○ عمرو بن جموح انصاری اور ابوجہل کا مقابلہ ہوا ۔ عمرو نے ابوجہل کی ران پر تلوار ماری کہ وہ کٹ گئی اور ابوجہل نے عمرو کا بازو کاٹ دیا لیکن تھوڑا چمڑا بچ گیا تھا جس سے اس کا بازو لٹک رہا تھا تو اس نے لٹکتے ہوئے ہاتھ کی انگلیوں پر

Presented by www.ziaraat.com

پاؤں رکھ کر اوپر کو اُچک لگائی ۔ تو وہ چمڑا ٹوٹ گیا اور باز و نیچے گر گیا ۔

○ عبداللہ بن مسعود کا بیان ہے کہ میں ابوجہل کو قتل کرنے کے لئے بڑھا اور اس کی گردن پر پاؤں رکھا تو وہ کہنے لگا اے بکریوں کے چرواہے تو نے بلند جگہ پر قدم رکھا ہے ۔ کاش اولاد عبدالمطلب میں سے میرا کوئی قاتل ہوتا پس اس کا سر کاٹ کر بارگاہِ نبوی میں پیش کیا تو حضورؐ نے سجدۂ شکر ادا کیا بعض روایات میں ہے کہ ابوجہل نے اپنے قاتل سے کہا تھا کہ میرا سر ذرا بلند کر کے کاٹنا تاکہ میرا سر دوسرے سروں سے بلند رہے کیونکہ میں قوم کا سردار ہوں ج۶ صـ۱۸۳ و صـ۱۸۴

○ ابوجہل نے دعا مانگی تھی کہ اے اللہ ! ہمارا دین پرانا ہے اور محمد کا دین نیا ہے ان دونوں میں سے جو اچھا ہے ۔ تو اس کو فتح عطا فرما ۔ ج صـ۱۸۶

○ ایک شخص نے عرض کی حضورؐ ! میں نے ابوجہل کی پشت پر ایک نشان دیکھا ہے تو آپ نے فرمایا یہ فرشتے کی مار کا نشان ہے ۔ ج۶ صـ۲۴۳

○ جب آپ نے معراج کی خبر سنائی تو ابوجہل کے کہنے سے قریشیوں نے پوچھا اگر آپ اس دعویٰ میں سچے ہیں تو بتائیے بیت المقدس کے محراب کتنے ہیں ۔ قندیلیں کتنی ہیں ، ستون کتنے ہیں ؟ فوراً جبریل نے نقشہ پیش کر دیا تو آپ نے سب کچھ بتا دیا جو انہوں نے پوچھا تھا ۔ ج۶ صـ۲۵۸ ۔ ابوجہل کا عنادی رویہ ج۶ صـ۶۷

○ ابوجہل کی ماں کا نام اسماء بنت مخرمہ تمیمی اور باپ کا نام ہشام مخزومی تھا ۔ اس کا ایک مادری بھائی عیاش بن ربیعہ مخزومی اسلام لا کر مدینہ کی طرف بھاگ گیا تھا تو ان کی ماں اسماء نے بھوک ہڑتال شروع کر دی تھی پس ابوجہل اور حارث اپنی ماں کی خوشنودی کے لئے مدینہ میں آئے اور منت سماجت کر کے عیاش کو واپس لائے اور راستہ میں اس پر تشدد کیا تاکہ وہ اسلام سے منحرف ہو جائے پس اس نے تقیہ کر لیا اور دل میں قسم کھائی کہ جب کبھی حارث اکیلا ملے گا تو اس کو قتل کروں گا کیونکہ یہ سنگدل زیادہ تشدد کرنے والا تھا پس جب حضورؐ کو یہ ہجرت کا حکم ہوا تو حارث بھی مسلمان ہو گیا اور حضورؐ کی اس نے بیعت بھی کر لی ۔ لیکن عیاش کو اس کا علم نہ ہو سکا ۔ پس تنہائی میں موقعہ پا کر عیاش نے حارث کو قتل کر دیا اور پھر نادم ہوا کہ ہائے میں نے ایک مسلمان کو قتل کر دیا ہے ۔ ج۷ صـ۶۸ و صـ۶۹

○ ابوجہل کا دستور تھا کہ قریشیوں کو جمع کر کے کہتا تھا کہ آج میں تم کو زقوم کھلاؤں گا پس خرما اور مکھن کو ملا کر اُن کی ضیافت کرتا تھا اور کہتا تھا ——— کہ یہی تو زقوم ہے جس سے محمد ہمیں ڈراتا ہے ج۱۱ صـ۱۳۴ صـ۱۳۵ ج۱۲ صـ۱۴۱ ج۱۳ صـ۳

○ ابوجہل نے قسم کھائی تھی کہ جب آپؐ نماز میں ہوں گے تو میں ان پر ایک پتھر گراؤں گا ۔ چنانچہ جب وہ پتھر اٹھا

Presented by www.ziaraat.com

کرے گیا اور مارنے کا ارادہ کیا تو وہ پتھر اس کے ہاتھ سے چمٹ گیا۔ ج ۱۲ صـ ۸

○ مَا لَنَا لَا نَرٰی رِجَالًا الایہ ۲۳پ ص ابوجہل اور ولید وغیرہ کے حق میں اُتری ہے۔ ج ۱۲ صـ ۱۰۵

○ دعوتِ عشیرہ کے دن ابوجہل نے کہا تھا اگر ہم میں کوئی ایسا آدمی ہوتا جو فن کہانت اور جادو جانتا ہوتا تو ہمیں ان کے (محمد کے) فن سے مرعوب نہ ہونا پڑتا۔ ج ۱۲ صـ ۱۷

○ ولید بن مغیرہ پر ابوجہل کی مکارانہ روش کا اثر ج ۱۴ صـ ۱۲۳

ابوسفیان ۔ جنگِ احد میں ابوسفیان اپنی بیگم ہند بنت عتبہ کو بھی ساتھ لایا تھا ج ۴ صـ ۲۷

○ ابوسفیان نے خالد بن ولید کو ایک درّہ پر دوسو فوجیوں کے ساتھ تعینات کیا تھا تاکہ جب دونو فوجیں آپس میں مصروف پیکار ہوں تو پیچھے سے مسلمانوں پر حملہ کردے تاکہ وہ گھیرے میں آجائیں۔ ج ۴ صـ ۲۷

○ ابوسفیان کی جنگ احد میں پوزیشن ج ۴ صـ ۵۶ فتح مکّہ کے روز ابوسفیان کی امان ج ۱۴ صـ ۲۷۶ و صـ ۲۷۷

○ جنگ بدر میں شکست کھانے کے بعد ابوسفیان کا شام سے لایا ہوا مال اگلے انتقامی جنگ کیلئے ریزرو کردیا گیا ج ۶ صـ ۱۹۴

○ شبِ معراج حضرت پیغمبرؐ ابوسفیان کے قافلے کے پاس سے گزرے تھے۔ ج ۸ صـ ۲۵۸

○ حضورؐ کی بددعا سے جب مکہ میں قحط پھیلا تو ابوسفیان نے درخواست کی تھی کہ حضورؐ! آپ کیسے رحمۃ للعالمین ہیں کہ ہمارے بڑوں کو تلوار سے مار دیا ہے اور اب بچوں کو بھوک سے مارتے ہو؟ ج ۱۲ صـ ۸۰

○ حمنہ بنت ابی سفیان سعد بن وقاص کی ماں تھی جس کا بیٹا عمر بن سعد کربلا میں یزیدی افواج کا کمانڈر تھا ج ۱۱ صـ ۷

ابوہریرہ ۔ کھانا امیر شام کے دسترخوان پر اور نماز علیؑ کے پیچھے خوب ہے۔ ج ۵ صـ ۹

ابولہب ۔ ابولہب کانا تھا۔ دعوتِ عشیرہ کے دن حضرت ابوطالب نے اس کو ڈانٹ کر کہا کہ او یک چشم خاموش ہوجا۔ ج ۱۲ صـ ۲۱۸

○ ابولہب کا نام عبد العزیٰ تھا اور اس کی عورت ام جمیل ابوسفیان کی بہن تھی۔ یہ دونوں دشمنی پیغمبرؐ میں پیش پیش رہتے تھے۔ سورہ تبت کی تفسیر ج ۱۴ صـ ۲۷۹ و صـ ۲۸۰

ابوحنیفہ ۔ کتاب اقامۃ الحجہ سے منقول ہے کہ ابوحنیفہ ہر رات ایکہزار نماز پڑھتے تھے اور رابعہ بصریہ کا ایک ہزار رکعت پڑھنا بھی مذکور ہے اور بعض کتابوں سے ابوحنیفہ کا چالیس برس تک صبح کی نماز عشاء کے وضو سے پڑھنا منقول ہے۔ مقدمہ تفسیر صـ ۵۲ باوجود اس کے حضرت علیؑ کی ایک ہزار رکعت شبانہ روز پر اعتراض ہے۔ مقدمہ صـ ۵۱

○ امام موسیٰ کاظمؑ اور ابوحنیفہ ج ۲ صـ ۵۸

○ امام جعفر صادقؑ سے ابوحنیفہ کی ملاقات اور مسائل پر گفتگو مقدمہ تفسیر صـ ۵۷ تا صـ ۶۰ ج ۱۲ صـ ۱۷ ج ۱ صـ ۱۸۵

- مسئلہ خیر و شر پر امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی ابو حنیفہ سے گفتگو۔ ج۲ ص۵۷
- امام جعفر صادق علیہ السلام نے ابو حنیفہ سے فرمایا کہ قیاس نہ کیا کرو کیونکہ پہلا قیاس کرنے والا ابلیس ہے کیونکہ اس نے قیاس کرکے آگ کو مٹی سے افضل سمجھا اور سجدۂ آدمؑ سے انکاری ہو گیا۔ ج۲ ص۱۳
- ابو حنیفہ و دیگر فقہائے اہلسنت کے نزدیک مشرکین طاہر ہیں۔ ج۲ ص۳۷
- امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا (جبکہ ابو حنیفہ اور سفیان ثوری مسجد الحرام میں ایک جگہ موجود تھے) ان کی طرف اشارہ کرکے فرمایا یہ لوگ اللہ کے دین سے روگردانی کرنے والے ہیں۔ ج۲ ص۱۹۴
- ابو حنیفہ سے ایک شخص نے لاشئ کا معنی دریافت کیا تو اس نے اس کو ایک خچر دے کر امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں بھیجا اور کہا کہ ان سے اس کی قیمت لاشئ وصول کرنا۔ آپ نے خچر رکھ لیا اور فرمایا ابو حنیفہ سے کہنا کہ صبح اس کی قیمت وصول کر لینا۔ چنانچہ صبح جب سورج بلند ہوا تو آپ ابو حنیفہ کو صحرا کی طرف لے چلے اور چمکتے ہوئے سراب پر نظر پڑی تو آپ نے فرمایا لو اے ابو حنیفہ یہ تمہارے خچر کی قیمت ہے۔
اور آپ نے سورہ نور کی آیت ۳۹ پڑھی اور فرمایا کہ اس کو اللہ نے لاشئ قرار دیا ہے۔ پس ابو حنیفہ نادم واپس آیا۔ ج۲ ص۱۴۷
- ابو حنیفہ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے دریافت کیا کہ حضرت سلیمان پیغمبر نے ہدہد کو کیوں طلب کیا تھا آپ نے فرمایا۔ ہدہد زمین میں پانی کو دیکھ سکتا ہے جس طرح تم شیشی میں تیل کو دیکھتے ہو۔ الخ ص۲۳۴

اجماع ۔ خداوند کریم نے عہدۂ نبوت و خلافت کے لئے اپنا انتخاب ہی نافذ العمل قرار دیا ہے۔ اس میں کسی دوسرے کی رائے کا کوئی دخل نہیں چنانچہ قرآنی تعلیمات کو اگر مشعل راہ قرار دیا جائے تو زمین کے حکمرانوں کے لئے بھی اللہ نے بنیادی اصول قرآن مجید میں ذکر فرما دیئے ہیں۔ چنانچہ حضرت آدمؑ کی زمینی خلافت کا جب اللہ نے اعلان فرمایا تھا تو فرشتوں نے خلافت ارضی کے لئے زہد و تقدس کی شرط کو ضروری قرار دیتے ہوئے اولاد آدمؑ پر خونریزی و فساد کا الزام لگا کر انہیں خلافت کے لئے ناموزوں قرار دیا تھا تو اللہ نے ان کی اس اجماعی آواز کو ٹھکراتے ہوئے انتخاب آدمؑ کی وجہ اس کی علمی برتری بیان فرمائی تھی۔ ج۲ ص۷۹ تا ص۸۴

- اسی طرح جب بنی اسرائیل نے اپنے نبی سے حکمران مانگا تھا تو بامر خداوندی طالوت کا نام نبی نے پیش کیا تھا جس کے خلاف بنی اسرائیل نے متفقہ آواز اٹھائی تھی کہ وہ تو مالدار نہیں تھے نبی اللہ نے کہا کہ اللہ نے اس کو علم و جسم میں طاقتور بنایا ہے لہٰذا وہی سزاوار حکومت ہے۔ ج۲ ص۱۱۲ تا ص۱۱۹ و ص۱۲۶
- فرشتوں نے زمینی حکومت کے لئے زاہد و پرہیزگار ہونا لازمی سمجھا تھا۔
- بنی اسرائیل نے حکومت کے لئے مالدار ہونا لازمی شرط قرار دیا تھا۔

Presented by www.ziaraat.com

○ اللہ نے قرآن مجید میں ان دونوں نظریات کو ٹھکرا دیا اور فرمایا حکومت کے لئے علم اور جرأت و طاقت ضروری ہے کیونکہ اندرونی معاملات کو سلجھانے کے لئے علم ضروری ہے اور بیرون طاقتوں کے دفاع کے لئے جسمانی طاقت ضروری ہے پس حضرت آدمؑ کی تخلیق کے وقت بیرونی دفاع کی ضرورت ہی نہ تھی پس وہاں صرف آدمؑ کی علمی برتری کو معیارِ خلافت قرار دے دیا تھا اور حضرت طالوت کے زمانہ میں دفاعی طاقت ضروری تھی اس لئے علم کے ساتھ طاقت و شجاعت کو شرط حکومت قرار دیا گیا۔

○ پس اگر کسی نبی کی قائمقامی بحیثیت اصلاح خلق اور تبلیغ دین ہو تو وہاں صرف علمی برتری کافی ہے لیکن اگر تبلیغ دین کے ساتھ حکمرانی بھی ملحوظ ہو تو وہاں نائب نبیؐ میں علم و شجاعت کی دونوں صفتوں کو بدرجہ اتم موجود ہونا چاہیئے۔ تب اس کی خلافت علیٰ منہاج النبوۃ ہو گی اور ہم دعویٰ سے کہتے ہیں اور بلا خوف تردید کہتے ہیں کہ حضرت پیغمبرؐ کے بعد حضرت علی ان دونوں صفتوں میں اپنی مثال آپ تھے۔ لہٰذا وہ خلافت کے لئے سزاوار تھے اور ان کے خلاف اجماع کا ہونا کوئی شرعی حیثیت نہیں رکھتا۔

○ حکومت کا اہل وہی ہو سکتا ہے جو اہل ہو خواہ لوگ اس کو چنیں یا نہ چنیں۔ ج۵ ص۱۰۵ ج۷ ص۱۳۶

○ اجماع کی تردید۔ ج۶ ص۱۰۲، ص۱۰۳۔ ج۱۰ ص۱۱۳، ص۱۱۴ ج۳ ص۱۱۸ ج۵ ص۸۱ ج۷ ص۱۳۶

اجر رسالت ۔ لَا اَسْئَلُکُمْ عَلَیْہِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّۃَ فِی الْقُرْبٰی ۔ پ۲۵ ع۴ ج۱۲ ص۲۰۶

اجل محتوم و غیر محتوم ۔ اجل محتوم نہیں ٹل سکتی۔ ج۴ ص۶۹ ج۶ ص۳۰ و ص۲۴۵

○ اجل مبرم اور اجل موقوف ج۵ ص۱۹۰ و ص۲۲۶

○ اجل غیر محتوم میں کمی بیشی ہوا کرتی ہے۔ ج۱۱ ص۲۶۰

احرام حج و عمرہ ۔ ج۳ ص۱۳۰ تا ص۱۵۱ ۔ ج۵ ص۱۶۰ و ص۱۶۶ تا ص۱۷۰

احقاف ۔ سورہ احقاف کے فضائل ج۱۳ ص۱۸۰ احقاف کا معنی ج۱۳ ص۲۹

○ قوم عاد کی احقاف کی بستیاں جو گرفتار عذاب ہوئیں ان کا عجیب انکشاف ج۱۳ ص۳۲

○ سورہ احقاف کے اعداد کا مربع اپنے پاس رکھنا جن و پری کے شر سے حفاظت کے لئے اچھا ہے۔ ترتیب وضعی کے ساتھ ۱۸۴۳۶ سے شروع کر کے پُر کریں۔

احسان ۔ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ نے زمین کو تمہارے مزاج کے مطابق خلق فرمایا، نہ گرم نہ سرد نہ سخت نہ نرم تاکہ تم اس سے خاطر خواہ استفادہ کر سکو ج۲ ص۱۷ ص۴۳

○ مومن پر احسان کرنا اللہ کے قرب کا بہترین وسیلہ ہے ج۲ ص۴۳ و ص۱۴۲

○ احسانات پروردگار کا تذکرہ ج۲ ص۷۶ ج۱۲ ص۱۶۶

Presented by www.ziaraat.com

- بنی اسرائیل پر احسانات و نعمات پروردگار ج۱ ص۱۰۴
- حضرت پیغمبرؐ کی بعثت امت مسلمہ پر اللہ کا بہت بڑا احسان ہے ج۲ ص۱۹۶
- وہ بہادر نہیں جو دوسروں کو پچھاڑ دے بلکہ بہادر وہ ہے جو طاقت رکھنے کے باوجود کمزور کو معاف کردے ج۴ ص۵۰
- احسان کر کے جتانا احسان کو ضائع کرتا ہے ج۱۲ ص۴۸
- محسن کی تین نشانیاں (۱) ساتھی کی جگہ تنگ ہو تو اسے کھلا کر دے (۲) محتاج ہو تو اس کی مدد کرے (۳) بیمار ہو تو اس کی تیمارداری کرے ج۵ ص۳۵
- مومن پر مومن کا حق ہے کہ اس کا گلہ نہ سنے ورنہ اٹھ جائے حضرت مالک اشتر کا کردار ج۱ ص۱۲۵
- احسانِ مومن تفسیر ج۱۲ ص۴۸ ج۵ ص۲۳
- احسان کر کے جتلانے والے بروز محشر نظر رحمت سے محروم ہوں گے ج۳ ص۲۶۵
- فرعون نے حضرت موسیٰ پر اپنے احسانات جتلائے ج۱۲ ص۱۹۳
- گذشتہ امتوں کے مقابلہ میں امت اسلامیہ پر خدائی احسانات ج۳ ص۱۸۳ تا ص۱۸۵

اختلاف ۔ اختلاف و انتشار کا علاج ۔ ج۳ ص۳۶

- انسان کی تخلیق میں امزجہ کا اختلاف ج۴ ص۱۰۴
- حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا میرے بعد اختلافات ہوں گے اور اے عمار! تجھے باغی جماعت قتل کرے گی۔ اے عمار! سب کو چھوڑ دینا لیکن علیؑ کا دامن نہ چھوڑنا ج۵ ص۸۱ و ص۸۲
- کفار باوجود باہمی اختلافات کے مومنوں کے مقابلہ میں سب ایک ہیں ج۱ ص۱۷
- فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ پ۱۸ ع۴ آپس میں پھوٹ ڈالنے والوں کو تنبیہ ج۱ ص۷۵

اخلاق و آداب ۔ میت کے متعلق مروجہ آداب رسوم ۔ مقدمہ تفسیر ص۴۶

- درس اخلاق ج۲ ص۱۳۴ و ص۲۳۵ گھریلو احکام و آداب ج۱ ص۱۵۴ و ص۱۵۵ ج۴ ص۵۴ و ص۲۳ ج۵ ص۹۶ ص۲۲۲
- آداب و اطوار ج۶ ص۱۵ ج۷ ص۲۴ و ص۱۵۹ و ص۱۷۱ ، حقوق معاشرہ ج۱ ص۸۷ تبلیغ کا طریقہ ج۱۲ ص۱۸۵
- حضرت لقمان کے ارشادات ج۱۱ ص۱۳۰ تا ص۱۳۲
- عزیزوں کے لئے بزرگوں کے آداب ج۱۳ ص۲۸ ص۹۳ و ص۱۰۱ تا ص۱۰۶ و ص۲۳۷
- نیک لوگوں کے اوصاف ج۱۴ ص۱۵۰

اِخلاص ۔ نَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ۔ پ۱ آیت ۱۳۹ بقرہ ج۲ ص۱۸۴

- جس شخص کا ظرف ایمان دولتِ اخلاص سے پُر ہو وہی شاکر ہو سکتا ہے اسی لئے ابلیس نے بھی کہہ دیا تھا

Presented by www.ziaraat.com

کہ تیرے مخلص بندوں کو میں گمراہ نہ کر سکوں گا ج۴ ص۶۱

مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْن پ۲۳ ع۱۶ ج۱۲ ص۱۵ پرخلوص نمازِ تہجد کا ثواب ج۴ ص۳۲۳

اخروٹ ۔ وَطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ پ۲۷ واقعہ اخروٹ کا درخت مقصود ہے ج۱۳ ص۱۹۸

حضرت آدم علیہ السلام ۔ وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ پ۱ ع۵ ذکر خلقت آدم ج۲ ص۸

- سجدہ آدمؑ سے ابلیس کا انکار ج۲ ص۸۴ تا ص۸۸ ج۹ ص۲۰۵ ج۱۲ ص۱۰۷
- آدمؑ کا جنت سے خروج و شجرہ کا مطلب اور توبہ آدمؑ ج۲ ص۸۹ تا ص۹۸
- حجر اسود کو آدم اپنے ساتھ جنت سے لائے تھے اور آدمؑ کی توبہ مقام حطیم پر ہوئی ۔ ج۴ ص۱۱
- سلسلہ اولاد آدمؑ بھائی بہنوں کے باہمی نکاح سے نہیں بلکہ حضرت آدمؑ کے لڑکے شیث کے لئے حور بھیجی گئی جس سے چار لڑکے پیدا ہوئے اور یافث کے لئے جن عورت بھیجی گئی اور اس سے چار لڑکیاں پیدا ہوئیں پھر ان کے آپس میں رشتے ہوئے اور باقی اولاد پیدا ہوئی ۔ ج۴ ص۱۰۶ تا ص۱۰۷
- اور حضرت حوا جناب آدمؑ کی پسلی سے نہیں بلکہ اس کی بقیہ مٹی سے پیدا ہوئی ۔ ج۴ ص۱۰۶ ج۶ ص۱۴۶
- حضرت آدمؑ کا ہابیل پر گریہ صرف محبت پدری کی بنا پر نہیں تھا بلکہ اس لئے تھا کہ وہ اوصاف ولایت کا حامل تھا اور آپ اس کو اپنا وصی مقرر کرنا چاہتے تھے پس قابیل نے حسد کر کے اس کو قتل کر ڈالا ۔ ج۵ ص۹۴
- جب شیطان نے حضرت آدمؑ کی اولاد کو گمراہ کرنے کا اعلان کیا تھا تو حضرت آدمؑ نے عرض کی تھی اے پروردگار! تو نے ابلیس کو میری اولاد پر مسلط کر دیا ہے پس میری اولاد کیا کرے گی ؟ تو جواب ملا تھا کہ تیری اولاد کی برائی ایک لکھی جائے گی اور نیکی ایک کے بجائے دس لکھی جائیں گی اور سانس کے حلقوم تک پہنچنے تک میں نے ان کے لئے توبہ کا دروازہ کھلا رکھا ہے ج۵ ص۲۷ ج۱۳ ص۱۱۶
- خلقت آدمؑ حکم سجدہ اور قیاس ابلیس کی غلطی ج۶ ص۸
- وسوسہ شیطان اور آدم کے ترک اولیٰ کی حقیقت ج۶ ص۱۶ تا ص۱۸
- بنی آدم سے میثاق وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ الآیہ پ۹ سورہ اعراف ع۱۲ ج۶ ص۱۱۳
- حضرت آدمؑ کا گھر مسجد کوفہ کے مقام پر تھا ج۷ ص۱۲۵
- حضرت آدمؑ کی تخلیق بروز جمعہ ہوئی ج۷ ص۱۹۲
- حضرت آدمؑ فراق جنت میں بہت زیادہ روئے ج ص۴۷ اور معارج النبوۃ سے منقول ہے کہ آپ نے ہابیل کے غم میں گریہ بھی کیا اور سر میں خاک بھی ڈالی ۔ ج۸ ص۴۷ آدمؑ نے تعمیر بیت اللہ کی اور طواف کیا ج۱۱ ص۳۱

حضرت آدمؑ سے پہلے سات عالم گذرے ہیں جو اولاد آدم نہ تھے ج۶ صـ۱۶۴ ج۱۳ صـ۱۱۴

- تخلیق آدمؑ کے لئے مشرق و مغرب اور ہر پستی و بلندی کی مٹی لائی گئی جب فرشتے مٹی لانے کے لئے جاتے تھے تو زمین فریاد کرتی تھی چنانچہ جبرئیل و میکائیل یکے بعد دیگرے زمین کی فریاد سے متاثر ہو کر ناکام واپس آگئے تو خدا نے عزرائیل کو بھیجا پس اس نے زمین کی فریاد پر کان دھرے بغیر ہر جگہ سے ایک ایک مٹھی بھر مٹی اٹھائی اور واپس آیا اور اللہ نے پھر اسی کو قبض ارواح پر متعین فرمایا
- پتلائے خاکی میں روح جانب دماغ سے داخل ہوا۔ آنکھیں کھلیں کلمہ طیبہ پر نگاہ پڑی کانوں میں تسبیح ملائکہ کی آواز آئی جب روح ناک کے نتھنوں تک پہنچی تو چھینک لی اور حواس خمسہ کے بند سوراخ کھل گئے آدمؑ نے الحمد للہ کا کلمہ زبان سے جاری کیا تو جواب یرحمک اللہ ملا
- داخلہ روح کے بعد ملائکہ کو آدم کے لئے سجدہ کا حکم ہوا اور یہ جمعہ کا دن زوال کا وقت تھا۔ پس عصر تک ملائکہ سربسجود رہے اسی لئے جمعہ اولاد آدم کے لئے عید کا تہوار ہے ج۶ صـ۱۷۸
- سفر معراج میں حضورؐ نے آسمان اولی پر حضرت آدمؑ سے ملاقات کی ج۶ صـ۲۶
- ذکر سجدہ آدم ج۹ صـ۴ و صـ۱۰۲ اللہ نے فرمایا میرے بندوں پر تیرا غلبہ نہیں ہوگا پ۱۵ بنی اسرائیل ع
- محشر کی سختی سے گھبرا کر لوگ حضرت آدمؑ کا رخ کریں گے تو وہ ترک اولی کا عذر پیش کریں گے۔ ج۹ صـ۶۱
- آدمؑ کا امتحان کلمات سے ہوا پس صفوت ملی ج۹ صـ۱۳۲
- آدم و حوا کی جدائی کے بعد آدمؑ کو بیت اللہ کی تعمیر کا حکم دیا گیا تھا ج۱ صـ۳۱
- اسم اعظم تہتر ناموں میں سے حضرت آدمؑ کو پچیس نام صرف ملے تھے۔ ج۱ صـ۲۴۸
- حضرت آدمؑ کے جسم کو حضرت نوحؑ نے ہندوستان کے کسی پہاڑ پر محفوظ کیا ہوا تھا اور خود نگرانی کرتے تھے تاکہ لوگ ان کی قبر کا طواف نہ کرنے لگ جائیں پس شیطان کے بہکانے سے لوگوں نے ان کی مثال کا پتھر گھڑ لیا اور اس کا طواف شروع کر دیا۔ ج۱۴ صـ۱۱۰

ادریسؑ

ادریسؑ کو جنت میں اٹھایا گیا۔ ج۲ صـ۱۲۷

- حضرت ادریس کا گھر مسجد سہلہ میں تھا ج۶ صـ۲۵ ج۹ صـ۱۵۷
- شب معراج چرخ چہارم پر حضورؐ کی حضرت ادریسؑ سے ملاقات ہوئی تھی ج۶ صـ۲۶۱
- ان کی اصلی نام اخنوخ تھا حضرت نوحؑ کے دادا تھے اور درس کتب کی وجہ سے ان کا نام ادریس ہو گیا تھا اور یہ پہلا انسان ہے جس نے لکھنے اور کپڑا سینے کی ایجاد کی آپ علم حساب و ہیئت کے ماہر تھے ج۹ صـ۱۵۷
- ایک روایت میں ہے کہ حضرت ادریسؑ کو زندہ بہشت میں اٹھا لیا گیا اور حضرت الیاس جنگلوں میں رہائش

Presented by www.ziaraat.com

پذیر ہیں ج ۹ صہ ۱۱۹

اور دوسری روایت میں ہے کہ ادریسؑ کی روح چوتھے اور پانچویں آسمان کے درمیان قبض کی گئی صہ ۱۵۷

اذان ۔ نماز فریضہ سے پہلے اذان مستحب ہے ۔ ج ۵ صہ ۱۳۵

○ اَذَانٌ مِنَ اللّٰہِ پ ۱۰ سورہ برات حضرت امام علی زین العابدین علیہ السلام سے مروی ہے کہ آیت مجیدہ میں اذان کے مصداق علیؑ ہے ج ۶ صہ ۱۶

○ کیفیت اذان و اقامت ج ۹ صہ ۵۴

آذر ۔ جہاں جہاں آذر کو حضرت ابراہیمؑ کا باپ کہا گیا ہے سب مجاز ہے کیونکہ قرآن میں چچا اور دادا پر اب کا اطلاق موجود ہے جو مجاز ہے مثلاً حضرت یعقوب کو اولاد نے کہا کہ ہم تیرے آباء کے خدا کی پرستش کریں گے جو ابراہیمؑ اسحٰق اور اسماعیل تھے اور واضح ہے حضرت ابراہیمؑ آپ کے دادا اور اسماعیل چچا تھے ۔ ج ۱ صہ ۱۸۲ ج ۵ صہ ۲۳۱ ۔ ج ۸ صہ ۱۳۲ ج ۹ صہ ۱۵۱ و صہ ۲۲۹ و ج ۱۲ صہ ۵۰

○ حضرت ابراہیمؑ کی آذر کے لئے دعا ایک کئے ہوئے وعدہ کے ماتحت تھی ۔ ج ۱۳ صہ ۲۶۶

ارض مقدس ۔ یٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَۃَ پ ۶ رکوع ۵ ج ۵ صہ ۸۵

ارتداد ۔ مقدمہ تفسیر صہ ۱۴۸ و صہ ۱۴۹ و ج ۳ صہ ۲۹ و ج ۴ صہ ۱۲۴ مرتدین کو دھمکی ج ۵ صہ ۱۲۵ ج ۶ صہ ۹۹

○ جنگ اُحد میں جب حضرت پیغمبرؐ کی خبر موت مشہور ہوئی تو بعض صحابہ نے پچھلے آبائی مذہب کی طرف پلٹ جانے کا ارادہ ظاہر کیا تھا ۔ ج ۴ صہ ۵۸ صہ ۷۱

○ مرتد کون کون ہوئے ج ۵ صہ ۱۲۱ تا صہ ۱۲۴ و صہ ۱۲۶ مالک بن نویرہ پکا مومن تھا ج ۵ صہ ۱۲۶

○ بتول معظمہ کی دردناک کہانی ۔ آپ نے فرمایا اپنے بال پریشان کر کے اپنے بابا کی قمیص کو سر پر رکھ کر بددعا کروں گی اور فرمایا کہ صالح پیغمبرؑ کی ناقہ کی عزت مجھ سے زیادہ نہ تھی حتیٰ کہ مسجد نبوی کی دیواریں بلند ہو گئیں اور حضرت علیؑ نے سلمان کو فرمایا کہ جا کر خاتون سے کہو کہ بددعا نہ کریں ۔ ج ۶ صہ ۵۳ صہ ۵۴

○ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے پیغمبرؐ کے باوفا صحابہ سلمان مقداد اور ابوذر کا نام لیا تو راوی نے عمار کے متعلق پوچھ لیا آپ نے فرمایا کہ وہ پہلے پھسل گئے تھے اور پھر سنبھلے تھے ج ۶ صہ ۱۰۱

○ بعض صحابہ کا ارتداد ج ۱۳ صہ ۲۶۵ ۔ ارتداد موجب جواز قتل ہے ج ۹ صہ ۲۷

○ مرتد ملی و مرتد فطری کی تعریف اور احکام ج ۳ صہ ۷۶ ج ۱۲ صہ ۲۷

حضرت ارمیاء ۔ جو حضرت شعیاؑ کے بعد قوم بخت نصر پر مبعوث ہوئے آپ حضرت ہارونؑ کی اولاد سے تھے ۔ ج ۹ صہ ۱۱

○ ارمیاء کا قصہ ج ۳ صہ ۱۴۶ و صہ ۱۴۸ و ج ۹ صہ ۱۱

Presented by www.ziaraat.com

ازواجی زندگی پر تبصرہ ۔ ج۳ ص۵۶ ، ازواجِ پیغمبرؐ ج۱۱ ص۱۸۲ و ص۱۹۸ و ص۲۰۶ ج۱۴ ص۵۹ رسول اللہؐ کے کثرتِ ازواج پر اعتراض و جواب ج۴ ص۱۱۵

استخارہ ۔ حضرت امام رضا علیہ السلام نے مصر جانے والے ایک آدمی سے فرمایا کہ مصر کا پانی غیرت کو ہٹاتا اور ذلت کو لاتا ہے پس مسجد نبوی میں دو رکعت نماز پڑھو اور استخارہ کر کے سواری پر سوار ہو۔ سُبْحٰنَ الَّذِیْ ۔ الآیہ پڑھو اور چلے جاؤ اگر یہ آیت پڑھ کر کوئی آدمی سواری سے گر بھی جائے تو نقصان نہ ہوگا ۔ ج۱۲ ص۲۲۵

و	ی	ل	ا	ا	ل	ی	ف	ل	ف	و	ا	و	ل	ی
خ	ی	ی	ی	ص	ت	ل	ص	س	ر	ه	ص	ه	ل	س
ه	د	ف	ج	ح	ف	خ	ا	ت	ذ	ق	ی	م	ص	ی
ی	ل	ع	ا	ت	ه	ن	و	ه	ر	ی	ج	ل	د	ذ
ظ	ل	ذ	ا	م	ل	ا	ا	ا	ل	ا	ه	ت	ر	ف
م	ل	ل	م	ل	ا	و	ا	ی	ر	ا	ا	ا	م	ل
ب	د	ه	ی	ح	م	ت	ر	ن	ش	ه	ذ	ص	س	ر
ا	ا	ی	ا	و	ا	ی	ا	ص	ل	م	ت	ر	م	ل
ر	ن	و	ح	و	م	ت	ط	ا	و	ی	ا	ز	ا	ن
و	ل	م	ع	ح	ب	ن	ل	ف	و	و	ر	ا	ص	و
ا	ع	ع	ب	ب	ا	ق	ل	ت	ل	ز	ت	و	ه	ل
ب	ا	ر	ی	و	و	ل	ع	ص	ت	ن	ک	ا	ا	ل
و	ن	ب	ه	م	ه	ل	ل	ا	س	ق	ر	ع	ر	ا
س	د	م	ر	ر	خ	س	ا	ح	ر	و	ض	و	ی	ی
ی	م	س	و	ل	ر	ر	ب	ر	ر	ک	ن	ر	ت	ت

○ استخارہ درج کیا جاتا ہے جو حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی طرف منسوب ہے تین دفعہ درود پھر تین دفعہ آیۃ الکرسی پس نیت کر کے اپنی انگلی کسی ایک خانہ پر رکھے اور وہاں سے ۹ ، ۹ خانے آگے گن کر نویں خانہ کا حرف لکھ لے یہ ایک سطر بن جائے گی جب آخری سطر پر پہنچے تو پہلی سطروں کو نو نو کر کے گنتا جائے اور علیٰ ہذا القیاس نواں حرف پہلی سطر بناتا جائے جہاں سے شروع ہوا تھا وہاں تک پہنچ جائے پس جو جواب نکلے اس پر عمل کرے۔

○ استخارہ کے طریقے عملیات کی کتابوں میں موجود ہیں۔

اسماعیلؑ ۔ حضرت اسماعیلؑ اپنے باپ کے نامزد خلیفہ تھے

یہودیوں کے انکار نبوت کی وجہ صرف یہ حسد تھا کہ آپ حضرت اسماعیلؑ کی اولاد سے تھے ۔ ج۲ ص۱۴۲

حضرت ابراہیمؑ کا اسماعیلؑ و ہاجرہ کو لے کر ہجرت کرنا ج۲ ص۱۷۵ و ص۱۷۸

ایک عابد کا حضرت اسماعیلؑ سے نسب دریافت کرنا ۔ ج۹ ص۱۵۴

وَاذْكُرْ فِی الْكِتٰبِ ۔ پ۱۶ مریم ع۴ ۔ حضرت اسمٰعیل بن ابراہیمؑ قوم جرہم کی طرف مبعوث برسالت تھے ۔ وعدہ کے پابند تھے حتیٰ کہ ایک شخص نے وعدہ کرنے کے بعد ایک جگہ پر اس کی انتظار میں ایک جگہ ایک سال کھڑے رہے ۔ اور بعض کہتے ہیں کہ آیت مجیدہ میں اسمٰعیل بن ابراہیمؑ کا ذکر نہیں ہے بلکہ یہ اسمٰعیلؑ بن حزقیل ہیں جن کو ان کی قوم نے نہایت بے دردی سے شہید کیا تھا ۔ ج۹ ص۱۵۶ نہایت صابر اور متحمل مزاج تھے ص۲۴۵

جب فرشتے نے پوچھا کہ تیری قوم کو کونسا عذاب دیا جائے تو جواب دیا مجھے حسین علیہ السلام کی طرح صبر و شکر پسند ہے ج۹ ص۱۵۷

حضرت اسمٰعیلؑ کی گردن پر چھری چلنے سے پہلے جبرئیل نے دنبہ پیش کر دیا ۔ ج ۹ ص۲۲۷

ایک مرتبہ حضرت اسمٰعیل نے دیکھا کہ اسحٰق باپ کی گود میں بیٹھا ہے تو اس کو دھکیل کر فوراً اس کی جگہ

Presented by www.ziaraat.com

بیٹھ گئے اور حضرت سارہ یہ واقعہ دیکھ رہی تھیں تو انہوں نے فوراً عرض کی کہ جناب عالی میرا اور ہاجرہ کا گزر ایک جگہ نہیں ہو سکے گا۔ لہذا ان کو یہاں سے نکال دیجئے۔ چنانچہ حضرت ابراہیمؑ ان دونوں کو مکہ کی سرزمین میں چھوڑ آئے۔ ج۲ ص۵۶۔ ج۲ ص۱۷۸

- اور مروی ہے کہ اسمٰعیل حضرت اسحٰق سے ۱۳ سال بڑے تھے۔ ج۱۲ ص۵۶
- حضرت اسمٰعیلؑ نے عرض کی بابا جان جو حکم ہوا ہے اسے پورا کیجئے۔ میں ذبح ہونے کے لئے تیار ہوں۔ ج۱۲ ص۵۸
- ذبیح حضرت اسمٰعیلؑ تھے نہ کہ اسحٰق۔ ج۱۲ ص۶۲

اسحٰقؑ۔ یہودیوں نے حضرت پیغمبرؐ کی نبوت کا انکار اس لئے کیا کہ آپ اسحٰق کی اولاد سے نہ تھے ج۲ ص۱۴۲

- والدہ اسحٰق کے حسد کی وجہ سے ابراہیمؑ نے اسمٰعیل و ہاجرہ کو مکہ پہنچا دیا۔ ج۲ ص۱۷۸
- اسحٰق کی پیدائش کی بشارت ج۷ ص۷۸ ج۱۲ ص۵۶ ج۱۲ ص۱۲۹
- ذبیح اسحٰقؑ نہیں تھے ج۱۲ ص۶۱ بعض روایات میں ہے کہ اسحٰقؑ اولوالعزم انبیاء میں سے تھے۔ ج۱۲ ص۵۳

استاد۔ قرآن پڑھنے والے اور پڑھانے والے یعنی استاد شاگرد ہر دو کے لئے ہر چیز حتیٰ کہ دریائی مچھلیاں استغفار کرتی ہیں۔ مقدمہ تفسیر ص۲۷۔ استاد کو شاگرد نہیں بنایا کرتے بلکہ ذمہ دار حکومت اس کو نامزد کرتی ہے اسی طرح قرآن کے استاد بھی اللہ نے ہی نامزد فرمائے۔ ج۹ ص۸۔ استاد کے حقوق ج۱ ص۱۱۱

اسلام: حضرت ابراہیم علیہ السلام کو حکم ہوا۔ اَسْلِمْ یعنی جھک جا تو جواب دیا۔ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ پس حضرت ابراہیمؑ و یعقوبؑ نے اپنی اولاد کو بھی وصیت فرمائی کہ تمہاری موت بھی اسلام پر ہی ہونی چاہیے۔ بقرہ آیت ۱۳۱

- پس حکم پروردگار کے سامنے سر تسلیم خم کرنے کا نام ہے۔ **اسلام**۔ خواہ حکم کی مصلحت واضح ہو یا پردہ اخفا میں ہو چنانچہ حضرت ابراہیمؑ نے پرچم توحید کو بلند کرتے ہوئے نار نمرود میں داخل ہونا قبول کر لیا لیکن حکم پروردگار کے سامنے سر تسلیم خم کرنے سے ذرہ بھر نہ ہچکچائے۔ اسی طرح حضرت اسمٰعیلؑ کی گردن پر چھری رکھنے میں ذرہ بھر لغزش پیدا نہ ہوئی۔ چنانچہ باپ و بیٹے دونو نے دعا مانگی۔ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَیْنِ لَکَ کہ ہم دونوں باپ بیٹے کو اپنے حکم کے سامنے سر تسلیم خم کرنے والے قرار دے۔ جب اس مرحلہ سے گزر چکے۔ اور تاج امامت مل چکا۔ تو اپنی ذریت کے لئے عہدہ امامت کی خواہش کی۔ جیسا کہ آیت ۱۲۴ میں مذکور ہے اور جواب ملا کہ یہ عہدہ جلیلہ ظالموں کو نہیں مل سکتا پس دونوں باپ بیٹے نے دعا مانگی۔ وَمِنْ ذُرِّیَّتِنَا اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّکَ آیت ۱۲۸

پس اللہ نے ان کی دعا کو مستجاب فرمایا چنانچہ محمد و آل محمدؐ آپ کی وہ ذریت ہیں جو مقام تسلیم میں اپنی مثال آپ ہیں۔

اسلام و ایمان: اسلامی افواج کو بعض اوقات شکست سے دوچار ہونا پڑتا ہے تاکہ لوگ اسلام کی صداقت کے ماتحت اس کو قبول کریں نہ کہ فتح و غلبہ کا دین سمجھ کر اس کے سامنے جھکیں۔ ج۴ صـ۵۶

○ تحویل قبلہ سے لوگوں کو شک ہوا کہ شاید پہلی نمازیں ضائع ہوگئیں جو بیت المقدس کی طرف منہ کر کے پڑھی گئیں تو اللہ نے فرمایا۔ میں تمہارا ایمان ضائع نہیں کرتا یہاں ایمان سے مراد نمازیں ہیں۔ ج۲ صـ۱۸۸

○ مسلمان وہ ہے جو حضرت پیغمبرؐ اور اس کی آل کے اسوۂ حسنہ پر گامزن ہو۔ ج۶ صـ۱۱۱ و صـ۱۱۲

علامات مومن ج۶ صـ۱۶۱ تا صـ۱۷۲

○ ایمان لانے والوں کے تین گروہ (۱) مہاجرین سابقین (۲) انصار سابقین (۳) ان کے نقش قدم پر چلنے والے۔ ج۷ صـ۱۲۱

○ مومن کا ایمان خوف و رجاء کے درمیان ہوتا ہے ج ۹ صـ۲۴۵ و ج۴ صـ۴۷۔ یعنی اتنا خوف خدا بھی نہ ہو کہ اللہ کی بخشش سے مایوس ہو جائے اور اتنا بخشش کا طمع بھی نہ ہو کہ عذاب خدا سے نڈر ہو جائے بلکہ ایک طرف اس کو جنت کا لالچ ہو اور دوسری طرف اس کو اللہ کی گرفت کا ڈر بھی ہو۔ ج۱۱ صـ۶۷ و صـ۱۳۲

○ حدیث میں ہے مسلمان وہ ہے کہ باقی مسلمان اس کی زبان اور اس کے ہاتھ سے محفوظ رہیں اور مومن وہ ہے کہ دوسرے مومن اس کے شر سے محفوظ رہیں۔ ج۱۱ صـ۱۹۷۔ مقصد یہ ہے مسلمان یا مومن ہونا صرف زبانی دعویٰ کا نام نہیں بلکہ اگر دوسروں کو فائدہ نہیں پہنچا سکتا ہو تو کم از کم دوسرے لوگ اس کے شر سے بچے رہیں۔

○ حضرت ابراہیمؑ کا مقام تسلیم اور حضرت اسمٰعیل کا جواب ج۱۲ صـ۵۸ و صـ۶۸

○ اسلام و ایمان میں فرق ج۱۳ صـ۱۰۷ اسلام و اشتراکیت ج۳ صـ۱۰۲

○ ملتِ اسلام دینِ خداوندی ہے ج۲ صـ۱۸۱ و صـ۱۸۲

○ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَام پارہ۳ آل عمران ع۱ ج۳ صـ۲۰۷

○ وَمَنْ یَّبْتَغِ غَیْرَ الْاِسْلَامِ دِیْنًا الخ پ۳ آل عمران آیت ۸۵

○ جب قائم آل محمدؐ کی حکومت ہوگی تو تمام دنیا میں اسلام ہوگا۔ ج۳ صـ۲۷

○ لَا اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ پ۳ آیۃ الکرسی۔ دینِ اسلام میں کوئی جبر و اکراہ نہیں ہے۔ ج۲ صـ۱۳۷ و صـ۱۳۸

اسلام کے اصول ناقابلِ تردید ہیں۔ پس اسلام رعب کا مذہب نہیں بلکہ اس کے حقائق بذریعہ دلائل قابلِ قبول ہیں
ج۴ ص۵۶ ج۵ ص۲۱۵

- ایک شخص حضرت پیغمبرؐ کو قتل کرنے آیا۔ آپ کے ہاتھ میں تلوار تھی اور اس نے طلب کرلی۔ آپ نے بے دریغ وہ تلوار اس کو دیدی وہ شخص حیران و ششدر رہ گیا کہ میں نے تو ان کو قتل کرنے کے لئے ان سے تلوار مانگی ہے اور انہوں نے کسی ہچکچاہٹ کے بغیر مجھے وہ دیدی ہے۔ پس اس نے پوچھا کہ اب تم کو مجھ سے کون بچا سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا اللہ۔ پس وہ شخص فوراً قدموں میں گر گیا۔ اور اسلام کے دامن سے وابستہ ہوگیا۔ ج۵ ص۴۷ اسلامی ریاست کا سربراہ معصوم ہونا چاہیئے۔ ج۱ ص۱۱۳ تا ص۱۱۵۔
- اسلام اپنے مبنی بر صداقت اصولوں کی بدولت مقبول عام ہوا ہے۔ ج۲ ص۱۵ ج۳ ص۱۰۵
- دین اسلام جبری دین نہیں بلکہ اختیاری دین ہے ج۷ ص۱۵۶۔ آئین اسلام بنانے والا اللہ ہے۔ ج۱۲ ص۱۹۹۔
- اسلام کا تہذیب و تمدن اقوام عالم کے لئے ایک مثالی راستہ ہے۔ ج۹ ص۲۷ ج۵ ص۲۲۱

اسلام اور سرمایہ دار: ج۲ ص۱۶۵، ج۹ ص۲۶

- زکوٰۃ و سخاوت کی تاکید اور سود کی حرمت سرمایہ داری کو ختم کرنے کے لئے ہے۔ ج۴ ص۴۹ و ص۵۰ ج۷ ص۴۷ و ۵۰۔

استغفار: نماز تہجد میں استغفار کرنا۔ ج۹ ص۵۲ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ و ج۱۳ ص۲۶۔ پ۲۶ ذاریات

- حضرت ابراہیمؑ کی آذر کے لئے استغفار ج۹ ص۱۵۳
- استغفار کا طریقہ اور اس کا ثواب و فوائد۔ ج۱۳ ص۴۸ و ص۴۹ ج۱۲ ص۱۰۸ ج۴ ص۵۱
- امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا جس میں چار صفتیں ہوں وہ اللہ کے نور اعظم میں ہوا کرتا ہے۔
- (۱) توحید و رسالت سے تمسک رکھتا ہو۔ (۲) مصیبت کے وقت اِنَّا لِلّٰہِ الخ پڑھتا ہو (۳) نعمت پر اللہ کی حمد کرے (۴) گناہ صادر ہو تو استغفار کرے۔ یعنی اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ کہے ج۲ ص۱۹۹
- سحر کے وقت استغفار کرنے والوں کی بدولت اللہ بعض اوقات زمین والوں سے عذاب ٹال دیتا ہے۔ ج۳ ص۲۰۵
- حضرت پیغمبرؐ کیلئے حکم استغفار امت کی تعلیم کے لئے ہے۔ ج۱۲ ص۱۵۹ و ص۱۶۰۔ استغفار پڑھنا

Presented by www.ziaraat.com

○ متقیوں کی نشانی ہے۔ ج ۱۳ صفحہ ۱۲۶

آسیہ زوجہ فرعون ۔ تمام عالم کی چار منتخب عورتوں میں سے ایک آسیہ زن فرعون ہے۔ ج ۳ صفحہ ۲۲۰ وصفحہ ۲۹۹ ۔ ج ۱۱ صفحہ ۸

○ حضرت موسیٰؑ نے فرعون کی گود میں بیٹھ کر اس کی ڈاڑھی کے بال نوچے تو فرعون کو غصہ آیا پس آسیہ نے سفارش کی کہ یہ تو بچہ ہے چنانچہ دو طشت پیش کئے ایک میں آگ کے انگارے اور دوسرے میں لعل وجواہر پس حضرت موسیٰؑ نے انگاروں کی طرف ہاتھ بڑھایا اور ایک کو اٹھا کر منہ میں رکھ لیا۔ اور پھر رونا شروع کر دیا۔ ج ۹ صفحہ ۱۷۹

○ موسیٰؑ کا صندوق آیا تو فرعون و آسیہ اپنی سیرگاہ میں تالاب کے کنارے بیٹھے ہوئے تھے یہ تالاب ایک نہر کے کنارے پر تھا جو دریا سے نکل کر فرعون کی سیرگاہ میں داخل ہو کر تالاب سے گذر کر باغ کو سیراب کرتی تھی پس موسیٰؑ کا صندوق دریا سے نکل کر نہر میں اور پھر تالاب میں داخل ہوا۔ پس آسیہ نے بڑھ کر کنارے کے قریب کیا اور کھولا تو حسین وجمیل شہزادے پر نظر پڑی ج ۹ صفحہ ۱۸۱ ج ۱۱ صفحہ ۸

○ آسیہ بنت مزاحم چھپ کر اللہ کی عبادت کیا کرتی تھیں۔ ج ۱ صفحہ ۵۲ ج ۴ صفحہ ۸

مصریوں میں تین آدمی موسیٰؑ پر ایمان لائے تھے۔ ایک آسیہ دوسرے مومن آل فرعون اور تیسرے ایک مریم نامی عورت تھی۔ ج ۱۱ صفحہ ۱۹۹

○ آسیہ نے زندگی میں ایک پلک جھپکنے کی مدت میں بھی شرک نہ کیا تھا ج ۱۲ صفحہ ۸۱ ۔ حضرت موسیٰؑ کی پھوپھی تھیں (احباب رسولؐ) ج ۱ صفحہ ۱۹۹

آسمان ۔ تخلیق آسمان پہلے ہے یا تخلیق زمین؟ ج ۲ صفحہ ۷ ج ۱۲ صفحہ ۱۷۳

○ مدت خلقت آسمان وزمین ج ۷ صفحہ ۱۹۲ ج ۱۱ صفحہ ۱۲۴ ۔ آسمانوں کی تفصیلات ج ۱ صفحہ ۶۲ ج ۱۳ صفحہ ۲۱۳

○ اللہ نے بغیر ستونوں کے آسمانوں کو پیدا فرمایا۔ ج ۸ صفحہ ۱۰ ج ۱۱ صفحہ ۱۳۵

○ بروز محشر آسمان وزمین کی تبدیلی کا مطلب۔ ج ۹ صفحہ ۱۶۳

○ معراج کا سفرنامہ ج ۹ صفحہ ۲۶۰

○ حضرت یحییٰ اور حضرت امام حسینؑ کی شہادت پر آسمان رو دیا۔ ج ۹ صفحہ ۱۳۹ ج ۱۲ صفحہ ۲۶۳

○ ہیئت دانوں کے نزدیک افلاک (آسمانوں کی تعداد اور ان کی تردید؟ ج ۹ صفحہ ۲۲۳

○ سات آسمانوں اور سات زمینوں کی ترتیب۔ ج ۱۲ صفحہ ۱۲۴ وصفحہ ۱۲۵ ۔ ج ۱۴ صفحہ ۵۶

اسم اعظم ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ مقطعات قرآنیہ اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم

Presented by www.ziaraat.com

پر مشتمل ہیں جس کے ذریعے سے دعائیں مستجاب ہوتی ہیں۔ ج ۲ ص ۴۸

- اسم اعظم۔ یا اللہ برائے قضائے حاجت دو رکعت نماز، ہر رکعت میں الحمد للہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک دفعہ اور سورۂ توحید ۱۲ دفعہ پھر ۸۰ دفعہ احدی صمدی پڑھے سلام کے بعد کھڑے ہو کر پکارے ۹۹ دفعہ یا اللہ انشاء اللہ مطلب پورا ہوگا۔
- چار رکعت نماز حاجت۔ پہلی رکعت حمد کے بعد ۱۱ دفعہ قل، دوسری رکعت حمد کے بعد ۲۱ دفعہ قل تیسری رکعت حمد کے بعد ۲۱ دفعہ قل چوتھی رکعت حمد کے بعد ۴۱ دفعہ قل۔

بعد از سلام ۵۱ دفعہ قل اور ۵۱ دفعہ درود شریف پھر سجدہ میں سر رکھ کر ۱۰۰ دفعہ یا اللہ کہہ کر دعا مانگے۔ حضرت پیغمبرؐ کا وعدہ ہے کہ ہر دعا مستجاب ہوگی اور ہر حاجت پوری ہوگی۔

- چالیس روز مسلسل۔ ۲۰۵۱ مرتبہ کٓھٰیٰعٓصٓ و حٰمٓ عٓسٓقٓ برائے وسعت رزق۔ کشکول ۳۱۴۔
ہر مشکل و غم کے دور ہونے کے لئے۔ حروف مقطعات قرآنیہ کو روزانہ اس ترتیب عدد سے پڑھے۔
المٓصٓ ۱ بار۔ المٓرٰ ۱ بار۔ الٓرٰ ۱ بار۔ کٓھٰیٰعٓصٓ ۲۹ بار۔ طٰهٰ ۱۳ بار۔ طٰسٓمٓ ۱۲ بار۔ طٰسٓ ۹ بار۔ یٰسٓ ۱۰ بار۔ صٓ ۸ بار۔ انشاء اللہ مشکل آسان ہوگی اور غم و پریشانی دور ہوگی۔
- اسم اعظم۔ یا فتاح۔ وسعت رزق کے لئے، زیر آسمان نصف شب کے بعد آستین الٹ کر رو بقبلہ ہو کر ۱۳۰ دفعہ پڑھے۔
- سورۂ فاتحہ۔ دو رکعت نماز الحمد کے بعد ہر رکعت میں تین دفعہ سورہ توحید اور بعد از نماز سات دفعہ سورہ فاتحہ پڑھ کر دعا مانگے جو حاجت بھی ہے پوری ہوگی اگر دن ہے تو شام سے پہلے اور رات ہے تو طلوع شمس سے پہلے حاجت پوری ہوگی۔
- اَیَّدْنَاهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ پ۱ بقرہ آیت ۸۷ بعضوں نے روح القدس سے مراد اسم اعظم لیا ہے۔ ج ۲ ص ۱۳۹۔
- اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ یہ اسم اعظم ہے اور قرآن مجید میں پانچ مقامات پر ہے۔ ج ۳ ص ۱۸۸
- بلعم بن باعورا کے پاس اسم اعظم ہونے کی تردید۔ ج ۶ ص ۱۳۳
- اسم اعظم کی حقیقت ج ۶ ص ۱۳۶۔ حضرت علی کا نام اسم اعظم ہے ج ۶ ص ۱۳۸
- اسماء اللہ توقیفیہ ہیں۔ ج ۶ ص ۸ و ص ۳۹ ج ۹ ص ۷۸
- حضرت آصف بن برخیا کے پاس اسم اعظم تھا اس نے پڑھا زمین سرک گئی تو انہوں نے تخت اٹھا لیا پھر زمین اپنی حالت پہ ہوگئی اور آل محمدؐ کے پاس بہتر ہیں سے بہتر اسم اعظم ہیں ج ۱۰ ص ۲۴۷ ج ۱۳ ص ۱۱۱

○ حضرت سلیمانؑ پیغمبر کے پاس ایک اسم اعظم تھا ج ۱۱ ص ۹۴

○ اسم اعظم اور اسم حسنیٰ ۔ ج ۱۳ ص ۲۶۰ و ص ۲۶۱ ۔ اسمار آدمؑ ج ۱ ص ۸

آصف بن برخیا ۔ امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت سلیمان کے بعد ابلیس نے جادو ایجاد کیا اور اس کو لکھ کر ایک دفتر میں سربمہر کر دیا اور اس کی نسبت آصف بن برخیا کی طرف دے دی اور اس کو تخت سلیمان کے نیچے دفن کر دیا اور لوگوں کو بتا دیا ۔ تب کافروں نے کہنا شروع کر دیا ۔ کہ ان کی حکومت جادو کے زور پر تھی پس اللہ نے جادو کی حرمت کو بیان فرمایا اور حضرت سلیمان علیہ السلام کی برائت کا اعلان فرمایا ۔ ج ۱ ص ۱۴۹

○ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا آصف بن برخیا کا علم حضرت علی کے علم کے مقابلہ میں اس طرح ہے جس طرح پر مچھر پر پانی کا قطرہ موجزن سمندر کے مقابلہ میں ۔ ج ۸ ص ۱۴۳

○ حضرت سلیمان آصف سے اعلم تھے ۔ ج ۹ ص ۱۲۲ ۔ تخت بلقیس کا چشم زدن میں لانا ۔ ج ۸ ص ۲۴۶

○ اصحاب الاعراف کا ذکر ۔ ج ۶ ص ۲۴ تا ص ۳۸

○ اصحاب الیمین پ ۲۷ واقعہ ج ۱۳ ص ۱۹۸ ص ۲۰۲ ۔ ہم نے شہدائے کربلا کے حالات پر ایک کتاب لکھی ہے ۔

○ جس کا نام اصحاب الیمین ہے ۔ اصحاب الیمین کے اوصاف ج ۱۳ ص ۲۰۸ ج ۱۱ ص ۲۶۶

○ اصحاب الشمال ج ۱۳ ص ۲۰۲

○ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ۔ ہمارے شیعہ اصحاب الیمین ہیں ج ۱۴ ص ۱۳۶

○ اصحاب کہف و الرقیم کا مفصل قصہ ج ۹ ص ۸۴

○ اصحاب ایکہ ج ۱۳ ص ۱۱۳ ج ۸ ص ۱۹۱

○ اصحاب الحجر ج ۸ ص ۱۹۱ ۔ اصحاب فیل ج ۴ ص ۱۱ ج ۱۴ ص ۲۶۳

○ اصحاب انطاکیہ ۔ مفصل ذکر ج ۱۲ ص ۱۲ پر ملاحظہ ہو ۔

○ اصحاب الرس ۔ ج ۱۳ ص ۱۱۳ اور ج ۸ ص ۱۷۶ تا ص ۱۷۸ ۔ اصحاب رس کے بارہ شہر تھے ج ۸ ص ۱۷۸

○ اصحاب صفہ ۔ مدینہ میں غربا و فقرا کا ایک گروہ تھا جن کی خبر گیری اور طعام و پانی کا انتظام حضور بنفس نفیس کرتے تھے ۔ ج ۵ ص ۱۲۲

○ اصحاب الجنۃ ۔ ج ۲ ص ۱۳۶ ج ۴ ص ۵ و ص ۷ ج ۵ ص ۱۹۶ ج ۶ ص ۱۶۴ و ص ۱۸۴ و ص ۱۲۹ ج ۷ ص ۱۳۰ ج ۸ ص ۶۵ و ص ۱۵۱ ج ۱۰ ص ۸ ج ۱۱ ص ۲۶۶ ج ۱۲ ص ۲۶ و ص ۴۰ و ص ۱۱۵ و ص ۱۵۱ و ص ۲۱۴ و ص ۲۵۰ ج ۱۳ ص ۱۹۷ و ص ۱۹۹ ج ۱۴ ص ۹۶ و ص ۱۵۲ و ص ۱۷۹ ۔ جنت صابرین کے لئے ہے ج ۳ ص ۴۲

Presented by www.ziaraat.com

اصحاب نار ج ۲ ص ۷ ، ج ۶ ص ۳ ج ۷ ص ۱۳ ج ۹ ص ۶۵ و ص ۱۵۱ و ص ۲۰۲ ج ۱۲ ص ۳۵ و ص ۱۰۴ و ص ۱۵۱ و ص ۱۵۷
ص ۱۶۴ و ص ۲۵ ج ۱۳ ص ۲۰۹ ج ۱۴ ص ۹۶ و ص ۱۰۲ و ص ۱۶۴ ۔

○ اصول و فروع پر بحث ۔ ج ۵ ص ۱۲ ج ۶ ص ۲۱۴

اطاعت و معرفت: اطاعت کے تین درجے ہیں ۔ ایک اطاعت برائے خوف ، دوسرے اطاعت برائے طمع اور تیسرے اطاعت معرفت ۔ چنانچہ حضرت امیر علیہ السلام کی مناجات کے الفاظ ہیں کہ اے اللہ میں تیری اطاعت نہ جہنم کے ڈر سے اور نہ جنت کے لالچ سے کرتا ہوں بلکہ اس لئے تیری عبادت کرتا ہوں کہ تو لائق عبادت ہے ۔ ج ۲ ص ۷

○ **اطاعت والدین** ۔ ج ۲ ص ۱۳۰ و ص ۱۳۱

○ اطاعت پروردگار اور تقویٰ کی حقیقت ۔ ج ۴ ص ۲۲ ج ۱۳ ص ۲۱۴

اعضاء کی گواہی: قیامت کے دن انسان کے اعضاء اپنے متعلقہ اعمال کے گواہ ہوں گے ۔ ج ۵ ص ۱۹۹ و ص ۲۱۲ و ص ۲۲۸ ۔ ج ۹ ص ۳۰ ج ۱۲ ص ۱۸۴ ج ۱۴ ص ۱۴۰

اعمالنامہ: كُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ پ ۱۵ ع ۲ ہر انسان کو اعمالنامہ دیا جائے گا ۔ یہاں طائر سے مراد اعمالنامہ ہے جو اس کی گردن میں لٹکایا جائے گا ۔ ج ۹ ص ۱۰۱ و ص ۱۰۴

○ جب لوگ اپنے اعمالنامہ میں درج شدہ اعمال کا انکار کریں گے تو ان کے اعضاء ان کے خلاف گواہی دیں گے ۔ ج ۹ ص ۳۰

○ يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍ بِاِمَامِهِمْ میں بعض لوگوں نے امام کا معنی اعمالنامہ کیا ہے ج ۹ ص ۴۴
نامۂ اعمال کا دیا جانا ۔ ج ۱۴ ص ۱۴۰ اور جنتیوں کو اعمالنامہ دائیں ہاتھ میں اور دوزخیوں کو بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا ۔ ج ۱۴ ص ۱۹۴ ج ۱۳ ص ۲۰۲

اعراف: سورہ اعراف کے فضائل ج ۶ ص ۴ اور اعراف کا ذکر ج ۶ ص ۳۳ ج ۱۲ ص ۱۰۴

افک: واقعہ افک میں سنی مفسرین کی رائے اور شیعہ علماء کی تحقیق ۔ ج ۱۰ ص ۱۲۱

○ وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ کی تشریح اور بہتان تراشی ج ۱۲ ص ۷ و ص ۲۱ ۔

افطار: روزہ افطار کرانے کا ثواب ج ۲ ص ۲۲۰ ۔ افطاری کا وقت ج ۲ ص ۲۳۸

○ مستحب روزہ کے افطار کرانے کا ثواب ج ۵ ص ۳۸

آگ: آگ کو پوجنے کی ابتدا قابیل سے ہوئی ۔ ج ۵ ص ۹۲

○ ابلیس کا نظریہ تھا کہ آگ افضل ہے اور مٹی مفضول ہے اس لئے اس نے آدم کے سجدہ سے انکار

Presented by www.ziaraat.com

کیا تھا اس نظریہ کی مدلل تردید۔ ج ۶ صـ ۱۱ ج ۱۲ صـ ۱۰۸

- حضرت لوط کی بیوی قوم کو لوط کے مہمانوں کی اطلاع دینے کے لئے چھت پر آگ روشن کر دیتی تھی ج ۶ صـ ۵۶۔
- جو شخص سورۂ برأت کو لکھ کر اپنی ٹوپی میں رکھے اس کے مکان کو آگ نہ لگ سکے گی۔ ج ۶ صـ ۵
- دنیا کی آگ آخرت کی آگ کا سترواں حصہ ہے جس کو ستر دفعہ بجھایا گیا ہے۔ ج ۹ صـ ۱۳۸
- حضرت شعیبؑ سے رخصت ہو کر حضرت موسیٰ نے مصر کی طرف جاتے ہوئے رات کو جانب طور ایک
- آگ دیکھی اور وہاں پہنچے تو شرف کلام پایا۔ ج ۹ صـ ۱۷۳ ج ۱۱ صـ ۳۴
- حضرت موسیٰؑ کا آگ کے انگاروں والے طشت میں ہاتھ ڈالنا۔ ج ۹ صـ ۱۷۹ ج ۱۱ صـ ۲۲ و صـ ۳۶
- **آگ میں اللہ کا خلیل**۔ ج ۹ صـ ۲۳۶ ج ۱۱ صـ ۷۵ ج ۱۲ صـ ۵۳
- موسیٰؑ کی ماں کا موسیٰؑ کو تنور میں رکھنا اور آگ کا گلزار ہونا ج ۱۱ صـ ۱
- اللہ وہ ہے جو سبز درخت سے آگ پیدا کرنے پر قادر ہے۔ ج ۱۲ صـ ۳۱ ج ۱۳ صـ ۲۰۵
- بشیر بن ایوبؑ کو اپنے زمانہ کے بادشاہ نے آگ میں ڈالا تھا لیکن ان کو آگ نے نہیں جلایا تھا ج ۱۲ صـ ۱۰۳
- دوزخ میں ایک آگ کا پہاڑ ہے جس کا نام یحموم ہے۔ ج ۱۳ صـ ۲۰۲

الیسع: حضرت الیاس کے جانشین تھے۔ ج ۱۲ صـ ۷ حضرت ایوبؑ کے بھتیجے اور ذوالکفل کے چچا زاد بھائی تھے ج ۱۲ صـ ۹۸

- نیز الیسع حضرت الیاسؑ کے بھی چچا زاد بھائی تھے۔

الیاس: حضرت حزقیل پیغمبرؑ کے بعد بنی اسرائیل پر مبعوث برسالت ہوئے ج ۱۲ صـ ۶۹

- حضرت ابن عباس سے منقول ہے کہ الیاس خشکیوں میں اور خضر دریاؤں میں رہتے ہیں اور دونوں کی ملاقات
- ہر سال مقام عرفات پر ہوتی ہے ج ۱۲ صـ ۷ ج ۹ صـ ۱۱۹

ال یٰسین: ابن عباس سے منقول ہے کہ یٰسین حضرت پیغمبرؐ کا نام اور ال یاسین سے مراد آل محمد ہے اسی لئے

- بعض راویوں نے ال کے بجائے آل یٰسین بھی پڑھا ہے اور بعض لوگ ال یٰسین سے مراد حضرت الیاس اور اس کی امت لیتے ہیں ج ۱۲ صـ ۷

اِلٰہ: ج ۱ صـ ۸۴ و صـ ۱۶۴ ج ۱۲ صـ ۱۲۱ بعض لوگ اپنی خواہش نفس کو اِلٰہ سمجھتے ہیں۔ ج ۱۳ صـ ۱۱

- اللہ نیند نہیں کرتا۔ حضرت موسیٰؑ کی قوم نے سوال کیا تھا کہ کیا اللہ نیند کرتا ہے؟ ج ۲ صـ ۱۳۶

اُمّت: اُمت واحد کی تشریح جلد ۳ صـ ۳۳ فلسفۂ وحدت صـ ۳۴ ج ۶ صـ ۱۵۶ و صـ ۱۹۴

- امّت وسط ج۲ صہ۱۸۶ و صہ۱۸۹ حضرت ابراہیمؑ نے اپنی اولاد میں امتِ مسلمہ ہونے کی دعا کی اور وہ
- امت مسلمہ محمد وآل محمد علیہم السلام کی ذواتِ مقدسہ ہیں۔ پ۱ بقرہ ج۲ صہ۱۷۷ و صہ۱۹۰
- کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّۃٍ پ۴ آل عمران ع۳ ج۳ صہ۳۰
- حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا میری امّت میں بھی یہودیوں کی طرح ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو میری نسل کے دشمن ہوں گے اور میری شریعت کو تبدیل کردیں گے جس طرح یہودیوں نے زکریا و یحییٰ کو قتل کیا۔ پس جس طرح ان پر خدا کی لعنت ہے ان پر بھی خدا کی لعنت ہوگی۔ ج۲ صہ۱۳۸
- امّت اسلامیہ کے لئے بنی اسرائیل کے واقعات درس عبرت ہیں ج۲ صہ۱۴۴
- امتِ محمدیہ کی بنی اسرائیل سے مشابہت ج۲ صہ۱۲۹ ج۱۴ صہ۱۲۸
- جنت میں جانے والوں میں امّتِ محمد کی تعداد سب سے زیادہ ہوگی۔ ج۱۲ صہ۲۰۲

اَمری مخلوق ۔ ج۱ صہ۶۹

امانت : امانت کی ادائیگی جعفری اور مومن کی نشانی ہے۔ ج۲ صہ۱۳۵ ج۸ صہ۱۳۳ ج۱۴ صہ۱۰۳

- امانت کی ادائیگی خوبیٔ کردار کی ضمانت ہے۔
- حضرت علیؑ نے رسولؐ اللہ کی امانتیں ادا کیں۔ ج صہ۶۳
- اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَۃَ پ۲۲ ع۶ اس جگہ امانت سے مراد ولایتِ امامت ہے۔ ج۱۱ صہ۲۱۹

اُمّیون : ج۲ صہ۱۲۷ ج۳ صہ۲۶۳ ج۱۴ صہ۱۴

امّ سلمہ ۔ مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت کرنے والی عورتوں میں ام سلمہ بھی تھیں۔ ج۴ صہ۹۹

- ام سلمہ کا بھائی عبداللہ بن ابی امیہ نے فتح مکہ کے بعد اسلام قبول کیا۔ ج۹ صہ۴۳
- ام سلمہ اپنی کمر کو ایک سفید پارچہ سے باندھ لیا کرتی تھیں۔ ج۱۳ صہ۱۰۲

ام ایمن : جب جنابِ خاتونِ جنت نے فدک کا دعویٰ دائر کیا تو حضرت علیؑ اور ام ایمن نے بی بی کے

- حق میں گواہی دی تھی چنانچہ ابوبکر نے بی بی کو حق دے دیا اور تحریری دستاویز بی بی کے حوالہ کی
- واپسی پر عمر نے وہ دستاویز لے کر پھاڑ ڈالی۔ ج۹ صہ۲۳ ج۱۱ صہ۱۱۴

ام القریٰ ۔ مکہ کا نام ہے اور سب سے پہلے اسی جگہ کی زمین کو پیدا کیا گیا اور اس کے بعد باقی زمین کو پھیلایا گیا اور زمین پر پہلا گھر کعبہ ہے اسی وجہ سے اس کو امّ القریٰ کہا جاتا ہے۔ ج۵ صہ۲۳ ج۱۲ صہ۱۹۸

- حضرت قائم آل محمدؑ جب مکہ سے کوفہ کی طرف کوچ کریں گے تو حضرت موسیٰؑ والا پتھر ان کے ہمراہ ہوگا پس ہر منزل پر اس کو رکھیں گے تو اس سے چشمہ پھوٹے گا۔ پس پیاسا سیراب ہوگا اور بھوکا سیر

Presented by www.ziaraat.com

ہوگا۔ ج ۶ ص ۱۰۱

○ ام القریٰ کے بسنے والوں کو امیّون کہا گیا ہے ج ۱۴ ص ۱۴

ام الکتاب ۔ ام موسیٰ ۔ حضرت موسیٰؑ کی ماں کا دل خالی ہو گیا۔ ج ۱۱ ص ۱۹

○ عاملین میں یہ مشہور ہے کہ حضرت موسیٰؑ کی والدہ ماجدہ کا نام ایک اسم اعظم ہے یہ اسم اعظم حضرت موسیٰ کے نانا کو معلوم ہوا تو انہوں نے اپنی دختر کا نام وہی رکھ دیا۔ اس نام کے بارے میں شدید اختلاف ہے چنانچہ متعدد نام منقول ہیں عملیات میں بھی الگ الگ عبارات مذکور ہیں ۔ چنانچہ برخود ۔ یوخود ۔ نخوات حنۃ ۔ طیسوم ۔ قیسوم ۔ ہیشوم ۔ یوخاند ۔ یوخانذ ۔ یوخابت ۔ یوخالبط ۔ غلبا بنت رغبا وغیرہ ذکر کئے گئے ہیں

○ اس کے لئے عمل بھی مختلف طور پر عاملین نے ذکر کئے ہیں۔

(۱) چالیس دن باشرائط وحدت مکان و زمان کے ساتھ۔

۲۱ دن	۶۰۰ دفعہ پڑھے	یاضناکتا یا بحق اوی
۹ دن	۶۰۰ دفعہ ″	یاملکیا بحق ابد
۱۰ دن	۶۰۰ دفعہ ″	یاملکیا یا یوخود

(۲) تین روزہ عمل باشرائط :

روزانہ ایک ہزار دفعہ شاکردش

ھَنیش مُہَیالِ کشیَالِ ھشنُو مشاکروش بحق یوخابط یوخابد یوخابت

(۳) ذوالنون مصری سے نقل کیا گیا ہے۔ ۷ دن روزانہ سات مسکینوں پر صدقہ اور صبح و شام لبان ذکر کی دھونی پنجگانہ نماز کے بعد سات دفعہ پڑھے :۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ربّ ھُلبا بنتِ رغبا المومنۃ الصدِّیقۃِ اُمِّ مُوسٰی علیہ السّلام وَ باللہِ العزیزِ الحکیمِ الکبیر المتکبر المھیمن العظیم الرحمٰنِ الرّحیم الّذی یُفتَحُ بہِ الاَطباق واستنارت بنُورِہِ الاٰفاق وَفُتِحَت بہِ الاقاسی اِفتَح ھٰذا القُفل او ھٰذا الغلِّ ۔

عمل مکمل ہونے کے بعد ۔ قُفل یا غل پر پڑھنے سے وہ کھل جائے گا۔ واللہ اعلم

(۴) نوچندی بدھ کی رات سے شروع تین رات کا عمل باسترک جلالی وجمالی دن کو روزہ پہلی رات تین ہزار دفعہ پھر دو راتیں پانچ پانچ ہزار دفعہ اِلٰھِیْ بِحُرمَۃِ اُمِّ مُوسٰیؑ یوخابد علیا

Presented by www.ziaraat.com

سَہِّلْ کُلَّ صَعْبَۃٍ یَا فَتَّاحُ اِفْتَحْ اَللّٰہُ الصَّمَدُ۔

۵۔ وہی سابق عمل۔ اس فرق کے ساتھ۔ اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ اُمِّ مُوْسٰی یُوْخَابِدْ عُلْیَا سَہِّلْ کُلَّ صَعْبَۃٍ یَا مُسَخِّرُ سَخِّرْ اَللّٰہُ الصَّمَدُ۔

جس عورت کے شکم میں بچہ مر گیا ہو تو ایک مٹی کے کورے برتن پر یہ آیت لکھی جائے۔ وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰی فَارِغًا تا مومنین اور بارش کے پانی سے دھو کر اس عورت کو پلائیں اللہ کے حکم سے اس کی خلاصی ہو جائے گی۔

امامت: اِنِّیْ جَاعِلُکَ لِلنَّاسِ اِمَامًا پ۱ ج۲ ص۱۷۰

- بروز قیامت مقتدی اپنے جھوٹے اماموں سے بیزار رہوں گے۔ ج۱ ص۲۰۷
- امام کا نصب کرنا اللہ کا کام ہے نہ کہ امت کا ج۵ ص۸۱ و ص۱۰۱ و ص۱۰۵ و ص۱۸۶ ج۱ ص۱۱۴
- امام شکم مادر میں بھی سُن سکتا ہے ج۵ ص۲۴۹
- امام کی ضرورت ج۶ ص۸۵ و ص۱۳۱ مقدمہ تفسیر ص۲۳ ج۶ ص۸۸
- بارہ اماموں کی پیشین گوئی اور مفصل بیان مقدمہ تفسیر ص۱۷ و ص۴۷ و ص۹۰ ج۲ ص۱۶۹ ج۵ ص۶۷ و ص۹۷
- لَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ کِتَابٍ مُّبِیْنٍ ایک روایت میں کتاب مبین سے مراد امام مبین ہے ج۵ ص۲۲۵
- امام مبین کی تشریح ج۱۲ ص۱۱ مقام آئمہ ج۷ ص۲۵۲ و ص۲۵۳ ج۸ ص۱۰ ج۹ ص۲۹
- غیبت کے زمانہ میں امام کی معرفت ج۲ ص۵۲ آئمہ کے علم کی وسعت ج۸ ص۲۲۵
- امام و قرآن لازم و ملزوم ہیں ج۲ ص۲۱ ج۹ ص۴۷ ج۱۱ ص۲۶۳ ج۱۲ ص۱۱۰
- خَیْرُ اُمَّۃٍ سے مراد خیر آئمہ ہے ج۴ ص۳۰ کتاب مبین سے مراد امام مبین ہے ج۵ ص۲۲۵
- قیامت کے دن آئمہ کی تشریف آوری ج۴ ص۹۳
- تعداد آئمہ ج۶ ص۱۰ ج۷ ص۴۷ ج۸ ص۱۱۱ و ص۲۶۱ ج۱ ص۱۵۴ ج۱۱ ص۱۳ ج۱ ص۱۵۲ ج۱۲ ص۱۲۹
- حضرت خضر نے بارہ اماموں کی امامت کی گواہی دی۔ ج۹ ص۱۲۱
- آیت نور میں باطنی تفسیر کی رو سے آئمہ اثنا عشر مراد ہیں۔ ج۱ ص۱۴۳
- اَنَا وَعَلِیٌّ مِنْ نُّوْرٍ وَّاحِدٍ ج۱ ص۲۱۹ باقی آئمہ اثنا عشر ج۱ ص۲۲۱
- اَلْعُرْوَۃُ الْوُثْقٰی کی تاویل آئمہ ہیں ج۱۱ ص۱۳۹
- ہر شخص کو اپنے امام کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔ ج۹ ص۴۳

Presented by www.ziaraat.com

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر: نیکی کی تبلیغ اور اس کے شرائط ج ۳ ص ۲۰۹

- امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ۔ ج ۴ ص ۲۶ ج ۱۱ ص ۱۲۳ و ج ۵ ص ۱۵۲
- حضرت جعفر طیار کا نجاشی کے سامنے پیغمبر کی صفات کا تذکرہ کہ وہ امر بالمعروف کرتے ہیں ۔ ج ۵ ص ۱۵۱
- مومن کی علامات میں سے ہے نیکی کا حکم کرنا ۔ ج ۷ ص ۹۵
- حجت خدا کے لئے ضروری ہے کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے لئے موقع محل کا خیال کریں ج ۸ ص ۳۵
- وہ گناہ جو کسی مصیبت کا پیش خیمہ بنتے ہیں ان میں سے ایک امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے فریضہ کو ادا کر سکنے کے باوجود ترک کرنا ہے ج ۱۱ ص ۱۲۰

امن: کعبہ جائے امن ہے ج ۴ ص ۱۷ و ۵ ص ۱۷۲

- حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ابو حنیفہ سے جائے امن کا مصداق دریافت کیا مقدمہ تفسیر ص ۷۶
- امن کے لئے عمل فوائد سورہ مریم ۔ ج ۱۱ ص ۲۴۳
- سِيرُوا فِيهَا لَيَالِيَ وَأَيَّامًا آمِنِينَ ۔ سورہ سبا پ ۲۲ ج ۱۱ ص ۲۴۳
- سورہ جن کی تلاوت جادو جنات کے شر سے امن کی موجب ہے ج ۱۴ ص ۱۱۴

انسان ۔ انسان کی تدریجی ارتقائی منازل اور عالمی انسانی یونیورسٹی کا تدریجی نظام تعلیم مقدمہ تفسیر ص ۹۶

- انسان فاعل خود مختار ہے ج ۲ ص ۵ ۔ انسان کی تدریجی خلقت ج ۲ ص ۷ و ج ۱۴ ص ۱۹۵
- انسان کیا ہے؟ ج ۳ ص ۳۵ انسان کو اللہ نے نفس واحدہ سے خلق فرمایا ۔ ج ۴ ص ۱۰۴ و ج ۶ ص ۱۴۹ ج ۱۲ ص ۱۱۲
- سلسلہ اولاد آدم ۔ ج ۴ ص ۱۰۶ تا ص ۱۰۸ انسان کو مٹی سے پیدا کیا ۔ ج ۵ ص ۱۸۹ ج ۶ ص ۱۰ ج ۱۲ ص ۳۴
- صلصال سے انسانی پیدائش ۔ ج ۸ ص ۱۷۷ خلقت آدم ج ۸ ص ۱۰۸ نطفہ و علقہ و مضغہ کی ترتیب ج ۱ ص ۱۱
- سلالہ سے پیدائش ج ۱ ص ۵۸ ۔
- انسان اپنی پیدائش میں فکر کرے تو دعوت توحید ملتی ہے ج ۱ ص ۱۰۴ و ج ۱۲ ص ۱۹۵
- اللہ وہ ہے جس نے انسان کو ایک مادہ منویہ سے پیدا کر کے اشرف المخلوقات بنا دیا ج ۱۱ ص ۱۲۵
- وَمَنْ نُعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ کی تفسیر پ ۲۳ یٰسین ج ۱۲ ص ۲۸
- انسان کی پیدائش زمین سے ہے ج ۱۳ ص ۱۶۰ خَلَقَ الْإِنْسَانَ سورہ رحمٰن پ ۲۷ ج ۱۳ ص ۱۶۸
- جسم انسان عالم اکبر کا خلاصہ ہے ج ۲ ص ۱۲۷ مقدمہ تفسیر ص ۱۶۲ تا ص ۱۶۵
- كَرَّمْنَا بَنِيْ آدَمَ : پ ۱۵ ع ۹ ج ۹ ص ۴۲ انسانی پیدائش ج ۱۴ ص ۱۴۶ و ص ۱۵۷ و ص ۱۷۷

انتخاب خداوندی: مقدمہ تفسیر ص ۹۷ و ص ۱۰۹ معیار انتخاب علم ہے ۔ ج ۲ ص ۸۱ طالوت کے انتخاب کا معیار علم و جسم

Presented by www.ziaraat.com

میں توانائی ۔ ج۱۴ ص۱۱۱ اللہ اس کو منتخب کرتا ہے جو معیار پر پورا اترا ہو۔ ج ص۱۲ و ص۱۱ و ص

○ حق انتخاب ج۶ ص۱۰۱ ج۱ ص۱۴۱ ج۱۱ ص۵۰ ج۱۲ ص۸۰ و ص۲۰۰

○ اللہ نے زمین پر نظر انتخاب ڈالی اور علیؑ کو چن لیا۔ ج۳ ص۱۸۵ ج۹ ص۱۳

انگوٹھی : حضرت علی علیہ السلام نے حالتِ رکوع میں سائل کو انگوٹھی دی اور آیت ولایت اتری ج۵ ص۱۲۹

○ دوسرے لوگوں نے بھی انگوٹھی دی لیکن آیت نہ اتری ج۵ ص۱۳۳ انگوٹھی کی حقیقت ج۵ ص۱۳۴

○ دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننا مومن کی علامت ہے ج۵ ص۲۳۳ ج۱۲ ص۴۳

○ حضرت سلیمان کی انگوٹھی ج۱۲ ص۹۱

انجیل ۔ بعض لوگوں نے روح القدس سے مراد انجیل لی ہے ج۲ ص۱۳۹ اور انجیل ۱۳ ماہ رمضان کو نازل ہوئی ج۲ ص۲۳۰

○ بعضوں نے اس کو فارسی لفظ کہا ہے اور بعض اس کو یونانی لفظ کہتے ہیں اور اس کا معنی ہے بشارت ج۳ ص۱۹۰

○ انجیل تحریف کی وجہ سے قابلِ اعتماد نہیں رہی ۔ ج۳ ص۲۳۷ ۔ انجیل میں صرف پند و نصائح تھے اور تورات کے بعض احکام شاقہ کی منسوخی تھی اس میں میراث و حدود و تعزیرات کے احکام نہیں تھے بلکہ تورات کے احکام نافذ العمل تھے ۔ ج۳ ص۲۴۱ موجودہ انجیلیں چار ہیں (۱) انجیل متی (۲) انجیل مرقس (۳) انجیل لوقا انجیل یوحنا ج۳ ص۲۶۸ و ص۲۶۹

○ انجیل اپنے وقت میں نافذ العمل تھی لیکن اب منسوخ ہے ج۵ ص۱۱۵ یہودی انجیل کے قائل نہیں تھے ج۶ ص۱۴۶

○ انجیل میں حضرت محمد مصطفیٰؐ کی نبوت اور حضرت علی کی ولایت کا تذکرہ ہے ج۱۲ ص۲۰۴

اولاد ۔ اپنی اولاد کو قرآن کی تعلیم دینے کی فضیلت مقدمہ تفسیر ص۲۷

○ حضورؐ نے فرمایا ہر نبی کی اولاد اپنی صلب سے ہے اور میری اولاد علی کی صلب سے ہے ج۵ ص۳۳

○ حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا اولاد میوۂ دل اور خنکیٔ چشم ہے نیز باعث بزدلی و بخل و موجب غم و حزن بھی ہے ج۳ ص۲۰۵

○ عورت کے لئے اولاد کی تربیت کا ثواب کہ دودھ کا ایک گھونٹ پلانا اولاد اسمٰعیل میں سے ایک غلام کے آزاد کرنے کے برابر ہے ۔ ج۴ ص۱۱۹

○ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کا استدلال کہ حسنین شریفین رسول اللہؐ کی صلبی اولاد ہیں ج۵ ص۲۳۶ و ص۲۳۷

○ لَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ پ۶ ع۶ ج۵ ص۲۶۶ ۔ طلب اولاد ج۱۴ ص۱۰۸

○ عورت سے مجامعت کرتے وقت اگر بسم اللہ نہ پڑھی جائے تو پیدا ہونے والی اولاد میں شیطان شریک ہوگا ج۹ ص۴۱

Presented by www.ziaraat.com

○ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِیْنَۃُ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا کی تفسیر پ ۵ کہف ج ۹ ص ۱۰۱

○ نیک لڑکیاں باقیات و صالحات میں سے ہیں ج ۹ ص ۱۰۱

○ اِنَّمَآ اَمْوَالُکُمْ وَاَوْلَادُکُمْ فِتْنَۃٌ پ ۲۸ تغابن ج ۱۴ ص ۱۷ و ص ۱۲

اوقات نماز ۔ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ طَرَفَیِ النَّھَارِ پ ۱۲ ہود ج ۷ ص ۲۴۰

○ لِدُلُوْکِ الشَّمْسِ ۔ پ ۱۵ بنی اسرائیل ج ۹ ص ۴۷

○ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ ۔ طٰہٰ ج ۹ ص ۲۱۹

○ اوقات نماز ۔ ج ۱۳ ص ۱۴۳ ج ۱۴ ص ۱۵۴

اوّل مخلوق ۔ اول مخلوق پر تفصیلی بحث مقدمہ تفسیر ص ۱۷۵ ج ۱ ص ۹۸ ج ۱ ص ۱۰۲

○ تفسیر برہان میں حضرت جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ عالم ازل میں اللہ نے مخلوق کو پیدا کرکے ان کے سامنے ایک روشنی پیدا کی اور اس میں داخل ہونے کا حکم دیا پس سب سے پہلے حضرت محمد مصطفیٰ اور ان کے بعد یکے بعد دیگرے آئمہ طاہرین علیہم السلام اور پھر ان کے شیعہ داخل ہوئے پس وہی سابقین ہیں ۔ ج ۱۲ ص ۱۹۷

اوس خزرج ۔ یہ دونوں عرب قبائل مدینہ میں آباد تھے اور یہودیوں کا قبیلہ بنی نضیر خزرج کا حلیف تھا اور قبیلہ قریظہ اوس کا ہم قسم تھا ج ۲ ص ۱۳۷ و ص ۱۴۱

○ اوس و خزرج کی باہمی لڑائی ج ۴ ص ۲۰ ج ۵ ص ۱۱۳

○ تبع بادشاہ کا اوس و خزرج کو مدینہ میں چھوڑنا ۔ ج ۱۳ ص ۱۱۳ و ص ۱۱۴

اولوالامر ۔ اِنَّمَا وَلِیُّکُمُ اللّٰہُ الآیہ پ ۶ مائدہ کی تفسیر ج ۵ ص ۱۲۹

○ اولوالامر کی بحث ۔ ج ۳ ص ۱۸۷ و ص ۱۸۸ ج ۱۲ ص ۲۵۹ ج ۱۴ ص ۵۷

اونٹ : اونٹ کا گوشت حضرت یعقوب علیہ السلام نے منت کے طور پر ترک کردیا تھا ۔ ج ۴ ص ۸

○ عربوں میں اونٹ کو خرید کر اس پر جوئے کے ذریعے جیت ہار کی بازی لگانے کا دستور تھا ۔ ج ۵ ص ۱۸

○ شب معراج حضرت پیغمبرؐ کی براق ابوجہل کے قافلہ کے پاس سے گزرا وہ گمشدہ اونٹ کی تلاش کر رہے تھے ۔ ج ۹ ص ۲۵۸

○ شب معراج پیغمبرؐ نے ایک اونٹوں کی قطار دیکھی جس پر صندوق لدے ہوئے تھے جبرئیل نے کہا یہ تیری دختر نیک اختر کا جہیز ہے جب ایک اونٹ سے ایک صندوق کو اتار کر کھولا تو اس میں کتابیں اور ہر کتاب میں حضرت علی علیہ السلام کے اکیہزار فضائل درج تھے ۔

Presented by www.ziaraat.com

اولوالعزم پیغمبرؑ ۔ ج ۳ صـ ۱۳۲ ج ۱ صـ ۳۷ و صـ ۱۱ ج ۱۱ صـ ۱۶۱ ج ۱۲ صـ ۳۷

لفظ اہل کا بیان ۔ ج ۷ صـ ۲۱۲ پر لفظ اہل پر روشنی ڈالی گئی اور حضرت نوحؑ کے بیٹے اور بیوی کے استثنار کی وجہ بیان کی گئی ہے پس آل اور اہل کی تحقیق ہو جانے کے بعد حضرت سارہ زوجہ ابراہیمؑ پر اہلبیتؑ کے اطلاق کو انبیاء کی تمام بیویوں پر اہل بیت کے اطلاق کی دلیل نہیں قرار دیا جا سکتا ۔ ج صـ ۲۲۶ اور جناب رسالتمآبؐ کے اہل بیت علیؑ و فاطمہؑ و حسنؑ و حسینؑ ہیں ۔ بیویاں اور اصحاب اس میں شامل نہیں ہیں ۔ ج ۱۱ صـ ۱۹۲ پر عقلی و نقلی براہین سے ثابت کیا گیا ہے ۔

اہل الکتاب ۔ اہل کتاب کی عورت سے متعہ جائز ہے ج ۵ صـ ۵۲

اہل کتاب کے احکام ج صـ ۳۸ و صـ ۳۹ اہل کتاب میں سے ایمان لانے والے ۔ ج ۱۱ صـ ۴۳ ۔

ایثار کا بیان ۔ ج ۱۳ صـ ۲۵۳

ایمان کے ساتھ عمل ضروری ہے ۔ مقدمہ تفسیر صـ ۱۱۲

ایمان والوں کا سید و سردار علی ہے ۔ ج ۲ صـ ۱۹۷ ج ۵ صـ ۷ و صـ ۱ ۔ ایمان والوں کے تین گروہ ج صـ ۱۱۲

ایذاء پیغمبرؐ ۔ حضورؐ نے فرمایا جس نے علیؑ کو ایذاء دی اس نے مجھے ایذاء پہنچائی ۔ ج ۲ صـ ۱۶۸

آپ نے فرمایا کسی نبی کو اتنی اذیت نہیں پہنچائی گئی جتنی مجھے پہنچائی گئی ۔ ج ۵ صـ ۳

آپ نے فرمایا جس نے علیؑ کو اذیت پہنچائی اس نے مجھے اذیت پہنچائی اور وہ قیامت کے دن یہودی یا نصرانی ہو کر اٹھے گا ۔ ج ۵ صـ ۱۲۷

ایذاء رسولؐ گناہ ہے جس نے فاطمہؑ کو اذیت دی اس نے رسولؐ کو ایذاء پہنچائی ج صـ ۸۸ و صـ ۸۹

ایذاء علی ایذاء رسول ہے ۔ ج ۱۱ صـ ۲۱۳

ایلاء کا بیان ۔ ج ۵ صـ ۵۹

ایوبؑ ۔ حضرت ایوبؑ کا ذکر ج ۹ صـ ۲۴۴ ، حضرت لقمان حکیم ، حضرت ایوبؑ کے بھانجے تھے اور بعض نے خالہ زاد کہا ہے ج ۱۱ صـ ۱۳۱ حضرت ایوبؑ کا مفصل ذکر ج ۱۲ صـ ۹۴ تا صـ ۱۰۳

حضرت ایوب کے بارہ فرزند تھے جو دوبارہ زندہ کئے گئے ۔ ج ۱۲ صـ ۱۰۲

حضرت ذوالکفل آپ کے شہزادے تھے جن کا نام بشیر تھا ۔ ج ۱۲ صـ ۱۰۳

بعض لوگوں نے حضرت ایوبؑ کو اولوالعزم پیغمبروں میں شامل کیا ہے ج ۱۱ صـ ۳۷

آیۃ الکرسی کی فضیلت اور اس کے خواص ۔ ج ۳ صـ ۱۳۵

Presented by www.ziaraat.com

آیۃ الکرسی کا عمل

ہر مطلب کے لئے چالیس دن کرنا ہے

۱۔ آیۃ الکرسی اس طرح پڑھے کہ دونوں ہاتھ کی دس انگلیاں ترتیب وار دس مقامات پر بند کرے۔ ابتداء داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے اور آخر میں بائیں ہاتھ کا انگوٹھا۔ ۱۔ھو ۲۔ القیوم ۳۔ نوم ۴۔ فی الارض ۵۔ باذنه ۶۔ خلفهم ۷۔شاء ۸۔الارض ۹۔ حفظهما ۱۰۔العظیم یشفع عنده پڑھتے ہوئے دو عین کے درمیان مطلب خیر طلب کرے اور یعلم ما کی دونوں میموں کے درمیان دفع شر طلب کرے پوری پڑھ لینے کے بعد ۳ بار سورہ الم نشرح ۳ بار توحید ۳ بار درود شریف پھر آسمان کی طرف دیکھ کر حاجت طلب کرے اور دس دفعہ سورہ الحمد پڑھے۔ اور ہر مرتبہ انگلیاں کھولتا جائے پہلے بائیں ہاتھ کا انگوٹھا اور آخر میں داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی اور اوپر کی طرف پھونک مارے۔

۲۔ برائے ہلاکئ دشمن۔ صبح سویرے طلوع فجر کے وقت قبلہ رُخ ہو کر ۲۱ مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے اور سات دن مسلسل پڑھے (کسی سے کلام کئے بغیر شروع کرے) یعلم ما کی دونوں میموں کے درمیان ہلاکتِ دشمن کا ارادہ کرے۔

۳۔ **برائے محبت**۔ عمل سابق صرف یشفع عنده کی دو نو عین کے درمیان محبوب کا تصور کرے۔

۴۔ نصف شب چار رکعت نماز حاجت ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد دس بار آیۃ الکرسی آخری سلام کے بعد یہ دعا۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یا اللہ ۱۰ بار کہے پھر کہے: یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا مَنْ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ آیَةِ الْكُرْسِیِّ عِنْدَكَ اپنی حاجت کا نام لے کر مانگے پھر کہے وَ اَنْ تَتَوَلّٰی جَمِیْعَ مَآرِبِیْ وَمَقَاصِدِیْ وَمَا اَطْلُبُهٗ مِنْكَ (حاجت طلب کرے اول و آخر درود شریف ان شاء اللہ حاجت پوری ہو گی۔

Presented by www.ziaraat.com

الباء

○ باءِ بسملہ۔ ج۲ ص۱۱ و ص۱۲

جامعہ علمیہ
باب النجف جاڑا ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کی ابتداء تعمیر۔ مقدمہ تغیبر ص۶ تا ص۹

○ ابتدائی نقشہ باب النجف ج۲ ص۲۔ مومنین سے اپیل کی گئی ہے کہ جامعہ علمیہ باب النجف کی ہر ممکن مدد کریں۔ تاکہ یہ مدرسہ دن دوگنی رات چوگنی ترقی کے منازل طے کرے ج۲ ص۲۱۹ و ج۵ ص۲۶ و ج۶ ص۱۹۵ و ج۷ ص۲۵۶۔

باپ ۔ بچہ اگر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم زبان پر جاری کرے تو اس کے ماں باپ اور استاد کے گناہ معاف ہوتے ہیں اور اگر باپ مر چکا ہو تو اس کی قبر پر ملائکہ رحمت کا نزول ہوتا ہے۔ ج۲ ص۱۸

○ بچے کو باپ کی اطاعت اور اس کی خوشنودی کا صلہ۔ ج۲ ص۱۲۴

○ ماں باپ کی اطاعت و خدمت ج۲ ص۱۳۰ تا ص۱۳۳ و ج۱۱ ص۶۸

○ باپ و بیٹے کے لئے حضرت علیؑ کی دعا۔ ج۲ ص۱۴۶

○ مجازاً چچا اور دادا پر باپ کا اطلاق صحیح ہے ج۲ ص۱۸۲ ج۹ ص۱۵۲

○ بچے کے گوشت چربی اور خون پر ماں کا اثر ہوتا ہے اور ہڈیوں رگوں اور پٹھوں پر باپ کا اثر ہوتا ہے ج۹ ص۱۰

○ مشرک و کافر ماں باپ کے لئے بخشش کی دعا نہ کرے ج۷ ص۱۰۱ البتہ مستضعف کے لئے دعا بخشش ہو سکتی ہے۔ ج۷ ص۱۳۲۔ اولاد پر ماں باپ کے حقوق۔ ج۹ ص۲۰ و ص۲۱

○ باپ کو اولاد کے مال میں تصرف کرنے کا حق حاصل ہے ج۱ ص۱۵۸ ج۱۲ ص۲۱۷ و ص۲۱۸

○ اولاد کشی حرام ہے ج۹ ص۲۶

○ حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا میں اور علی اس امت کے باپ ہیں ج۱۱ ص۱۸ ج۱۳ ص۱۰۰

○ ہر بچہ فطرت اسلام پر پیدا ہوتا ہے اور اس کے ماں باپ اس کو یہودی نصرانی یا مجوسی بناتے ہیں۔

○ حضرت پیغمبرؐ نے زید بن حارثہ کلبی کو متبنّیٰ بنایا تھا ج۱۱ ص۱۵۱

○ عبداللہ بن ابی منافق کا بیٹا عبیدؓ پکا اور سچا مومن تھا۔ ج۱۳ ص۲۴۵

Presented by www.ziaraat.com

○ ایک شخص نے پیغمبرؐ سے اپنے باپ کے متعلق پوچھا تو پیغمبرؐ نے فرمایا تیرا باپ فلاں ہے اور جو اس کا مشہور باپ تھا اس کا نام نہ لیا تو پس حضرت عمر نے کہا ہم خدا و رسولؐ کی پناہ چاہتے ہیں گویا ہم ایسی بات نہیں پوچھتے۔ ج ۵ ص ۱۷۴

بارہ نقیب بنی اسرائیل ۔ ج ۵ ص ۴۷ ۔ بارہ امام مقدمہ تفسیر ص ۷ و ص ۲۲۴ ۔ شب معراج بارہ دیکھے ج ۳ ص ۱۸۵ ج ۵ ص ۴۶ و ص ۵۰ ج ۲ ص ۱۶۹ ج ۱ ص ۲۲۱ ۔ بارہ منافق ج ۵ ص ۱۴۵

باطل معبود اور جھوٹے امام و پیر ۔ پیروکار اپنے پیروں سے بیزار ہوں گے ۔ ج ۲ ص ۲۰ ج ۱۲ ص ۳۸

○ جھوٹے پیر اپنے مریدوں کے ہمراہ داخل جہنم ہوں گے ۔ ج ۱۲ ص ۲۹ ج ۷ ص ۱۶۰

○ باطل خداؤں سے متنفر کرنے اور حق کی طرف بلانے کے لئے حضرت ابراہیم کا استدلالی رویہ ۔ ج ۱۲ ص ۵۲

○ قیامت کے دن پیروکاروں کو کہا جائے گا کہ اب مدد کے لئے ان کو بلاؤ جن کو پوجا کرتے تھے تو وہ جواب دیں گے کہ وہ اب بات نہیں سنتے ج ۱۲ ص ۱۶۴

○ پس قیامت کے دن باطل پرست پچھتائیں گے ۔ ج ۱۲ ص ۱۸۹

بارش ۔ آسمان سے بارش برسا کر اللہ زمین کو زندہ کرتا ہے ج ۲ ص ۲۰۵ و ص ۲۰۶ ج ۱۲ ص ۱۱۸ ج ۱ ص ۱۸۱

○ بارش کا پانی شہد اور عورت کے حق مہر سے حاصل کردہ کوئی چیز ملا کر درد شکم کا علاج ج ۴ ص ۱۱۱

○ بارش کے پانی کے فقہی احکام ج ۱ ص ۱۸۰ تا ص ۱۸۲

○ بارش سے پہلے ٹھنڈی ہوا بطور خوشخبری کے ہے ۔ ج ۱۱ ص ۱۲۲

○ ایک سفر میں حضرت پیغمبرؐ کی دعا سے اللہ نے بارش نازل کی تو بعض منافقین نے کہا کہ یہ فلاں ستارے کی برکت ہے ایسے لوگوں کی اللہ سرزنش کر رہا ہے ۔ ج ۱۳ ص ۲۰۷ ۔ بارش کے لئے دعا ج ۶ ص ۴۲

باقیات صالحات ۔ انسان اپنی زندگی میں کوئی ایسا نیک کام کرے جس کے آثار باقی رہیں تو وہ اس کے لئے باقیات وصالحات ہوں گے اور نیک اولاد بھی باقیات وصالحات میں شمار ہوتی ہے ۔ ج ۹ ص ۱۰۱ و ص ۱۴۹ ج ۱۲ ص ۱۰

بُت ۔ واجب التعظیم چیزوں کی تعظیم کرنا بُت پرستی نہیں ہے ۔ ج ۲ ص ۳۰ و ص ۳۱

○ بت پرستی شرک ہے اور شرک ظلم ہے پس عہدہ امامت ظالم کو نہیں مل سکتا ج ۲ ص ۱۷۲

○ عمرو بن لحی خزاعی پہلا شخص ہے جس نے کعبہ میں بت لا کر رکھے اور پہلا بُت جو کعبہ میں رکھا اس کا نام ہبل تھا اور یہ بت وہ شام سے بنوا کر لایا تھا ۔ ج ۴ ص ۱۵ و ج ۱۷ ص ۱۱۱

○ کفار کا دستور تھا کہ بتوں کے لئے اپنی آمدنی میں سے ایک حصہ مقرر کر لیتے تھے ۔ ج ۵ ص ۲۵۵

Presented by www.ziaraat.com

- قوم صالح کے پاس ستر بُت تھے جن کی وہ پوجا کرتے تھے ج۶ ص۴۸ ناقہ اس پتھر سے پیدا ہوئی جس کی وہ عزت کرتے تھے۔ ج ص۴۹
- قوم موسیٰ کی بُت پرستی ج۶ ص۹۹ آذر کی بُت فروشی ج ۵ ص۲۳۲
- جس نے ایک لمحہ بھر کے لئے بھی بُت پرستی نہیں کی وہ ذات علیؑ ہے ج۶ ص۱۲
- ایسی چیزوں کی پرستش سے ممانعت جو نہ نفع دیں اور نہ نقصان اور وہ بُت ہیں ج۶ ص۱۵۵
- بروز محشر بے جان بت بھی بول کر اپنے پرستاروں سے بیزاری کریں گے۔ ج۶ ص۱۶۰
- حضرت ابراہیمؑ نے دعا مانگی تھی اے اللہ مجھے اور میری اولاد کو بت پرستی سے محفوظ رکھ ج۸ ص۱۵۸
- کعبہ سے حضرت علیؑ کی بت شکنی۔ ج۹ ص۶۲ ج۱۴ ص۱۱۲۔ بت پرستی کی مذمت ج۱۲ ص۲۲۵
- حضرت ابراہیمؑ نے قوم کو بُت پرستی سے منع کیا تو وہ نہ رُکے پس عید کے دن باہر گئے تو آپ نے تمام بتوں کو توڑ دیا اور تیشہ بڑے بُت کے کندھے پر رکھ دیا جب انہوں نے واپس آکر پوچھا تو آپ نے فرمایا یہ کام اس بڑے بُت کا ہے اگر وہ بول سکتا ہے تو اس سے پوچھ لو ج۹ ص۲۳ تا ص۲۴
- عرب کعبہ میں نصب شدہ بتوں پر عنبر و کستوری مل دیا کرتے تھے پہلے یغوث کا پھر یعوق کا اور سب سے آخر میں نسر کا سجدہ کرتے تھے ج۱ ص۴۷ بت پرستوں کا انجام ج۱ ص۱۷۸
- کفّار نے کہا آپ ہمارے لات و عزیٰ کا ذکر چھوڑ دیں تو ہم آپ سے مزاحمت نہ کریں گے ج ص۱۵۵
- بروایت ابن مسعود مکہ میں ۳۶۰ بت تھے ج۱۱ ص۲۵۴
- کفار نے کہا تھا کہ ہم بتوں کو الٰہ سمجھ کر ان کی عبادت نہیں کرتے بلکہ یہ برگزیدگان خدا کی تصویریں اور مورتیاں ہیں پس ان کو تقرب بارگاہ خداوندی کا باعث سمجھ کر ان کی عبادت کرتے ہیں۔ ج۱۲ ص۱۲۷

بچھو۔ موت کافر کے لئے سانپ و بچھو کے ڈسنے سے بھی زیادہ تکلیف دہ ہوتی ہے ج۱ ص۹

- حالت احرام میں ناگ اور بچھو کو مارنا جائز ہے اور اس پر ایک نبی نے لعنت کی تھی۔ ج۵ ص۱۶۷
- سورہ نمل لکھ کر گھر میں رکھنے سے بچھو نکل جاتے ہیں ج ص۲۲۲
- بچھو کے کاٹے پر سورۂ الطور دم کرنا مفید ہے ج۱۳ ص۱۳۴

بحیرہ کی تشریح ۔ ج۵ ص۱۴۴ و ص۲۶۴ ج۶ ص۲۰

بخشش۔ اللہ جسے چاہے بخشش دے ج۴ ص۴

- بخشش کی طرف قدم بڑھاؤ۔ ج۴ ص۴۸۔ بہلول کی بخشش ج۴ ص۵۳
- مقامات مغفرت ۱۔ ماں باپ کی خدمت ۲۔ مقام عرفات پر دعائے مغفرت ۳۔ لیلۃ القدر ج۱ ص۳۰ و ص۳۱

Presented by www.ziaraat.com

بخشش کی اُمید ۔ ج ۱۲ صـ ۱۳۰

بخت نصر ۔ ج ۳ صـ ۱۴۶ ۔ بنی اسرائیل کی سرکشی کے نتیجہ میں ان پر بخت نصر کو مسلط کر دیا گیا ۔ ج ۵ صـ ۱۳۸ ج ۶ صـ ۱۱۱
، ج ۹ صـ ۹ و صـ ۱۱

بخل ۔ جنت کے تیسرے دروازے پر لکھا ہُوا ہے ۔ جھوٹوں بخیلوں اور ظالموں پر لعنت

- حرص اور بخل شہوت کی دو فرعیں ہیں ۔ ج ۲ صـ ۴۴ بخل کرنے والے کا اللہ پر بھروسہ نہیں ہوتا ج ۳ صـ ۱۵۹
- بخیل بُرا انسان ہے ج ۳ صـ ۱۶۳ بخیل اللہ سے دور جنت سے دُور اور لوگوں سے دُور ہوتا ہے ج ۴ صـ ۴۹
- مانع الزکوٰۃ کو بخیل کہا گیا ہے ج ۴ صـ ۹۰ یہودیوں کو بخل اور لعنت کے عذاب میں گرفتار کیا گیا ۔ ج ۵ صـ ۱۳۷
- حضرت لوط کی قوم بخیل تھی پس مہمانوں کو روکنے کے لئے انہوں نے غیر فطری فعل شروع کر دیا ج ۶ صـ ۵۵
- خرچ نہ کرنے کی رغبت شیطان دلاتا ہے ۔ ج ۶ صـ ۱۲
- بخیلوں اور ذخیرہ اندوزی کرنے والوں کو عذاب کی دھمکی ہے ۔ ج ۶ صـ ۴۴
- بخل منافق کی علامت ہے ج ۶ صـ ۹۳
- ایک فرشتہ ہے جس کی ڈیوٹی یہ ہے کہ بخیل پر بد دعا کرتا ہے ج ۸ صـ ۱۶۴ ج ۱۱ صـ ۲۵۰
- بخل اور اسراف سے ممانعت ج ۹ صـ ۲۴ معاشی عدم توازن بخل ہی کی بدولت ہے ج ۹ صـ ۲۶
- بخل کی مذمت پ ۱۵ ع ۱۱ ج ۹ صـ ۵۷ ۔ بخل ایک عذاب ہے ج ۹ صـ ۲۰۷ ج ۱۲ صـ ۲۴ ج ۱۳ صـ ۲۵۴
- رزق وسیع ہوتے ہوئے نمک و روٹی پر قناعت کرنا بھی بخل اور کنجوسی ہے ۔ ج ۱۰ صـ ۱۸۶
- قارون اپنی ذات کے لئے بھی بخیل تھا ۔ ج ۱۱ صـ ۵۳
- اہل وعیال اور قریبیوں پر بخل کرنا ایسا گناہ ہے جو وقار کو ختم کر دیتا ہے ۔ ج ۱۱ صـ ۱۲۱
- بخل مہلکات میں سے ہے ج ۱۲ صـ ۲۰۱ ۔ فتح مکہ کے بعد ہند مادر معاویہ نے بوقت بیعت ابو سفیان کے بخل کا شکوہ کیا ۔ ج ۱۳ صـ ۲۷۱ بخل اور شح کا بیان ج ۱۴ صـ ۴۳
- بخل کا انجام بد ۔ ج ۱۴ صـ ۸۶ ۔ ۸۷ سخی نوجوان سن رسیدہ عابد بخیل سے بہتر ہے ج ۳ صـ ۱۶۳

بداء ۔ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ الخ ج ۲ صـ ۶۲ ج ۵ صـ ۱۳۸ ج ۵ صـ ۱۹۰ ج ۸ صـ ۱۴۰ ج ۱۱ صـ ۱۰۳ و صـ ۲۶۰

بدعت ۔ ابن تیمیہ نے حضرت علی علیہ السلام کی یومیہ ایک ہزار رکعت کو بدعت کہا اس کے جوابات مقدمہ تفسیر صـ ۵۱
کفر و بدعت خواہش نفس کی فروعات میں سے ہیں ج ۲ صـ ۴۴

- اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ پ ۴ آل عمران بدعت ایجاد کرنے والے اور خواہش پرست لوگ مراد ہیں ج ۳ صـ ۲۹
- تاریخ الخلفاء میں بدعات کرامات اولیات کا نام دیکر بدعتی لوگوں کی نشاندہی کی گئی ہے ۔ ج ۵ صـ ۱۴۵

Presented by www.ziaraat.com

بدعادات ۔ ج۵ ص۱۵۵ و ص۲۶۶ ج۶ ص۱۳۲ ۔ بدکار کو سزا اس کے گناہ کے برابر ملے گی ج ص۱۵۶

○ ہر بدکاری و برائی کا انجام بھگتیں گے وہ جنہوں نے حضرت علیؑ کا حق غصب کیا ج۶ ص۲۰۵ برائی ص۲۳۹

○ گناہوں کی تفصیل ج۱۱ ص۱۲۰ برائی پر ناراض ہونا مومن کی شان ہے ج۶ ص۲۱۴

○ برائی کے ارادہ سے کچھ نہیں لکھا جاتا بلکہ جب برائی کرے تو صرف ایک لکھی جاتی ہے اور توبہ کرلے تو وہ بھی ختم ہوجاتی ہے ج۱۳ ص۱۱۶ بدگمانی گناہ کبیرہ ہے ج۱۱ ص۱۰۳

برگزیدہ خواتین ۔ حضرت مریم کا ذکر ج۳ ص۲۱۹ ۔ انتخاب مریم و دیگر برگزیدہ عورتیں ج۳ ص۲۲۸

○ چار عورتیں محدثہ تھیں یعنی جن سے ملائکہ کلام کرتے تھے (۱) سارہ (۲) مادر موسیٰؑ (۳) مریم (۴) فاطمہ ج۱۰ ص۴۲

بروج ۔ سورج اور چاند کا دورہ ج۵ ص۲۴۲ جَعَلْنَا فِی السَّمَاءِ بُرُوْجًا پ۱۴ حجر ج۸ ص۱۶۲

○ زمانہ طالب علمی میں علم ہیئت کا شوق ج۹ ص۱۲۱ جَعَلَ فِی السَّمَاءِ بُرُوْجًا پ۱۹ فرقان ج۱۰ ص۱۸۴

○ قَدَّرْنَاہُ مَنَازِلَ پ۲۳ یٰسین ج۱۲ ص۲۲ رَبُّ الْمَشَارِقِ پ۲۳ صٰفّٰت مشارق کی تشریح ج۱۲ ص۲۳

○ بروج میں اثرات ج۱۱ ص۱۷۷ رَبُّ الْمَشْرِقَیْنِ پ۲۷ رحمٰن ج۱۳ ص۱۸۱

○ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ پ۳۰ بروج ج۱۴ ص۱۹۷

سورۂ برائت کے فضائل ۔ ج۶ ص۵

برزخ ۔ عالم برزخ کا حال ۔ ج۵ ص۱۵۵ ج۹ ص۲۰۱ ج۱۰ ص۸ و ۹ و ص۸۸

○ قیامت کے لئے اٹھنے کے وقت عالم برزخ ایک گھنٹہ معلوم ہوگا ج۱۱ ص۱۲۵ ج۱۲ ص۴۴

برابری کی نفی ۔ جب اللہ کی مخلوق ایک دوسری کی برابری نہیں کرسکتی تو اللہ کے برابر کون ہوسکتا ہے ج۶ ص۲۹۹

○ عورت و مرد کی برابری کا دعویٰ صرف شہوانی خواہشات کی پیداوار ہے ج۹ ص۱

○ اللہ کو چھوڑ کر اس کی مخلوق کو پکارنا درست نہیں ج۱۱ ص۲۶۱

برہنہ ۔ جنت کے دوسرے دروازہ پر تحریر ہے جو بروز محشر برہنگی سے بچنا چاہے تو وہ دنیا میں برہنہ جسم لوگوں کو خوشنودئ خدا کے لئے لباس پہنائے ج۲ ص۴۶ ۔ فتح مکہ کے بعد کعبہ کا برہنہ طواف ختم ہوا ورنہ اس سے پہلے لوگ برہنہ طواف کرتے تھے ۔ ج۶ ص۱۴ ج۲ ص۱۵۶

○ تئیسویں روزہ کا ثواب تمام امت محمدیہ کے برابر برہنہ لوگوں کو لباس پہنانے کے برابر ہے ج۳ ص۲۲۴

بروز محشر لوگ قبروں سے برہنہ محشور ہوں گے ۔ ج۹ ص۱۰۱

Presented by www.ziaraat.com

براق ۔ براق کا حلیہ ج۵ ص۲۵ بڑھاپا عمر کا رذیل ترین حصہ ہے ۔ ج۶ ص۱۱

بسم اللہ ۔ بائے بسم اللہ کا نقطہ علی ہے ج۲ ص۹ فضائل بسم اللہ ص۱۸ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سوائے سورۂ برأت کے ہر سورہ کا جزو ہے ج۲ ص۲۰ بسم اللہ کو جہر سے پڑھنا مومن کی نشانی ہے ج۵ ص۲۳۳

○ بسم اللہ سورہ برأت کا جزو نہیں ہے ج۶ ص۶ حلال عورت سے مجامعت کے وقت بسم اللہ پڑھنی چاہیئے ورنہ

○ اولاد میں شیطان شریک ہوتا ہے ج۶ ص۱۸۱ ج۹ ص۱۴ جب حضورؐ نماز پڑھتے تھے تو قریشی جمع ہو جاتے تھے پس جب آپ بسم اللہ کو آواز سے پڑھتے تھے تو وہ بھاگ جاتے تھے ۔ ۹ ج۹ ص۳۵

○ شب معراج حضرت پیغمبرؐ نے جنت کی چاروں نہروں کے منبع کو دیکھا ایک ستون پر بسم اللہ الرحمن الرحیم تحریر تھا بسم اللہ کے میم کے حلقہ سے پانی کی نہر لفظ اللہ کے ھا کے حلقہ سے دودھ کی نہر رحمٰن کی میم کے حلقہ سے شہد کی نہر اور رحیم کی میم کے حلقہ سے شراب کی نہر جاری تھی اور بسم اللہ کے باء پر لکھا تھا جو دنیا میں (ہر جائز کام کے لئے) بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے گا یہ چاروں نہریں اس کو عطا ہوں گی ۔ ج۱۳ ص۴۴ ج۲ ص۱۹

بسم اللہ کا عمل ؛ فتح مندی اور کامیابی کے لئے ۔

شرف آفتاب میں بسم اللہ کا مربع پُر کر کے پاس رکھے ۔

۷۸۶

الرحیم	الرحمٰن	اللہ	بسم
اللہ	بسم	الرحیم	الرحمٰن
بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم
الرحمٰن	الرحیم	بسم	اللہ

○ اور اس کی پشت پر اس کے ابجدی اعداد کا مربع پُر کرے جس کی ابتداء ۱۸۹ سے ہو گی ۔ اور طبعی ترتیب سے پُر کرنا ہو گا مشک و زعفران و گلاب سے پُر کرے ۔

○ ۷۸۶ دفعہ روزانہ آیت شریفہ کا ورد بھی کرے اور ۱۳۲ دفعہ درود شریف بھی روزانہ پڑھے ۔ فتح کے دروازے کھلیں گے ۔ انشاء اللہ

اور سابق مربع طبعی چال سے بھی پُر کیا جا سکتا ہے

○ **ہر مقصد کے لئے ؛**

باشرائط وحدت مکان وحدت زمان اور باطہارت جسم و روح و باطہارت لباس و مکان ۱۲ رات مسلسل پڑھے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بحق بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۷۸۶ مرتبہ ابتداء جمعہ سے کرے ۔

Presented by www.ziaraat.com

○ ہر روز ۷۸۶ دفعہ بسم اللہ الرحمن الرحیم اور بعد میں ۱۱۵ دفعہ درود شریف پڑھنے سے ہر دعا مستجاب ہو گی۔

○ اگر بطور ورد کے ۱۵۰ دفعہ روزانہ بسم اللہ شریف پڑھی جائے تو خداوند کریم اس کو باطنی علوم عطا فرمائے گا اور لوگوں میں اس کا وقار زیادہ ہوگا۔ (کشکول)

بشر ۔ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا پ ۷ ع یعنی اگر ہم کسی فرشتے کو بھی نبی بنا کر بھیجتے تو اس کو بھی بشکل انسانی بھیجتے اور یہ لوگ پھر یہی بہانا بناتے کہ ہم کسی بشر کو نبی نہیں مانتے۔ گویا کفار کے اذہان میں بشریت اور رسالت کے درمیان منافات ان کو راہِ حق اختیار کرنے سے ہمیشہ روکتی رہی ہے ج ۵ صہ ۱۹۴

○ دعوتِ نبوت کو ٹھکرانے کا بہانہ یہی تھا کہ یہ تو بشر ہیں ج ۳ صہ ۲۰۳ ج ۹ صہ ۱۲۹ و صہ ۲۱۰ رج ۱ صہ ۶۲ ج ۶ صہ ۱۲۶ ج ۱۲ صہ ۱۵ ج ۱۴ صہ ۳۸ ج ۱ صہ ۲۰۸

○ حضرت پیغمبرؐ کی وضاحت ج ۹ صہ ۷۲ بشریت و رسالت ج ۹ صہ ۴۳ ج ۹ صہ ۱۳۴

○ رسولؐ اور بشر ج ۹ صہ ۲۱۶ مسئلہ نور و بشر ج ۱ صہ ۱۰۲

○ هُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا ۱۰ لخ پ ۱۹ فرقان تفسیر صہ ۱۸۳

○ وہ بشیر جو یوسف کی خبر لایا۔ بشیر کا یوسفؑ کو خریدنا۔ ج صہ ۸۱

بغض علی ۔ مقدمہ تفسیر صہ ۱۴۵ ج ۱ صہ ۶۵ حضرت پیغمبرؐ کا خطبہ ختم ہوا تو ایک خوبصورت شخص نمودار ہوا اور اس نے کہا آج پیغمبرؐ نے ایک ایسی گرہ باندھی ہے جس کو سوائے کافر کے کوئی نہ کھولے گا حضرت عمر نے پیغمبرؐ سے اس کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا وہ کہنے والا جبرئیل تھا۔ ج ۵ صہ ۳۵

○ جنگ خندق میں عمرو بن عبدود نے مبارز طلبی کی تو عمر بولا ایک سفر میں ڈاکوؤں نے ہم پر حملہ کیا تو یہ شخص تلوار نکال کر اور ایک بچہ شتر کو ڈھال بنا کر ان پر حملہ آور ہو گیا تھا چنانچہ وہ بھاگ گئے تھے ج ۵ صہ ۸۹

○ تاویل قرآن کے مطابق جہاد کرنے والے علیؑ تھے ج ۵ صہ ۱۲۶

○ حالت رکوع میں انگوٹھی دینے پر اعتراض اور اس کا جواب ج ۵ صہ ۱۳۲

○ علی صدیق اکبر اور فاروق اعظم ہے ج صہ ۱۱۹

○ علی سے محبت کرنا مومن کی نشانی ہے اور علی سے بغض منافق اور ولد الحرام کی نشانی ہے ج ۱۳ صہ ۵۲

○ **ملکہ بلقیس کا ذکر** ۔ ج ۱ صہ ۲۳۷

○ **بلال مؤذن رسول** ۔ ج ۱۲ صہ ۱۰۵

Presented by www.ziaraat.com

○ **بلعم بن باعورا** ۔ ج۶ ص۱۳۱

بندر ۔ مچھلی کا شکار کرنے والے بنی اسرائیل بندروں کی شکلوں میں مسخ ہوگئے تھے ج۱ ص۱۲۰ ج۵ ص۱۵۲ ج۱۰ ص۱۰۹ و ص۱۱۱

○ بعض لامذہب لوگوں کا خیال ہے کہ انسان کی ابتداء بندر سے ہے اور اس کی تردید ص۹۷ ص۱۰۸

بنوامیہ ۔ حضرت پیغمبرؐ نے خواب میں بنوامیہ کو اپنے منبروں پر سوار دیکھا تو پریشان ہوئے۔ ج۱۰ ص۲۱۴

○ شجرہ ملعونہ کی تفسیر ج۹ ص۳۸

بنی اسرائیل ۔ بنی اسرائیل کو خطاب ج۲ ص۹۹ بنی اسرائیل پر نعمات خداوندی۔ ج۲ ص۱۰۴

○ رؤیت خدا کا سوال ج۲ ص۱۱۱

○ واقعہ قتل اور اس کا انجام ج۲ ص۱۲۳ بنی اسرائیل کی بدعنوانیاں ج۲ ص۱۶۱ مسلمانوں کیلئے درس عبرت ج۲ ص۱۶۴

○ بنی اسرائیل نے ایک گھنٹہ میں صبح کے وقت ۴۳ نبی قتل کئے اور جب نیکوں کی ایک سو بارہ افراد پر مشتمل جماعت نے ان کو اس فعل سے روکا تو بعد دوپہر اسی دن ان سب کو بھی قتل کردیا گیا ج۳ ص۲۰۸

○ نقباء بنی اسرائیل اور عوج بن عنق ج۵ ص۴۷ عُلَمَاءُ اُمَّتِیْ کَاَنْبِیَاءِ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ ج۵ ص۸۶

○ بنی اسرائیل کو ہدایت ج۵ ص۹۲ ۔ کتاب اللہ میں اپنی طرف سے اضافہ کرتے تھے ج۲ ص۱۲۸

○ بنی اسرائیل کے لئے آسمان سے مائدہ نازل ہوا ج۵ ص۱۸۲ بنی اسرائیل سے امت اسلامیہ کو تشبیہ ج۱ ص۲۶۴ ج۵ ص۸۸

○ گوسالہ پرستی اور حضرت موسیٰؑ کا غصہ۔ ج۶ ص۹۹ بنی اسرائیل پر پہاڑ کو بلند کیا گیا۔ طاؤس یمانی نے یہ سوال کیا تھا کہ وہ کون سا پرندہ ہے جو صرف ایک دفعہ اڑا ہے اور حضرت محمد باقر علیہ السلام کا جواب ج۶ ص۱۱۲

○ بنی اسرائیل کے فسادات ج۹ ص۹ تا ۱۲ حضرت امام زین العابدین نے فرمایا بنی امیہ میں میری زندگی ایسی ہے جیسی بنی اسرائیل کی زندگی تھی فرعونی دور میں۔ ج۹ ص۳۹ ص۴۰

○ حضرت موسیٰؑ کی دعا کہ ہارونؑ کو میرا ساتھی قرار دے۔ ج۹ ص۱۷۱

○ بنی اسرائیل کو سرزنش۔ ج۹ ص۱۹۳ ۔ فرعون سے حضرت موسیٰؑ کا مکالمہ ج۱۰ ص۱۹۳ و ص۱۹۴

بوڑھا ۔ والدین کا نافرمان۔ قاطع الرحم متکبر اور بوڑھا زناکار جنت کی بو نہ سونگھیں گے ج۱۳ ص۲۰۲

بہلول تائب کا واقعہ ۔ ج۴ ص۸۵

بھیڑیا ۔ امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ حیوانوں میں سے تین حیوان جنت میں جائیں گے (۱) بلعم باعور کی گدھی، اصحاب کہف کا کتا اور ایک ظالم سپاہی کے بچے کو پھر کھانے والا بھیڑیا۔ ج۶ ص۱۳۲

بیعت ۔ حضرت قائم آل محمدؐ ظہور فرمائیں، گے تو جبرئیل ان کی بیعت کریں گے اور انسانوں میں سب سے

Presented by www.ziaraat.com

پہلے تین سو تیرہ آدمی آپ کی بیعت کریں گے جو بادل کے ٹکڑوں کی طرح فوراً ان کے پاس جمع ہو جائیں گے۔
ج ۲ ص ۱۹۳

○ بروز غدیر خطبۂ پیغمبرؐ کے بعد لوگوں نے حضرت علیؑ کی بیعت کی اور تین روز تک بیعت کا سلسلہ جاری رہا۔
ج ۵ ص ۳۴

○ ظہور امام کے وقت مخلص شیعہ دوبارہ زندہ ہو کر ان کی بیعت کریں گے ج ۲ ص ۲۰۹

○ حضرت علیؑ کو ابوبکر کی بیعت کے لئے کہا گیا تو آپ نے قبر رسولؐ کو مخاطب کر کے کہا۔ یَابْنَ الْعَمِّ إِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِیْ ج ۶ ص ۹۸ و ج ۹ ص ۹۸ و ص ۱۹۹

○ بیعت حدیبیہ ج ۱۳ ص ۶۸، بیعت رضوان ج ۱۳ ص ۲، فتح مکہ کے بعد طلقاء کی بیعت ج ۱۳ ص ۲۷

البیت المعمور: بعض روایات میں ہے کہ قرآن ماہ رمضان میں بیت المعمور پر اترا اور پھر تھوڑا تھوڑا اترتا رہا۔ ج ۲ ص ۲۳ ج ۲ ص ۲۵۶

○ فرشتے ہر سال البیت المعمور کا حج کرتے ہیں ج ۲ ص ۲۶۱۔ البیت المعمور میں ایک نور کی تختی ہے جس پر محمد علی حسن حسین اور باقی آئمہ اور قیامت تک ہونے والے تمام شیعوں کے نام درج ہیں اور فرشتے اوقات نماز میں ان کے لئے دعائے خیر و برکت کرتے ہیں ج ۲ ص ۲۶۱

○ مسجد اقصیٰ سے مراد بیت المعمور ہے۔ ج ۹ ص ۴

○ وَاسْئَلْ مَنْ أَرْسَلْنَا الخ پ ۲۵ زخرف بیت المعمور پر حضورؐ کا نماز پڑھانا اور پوچھنا کہ تم کس طرح مبعوث برسالت ہوئے ہو تو انہوں نے جواب دیا کہ توحید و نبوت کے بعد ولایت علی بن ابی طالب کے اقرار کے بعد ہم مبعوث بنبوت ہوئے ج ۱۲ ص ۲۳۹

○ البیت المعمور چوتھے آسمان پر کعبہ کی سیدھ میں ہے ملائکہ کی عبادت گاہ ہے۔ ج ۱۳ ص ۱۳۵

بیر معونہ۔ ج ۴ ص ۴۶۔ شہدائے بیر معونہ کا واقعہ ج ۴ ص ۸۱ و ص ۸۲

بیت المقدس۔ بیت المقدس کی بنیاد حضرت داؤد علیہ السلام نے رکھی تھی۔ ج ۲ ص ۱۱۴

○ بیت المقدس قبلہ اوّل تھا۔ ج ۲ ص ۱۸۷ و ص ۱۸۹ ج ۳ ص ۲۶۲

○ ہجرت کے بعد بھی کچھ عرصہ تک مسلمانوں کا قبلہ رہا ج ۲ ص ۱۹۰

○ کیا بیت المقدس زمین پر پہلی عبادت گاہ ہے؟ ج ۴ ص ۱۳

○ جس کنوئیں میں یوسفؑ کو بھائیوں نے گرایا تھا بعض کہتے ہیں وہ بیت المقدس کا کنواں تھا ج ۸ ص ۱۳

○ باپ کی وصیت کے مطابق حضرت یوسفؑ نے حضرت یعقوبؑ کو بیت المقدس میں دفن کیا ج ۸ ص ۸۵

Presented by www.ziaraat.com

○ شب معراج حضورؐ نے بیت المقدس کی سیر کی
○ بعض مفسرین نے مسجد اقصیٰ سے مراد بیت المقدس لیا ہے
○ بیت المقدس کو خراب کیا گیا ج ۹ ص۱۰ و ص۱۱ سکندر نے بھی بیت المقدس پر حملہ کیا تھا ج ۹ ص ۱۲۳
○ حضرت زکریا و یحییٰ کی عبادت گاہ بیت المقدس تھی ج ۹ ص ۲۵
○ فرعون نے خواب میں دیکھا تھا کہ بیت المقدس کی جانب سے ایک آگ اٹھی جس نے مصر کا رُخ کیا اور چھا گئی اور اس نے تمام قبطیوں کے گھروں کو جلا کر خاکستر کا ڈھیر کر دیا اور بنی اسرائیل کو کچھ گزند نہ پہنچا۔ اس کے درباریوں نے یہ تعبیر دی کہ اس شہر سے ایک آدمی خروج کرے گا جو اہل مصر کی ہلاکت کا موجب ہو گا ج ۱۱ ص ۸۷
○ ایک دفعہ ایرانیوں نے رومیوں کو شکست دیکر بیت المقدس پر قبضہ کر لیا مگر آئندہ جنگ میں رومیوں نے ایرانیوں پر فتح پائی اور بیت المقدس پر قبضہ کر لیا اور یہ بعینہٖ اسی دن ہوا جب جنگ بدر میں مسلمانوں نے قریش مکہ پر فتح پائی ج ۱۱ ص ۱۰۳
○ بیت المقدس کی تعمیر ج ۱۱ ص ۲۲۹

پ

پچاس نمازیں ۔ گذشتہ امتوں پر پچاس نمازیں واجب تھیں ج ۳ ص ۱۸۴

پیشین گوئی حضرت عیسیٰؑ نے فرمایا تھا کہ میں بتا سکتا ہوں جو کچھ تم کھاؤ گے اور گھروں میں ذخیرہ کرو گے۔ ج ۲ ص ۲۳۹

○ حضرت یوسفؑ کی پیشین گوئی کرنا ۔ ج ۸ ص ۱۹
○ حضرت یوسفؑ نے بوقت وفات تمام اولاد یعقوب کو وصیت کی تھی کہ قبطیوں کی طرف سے تم پر مصائب آئیں گے اور موسیٰؑ بن عمران کی بدولت ہی تم کو خلاصی نصیب ہوگی۔ اس وقت ان کی کل تعداد اسی تھی پس لوگوں نے اپنی اولادوں کا نام عمران اور پھر موسیٰؑ رکھنا شروع کر دیا۔ چنانچہ حضرت موسیٰؑ کی تشریف آوری سے پہلے پچاس چھوٹے موسیٰ بن عمران گذر چکے تھے ج ۲ ص ۱۵۲ تا ص ۱۵۴
○ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے پیشین گوئی کی تھی کہ میرے بعد نبی آئے گا جس کا نام احمد ہوگا ج ۱۴ ص ۸

پکارنا ۔ غیر اللہ کو پکارنا ناجائز ہے ج ۱۳ ص ۱۹

پیٹنا ۔ جنگ احد کے بعد جب مدینہ میں نبی کریمؐ کی خبر وفات پہنچی تو جناب خاتون جنت پیٹتی ہوئی باہر آئیں چنانچہ

Presented by www.ziaraat.com

تمام زنانِ ہاشمیہ سیٹی اور نوحہ کرتی ہوئی باہر نکلیں ج۴ ص۶۰

پانی پینا۔ بسم اللہ پڑھ کر پانی پینا چاہیئے ج۲ ص۱۹۔ تین سانس میں پینا چاہیئے ج۱۲ ص۲۰۳

○ جنت کے دوسرے دروازے پر لکھا ہے اگر قیامت کی پیاس سے بچنا ہے تو پیاسوں کو پانی پلاؤ ج۲ ص۴۶

پرندہ۔ حرم کی حدود میں آئے ہوئے پرندہ کو امان ہے جب تک حرم سے نکل نہ جائے ج۱ ص۱۸

○ پرندوں میں حلال وہ ہیں جن میں چار صفات پائی جائیں (۱) درندہ نہ ہو (۲) اڑنے میں پر مار کر اڑتا ہو۔ (۳) دانہ بھرنے کی اس کے اندر تھیلی ہو (۴) اس کے حرام ہونے پر نص نہ ہو۔ ج۵ ص۵۰

○ وہ کونسا پرندہ ہے جو صرف ایک دفعہ اڑا ہے؟ جواب۔ کوہ طور ج۶ ص۱۱۲

○ قیدی نے حضرت یوسف سے پوچھا تھا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے میرے سر پر طبق طعام ہے۔ اور گوشت خور پرندے اس سے کھاتے ہیں ج۶ ص۳۵

○ حضرت موسیٰؑ وخضرؑ نے دریا کے کنارے ایک پرندہ دیکھا تھا۔ خطاف یا تیتر ج۶ ص۲۳۵

○ پرندے نے چونچ میں پانی لیا۔ مشرق کی طرف پھینکا اور پھر لیا اور مغرب کی طرف پھینکا پھر آسمان کی طرف پھینکا اور آخر میں زمین کی طرف ڈالا۔ دونوں نبی موسیٰؑ وخضرؑ حیران تھے کہ ایک فرشتہ بشکل آدمی نمودار ہوا اور وجہ پوچھی انہوں نے بیان کی اور اس ملک نے جواب دیا اس کا مقصد یہ ہے کہ وہ حلفیہ کہہ رہا ہے مجھے اس ذات کی قسم جس نے مشرق کو مشرق اور مغرب کو مغرب بنایا آسمان کا زمین شامیانہ اور زمین کا خاکی فرش بچھایا وہ آخری زمانہ میں ایک نبی بھیجے گا جس کا نام محمد ہوگا اور اس کا ایک وصی ہوگا جس کا نام علیؑ ہوگا۔ تم دونوں کا علم اس کے علم کے مقابلہ میں ایسا ہے جس طرح قطرہ آب بھرے سمندر کے مقابلہ میں ج۶ ص۲۳۶

○ کوئی پرندہ اس وقت شکار ہوتا ہے جب ذکر خدا کو بھول جائے ج۹ ص۳۴

○ حضرت داؤد کی تسبیح میں جوابی طور پر پہاڑ اور پرندے بھی تسبیح پڑھتے تھے ج۹ ص۲۴۲ ج۱۱ ص۲۷۲ ج۱۲ ص۸۳

○ حضرت داؤد وسلیمان پرندوں کی زبانیں جانتے تھے۔ ج۱ ص۲۳

○ حضرت سلیمان کے تخت پر پرندے پر پھیلا کر سایہ کیئے رہتے تھے۔ ج۱ ص۲۳۲

○ ھدھد کی غیر حاضری اور تادیبی جھڑکی۔ ج۱ ص۲۳۴

○ ھدھد کا واپس آکر حضرت سلیمان کو ملکہ بلقیس کی حکومت کی اطلاع دینا ج۱ ص۲۳۸

○ پرندوں کا ہوا میں پرواز کرنا صنعت پروردگار کا عظیم کرشمہ ہے۔ ج۱۴ ص۵۵

○ حاملین عرش چار فرشتے ہیں ایک بشکل انسانی انسانوں کے لئے رزق طلب کرتا ہے اور دوسرا بشکل

Presented by www.ziaraat.com

مرغ پرندوں کے لئے طالب رزق ہے تیسرا الشکل شیر جو درندوں کے لئے طالب رزق ہے چوتھا الشکل

○ بیل جو عام چوپایوں کے لئے طالب رزق ہے۔ ج۴ ص۹۴

پیر و مرید۔ بروز قیامت جھوٹے پیر و مرید ایک دوسرے سے بیزار ہوں گے۔ ج۲ ص۲۰ ج۱۱ ص۵ ج۱۲ ص۱۰۴ ج۱۲ ص۱۲۱

○ ہر پیروکار اپنے امام و مرشد کے پیچھے جہاں وہ جائے گا یہ بھی جائے گا ج۹ ص۶۱

○ مشرکین کو اپنے خداؤں (باطل معبودوں) سمیت جہنم میں داخل کیا جائے گا ج۹ ص۲۵۳

○ پیر پرستوں کا رویہ ج۱۲ ص۱۲۸

پیشاب پاخانہ۔ جب موسیٰؑ نے عصا پھینکا تو فرعون کا پاخانہ نکل گیا۔ ج۶ ص۹۸ ج۱ ص۱۹۷

○ حرام جانور کا پیشاب اور پاخانہ نجس ہوا کرتے ہیں۔ ج۳ ص۳۸

پوپ پادری۔ نجاشی نے ماریہ قبطیہ کو حضورؐ کی کنیزی کے لئے بھیجا تھا اور پوپ پادری بھی بھیجے تھے تاکہ آپ کا کلام سنیں اور حقیقت اسلامیہ کا جائزہ لیں۔ ج۵ ص۱۶۰

پناہ از شیطان۔ کام سے پہلے أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ پڑھنا چاہیئے ج۲ ص۱

پتھر پہاڑ۔ جو پتھر حضرت موسیٰؑ کے پاس تھا بعض کہتے ہیں کہ عام پتھر تھا اور بعض نے کہا ہے کہ خاص قسم کا پتھر تھا جو ہر وقت ان کے پاس ہوتا بوقت ضرورت اس پر عصا مارتے تھے اور اس سے پانی کے چشمے ابل پڑتے تھے اور وہی پتھر قائمؑ آل محمد کے پاس ہوگا۔ ج۲ ص۱۱۶

○ بعض پتھروں سے پانی نکلتا ہے اور بعض سخت ہوتے ہیں۔ ج۲ ص۱۲۶

○ لوگوں نے حضرت پیغمبرؐ کی خدمت میں عرض کی اگر آپ کی گواہی پہاڑ دے دیں تو ہم مان جائیں گے پس حضورؐ بنفس نفیس پہاڑ کے دامن میں تشریف لے گئے اور کہا اے پہاڑ! بحق محمد و آلہ جن کی برکت سے حاملین عرش کا بوجھ ہلکا ہوا اور بحق محمد و آلہ جن کے ذریعہ توبہ آدمؑ قبول ہوئی اور بحق محمد و آلہ جن کی بدولت ادریس جنت میں اٹھائے گئے تو محمد کی گواہی دے پس پہاڑ کا پہاڑ اور اس سے پانی جاری ہوا اور کلمہ شہادت کی صدا گونجی۔ ج۲ ص۱۲۷

○ مقام ابراہیمؑ ایک پتھر ہے جس پر حضرت اسمٰعیلؑ کی زوجہ نے حضرت ابراہیمؑ کو نہلایا تھا اور وہی جگہ مصلائے ابراہیمی ہے۔ ج۱ ص۱۷۴ ص۱۷۵

○ حجر اسود کعبہ کے ایک گوشہ میں نصب ہے یہ پتھر آدمؑ کے ہمراہ جنت سے آیا تھا ج۴ ص۱۱

○ جنگ احد میں لشکر اسلام کے سپاہی پہاڑی بکریوں کی طرح پہاڑوں پر چڑھتے ج۴ ص۳۹

Presented by www.ziaraat.com

○ ھند مادر معاویہ نے حضرت حمزہ کا جگر چبانا چاہا تو اللہ نے اسے پتھر کی طرح سخت کر دیا۔ پس اس نے منہ سے نکال کر پھینک دیا اور ملائکہ نے دوبارہ اسے اپنے اصلی مقام پر جوڑ دیا۔ ج ۲ ص ۱۴

○ حضرت صالح کی قوم پہاڑوں کو کرید کر ان میں اپنے گھر بناتی تھی ج ۶ ص ۴۵

○ جس پتھر سے حضرت صالح کی اونٹنی پیدا ہوئی وہ اُن کے نزدیک بڑا متبرک تھا ج ۶ ص ۴۹

○ حضرت صالح کو قتل کرنے کے لئے قوم کے چند بدمعاش اُن کی عبادت گاہ کے قریب ایک پہاڑ کی غار میں جا چھپے تو اللہ نے ان پر پہاڑ کو گرا دیا۔ ج ۶ ص ۵۱

○ غزوہ تبوک کی طرف جاتے ہوئے حضرت پیغمبرؐ اسی پتھر کے پاس سے گذرے۔ ج ۶ ص ۵۳

○ آپ نے ناقہ کے بچے کے چڑھنے کا مقام بھی بتایا پھر آپ نے فرمایا اس امت کا شقی ترین انسان وہ تھا جس نے ناقہ کو ذبح کیا اور اس امت کا شقی ترین انسان حضرت علیؑ کو قتل کرے گا ج ۶ ص ۵۳

○ خاتون جنت نے ناقہ صالح کی مثال دے کر اللہ سے دعا کی تھی ج ۶ ص ۵۳

○ قوم لوط پر پتھروں کی بارش برسائی گئی۔ ج ۶ ص ۵۵

○ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام دمشق میں دربار ھشام سے واپسی پر مدین سے گذرے تو لوگوں نے دروازہ بند کر دیا پس آپ پہاڑی پر چڑھے اور بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ الخ آیت پڑھی تو لوگوں نے دروازہ کھولا ج ۶ ص ۵۹

○ جب موسیٰؑ کی قوم نے گوسالہ پرستی شروع کی تو ان دنوں آپ کوہ طور پر تھے۔ ج ۶ ص ۹۷

○ حضرت موسیٰؑ کو تورات عطا ہوئی تو قوم نے قبول کرنے سے انکار کر دیا پس اللہ نے کوہ طور کو ان پر بلند کیا تو ڈر کے مارے سجدہ میں پڑ گئے ج ۶ ص ۱۱۲

○ اللہ نے پہاڑوں پر وحی کی کہ میں نوحؑ کی کشتی کو کسی پہاڑ پر ٹھیراؤں گا تو ہر پہاڑ نے سر بلند کیا لیکن کوہ جودی نے تواضع اختیار کیا پس نوحؑ کی کشتی نے کوہ جودی پر قرار پکڑا ج ۷ ص ۲۱

○ اللہ نے زمین پر پہاڑ زمین کے اضطراب کو ختم کرنے کے لئے پیدا کئے گویا یہ زمین کی میخیں ہیں۔ ج ۸ ص ۲۰

○ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام نے ایک خطبے میں اس حقیقت پر مکمل روشنی ڈالی ہے۔

○ کفار کو تنبیہہ کی گئی کہ اگر تم پتھر یا اس سے بھی سخت تر بن جاؤ تب بھی خدا تمہیں دوبارہ زندہ کرے گا ج ۹ ص ۳۶

○ مومن کی تعریف ہے کہ پہاڑ کی طرح اپنے عقیدہ پر جم کر رہے ج ۹ ص ۴۱

○ فرعون کی طرف نو نشانیوں میں سے ایک یہ پتھر بھی ہے جو موسیٰؑ کے پاس تھا۔ ج ۹ ص ۴۶

○ پہاڑ کی بڑی غار کو کہف اور چھوٹی کو غار کہا جاتا ہے۔ ج ۱ ص ۸

○ ایک قول ہے کہ رقیم پتھر کی تختی کا نام ہے جس پر اصحاب کہف کا واقعہ درج ہے۔ ج ۱ ص ۸

Presented by www.ziaraat.com

○ حضرت موسیٰؑ و یوشع جب مجمع البحرین پر پہنچے تو وہاں ایک شخص سویا ہوا تھا۔ جس کا سرہانہ ایک پتھر تھا۔ حضرت یوشع نے مچھلی کباب شدہ کو پتھر پہ رکھ دیا تو آب حیات کے قطرے پڑنے سے زندہ ہو کر پانی میں کود گئی۔ ج ۹ ص ۱۰۰

○ دو پہاڑیوں کے درمیان ایک درہ تھا جس سے گذر کر یاجوج و ماجوج ادھر کی آبادیوں کو نقصان پہنچاتے تھے پس ذوالقرنین نے درمیان میں ایک بند تعمیر کر کے وہ راستہ بند کر دیا۔ ج ۹ ص ۱۲۶ و ص ۱۲۷

○ پتھر اور پہاڑ بھی حضرت داؤد علیہ السلام کے ساتھ مصروف تسبیح ہو جایا کرتے تھے ج ۱ ص ۲۴۲

پاکستان ۔ پاک و بھارت جنگ نے مسلمانوں کو اسلام کے زیادہ قریب کر دیا تھا ج ۲ ص ۵۰

○ دوران جنگ میں پاکستان ج ۲ ص ۶۵ پاکستان پر دوسرا بھارت کا حملہ ۳ دسمبر ۱۹۷۱ء ج ۱۱ ص ۱۵۴ اور ۱۷ دسمبر کو جنگ بندی ج ۱۱ ص ۱۸۳

پنجگانہ نماز ۔ ج ۹ ص ۵ نماز پنجگانہ بھی باقیات و صالحات میں سے ہے ج ۹ ص ۱۰۱

○ امت محمدیہ میں پانچ وقت کا نمازی اور ماہ رمضان کا روزہ دار عابدین میں شمار ہونگے ج ۹ ص ۲۵۸

○ نمازیں پانچ ہیں لیکن اوقات تین ہیں ج ۱۴ ص ۱۵۴ اوقات نماز کے بیان میں ملاحظہ ہو۔ ص ۴۴ کا حوالہ۔

پردہ کا حکم ۔ ج ۱ ص ۱۲۹ و ص ۱۵۶ ج ۱۱ ص ۲۱۵

پانچ ۔ حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا میری امت میرے پاس پانچ علم لے کر وارد ہو گی۔

پہلا علم ۔ میری امت کے گوسالہ کا ہو گا۔ ان سے ثقلین کے متعلق باز پرس ہو گی۔

دوسرا علم ۔ فرعون امت کا ہو گا ان سے بھی ثقلین کی بابت پوچھا جائے گا۔

تیسرا علم ۔ میری امت کے سامری کا جھنڈا ہو گا اور وہی سوال ہو گا۔

چوتھا علم ۔ خوارج کا ہو گا یہ سب جہنم بھیجے جائیں گے۔

پانچواں علم ۔ حضرت علی ابن ابیطالب کا ہو گا ان کے چہرے سفید ہونگے داخل جنت ہوں گے ج ۲ ص ۲۹

پانچ دریا جنت کی نہریں ہیں ۔ ۱۔ سیحون دریائے سندھ اپنے معاونوں سمیت ۲۔ جیحون علاقہ بلخ میں ہے ۳۔ دجلہ ۴۔ فرات ۵۔ دریائے نیل ج ۱ ص ۶۳

اللہ فرماتا ہے میں نے پانچ کو پانچ میں رکھا ہے

علم کو بھوک میں رکھا ہے لیکن لوگ شکم سیری میں چاہتے ہیں۔

راحت کو جنت میں رکھا ہے لیکن لوگ دنیا چاہتے ہیں۔

تونگری کو قناعت میں رکھا ہے لیکن لوگ اس کو زر و مال میں ڈھونڈتے ہیں۔

Presented by www.ziaraat.com

عزت کو اپنے دروازہ پر رکھا ہے لوگ بادشاہوں کے دروازوں سے ڈھونڈتے ہیں۔

اپنی رضا کو خواہش نفس کی مخالفت میں رکھا ہے لوگ خواہش کی اطاعت میں چاہتے ہیں۔

پس وہ ان چیزوں کو کیسے پا سکتے ہیں۔ ج ۱۱ ص ۲۵۹

علامات مومن پانچ ہیں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ذکر میں گذر چکی ہیں۔

پل صراط - نماز تہجد پڑھنے والا پل صراط سے پُرامن گذرے گا۔ ج ۴ ص ۳۳

○ مومن اپنے اپنے مراتب کے لحاظ سے گذریں گے۔ ج ۱۴ ص ۶۷

التاء

تمام وکمال میں فرق - تمامیت اجزاء کے لحاظ سے اور کمال اثر کے لحاظ سے ہوتا ہے ج ۳ ص ۲۳ و ص ۲۷ ج ۶ ص ۸۵

○ ولایت علیؑ کے پہنچانے سے پہلے اسلام تمام ہوچکا تھا اور اب اکمال کی سند دی گئی ج ۵ ص ۴۱

تقصیر - ج ۳ ص ۱۹ و ص ۲۱

تابوت بنی اسرائیل - ج ۲ ص ۱۲۰

توحید - حضرت علی علیہ السلام کا جبریل کو درس توحید دینا۔ مقدمہ تفسیر ص ۱۰۱

○ حضرت امام علی زین العابدین علیہ السلام کا فرمان اور بیان توحید ج ۱ ص ۴۱

○ ادلہ توحید یعنی مقام توحید پر قرآن مجید کی بیان کردہ چھ دلیلیں۔ ج ۲ ص ۱۷

○ حضرت ابراہیمؑ کی طرف سے نمرود کے دربار میں توحید پر پیش کی جانے والی دلیلیں ج ۳ ص ۱۴۳

○ اہل نجران کے ساتھ مناظرہ میں مقام توحید اور نفی ولد پر پیغمبرؐ کی طرف سے پیش کردہ چار دلائل ج ۳ ص ۱۸۹

○ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ پ ۳ آل عمران مقام توحید ج ۳ ص ۲۰۵

○ بیان توحید ج ۴ ص ۹۵ ج ۵ ص ۱۹۱ - دلیل بر وجود خدا از روئے سائنس ج ۴ ص ۹۶ صنعت پروردگار ج ۷ ص ۱۰۴

○ فَلَمَّا جَنَّ پ ۷ انعام حضرت ابراہیمؑ کا طریق استدلال بر توحید ج ۵ ص ۲۳۳

○ غیر خدا کو پکارنے کی مذمت ج ۶ ص ۱۴۹ بیان توحید ج ۶ ص ۲۰۲ تنویہ کی دعوت توحید ج ۸ ص ۹۶ و ص ۱۰۱ و ص ۱۱۲ ص ۱۱۶ و ص ۱۹۷

○ کَاَیِّنْ مِنْ دَابَّةٍ پ ۱۳ ع ۶ یوسف ج ۶ ص ۹۴ موت وحیات اللہ کے قبضہ میں ہے ج ۶ ص ۱۲۶

○ دلیل توحید ج ۹ ص ۲۳۳ دعوت توحید ج ۹ ص ۱۲ و ص ۱۷ و ص ۲۲ بیان توحید ج ۱ ص ۱۲۳

Presented by www.ziaraat.com

- دقیانوس بادشاہ کا قصہ اور اس کے درباری وزراء کی میٹنگ میں توحید پر نتیجہ خیز بحث ج۹ ص۸۴
- دعوت توحید ج۱ ص۴۷ ذکر توحید ج۱ ص۱۵ توحید پر دو عقلی دلیلیں (۱) دلیل تمانع (۲) دلیل تمانع ج۱ ص۸۵
- بیان توحید اَمَّنْ خَلَقَ پ۲۰ پندرہ افعال جن میں اللہ کا کوئی شریک نہیں ج۱ ص۲۵۷
- توحید کا بیان حضرت ابراہیم کی زبانی ج۱ ص۲۷ کُنْتُ کَنْزًا مَخْفِیًّا ج۱ ص۸۵ دلیل توحید ج۱ ص۱۱۸
- وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ پ۲۱ عنکبوت ج۱ ص۹۸ وَمِنْ اٰیَاتِهٖ پ۲۱ روم ع۶ ج۱ ص۱۰۶
- قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ پ۲۲ سبا ع۲ ج۱ ص۲۵۳ بیان توحید وصفت علماء ج۱ ص۲۶۴
- منکرین توحید کی تردید ج۱۲ ص۲۸ اللہ جسم نہیں رکھتا ج۱۲ ص۱۱۰
- لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ج۱۲ ص۲۶ و ص۱۳۵
- اِلٰہ اور رَبّ کا اطلاق ج۱۲ ص۱۶۱
- اللہ پر حسن ظن ج۱۲ ص۱۸۵ وَمِنْ اٰیَاتِهٖ پ۲۴ حٰم سجدہ ج۱۲ ص۱۸۹
- اَتَزْعَمُ اَنَّكَ جِرْمٌ صَغِيْرٌ مقدمہ تفسیر ص۱۷۲ ج۱۲ ص۲۲۷
- اللہ اولاد نہیں رکھتا ج۱۲ ص۲۲۵ بیان توحید ج۱۲ ص۲۲۷
- دلائل بر توحید ج۱۳ ص۶ و ص۱۹ ج۱۳ ص۱۲۷
- ایک دفعہ نجران کے ایک پادری کو عمر نے اپنے دورِ حکومت میں اسلام قبول کرنے کی دعوت دی تو اس نے چند سوالات کئے مثلاً اس نے پوچھا آسمان کے دروازوں کا قفل کیا ہے تو عمر لاجواب ہوگیا حضرت علی نے فرمایا کہ شرک، اس نے پوچھا پھر اس کی کنجی کیا ہے آپ نے فرمایا کلمہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ پھر اس نے پوچھا۔ اے عمر: بتاؤ تمہارا خدا کہاں ہے تو عمر ناراض ہوگیا پس علیؑ نے دلائل سے اس کو سمجھایا کہ خدا ہر جگہ موجود ہے اور ہر وقت ہر شئی سے خبردار ہے ج۱۳ ص۲۲۳ و ص۲۲۴
- مقام توحید ج۱۴ ص۱۲۲ و ص۱۶۳۔ معرفت توحید ج۱۴ ص۱۷۲ خوف خدا ج۱۴ ص۱۷۳
- توحید کے پرستاروں کی آزمائشات ج۱۴ ص۱۹۹

تنزیل اور انزال میں فرق ۔ تنزیل تدریجاً اتارنا اور انزال بیک وقت اتارنا ج۳ ص۱۹۰

تورات ۔ یہودیوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ قرآن مجید اصلی تورات کا مصدق ہے اس پر ایمان لاؤ اور قرآن میں تحریف کرکے عوام کو گمراہ نہ کرو ج۲ ص۱۰۱

- تم لوگ تورات کے بعض احکام کو مانتے ہو اور بعض کا کفر کرتے ہو۔ ج۲ ص۱۳۷
- تورات موسیٰ ۱۰ ماہ رمضان کو اتری۔ ج۲ ص۲۳

Presented by www.ziaraat.com

○ تورات عبرانی زبان کا لفظ ہے جس کا معنی ہے شریعت ۔ ج ۲ ص ۱۹

○ تورات میں اللہ کے احکام موجود تھے لیکن یہودی لوگ ان سے انحراف کر کے دوسرا راستہ اختیار کر لیتے تھے ج ۵ ص ۱۱۱

○ یہودیوں کو حکم دیا گیا ہے کہ صحیح تورات کی پیروی کرو اور وہ محمد کی نبوت کی تصدیق کرتی ہے ج ۵ ص ۱۴۶ ج ۱۳ ص ۱۰

الواح موسیٰ میں تمام علوم درج تھے اور وہ زبرجد کی تختیاں تھیں جو پہاڑ کے دامن میں بحکم پروردگار دفن کر دی گئی تھیں چنانچہ یمن سے ایک قافلہ وہاں سے گذرا اچانک وہ پہاڑ پھٹا اور تختیاں نمودار ہوئیں پس انہوں نے اٹھالیں جب پیغمبرؐ کی خدمت میں آئے تو آپ نے فرمایا کہاں ہے وہ چیز جو تمہیں ملی ہے؟ انہوں نے پوچھا آپ کو کس نے بتایا ہے؟ فرمایا مجھے جبریل نے خبر دی ہے وہ لوگ مسلمان ہو گئے وہ تختیاں آپؐ نے حضرت علیؑ کے حوالے کیں وہ تمام علوم حضرت علیؑ نے خود لکھ لئے اور اسی کا نام جفر ہے جو آئمہ کے پاس موجود ہے ج ۶ ص ۹۴

○ جب تورات کو قبول کرنے سے یہودیوں نے انکار کیا تو ان پر پہاڑ کوہ طور بلند کیا گیا پس وہ ایمان لائے ج ۶ ص ۱۱۲

حضرت موسیٰؑ تورات لائے تھے تو اس کی امت نے بھی اختلاف کیا تھا ج ۷ ص ۲۳۸

○ حضرت موسیٰؑ کو جب تورات ملی تو دل میں سوچا کہ مجھ سے بڑا عالم کوئی نہیں ہے پس حکم ہوا کہ جا کر دو دریاؤں کے درمیان میرے ایک بندے کی پیروی کرو اور اس سے کچھ سیکھو۔ ج ۹ ص ۱۰۶

○ لوگوں نے تورات اور قرآن کو جادو کہا ۔ ج ۱۱ ص ۴۲

تجسس: مومنین کی خفیہ باتوں کے سراغ لگانے کی کوشش کرنا اور تجسس کرنا ممنوع ہے ج ۱۳ ص ۱۰۴

تفسیر بالرائے ۔ تفسیر بالرائے کرنے والے کی بازگشت جہنم ہے مقدمہ تفسیر ص ۸۴

○ جو لوگ قرآن مجید کا علم آل محمد سے حاصل نہیں کرتے اور اپنی رائے اس میں داخل کرتے ہیں ان کی تفسیر ناقابل اعتماد ہے کیونکہ قرآن مجید کی تفسیر بالرائے گناہ کبیرہ ہے ۔ ج ۳ ص ۱۹۸ مقدمہ تفسیر ص ۷۸ و ۷۹

تفسیر و تاویل قرآن ۔ مقدمہ تفسیر ص ۴۲ و ص ۱۰۵ ص ۱۰۷ ج ۳ ص ۲۰۱ ج ۵ ص ۱۱۲ ج ۱۱ ص ۱۰

○ ایسا نہیں کہ اگر کوئی آیت کسی خاص آدمی کے حق میں اتری اور وہ مر گیا تو آیت بھی مر گئی بلکہ آیت تاقیامت زندہ ہے اور اس کی تاویل تاقیامت باقی رہے گی جس طرح شمس و قمر ۔ مقدمہ تفسیر ص ۱۰۷

○ تاویل قرآن اور عبادات ظاہریہ مقدمہ تفسیر ص ۱۱۹ ۔ تفسیر قرآن کا علم مقدمہ ص ۲۱

○ تاویل کا معنی و تشریح ج ۳ ص ۱۹۹ ج ۱ ص ۱۶ ، تنزیل و تاویل ج ۱۲ ص ۱۱۱

○ آیت نور کی کچھ تاویلیں اور بیوت کی تفسیر ج ۱۰ از ص ۱۴۰ تا ص ۱۴۴

تقیہ: جواز تقیہ پر قرآنی فیصلہ ج ۳ ص ۲۱۴

Presented by www.ziaraat.com

- تقیہ کرنا اللہ کا دین ہے حضرت یوسف نے اپنے بھائیوں سے کہا تھا۔ اے قافلہ والو تم چور ہو حالانکہ وہ چور نہ تھے اور تقیہ و توریہ دو الگ الگ لفظیں ہیں جن میں ہر ایک کا مطلب جدا جدا ہے ج۸ ص۶۴
- بیان تقیہ اور حضرت عمار کا واقعہ۔ عمار کے والد یاسر کو تشدد کر کے کفار نے شہید کر دیا اور عمار نے تشدد سے بچنے کے لئے زبان پر کلمات کفر از راہ تقیہ جاری کر لئے تھے حضورؐ نے جب واقعہ سنا تو رو دیئے اور فرمایا اگر پھر بھی ایسا مقام کبھی پیش آ جائے تو تقیہ کر لینا۔ ج۲ ص۲۴۵ تا ص۲۴۷
- حضرت موسیٰؑ کی بہن کا تقیہ یَكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ پ۲۰ قصص ج۱۱ ص۲۱
- حضرت عمار کا تقیہ۔ ج۱۱ ص۶۶
- مومن بھائیوں کے حقوق کی ادائیگی اور دشمنان دین سے تقیہ دونوں فرض ہیں۔ ج۱۲ ص۵
- مومن آل فرعون کا نام حزقیل تھا جو فرعون کا چچا زاد تھا پس اس نے تقیہ کر کے اپنی جان بچائی جس کا قرآن میں ذکر موجود ہے۔ ج۱۲ ص۱۵۷

تحویل قبلہ: بحث تحویل قبلہ ج۲ ص۱۸۷

- دو قبلے ہیں پہلا قبلہ بیت المقدس اور دوسرا کعبہ ج۳ ص۲۶۲

توبہ: ابلیس کی گمراہی کے مقابلہ میں اللہ نے اولاد آدم کے لئے توبہ مقرر کی ہے۔ ج۱ ص۸۸

- قبول توبہ آدم ج۲ ص۹۶ بنی اسرائیل کی گوسالہ پرستی کے بعد توبہ ج۲ ص۱۰۸
- بنی اسرائیل کو باب حطہ سے گزرنے کا حکم تھا اور شیعان آل محمدؐ کے لئے آل محمد باب حطہ ہیں ج۲ ص۱۱۵
- موت سے پہلے توبہ کرنے والا گرفتار عذاب نہ ہوگا۔ ج۳ ص۲۷۱
- مقام حطیم پر حضرت آدمؑ کی توبہ مقبول ہوئی۔ ج۴ ص۱۱
- گناہ سے توبہ کرنا۔ ج۴ ص۱۸ ۔ توبہ بہلول ج۴ ص۵۲ توبہ جلد۱۰ ص۱۸۶ و ج ص۱۹۸ و ص۲۱۱
- جو بھی از راہ جہالت گناہ کر بیٹھے اور پھر توبہ کر لے تو خدا غفور رحیم ہے۔ ج۵ ص۲۱۴
- جب انسان گناہ کرتا ہے تو دل میں ایک سیاہ نقطہ پیدا ہو جاتا ہے پس اگر توبہ کر لے تو وہ دھل جاتا ہے ورنہ جوں جوں گناہ کرتا جائے گا وہ نقطہ بڑھتا چلا جائے گا حتیٰ کہ اس کا پورا دل سیاہ ہو جائے گا اور پھر ایسا انسان توبہ کی طرف مائل نہیں ہوا کرتا۔ ج ص۹۴ ج۱۴ ص۱۹۰
- پہلے لوگ گناہ کرتے تھے تو ان کو فوراً سزا مل جاتی تھی لیکن امت محمد پر اللہ کا یہ احسان ہے ان کو گناہ کے بعد توبہ کی مہلت دی گئی ہے۔ ج۶ ص۱۰۵
- فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ۔ پ۹ سورہ انفال۔ حضرت پیغمبرؐ نے علیؑ کے فضائل بیان کئے

تو ایک بدوی سیخ پا ہوا پس آپ نے اس کو توبہ کی فہمائش کی لیکن وہ نہ مانا پس اس پر پتھر نازل ہوا اور مرگیا۔ ج۶ ص ۱۹۲

- جو صحابہ غزوہ تبوک میں ساتھ نہیں گئے تھے ان کی توبہ کا ذکر ج۷ ص ۱۱۱
- ایک شخص نے گانا سننے کے لئے اپنا ٹھہرنا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا فوراً توبہ کرو۔ ج۹ ص ۳۱
- جب آدم کی توبہ قبول ہوئی تو آسمان سے مینہ برسا اور زمین نے سبزی اگائی۔ ج۹ ص ۲۲۳
- توبہ مذنبین کی ہوا کرتی ہے نہ کہ مجرمین کی۔ ج۱ ص ۲۰۳
- جو شخص نماز پڑھتا رہے وہ ضرور ایک دن اپنی غلطیوں سے توبہ کرنے پر موفق ہو جائے گا۔ ج۱۱ ص ۹۰
- توبہ کا وسیلہ آلِ محمدؐ کی ولا ہے۔ ج۱۲ ص ۴۷
- حضرت حمزہ کے قاتل وحشی نے جب مسلمان ہونا چاہا تو اس کی توبہ کے لئے آیت اتری۔ اِنَّ اللّٰہَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا۔ پ ۲۴ زمر۔ پس وہ مسلمان ہوگیا۔ ج۱۲ ص ۱۳
- نیکی ایک کرے تو دس گنا اور برائی ایک کرے تو سات گھنٹہ تک نہیں لکھی جاتی پس اگر توبہ کرلے تو ٹھیک ورنہ سات گھنٹے کے بعد ایک کی ایک ہی لکھی جائے گی۔ ج۱۲ ص ۱۱۵
- بغیر توبہ کے مرنے والے کو برزخ میں اس کے گناہوں کی سزا دی جائے گی اگر مومن ہے ج۱۳ ص ۱۸۶
- رسولؐ اللہ کی دو بیویوں کو خدا نے توبہ کی فہمائش کی کہ اگر توبہ کرلو تو فبہا ورنہ تمہارے دل راہِ راست سے بھٹک چکے ہیں اور ابن عباس سے عمر نے پوچھا کہ وہ دو بیویاں کون تھیں تو اس نے جواب دیا کہ وہ عائشہ اور حفصہ تھیں (تفسیر ابن کثیر میں یہ روایت درج ہے) ج۱۳ ص ۶۳
- تَوْبَةً نَصُوحًا پ ۲۸ ج۱۴ ص ۶۶

تعویذ حفاظت: سورہ الاعراف کو زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھنا حفاظت کا باعث ہے۔ ج۶ ص ۴

- آیۃ الکرسی کا صبح و شام پڑھنا چور، ڈاکو، آتش زنی بلکہ ہر قسم کے موذیوں سے حفاظت کا موجب ہے۔ ج۳ ص ۱۳۶
- سورہ انفال کا لکھ کر اپنے پاس رکھنا ایک حفاظتی قلعہ ہے۔ ج۶ ص ۱۴۴
- سورہ ابراہیمؑ کا لکھ کر بچے کو باندھنا حفاظت کا موجب ہے۔ ج۸ ص ۱۴۴
- سورہ کہف کو لکھ کر غلہ میں رکھنا کیڑوں مکوڑوں سے حفاظت کا موجب ہے اور گھر میں رکھنا فقر و قرضہ و لوگوں کی اذیتوں سے بچنے کا تعویذ ہے۔ ج۹ ص ۷۹
- حاکم جابر کے سامنے کہیعص سے دائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کرے اور حمعسق سے بائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کرے انشاءاللہ اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔ ج۹ ص ۱۳۵۔ سورہ مریم کا تعویذ باعث برکت ہے ج۹ ص ۱۳۵

Presented by www.ziaraat.com

- سورہ شعراء کی تلاوت کرے چوری سے محفوظ ہوگا۔ ج۱ ص۱۸۹
- سورہ نمل کو لکھ کر رکھنا موجب حفاظت ہے۔ ج۱ ص۲۲۲
- سورہ سبا کو لکھ کر پاس رکھنا موجب حفاظت ہے۔ ج۱۱ ص۲۲۳
- سورہ یسین ج۲ ص۱۶، سورہ صفّت ص۳۱ کو اپنے پاس رکھنا موجب حفاظت ہے۔
- جاثیہ، احقاف، محمد، فتح، حجرات، ق، نجم، رحمٰن، مجادلہ اور ممتحنہ سورتوں کو لکھ کر اپنے پاس بطور تعویذ رکھنا موجب حفاظت ہے۔ تفسیر کی جلد ۱۳ میں ان کا ذکر موجود ہے اسی طرح جلد ۱۴ میں آنے والی سورتوں صف، منافقون، تغابن، حاقہ، معارج، قیامت، مرسلات، عم، مطففین، انشقاق کو بطور تعویذ پاس رکھنا باعث برکت ہے۔

تعویذ برکت: قمیص ابراہیمؑ تعویذ یوسف تھا۔ ج۸ ص۷۹۔ سورۂ مومن کا تعویذ باعث برکت ہے ج۱۲ ص۱۴۱

- سورہ قمر کا تعویذ باعث عزت ہے۔ ج۱۳ ص۱۲۴

تفکر ترتیل قرآن: قرآن مجید کو تعلقہ لسانی کے طور پر نہیں بلکہ ایسے انداز سے پڑھے کہ اس کا دل پر اثر ہو اس لئے حکم ہے کہ جب آیات جنت سامنے آئیں تو دعا مانگے اور جب آیات جہنم سامنے آئیں تو پناہ مانگے۔ مقدمہ تفسیر ص۴۸۔ دعوتِ تدبر و تفکر مقدمہ ص۲۲

- حضرت امیر علیہ السلام نے فرمایا۔ دلوں کو فکر سے بیدار کرو اور معصوم نے فرمایا، عبادتوں میں سب سے بہتر عبادت یہ ہے کہ اللہ اور اس کی قدرت میں فکر کیا جائے۔ ج۴ ص۹۵
- تفکر کی دعوت قرآن مجید میں عام ہے۔ تَفَكُّرُ سَاعَةٍ خَيْرٌ مِنْ قِيَامِ لَيْلَةٍ۔ ایک گھنٹہ کا تفکر رات بھر کی عبادت سے بہتر ہے کیونکہ تفکر ہی معرفت کا ذریعہ ہے۔ ج۵ ص۱۴۱ تا ص۱۴۲
- جو شخص قرآن کے معانی میں تدبر کرے وہ معرفت و ایقان کی دولت سے مالامال ہوتا ہے۔ ج۵ ص۱۲۴
- فکر کرنے والوں کے لئے درس معرفت ج۲ ص۲۰۔ دعوتِ فکر ج۱۳ ص۹
- مومنوں کی صفت ہے کہ تفکر و تدبر کرکے منازل معرفت پہ فائز المرام ہوتے ہیں۔ ج۱ ص۱۸۷

تسخیر: مقدمہ تفسیر ص۳۱

تکبر: خود پسندی اور تکبر غضب کی قسمیں ہیں۔ ج۲ ص۲۴

- تکبر نے ابلیس کو ملعون بنا دیا۔ ج۲ ص۸۳، ج۸ ص۱۱، ج۹ ص۱۰۲
- جس میں تین عادتیں ہوں وہ جنت میں داخل نہ ہوگا۔ تکبر، خیانت، قرضہ ج۲ ص۴۰
- مومن کا میدان جنگ میں ناز و ادا سے چلنا اللہ کو پسند ہے لیکن گلیوں اور راستوں میں ناز و ادا

Presented by www.ziaraat.com

سے چلنا اللہ کو پسند نہیں ہے۔ ج ص۶۵۔ تکبر کی چال ممنوع ہے۔ ج۱ ص۳۲

- دار آخرت ان لوگوں کے لئے ہے جو تکبر نہیں کرتے۔ پ۲۰ قصص۔ معصوم نے فرمایا۔ جس شخص کو اپنے جوتے کے تسمے پر بھی ناز ہوگا وہ بھی اس آیت کے مفہوم میں آئے گا۔ لَا یُرِیْدُوْنَ عُلُوًّا فِی الْاَرْضِ۔ ج۱۱ ص۶۱
- متکبرانہ انداز اختیار کرنے والوں سے خدا انتقام لیتا ہے۔ ج۱۱ ص۱۲۰
- تکبر سے چلنا اور اکڑ کر چلنا اللہ کو ناپسند ہے۔ ج۱۱ ص۱۳۷
- بروز خندق دشمن کو قتل کر کے علیؑ ناز و ادا کی چال چل کر واپس پلٹے تو علیؑ کی فاتحانہ چال پر کسی نے اعتراض کیا۔ آپ نے فرمایا۔ دشمن دین کے مقابلہ میں مجاہد کا متکبرانہ انداز بھی اللہ کو پسند ہے۔ ج۱۱ ص۱۷۵
- دعا نہ مانگنے والے کو متکبر کہا گیا ہے اور افضل عبادت دعا کو قرار دیا گیا ہے۔ ج۱۲ ص۱۶۱
- حضورؐ نے فرمایا۔ قاطع الرحم بوڑھا زانی اور تکبر سے چادر گھسیٹ کر چلنے والا جنت کی خوشبو نہ سونگھیں گے ج۱۳ ص۲۰۲
- تکبر کرنے والے روز محشر بہرے اور گونگے اٹھیں گے۔ ج۱۴ ص۱۲۴

کلام معصومؑ کی توہین: مقدمہ تفسیر ص۴۵۔ کسی مومن کی توہین۔ ج۱۱ ص۱۰۲، ص۱۱۲

تقویٰ: هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ کی تفسیر ج۱ ص۵۰۔ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فضیل سے فرمایا کہ ہمارے موالیوں کو میرا سلام کہنا اور پیغام دینا کہ ہم اللہ کی جانب سے تمہاری کسی بات کے ضامن نہیں مگر پرہیزگاری اور تقویٰ کے ساتھ پس اپنے ہاتھوں اور زبانوں کو قابو میں رکھو۔ ج۲ ص۱۹۷۔ ایک روایت میں ہے خیثمہ سے فرمایا کہ ان کو تقویٰ کی وصیت کرنا۔ ج۶ ص۳۸ و ص۱۷۱

- بیان تقویٰ ج۴ ص۲۲۔ حقیقت میں صبر و تقویٰ لازم و ملزوم ہیں۔ ج۴ ص۳۵۔ شیعوں کے لئے پرہیزگاری ضروری ہے۔ ج۴ ص۱۳۵
- متقین کے اوصاف ج۱ ص۴۷۔ حکم تقویٰ ج۴ ص۱۰۴۔ علیؑ سے متقی لوگ محبت کریں گے۔ ج۵ ص۳۳
- درجات ایمان و تقویٰ۔ ج۵ ص۱۶۵۔ حق کا دامن تھام لینا اور باطل سے اجتناب کرنا تقویٰ ہے۔ ج۵ ص۱۷۳
- متقی لوگ جنت میں جائیں گے۔ ج۴ ص۸۰ ج۸ ص۱۸۴۔ کہیں گے خدا نے خیر محض بھیجا تھا جس میں ہدایت و خیر تھی ج۸ ص۲۰۶
- فرشتے ان کا سلام کریں گے اور ان کو جنت کی بشارت دیں گے۔ ج۸ ص۲۰۷
- اللہ کی منع کردہ چیزوں سے بچنے کا نام تقویٰ ہے۔ ج۸ ص۲۳۷۔ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِیْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ پ۲۷ قمر ج۱۳ ص۱۷۶
- متقی لوگ قیامت کے دن بھی ایک دوسرے کے دوست ہوں گے۔ ج۱۲ ص۲۴۸۔ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِیْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ پ۲۹ مرسلات ج۱۴ ص۱۵۹
- تقویٰ معیار فضیلت ہے ج۱۳ ص۱۰۲۔ متقین کی نشانیاں ج۱۳ ص۱۲۶

Presented by www.ziaraat.com

○ تقویٰ مومن کی نشانی ہے۔ ج صـ ۱۹۶

تبع ۔ یہودیوں نے حضرت پیغمبرؐ کی آمد کی انتظار میں مدینہ بسایا تھا۔ جب بادشاہ وقت تبع کو اطلاع ہوئی تو اس نے چڑھائی کر دی۔ یہودی قلعہ بند ہو گئے۔ تبع نے کافی دنوں تک محاصرہ رکھا لیکن تھک گیا۔ اور صلح کر لی آخر کار اوس اور خزرج کو اس نے وہاں ٹھہرایا تاکہ آنے والے نبی کی خود مدد کریں گے اور ہمیں بھی اطلاع دیں گے۔ ج۲ صـ ۱۴۱

○ کعبہ پر پہلی غلاف پہلی دفعہ تبع نے رومیلی چادروں سے چڑھایا تھا۔

○ تبع کا اصل نام اسعد ابوکرب تھا اور یمن کے قبیلہ حمیر سے تھا۔ اس نے حمیر پر فوج کشی اور نیز سمرقند کو تاراج کرکے دوبارہ آباد کیا اور کہتے ہیں یمن کے حکمرانوں کا لقب تبع ہوا کرتا تھا جس طرح ترکیوں کو خاقان اور رومیوں کو قیصر کہا جاتا ہے۔ ج۱۲ صـ ۲۶۸

○ حضرت امام جعفر صادقؑ سے مروی ہے کہ بادشاہ تبع جب عراق سے حجاز کی طرف آیا تو اس کے ہمراہ علماء اور اولاد انبیاء کی ایک جماعت تھی پھر اس نے مکہ پر حملہ کرنے کا ارادہ کر لیا تو اسے آنکھوں کی تکلیف لاحق ہوئی۔ پس علماء و اولاد انبیاء کو بلا کر ان کے سامنے اپنی تکلیف کا ذکر کیا تو انہوں نے پوچھا کیا تو نے کوئی نئی بات سوچی ہے؟ تو جواب دیا کہ ہاں میں نے مکہ پر حملہ کرکے اہل مکہ کے قتل کرنے اور کعبہ مسمار کرنے کا ارادہ کیا ہے تو انہوں نے کہا کہ اس تکلیف کی موجب یہی چیز ہے کیونکہ یہ شہر حرمت والا شہر ہے اور وہ مقدس گھر بیت اللہ ہے اور وہ لوگ اولاد ابراہیم ہیں چنانچہ ان کے مشورہ سے اس نے وہ ارادہ بدل دیا اور تکلیف رفع ہو گئی اور جن لوگوں نے وہ غلط مشورہ دیا تھا ان سب کو قتل کر دیا پس مکہ میں داخل ہوا اور کعبہ پر غلاف چڑھایا اور ایک مہینہ تک لنگر جاری کیا پھر مدینہ میں آیا اور قبیلہ غسان کے یمنی نژاد لوگوں کو وہاں ٹھہرایا اور انہی کی اولاد انصار کہلاتی ہے اور ابن عباس سے مروی ہے کہ تبع مسلمان بادشاہ تھا۔ ج۱۳ صـ ۱۱۳ و صـ ۱۱۴

تہجّد : نماز تہجد کی فضیلت۔ ج۴ صـ ۳۲، ج۹ صـ ۵، ج۱۱ صـ ۱۴۹، ج۱۲ صـ ۱۰۷ و ج۱۳ صـ ۱۵۴۔ باقیات و صالحات کی ایک تعبیر نماز تہجد بھی ہے۔ ج۹ صـ ۱۰۱

○ قُم اللیل پ ۲۹۔ مزمل ج۱۴ صـ ۱۲۶ و صـ ۱۲۷ و صـ ۱۵۴

تختِ سلیمان ۔ ج۱ صـ ۲۳۱، صـ ۲۳۷ و ج۱۲ صـ ۹۳

تکلّف : تکلف کرنے والا ظاہراً ریاکار اور درحقیقت منافق ہوا کرتا ہے۔ ج۱۲ صـ ۱۰۹

تشبّہ : خدا نے چار قسم کے آدمیوں پر لعنت کی ہے جو مرد اپنے آپ کو عورتوں کے مشابہ بناتا ہے اور جو عورت اپنے آپ کو مردوں کے مشابہ بناتی ہے اور تیسرا وہ جو کنوارا رہنا پسند کرے اور چوتھا مسخری کرنے والا ج۱ صـ ۱۲۴

Presented by www.ziaraat.com

تحقیق : علامہ مفتی جعفر حسین صاحب قبلہ کی تحقیق ۔ دربارۂ تقویم ج ص ۱۴۷
○ قبیلہ وحیؔ کے معانی ومفاہیم میں تحقیقی جائزہ ۔ ج ۶ ص ۲۲۴
○ جدید تحقیقات سے استفادہ ۔ ج ۳ ص ۱۰۴
○ قبلہ کے متعلق جدید تحقیق ۔ ج ۹ ص ۵۴
○ تحقیق کرنے والے قابل مدح ہیں ۔ ج ۱۲ ص ۱۱۷

تبلیغ : طریقۂ تبلیغ ۔ ج ۳ ص ۳۵ ، ص ۲۵۱ ، ج ۱۱ ص ۲۴۶ ، ج ۱۲ ص ۱۲۴
○ حضرت ابراہیمؑ کا طریقہ تبلیغ ۔ ج ۹ ص ۱۵۲ ۔ حضرت لوطؑ کی تبلیغ ج ۱۱ ص ۷
○ تبلیغ قابل قبول اور احسن انداز سے ہونی چاہیئے ۔ ج ۱ ص ۸۶
○ حضرت نوحؑ کا زمانہ تبلیغ ۹۵۰ برس تھا ۔ ج ۱۱ ص ۷
○ شاہ روم نے علیؑ ومعاویہ ہر دو سے نمائندے طلب کئے ۔ علیؑ نے حسنؑ کو اور معاویہ نے یزید کو بھیجا ۔ وہاں یزید ناکام ہوا اور شاہ روم نے حضرت علیؑ کے حق میں فیصلہ دے دیا ۔ ج ۱۲ ص ۲۰۴

تفویض : مسئلہ تفویض ، مقدمہ تفسیر ص ۲۵۶ ج ۱۲ ص ۲۶۸

تصویر کشی ۔ ج ۱۱ ص ۲۳۱ ۔ شاہ روم کے پاس تصاویر انبیاء تھیں ۔ ج ۱۲ ص ۲۰۴

تدبیر ۔ انسانی اعضاء میں تدبیر پروردگار ۔ مقدمہ تفسیر ص ۱۸۱ ۔ ج ۱۴ ص ۱۵۷
○ تدبیر امر اللہ کرتا ہے ۔ ج ۷ ص ۱۲۲ و ص ۱۴۳ و ج ۸ ص ۱۰۲ و ص ۱۶۲ ۔ ج ۹ ص ۲۵ و ص ۲۲۲ ، ج ۱ ص ۶۲
○ اللہ اپنے علم کے ماتحت بندوں کی تدبیر کرتا ہے کسی کو امیر کسی کو غریب کرنا اسی کی تدبیر ہے ۔ ج ۱۲ ص ۲۱۲
○ کسی کو بیٹے اور کسی کو بیٹیاں اسی کی تدبیر ہے ۔ ج ۱۲ ص ۲۱۸
○ حضرت پیغمبرؐ کی بارگاہ میں قریش کا وفد اور تدبیر پروردگار پر گفتگو ۔ ج ۱۲ ص ۲۳۱ تا ص ۲۳۴

توکّل : توکّل کا یہ مطلب نہیں کہ انسان ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھ جائے ۔ ج ۴ ص ۷۵
○ اللہ پر توکّل کرنا اہل جنت کی نشانی ہے ۔ ج ۱۲ ص ۲۱۴

تیمّم کا بیان ۔ ج ۴ ص ۱۷۱ پر مفصل موجود ہے ۔
○ وضو میں جن اعضاء کو دھونے کا حکم تیمّم میں ان کے مسح کا حکم ہے ۔ ج ۵ ص ۶۵

تحریف : شیعہ قرآن مجید میں تحریف کے قائل نہیں ہیں ۔ مقدمہ تفسیر ص ۱۱۴
○ قرآن کے الفاظ میں تغیر و تبدل نہیں البتہ قرآن کے معانی میں رد و بدل کیا گیا ۔ ج ۹ ص ۷۹
○ تحریف قرآن کا ذکر ج ۱۱ ص ۱۵۵ پر دیکھیے ۔

Presented by www.ziaraat.com

تقلید ۔ تقلید ضروری ہے لیکن تقلید اعلم کا وجوب ثابت نہیں ہوتا۔ مقدمہ تفسیر ص۱۷ ج۶ ص۱۵۸ ج۳ ص۲۱۴

- قرآن اور مسئلہ تقلید۔ مقدمہ تفسیر ص۲۰۷ ج۲ ص۱۲۸۔ مسئلہ اجتہاد و تقلید ج ص۱۳۹

تحلیہ و تخلیہ : یعنی انسان کو انسانیت کے بلند مقام پر فائز ہونے کے لئے پہلے عادات رذیلہ سے بچنا ضروری ہے تاکہ اس کے بعد حسنِ کردار اس کے مقام کو نمایاں کر دے جس طرح کسی انسان کو عمدہ لباس پہننا فائدہ مند نہیں جبتک کہ جسم کو آلائشات بدنیہ سے پاک و صاف نہ کرے پس عادات خسیسہ سے بچنا مقام تخلیہ ہے اور صفات حسنہ سے آراستگی مقام تحلیہ ہے۔

- برائیوں کو چھوڑنا اور نیکیوں کو اپنانا۔ ج۲ ص۲۱۹ و ج۵ ص۲۳۸
- آل محمدؐ کے حق میں نازل ہونے والی آیتِ تطہیر میں پہلے اذہاب رجس یعنی تخلیہ کا ذکر ہے اور اس کے بعد تطہیر تحلیہ کی نشاندہی ہے۔ ج۱۱ ص۱۹۱۔ اور کلمہ شہادت میں پہلے لَا اِلٰہَ تخلیہ کا مقام ہے اور پھر اِلَّا اللہ تحلیہ کی منزل ہے۔

تبرّیٰ و تولّیٰ ۔ یہ بھی تخلیہ اور تحلیہ کی دو تعبیریں ہیں۔ دشمنانِ آل محمدؐ سے نفرت تبرّیٰ ہے اور آل محمدؐ سے محبت تولّیٰ ہے۔ ج۲ ص۲۹ تبرّیٰ کی وضاحت ج ص۶۔ پس مقام تخلیہ سے مقام تحلیہ اہم ہے جیسا کہ ج ص۷ پر ایک لطیفہ اسی امر کو ظاہر کرتا ہے اور اچھی تبلیغ یہی ہے کہ پہلے برائیوں سے نفرت دلائی جائے پھر نیکیوں کا امر کیا جائے۔ ج ص۱۸۶

- حضرت ابراہیمؑ نے اپنی دعوت میں جہاں پہلے باطل خداؤں کے نقائص بیان کئے وہاں بعد میں اللہ کے اوصاف بیان کئے تاکہ باطل سے نفرت اور حق سے محبت پیدا ہو اور تخلیہ کے ساتھ تحلیہ کا حُسن واضح ہو جائے۔ ج۸ ص۲۰۱
- بُرے قرین سے تبرّا ج۱ ص۱۷۴

تطہیر ۔ آیت تطہیر کی تفسیر و تشریح۔ ج۱۱ ص۱۸۸

Presented by www.ziaraat.com

الثاء

ثمود۔ قوم ثمود کی طرف حضرت صالح مبعوث ہوئے۔ ج۷ ص۴ ، ج۱۲ ص۱۷۶

○ قوم ثمود کا مسکن وادیٔ قریٰ تھا۔ ج۱۱ ص۷۴ ، ج۷ ص۲۲۲ ، ج۱۳ ص۱۷۱

حدیث ثقلین۔ مقدمہ تفسیر ص۶۵ و ص۶۳ و ص۸۵ و ص۱۴۲۔ ثقلین سے امت کا سلوک ص۱۴۵۔ ج۲ ص۴۱
ج۲ ص۵۳ ، ج۳ ص۴۲ و ص۱۹۷۔ ج۴ ص۲۵ و ص۲۹۔ ج۵ ص۶۵ و ص۷۱ و ص۸۱ و ص۱۲۳ و ص۱۴۴ ، ج۶ ص۷۶
ج۸ ص۱۱ و ص۱۱۲ و ص۲۱۱ ۔ ج۱۱ ص۱۹۳ ، ج۱۲ ص۲۳۰ ج۱۳ ص۱۸۴

ثالث ثلثہ۔ پ۶ مائدہ۔ عیسائی عقیدہ کی تردید جو کہتے تھے کہ خدا تین میں سے تیسرا ہے۔ ج۵ ص۱۴۸

ثنویہ فرقہ۔ یہ لوگ نور و ظلمت کو مدبر خلق مانتے ہیں۔ ان کے نزدیک نیکیوں کے خالق کا نام یزدان اور برائیوں کے خالق کا نام اہرمن ہے اور اس کی دوسری تعبیر نور و ظلمت ہے۔ یعنی نور خالق خیر اور ظلمت خالق شر ہے جلد۵ ص۱۸۰ و ص۲۴۴ و جلد۷ ص۴۲۔ ثنویہ فرقہ کو دعوتِ توحید ج۸ ص۲۱۵

ثانی اثنین۔ حضرت پیغمبرؐ اور یار غار ج۶ ص۵۱

ثواب: قرأت قرآن کا ثواب۔ مقدمہ تفسیر ص۴۰ و ص۴۱۔ روزوں کا ثواب جلد۲ ص۲۲۰ تا ص۲۲۵

○ روزہ افطار کرنے کا ثواب ج۲ ص۲۳۳۔ عورت کے لئے بچہ پالنے کا ثواب ج۲ ص۲۳۶

○ ثواب شہدا ج۳ ص۸۲۔ روزۂ غدیر کا ثواب ج۵ ص۳۷

○ ثعلبہ نامی شخص کا واقعہ جو پیغمبرؐ کی دعا سے مالدار ہو گیا لیکن زکوٰۃ مال کا انکاری ہو کر اسلامی تعلیمات سے منحرف ہو گیا (یہ واقعہ مالدار لوگوں کے لئے باعثِ عبرت ہے) جلد۷ ص۹۵

ثقیف قوم کے جداعلیٰ کا نام ابو رغال تھا جو حضرت صالحؑ کی قوم سے تھا اور بوقت عذاب یہ شخص حرم خدا میں تھا جب حرم سے نکلا تو گرفتار عذاب ہوا۔ ج۶ ص۵۳

Presented by www.ziaraat.com

الجیم

جہاد - (جذب ودفع) کا فلسفہ ج۳ صـ۱۲۷ ۔ ماں کی خدمت جہاد ہے ج۲ صـ۱۳۱ ۔ جہاد نفس افضل جہاد ہے ۔ ج۴ صـ۵۰ وصـ۵۷ ج۶ صـ۲۷ ۔

- جہاد کی مصلحت ج۳ صـ۳۹ وصـ۱۳۴ ۔ جہاد واجب کفائی ہے یعنی اگر سب مسلمان ترک کردیں تو سب گنہگار ہوں گے لیکن اگر کچھ آدمی مصروف جہاد ہو جائیں جو دشمن کے مقابلہ میں کافی ہوں تو باقیوں سے ساقط ہے ج۳ صـ۴۳ وصـ۴۴
- دشمنانِ خدا سے جہاد کے وجوب کی علّت ۔ ج۵ صـ۲۱ ۔ حضرت علیؑ کے نزدیک جہاد سے فرار کرنا کفر ہے ۔ ج۵ صـ۵۳ ج۱۳ صـ۱۵۸ ۔
- جہاد کا حکم ۔ ج۷ صـ۳۹ وصـ۹۶ وصـ۱۴۱ ج۱۳ صـ۴۲ ۔ قوموں کی ترقی کا راز مجاہدانہ زندگی میں مضمر ہے ۔ ج۷ صـ۴۹ وصـ۶۴ ۔
- ثواب جہاد ۔ ج۴ صـ۸۳
- جنگ دراشہر حرام ۔ حرمت والے مہینوں میں جنگ کرنا حرام ہے ۔ ج۳ صـ۴۳ ۔ ج۷ صـ۴۵ ۔ جنگِ پاکستان ج۱۱ صـ۱۵۴

جُوا - جوئے سے حاصل ہونے والا مال حرام ہے ۔ ج۲ صـ۲۴ ج۳ صـ۴۹ ۔ جوئے کی حرمت ۔ ج۵ صـ۱۶۳

- قوم لُوط پر عذاب کی وجوہات میں سے ایک وجہ ان کی جُوا بازی تھی ۔ ج۱۱ صـ۸
- وُہ گناہ جو بے عزتی و بے حرمتی کے موجب ہیں ان میں سے جُوا بازی بھی ہے ۔ ج۱ صـ۱۲۰

جَادو - جادو کے دفع ہونے کا عمل ج۶ صـ۱۴۰

جَفر - امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ الواح موسٰی میں علم جفر تھا وہ ایک پہاڑ میں دفن تھیں چنانچہ زمانِ پیغمبرؐ میں ایک یمنی قافلہ ان کو نکال کر حضورؐ کے پاس لایا ۔ آپؐ نے حضرت علیؑ کو اپنی قلم سے لکھنے کا حکم دیا اور امام نے فرمایا وہ جفر اب بھی ہمارے پاس موجود ہے ۔ ج۶ صـ۹۴ ۔

- علم جفر ایک وسیع علم ہے سب سے پہلے جفر کے لکھنے کا طریقہ معلوم ہونا ضروری ہے اور اس کی دو قسمیں ہیں ۔
(۱) جفر جامع (۲) جفر کبیر اور دونو کا طریقہ الگ الگ ہے ۔
- **شرائط کتابت** :- (۱) طہارت اربعہ یعنی ظاہر و باطن دل اور زبان کو پاک رکھنا ضروری ہے ۔
(۲) جس مکان میں جفر لکھی جائے سفید پاکیزہ سرکشودہ ۔ برلب آب رواں ہو ۔

Presented by www.ziaraat.com

(۳) تنہائی میں لکھے کھانا کم حلال وطیب غذا ہو۔
(۴) نیند کم ذکر زیادہ لکھتے وقت متفکر نہ ہو باطمینان ہو۔
(۵) چار حروف آپس میں متصل نہ ہوں خصوصًا پہلے دو حرف اور اضلاع سے بھی ملحق نہ ہوں۔
(۶) حروف کی آنکھیں کھلی ہوں۔
(۷) کوئی حرف گھر چا نہ جائے اصلاح و غلط نہ ہو نقطے درست ہوں۔
(۸) کاغذ بے سوراخ و بے داغ ہو۔
(۹) کتابت سعد ایام و سعد ساعات میں ہو۔
(۱۰) قمر حضیض و عقرب و نحوست میں نہ ہو۔
(۱۱) بخورات پاکیزہ ہوں۔
(۱۲) لوگوں سے میل جول کم اور دنیاوی مشاغل سے آزاد ہو لہو و لغو سے پرہیز ضروری ہے۔
(۱۳) تمام خانہ جات مربع قائم الزوایا اور متساوی الاضلاع ہوں۔
(۱۴) ایک ہزار دن میں کتابت مکمل ہوگی بروز ہفتہ اور کسوف و خسوف میں نہ لکھی جائے گی۔
(۱۵) مکان عورتوں کی گذر سے پاک ہو۔
(۱۶) مکان پاکیزہ بدن و لباس پاک بستر پاک تقویٰ و صدق لازم
(۱۷) بوقت کتابت کتے اور گدھے کی آواز کان میں نہ آئے۔
(۱۸) کاغذ روشنائی خوراک پاک اور حلال ہو۔

فوائد جفر

اگر باشرائط لکھی جائے۔

- جس گھر میں ہوگی وہ گھر آفات و بلیات سے محفوظ ہوگا۔
- لکھنے والے کو غائب چیزوں کا علم ہوگا
- مرگ مفاجات سے اللہ محفوظ رکھے گا۔
- اہل خانہ کی بد دعائیں اور بری خصلتیں نیکی سے بدل جائیں گی۔
- اس گھر میں چور ڈاکو نہ گھس سکیں گے۔ ورنہ ذلیل ہوں گے۔
- صاحب کتابت کی دعا مستجاب ہو گی اور لوگوں کی نظروں میں محترم و مکرم ہوگا۔

Presented by www.ziaraat.com

- جس گھر میں ہو وہ برکتوں کے نزول کا مرکز ہوگا۔
- سفر میں ساتھ ہو تو سفر پر امن ہوگا۔
- ترتیب ابجدی سے یا ترتیب ہجائی سے لکھی جا سکتی ہے۔
- اس کے اسماء یہ ہیں: تکسیر اعظم، اسم کبیر، جفر جامع، عقل فعال، لوح محفوظ اور مصحف قمری۔
- یہ کل اٹھائیس ۲۸ اجزا ہوں گے جن کو اقالیم کہا جاتا ہے (اقالیم ۲۸) ہر اقلیم (ہر جزو) کے ۲۸ صفحات ہوں گے جن کو شہر کہا جاتا ہے (کل صفحات ۷۸۴)۔ ہر شہر یعنی ہر صفحہ پر ۲۸ سطریں ہوں گی جن کو محلہ کہا جاتا ہے (کل سطریں (محلے) ۲۱۹۵۲)۔ ہر محلہ یعنی ہر سطر میں ۲۸ خانہ جات ہوں گے جن کو بیت کہا جاتا ہے۔ کل خانے (۶۱۴۶۵۶) اور ہر خانہ میں چار حرف ہوں گے جنہیں ساکنین کہا جاتا ہے۔ ۲۴۵۸۶۲۴۔
- جفر جامع کی کتابت میں پہلے خانہ پھر محلہ پھر شہر اور آخر میں اقلیم درج ہوتا ہے

	خانہ۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	
(محلہ) سطر اول	۱۱۱۱	ب۱۱۱	ج۱۱۱	د۱۱۱	ھ۱۱۱	و۱۱۱	ز۱۱۱	ح۱۱۱	ط۱۱۱	تا غین
سطر۲	اب۱۱	بب۱۱	جب۱۱	دب۱۱	ھب۱۱	وب۱۱	زب۱۱	حب۱۱	طب۱۱	؍؍
سطر۳	اج۱۱	بج۱۱	جج۱۱	دج۱۱	ھج۱۱	وج۱۱	زج۱۱	حج۱۱	طج۱۱	؍؍
سطر۴	اد۱۱	بد۱۱	جو۱۱	دو۱۱	ھد۱۱	ود۱۱	زد۱۱	حد۱۱	طد۱۱	؍؍
سطر۵	اھ۱۱	بھ۱۱	جھ۱۱	دھ۱۱	ھھ۱۱	وھ۱۱	زھ۱۱	حھ۱۱	طھ۱۱	؍؍

اقلیم اول کا شہر دوم

- یعنی پہلا حرف خانے کا دوسرا حرف محلہ کا تیسرا حرف شہر کا اور چوتھا حرف اقلیم کا ہے

اقلیم اول کا صفحہ دوم اول سطر	ااب۱	باب۱	جاب۱	داب۱	ھاب۱	واب۱	زاب۱	حاب۱	طاب۱	یاب۱	کاب۱
دوم سطر	ابب۱	ببب۱	جبب۱	دبب۱	ھبب۱	وبب۱	زبب۱	حبب۱	طبب۱	یبب۱	کبب۱
سوم سطر	اجب۱	بجب۱	ججب۱	دجب۱	ھجب۱	وجب۱	زجب۱	ججب۱	طجب۱	یجب۱	کجب۱

اسی طرح ۲۸ صفحات پُر ہوں گے۔

اور بعد دوسری جزو (اقلیم شروع ہوگی) تو چوتھا حرف ب ہوگا۔

جزو۲ (یعنی اقلیم ۲)

صفحہ سطر۱	ااب	بااب	جااب	دااب	ھااب	وااب	زااب	حااب	طااب	یااب	کااب	لااب	مااب	نااب
صفحہ سطر۲	اابب	بابب	جابب	دابب	ھابب	وابب	زابب	حابب	طابب	یابب	کابب	لابب	مابب	نابب

Presented by www.ziaraat.com

اور جفر کبیر میں اس کے برعکس پہلے اقلیم پھر شہر پھر محلہ پھر آخر میں خانہ لکھا جاتا ہے۔

جفر کبیر کے لکھنے کا طریقہ

○ اگر ۲۸ حروف کی تکسیر نہ کر سکے تو حروف نورانیہ مقطعات، جو چودہ ہیں ان

۱۱۱۱	۱۱۱ب	۱۱۱ج	۱۱۱د	۱۱۱ھ	۱۱۱و	۱۱۱ز	۱۱۱ح	۱۱۱ط
۱۱ب۱	۱۱بب	۱۱بج	۱۱بد	۱۱بھ	۱۱بو	۱۱بز	۱۱بح	۱۱بط

کی تکسیر کرے بہت فوائد اس میں موجود ہیں خصوصاً وسعتِ رزق و عزتِ نفس وہ یہ ہیں۔

ا ل م ص ر ک ھ ی ع ط س ح ق ن

۱۱۱۱	۱۱۱ل	۱۱۱م	۱۱۱ص	۱۱۱ر	۱۱۱ک	۱۱۱ھ	۱۱۱ی	۱۱۱ع	۱۱۱ط	۱۱۱س	۱۱۱ح	۱۱۱ق	۱۱۱ن
۱۱ال	۱۱لل	۱۱مل	۱۱صل	۱۱رل	۱۱کل	۱۱ھل	۱۱یل	۱۱عل	۱۱طل	۱۱سل	۱۱حل	۱۱قل	۱۱نل

○ جفر جامع کے طریق پر پُر کرے۔ ○ ہر رات چودہ صفحات پُر کرے۔

○ اور چودہ راتیں اسی طرح پُر کرے۔

○ قمر زائد النور میں پُر کرے۔

○ اور چودہ مہینے عمل کو مسلسل کرے۔ ترقیٔ درجات۔ بلندیٔ عزت و اقبال اور وسعتِ رزق کے لئے۔

جنگِ بدر: جنگِ بدر کی طرف اشارہ۔ ج۳ ص۲۰۳، ج۱ ص۲۴۳ و ص۴۵ و ص۷۹ ج۵ ص۱۱۸ جنگ بدر کی تفصیل ج۶ ص۱۵۵ تا ص۱۸۶ جنگ بدر میں ملائکہ کی آمد۔ ج۶ ص۲۴۳۔ جنگ بدر ج۷ ص۲۵۳ ج۱۱ ص۱۰۳ و ص۱۵۱ ج۱۴ ص۶۔

○ حضرت پیغمبرؐ سے دشمنی کے نتیجے میں کفار مکہ جنگ بدر کے عذاب میں گرفتار ہوئے ج۹ ص۱۰ ج۱۰ ص۲۶ ج۱۲ ص۲۳۸

جنگِ تبوک: غزوہ تبوک کے موقعہ پر منافقین کا رویہ ج۸ ص۹۲ و ص۹۷ اور ج۱۱ ص۱۵۹۔ غزوہ تبوک سے واپسی کے موقعہ پر بعض منافقین نے حضرت پیغمبرؐ کے قتل کا ارادہ کیا تھا جبکہ حضورؐ پہاڑی راستہ عبور کر رہے تھے اور حذیفہ کے ہاتھ میں سواری کی مہار تھی ان منافقوں نے اپنے چہروں پر نقاب ڈالے ہوئے تھے جن کو پہچانا نہ جا سکا لیکن حضورؐ نے حذیفہ کو ان بارہ آدمیوں کے نام بتا دیئے تھے شاید اسی بناء پر حضرت عمر حذیفہ سے پوچھا کرتے تھے کہ کیا ان ناموں میں سے حضورؐ نے میرا نام تو نہیں لیا تھا جیسا کہ میزان الاعتدال میں علامہ ذہبی نے بھی ذکر کیا ہے۔ خدا جانے حضرت عمر کو اپنے اوپر شک کیوں تھا؟

○ غزوہ تبوک کا تفصیلی جائزہ ج۸ ص۱۰۲ تا ص۱۱۱ میں ملاحظہ فرمائیے۔ توبہ کرنے والوں کا ذکر ص۱۲۶ پر موجود ہے۔

جنگِ خندق۔ حی بن اخطب یہودی کی ریشہ دوانیاں ہی جنگ خندق کا موجب ہوئی۔ ج۲ ص۱۵۴ ج۵ ص۱۵۳ پر بھی موجود ہے۔ جنگ خندق سے پہلے ماہ رمضان میں رات کو سو چکنے کے بعد کھانا حرام ہو جاتا تھا چنانچہ مطعم بن جبیر دن کا تھکا ماندہ جب گھر پہنچا تو بیوی کے کھانا لے آنے سے پہلے اس کو نیند آگئی جب بیدار

Presented by www.ziaraat.com

ہوا تو اس نے کہا کیونکہ میں سو چکا ہوں لہذا اب کھانا میرے اوپر حرام ہے پس دوسرے دن پھر روزہ رکھ لیا اور خندق کی کھدائی میں شامل ہو گیا چنانچہ اسی دوران میں وہ بے ہوش ہو گیا اور بعض دیگر صحابہ بھی تکلیف زدہ ہوئے۔ تب پہلا حکم منسوخ ہوا اور رات بھر تا طلوع صبح کھانے کی اجازت ہو گئی ج۲ ص۲۳

○ جنگ خندق میں کھدائی کے حصص مقرر ہوئے تو حضرت سلمانؓ کو پیغمبرؐ نے اپنے ساتھ ملا کر فرمایا اَلسَّلْمَانُ مِنَّا اَھْلَ الْبَیْتِ ج۳ ص۲۱۱

○ جب دوران جنگ میں خندق کو پار کر کے عمرو بن عبدود نے مسلمانوں کو للکارا تو کسی میں اس کے مقابلہ کرنے کی جرأت نہ تھی چنانچہ حضرت عمر نے ایک گزرا واقعہ یاد دلا کر لوگوں کے حوصلے پست کر دیئے انہوں نے بیان کیا ایک دفعہ سفر شام میں یہ شخص ہمارا رفیق سفر تھا اور ڈاکوؤں کے ایک ہزار پر مشتمل بھاری اور مسلح گروہ نے ہم پر حملہ کر دیا تو اس شخص نے ہاتھ میں تلوار لی اور ایک پنجسالہ اونٹ کو ایک ہاتھ میں بطور ڈھال اٹھا کر ڈاکوؤں کے مسلح گروہ پر حملہ کر دیا پس وہ ڈر کے مارے قافلہ والوں کا سب لوٹا ہوا مال و اسباب چھوڑ کر بھاگ گئے پس صحابہ میں بزدلی کی لہر دوڑ گئی اور حضرت علیؑ نے باذنِ پیغمبرؐ میدانِ جہاد میں قدم رکھا اور عمرو بن عبدود کو واصل جہنم کر کے ایمان کل کا خطاب پایا۔ ج۵ ص۸۹۔ نقلاً از معارج النبوۃ جنگ خندق کے موقعہ پر سورج واپس پلٹا تھا۔ ج۵ ص۸۶

○ جنگِ خندق کی طرف اشارہ۔ ج۶ ص۷۵ ج۷ ص۱۱ جنگ خندق کی تفصیل ج۱۱ ص۱۶۳ تا ص۱۸۰

○ جنگِ خندق میں بعض صحابہ کی پہلو تہی۔ ج۱۳ ص۱۰۸

جنگِ خیبر حضورؐ نے فرمایا آج علم اس کو دونگا جو خدا و رسول کا محبوب اور محب ہوگا اور کرار و غیر فرار ہوگا ذیل آیت یُحِبُّھُمْ وَ یُحِبُّوْنَہٗ پ۶ مائدہ ج۵ ص۱۲ اور ص۱۲۸ پر بھی اسی کی طرف اشارہ کیا گیا ہے نیز ج۷ ص۱۱ اور ج۶ ص۷۶ پر بھی مذکور ہے۔

○ حضرت جعفر طیارؓ حبشہ کے کامیاب دورہ کے بعد خیبر میں حاضر بارگاہِ پیغمبرؐ ہوئے تو حضورؐ بہت خوش ہوئے۔ ج۵ ص۱۶ اور حضرت جعفر طیار کو ایک نماز تعلیم فرمائی جس کو زندگی بھر میں ایک دفعہ پڑھنے والے کے بھی تمام گناہوں کی بخشش کی ضمانت دی گئی ہے۔ نماز مذکور کا طریقہ ہم نے اپنی کتاب انوارِ شرعیہ میں ذکر کیا ہے۔ جنگِ خیبر کی تفصیل ج۱۲ ص۷۷ تا ص۸۲ ملاحظہ فرمائیں اور سورہ فتح میں مبین سے مراد جنگ خیبر کی فتح ہے جس کا سہرا حضرت علی علیہ السلام کے سر پر ہے۔ ج۱۳ ص۵

جنگِ جمل حضرت علیؑ کی حکومت کو ناکام بنانے کے لئے جنگ جمل چھیڑ دیا گیا۔ ج۵ ص۲۷

○ حضرت علیؑ سے جنگِ جمل کرنے والوں کو ناکثین کہا جاتا ہے۔ ج۵ ص۱۲ ج۷ ص۲، ج۹ ص۲۴ و ج۱۴ ص۱۱۹

Presented by www.ziaraat.com

- جنگ جمل کی فتح کے بعد حضرت علی علیہ السلام کا رویہ ۔ ج۱۳ ص۹۹
- حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے جنگ جمل کی فتح کے بعد اہل بصرہ کو اہل موتفکہ سے تعبیر فرمایا ۔ ج۱۳ ص۱۶۲ و ج۱۴ ص۹۳

جنگِ صفین ۔ حضرت امیر المومنین علیہ السلام ایک باریک قمیص میں کہ مصروف جہاد تھے تو حضرت محمد حنفیہ کے سوال کے جواب میں آپ نے فرمایا ۔ اے فرزند ! تیرے باپ کو پرواہ نہیں کہ موت پر داخل ہو یا موت اس کی طرف آ جائے ۔ ج۲ ص۱۴۴ ۔ حضورؐ نے عمار سے فرمایا تھا کہ تجھے باغی جماعت قتل کرے گی اور تاکید فرمائی کہ حق کا ساتھ نہ چھوڑنا ۔ ج۵ ص۸۲ ۔ جنگِ صفین میں حضرت علیؑ کے ساتھ لڑنے والوں کو قاسطین کہا جاتا ہے ۔ ج۵ ص۱۲۰ ، ج۷ ص۲۱ و ص۲۲ و ج۱۴ ص۱۱۹ ۔ فیصلہ تحکیم بعد جنگ صفین ج۱۱ ص۹۴

- جنگ صفین سے واپسی پر حضرت علیؑ کے لئے غروب کے بعد سورج واپس پلٹا آپ نے نماز ظہر و عصر پڑھی ۔ ج۵ ص۸۷

جنگِ نہروان ۔ فیصلہ تحکیم کے بعد خوارج کے گروہ نے حضرت علیؑ سے لڑائی کی اور اسی جنگ کو جنگِ نہروان کہا جاتا ہے ۔ ج۱۴ ص۱۱۹ ۔

- اور اس جنگ میں حضرت علیؑ کے مخالفین کو مارقین کہتے ہیں ۔ ج۵ ص۱۲۰ ۔ ناکثین قاسطین مارقین ج۷ ص۲۱

خلاصۃ القول ۔ یوں تو حضرت علیؑ کی پوری زندگی مرقع جہاد ہے لیکن اگر نظر تحقیق سے جائزہ لیا جائے تو یقین ہوتا ہے کہ حضرت علیؑ نے اعلائے کلمۂ حق کے لئے تین محاذوں پر جہاد فرمایا ۔ (۱) محاذِ توحید چنانچہ جنگِ بدر اور جنگ احد ، جنگ خندق و حنین وغیرہ مشرکین کے ساتھ لڑی گئیں اور کلمہ توحید ہی بنیاد اختلاف تھا ۔ پس ان جنگوں میں فاتحانہ انداز سے حضرت علیؑ نے پرچم توحید کو بلند فرمایا (۲) محاذِ رسالت ۔ یہ جنگِ خیبر ہے جہاں مدمقابل مشرک نہیں بلکہ یہود تھے جو کلمہ توحید کا اقرار کرنے کے بعد حضرت پیغمبرؐ کی نبوت و رسالت کے منکر تھے پس حضرت علیؑ نے اس جنگ میں نمایاں فتح حاصل کر کے پرچم کفر کو سرنگوں کر کے پرچم رسالت کو بلند فرمایا ۔ (۳) محاذ ولایت ۔ یہ جنگ جمل جنگ صفین اور جنگِ نہروان کی تین جنگیں ہیں ۔ جن میں حضرت علیؑ کے مدمقابل نہ تو کلمہ توحید کے منکر تھے اور نہ کلمہ رسالت کا انکار کرتے تھے صرف مقام ولایت کے منکر اور خلافتِ علیؑ کے دشمن تھے پس آپ نے ان جنگوں میں فاتحانہ کردار ادا فرمایا ۔ گویا حضرت علی علیہ السلام پوری زندگی میں تین محاذوں پر لڑے چنانچہ محاذ توحید پر شرک کو شکست دیکر لا الٰہ الا اللہ کی لاج رکھی اور محاذ رسالت پر کفر کو زیر کر کے محمد رسول اللہ کا کلمہ پڑھوایا اور محاذ ولایت پر منافقین سے نبرد آزما ہو کر کلمہ ولایت سے لوگوں کو روشناس

Presented by www.ziaraat.com

کرایا۔ اسی طرح سے لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ علیؑ ولی اللہ مکمل ہوا۔
حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا تھا کہ جس طرح میں تنزیل قرآن کے ماتحت جنگ کرتا ہوں حضرت علیؑ تاویل قرآن کے مطابق جنگ کرے گا وہ جمل صفین اور نہروان کی تین جنگیں ہیں جو مرتد لوگوں کے ساتھ حضرت علیؑ نے لڑیں۔ ج ۵ ص ۱۲۱۔ زیر آیت ع ۲۶ سورۂ مائدہ۔ حضرت علیؑ نے فرمایا کہ اس آیت کا مصداق میں ہوں۔

معکوس ذہنیت کے مصائب

- یہ دور جو آجکل کے منچلے لوگوں کی خود ساختہ خود پرداختہ اصطلاح کے مطابق روشنی کا دور ہے سائنسی دور ہے اور انسان کے لئے ارتقائی دور ہے کس قدر مقام تعجب ہے کہ اپنے افکار و انظار کو اغیار کی کاسہ لیسی کی بدولت ان کی چاہ کے سانچے میں ڈھالنے کی ہر ممکن کوشش کو عمل میں لانے کے باوجود روشن خیالی اور بلند دماغی کا ڈھنڈورا پیٹا جاتا ہے ان مسلمانوں کے لئے اسے ارتقائی دور کہنا کس طرح زیبا ہے جن کا اپنے ذہن و دماغ کا صرف دیوالیہ ہی نہیں بلکہ جنازہ نکل چکا ہے۔ اپنے سونے سے اغیار کے پیتل کو بنظر استحسان دیکھنے والے۔ اپنے حسن عمل کو دوسروں کی بداعمالیوں پر قربان کرنے والے اپنے حیا کو اغیار کی بے حیائی کی بھینٹ چڑھانے والے اپنی شرافت کو مغرب کی بے حیائی پر نچھاور کرنے والے بلکہ اپنی ہر اچھی و نیک ادا سے اغیار کے افسوسناک والمناک وخطرناک کردار کو ترجیح دینے والے مسلمانوں سے انسان کیونکر توقع رکھ سکتا ہے کہ ان کی نگاہوں میں حق و صداقت کی بھی کچھ وقعت ہے یا یہ کہ باطل و جھوٹ اور مکر و فریب بھی قابل اجتناب چیزیں ہیں۔ جبکہ حق و صداقت کی طرفداری ہی رجعت پسندی کے خطاب کی پیش خیمہ ہو۔
- پورا معاشرہ ذہنی انحطاط کی اس منزل پر پہنچ چکا ہے کہ حق کو حق کہنے والا جھینپتا ہے اور اگر کہہ گزرے تو اس کے بھیانک انجام سے خوفزدہ رہتا ہے اور ایسے شخص کی طرف استعجاب میں ڈوب کر عوامی نظریں اٹھتی ہیں اور کافی دیر تک اس کا تعاقب کرتی ہیں جس کے نتیجہ میں بالآخر حق کو حق کہنے اور اپنی حق گوئی کو اپنی ناقابل عفو غلطی تصور کرنے پر مجبور ہوتا ہے۔
- دوسری طرف مکر و فریب اور کذب و باطل کے اوڑھنے بچھونے میں بسر کرنے والا ننگ انسانیت فرد حق و صداقت سے ٹکرانا اپنی جوانمردی اور بلند ہمتی تصور کرتا ہے اور جب ٹکرانے لگتا ہے تو پورے معاشرہ کو اپنی داد تحسین بلکہ امداد و تائید پر آمادہ کرتا ہے اور ایسے شخص کو عوامی جذبات خیر سگالی کے پیغامات

Presented by www.ziaraat.com

سے نوازتے ہیں [illegible] کرتے ہیں ۔

- مقامِ حیرت ہے کہ ترقی پذیر اذہان اہلِ مغرب کی ٹیڑھی راہوں پر چلتے ہوئے تو مُلا کی تنقید کی ذرہ بھر پرواہ نہیں کرتے لیکن جب حضرت علی علیہ السلام کے فضائل و مناقب واضح آشکار طور پر سامنے آئیں تو مُلا کی باتوں پر کان دھرتے ہوئے حق و انصاف کا ساتھ دینے سے گریز کرتے ہیں اس سے بڑھ کر ذہنی انحطاط اور کیا ہو سکتا ہے ۔

جنگِ احد : ج۴ ص۳۶ پر جنگ احد کا ذکر ہے اور جنگ اُحد میں شہید ہونے والے مسلمانوں کی تعداد ستر تھی جن میں صرف چار مہاجر تھے باقی سب انصاری تھے ان کی مکمل فہرست ج۴ کے ص۴۲ پر درج ہے ۔

- جنگِ احد سے واپس چلے جانے کے بعد کفار نے راستہ ہی میں ایک منصوبہ تیار کر لیا کہ واپس جا کر مدینہ میں لوٹ کھسوٹ کا بازار گرم کیا جائے تاکہ آئندہ کے لئے مسلمانوں کو کفار کے خلاف جنگ لڑنے کی جرأت نہ ہو سکے ادھر مسلمانوں کو حکم ہوا کہ تم ان کا تعاقب کرو تاکہ وہ ادھر منہ کرنے کی جرأت نہ کر سکیں ۔ ج۴ ص۵۵
- جنگ اُحد کے بعد ابلیس کی پالیسی سے قتل پیغمبرؐ کی افواہ عام ہوئی تو بعض مسلمان ارتداد کی طرف مائل ہونے لگے پس ان کی سرزنش میں قرآن نازل ہوا ۔ ص۵۸ ۔ صحابہ میں جنگ کے عزائم ج۴ ص۶۰
- جناب فاطمہؑ زہرا روتی پیٹتی ہوئی میدان احد کی طرف روانہ ہوئیں ۔ ص۶۱

توحیدِ بنتِ رسولؐ ۔ اس روایت سے جہاں یہ ثابت ہوتا ہے کہ شہید کے غم میں رونا پیٹنا جائز ہے بلکہ اولادِ پیغمبرؐ کی سُنت ہے وہاں یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ حضرت پیغمبرؐ کی دختر صرف ایک ہی ورنہ اگر کوئی اور بیٹی ہوتی تو قتل پیغمبرؐ کی افواہ عام ہونے کے بعد وہ بھی ضرور میدان احد کی طرف نکل کھڑی ہوتی ۔ اور تاریخ اس کا نام لینے سے قطعاً بخل نہ کرتی اور عقل اس بات کو تسلیم نہیں کرتی کہ سب سے کم سن بچی یعنی جناب فاطمہؑ تو تین میل کا فاصلہ طے کر کے اپنے والد کی خبر گیری کے لئے تشریف لے جائیں اور بڑی بیٹیاں باپ کے قتل ہونے کی خبر سننے کے باوجود ٹس سے مس تک نہ ہوں پس معلوم ہوتا ہے کہ آنجناب کی حقیقی لڑکی صرف ایک ہی تھی جس کا نام فاطمہؑ زہرا ہے باقی پالتو لڑکیاں تھیں کیونکہ اگر حقیقی بیٹیاں ہوتیں تو ان کے خون میں بھی کشش اور تڑپ ضرور ہوتی ۔

- جنگِ احد میں حضرت علیؑ کا کردار ج۴ ص۶۲ ۔ صحابہ کا فرار ص۶۴ ۔ حضرت علیؑ سے جب پیغمبرؐ نے پوچھا یا علیؑ آپ کیوں نہیں بھاگے تو علیؑ نے جواب دیا کیا یہ ہو سکتا ہے کہ ایمان کے بعد کفر کا ارتکاب کروں ؟ ص۶۵
- حضرت عمر کا قول ہے کہ میں بھاگ کر پہاڑی بکرے کی طرح پہاڑ پر چڑھ گیا تھا ۔ ص۶۷

جنگِ حنین ؛ ج۷ ص۳۲ تا ص۳۶ ۔ ج۱۳ ص۸۵

Presented by www.ziaraat.com

جنگِ ذات السلاسل ۔ ج۲ صـ۱۱ پر اشارہ ہوا ہے۔ تفصیل اس کی یہ ہے کہ وادی یابس کے کفار نے اسلام کے خلاف باہمی عہد کیا جن کے جنگی جوانوں کی تعداد بارہ ہزار تھی پس جبریلؑ نے آپ کو خبر دی تو آپ نے حضرت ابوبکر کو چار ہزار فوجی جوان دے کر ان کی سرکوبی کے لئے روانہ فرمایا۔ جب اسلامی لشکر وادی یابس کے قریب پہنچے تو وہاں کا کافر سردار اپنے دو سو فوجی آفیسران کے ہمراہ اسلامی فوج سے مذاکرات کرنے کے لئے نکلا۔ جب انہوں نے اسلام کی دعوت دی اور اسلام قبول نہ کرنے پر جنگ کی دھمکی دی تو کافر سردار نے تند و تلخ لہجے میں دعوتِ اسلام کو ٹھکراتے ہوئے قبضہ تلوار پر ہاتھ رکھا اور اعلانِ جنگ کے ساتھ اپنی بارہ ہزار فوج کو میدان کارزار میں اترنے کا آرڈر دے دیا۔ اس کے نتیجہ میں حضرت ابوبکر نے اپنی فوج کو میدان چھوڑنے اور واپس مدینہ جانے کا حکم صادر فرمادیا اور خیریت سے مدینہ پہنچ گئے اس کے بعد حضورؐ نے اپنی فوج حضرت عمر کو دے کر وادی مذکور کے کفار کی سرکوبی کے لئے دوبارہ بھیج دی لیکن حسب سابق ان کے بھی قدم نہ جم سکے اور ناکام واپس آئے پس تیسری مرتبہ شیر بیشہ شجاعت حضرت اسداللہ الغالب کرار غیر فرار علی علیہ السلام کو انہی سابق مجاہدین کی لڑاکا فوج کی کمان دے کر اذن جہاد عطا فرمایا جب آپ وہاں پہنچے تو کافر فوج کے کمان افسر نے حسب سابق دعوتِ اسلام کو ٹھکراتے ہوئے اپنے رعب کا سکہ بٹھانے کی کوشش کی لیکن ادھر شیر خدا نے للکار کر اس کو اینٹ کا جواب پتھر سے دینے کی دھمکی دے کر اپنی فوج ظفر فوج کو میدانِ جنگ میں کود پڑنے کے لئے تیاری کا حکم دے دیا چنانچہ انہوں نے رات کی گھڑیاں گن گن کر گزاریں اور صبح سویرے نماز ادا کرنے کے بعد آمادہ جنگ ہو گئے مقابلہ ہوا فوج کفار کے سپاہی تاب نہ لا سکے پس مجاہدین اسلام نے کفار کو تہ تیغ کر کے وادی یابس میں اسلام کا جھنڈا لہرا دیا۔ جبریلؑ نے فتح کی خوشخبری حضرت پیغمبرؐ کو سنائی تو آپؐ بنفسِ نفیس مدینہ سے تین میل تک علیؑ کے استقبال کے لئے تشریف لائے تو علیؑ کو گلے لگا لیا چنانچہ سورہ والعادیات حضرت علیؑ کی فتح کی خوشخبری کے طور پر نازل ہوا۔ ج۱۴ صـ۲۵۴

جبریلؑ و میکائیلؑ ۔ بعض علماء کے نزدیک روح القدس سے مراد جبریلؑ ہے۔ ج۲ صـ۱۳۹

- یہودی لوگ جبریلؑ کو دشمن سمجھتے تھے اور میکائیل کو اپنا دوست سمجھتے تھے۔ ج۲ صـ۱۴۷
- حضرت پیغمبرؐ نے غدیر کے دن خطبہ کے بعد حضرت علیؑ کی ولایت کا صحابہ سے عہد لیا تو حضرت جبرئیلؑ ایک خوبصورت جوان کی شکل میں ظاہر ہوئے اور کہنے لگے آج پیغمبرؐ نے ایسا عہد و پیمان لیا ہے جس کو سوائے کافر کے کوئی بھی توڑنے کی کوشش نہ کرے گا حضرت عمر نے یہ بات رسالتمآبؐ کے سامنے دہرائی تو حضورؐ نے فرمایا یہ کلمات کہنے والا جبرئیل تھا خبردار اس گرہ کو کھولنے کی کوشش نہ کرنا۔ ج۲ صـ۲۵

Presented by www.ziaraat.com

○ روایت میں ہے جب حضرت قائم آل محمدؐ کا ظہور ہوگا تو تین سو تیرہ اصحاب کے علاوہ جبرئیل دائیں طرف اور میکائیل بائیں جانب اور پانچ ہزار ملائکہ بھی ان کے ہمراہ ہوں گے۔ ج۶ ص۱۹۶

○ حضرت موسیٰ کی قوم جب دریا میں داخل ہوئی تو پیچھے فرعون کا لشکر تعاقب میں تھا پس جبرئیل بشکل انسان ایک گھوڑی پر سوار ہو کر آگے بڑھا تب فرعون کا گھوڑا اس کے پیچھے دریا میں داخل ہوا۔ ج۲ ص۱۸۰

○ نار نمرودی میں حضرت جبرئیل نے جنت سے قمیص لاکر حضرت خلیل کو پہنائی تھی اور وہی قمیص حضرت یعقوب نے حضرت یوسفؑ کے گلے میں بطور تعویذ باندھی تھی۔ ج۶ ص۱۶ اور منقول ہے کہ یہی قمیص حضرت یوسفؑ نے بشیر کو دی تھی جس کی خوشبو حضرت یعقوبؑ تک پہنچی تھی اور اسی قمیص کو آنکھوں پر لگایا تو بینائی درست ہوگئی۔ جبرئیل کی تیز رفتاری۔ ج۶ ص۱۶ ج۹ ص۲۳۷

○ جبرئیل کو ذی قوت کہا گیا ہے کہ اس نے ایک پر سے پوری ایک قوم کو زمین سمیت اکھیڑ کر الٹا دیا تھا ج۱۴ ص۱۸۳

○ شب معراج ایک مقام جبرئیل نے کہا اگر اس سے آگے بڑھتا ہوں تو جلتا ہوں۔ ج۲ ص۲۲ ج۶ ص۲۶۶ ج۱۳ ص۱۵۳

جبر و اختیار۔ ج۲ ص۵۴ تا ص۶۴ ان مسائل پر سیر حاصل تبصرہ کیا گیا ہے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے اس مسئلہ کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ نے جواب میں ارشاد فرمایا۔ ہر وہ فعل جس پر بندے کو ملامت اور سرزنش کی جاسکے وہ انسان کا اختیاری فعل ہے اور ہر وہ فعل جس پر بندے کو سرزنش اور ملامت نہ کی جاسکے وہ اللہ کا فعل ہے مثلاً انسان کو سرزنش کے طور پر کہا جاسکتا ہے کہ تو نے زنا کیوں کیا تو نے نماز کیوں نہیں پڑھی وغیرہ یہ اس کے اختیاری فعل ہیں لیکن یہ نہیں کہا جاسکتا کہ تو بیمار کیوں ہوا تو سفید یا سیاہ کیوں ہے؟ پس معلوم ہوا کہ یہ اللہ کے افعال ہیں۔ ص۵۵

○ عقیدہ جبر کی تردید ج۲ ص۴۷ و ص۵۵ ج۵ ص۲۵۲ ج۶ ص۱۰۳ ج۱ ص۶۱

○ جبر و تفویض پر جلد ۱۴ میں ص۴۷ تا ص۵۷ پر کافی بحث کی گئی ہے اور نتیجہ یہ ہے کہ نہ انسان اپنے افعال میں مجبور ہے اور نہ اپنی پسند و ناپسند میں مختار کل ہے کہ جو چاہے کرتا پھرے بلکہ درمیانی راستہ درست ہے اسی بناء پر معصوم نے فرمایا۔ لاجبر ولا تفویض بل امر بین الامرین۔ اللہ نے انسان کو خیر و شر کے دونوں راستے دکھا دیئے اور اپنے اختیار سے اس کو نیکی کرنے کا حکم دیا پس وہ مجبور کسی کو نہیں کرتا۔ ج۱۴ ص۱۴۶ و ص۱۵۴ و ص۱۸۴

جُرم۔ جرم اور ذنب میں فرق یہ ہے کہ جرم وہ گناہ ہے جو قابل بخشش نہ ہو اور ذنب وہ گناہ ہے جو قابل بخشش ہو اس لئے انبیاء و آئمہ شفیع المذنبین ہیں شفیع المجرمین نہیں ہیں۔ ج۱ ص۲۰۳

Presented by www.ziaraat.com

جمع قرآن ۔ مقدمہ تفسیر صـــ۱۳۰ و صـــ۱۴۱ جمع قرآن پر مفصل بحث موجود ہے۔

جمعہ ۔ حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ نماز جمعہ میں حاضر ہونے والے لوگوں کی تین قسمیں ہیں ایک قسم ایسے لوگوں کی ہے جو نماز جمعہ کے لئے پیش نماز سے پہلے آتے ہیں اور سکون و اطمینان سے انتظار کرتے ہیں ایسے لوگوں کا جمعہ میں آنا اگلے جمعہ تک کے گناہوں کا کفارہ ہے اور تین دنوں کا ثواب زائد بھی ہے اور دوسری قسم ایسے لوگوں کی ہے جو پہلے آتے ہیں اور اِدھر اُدھر کی باتوں میں وقت گزارتے ہیں پس اُن کا نصیب وہی گپیں ہیں اور تیسری قسم ان لوگوں کی ہے جو عین خطبہ کے وقت پہنچے اور نماز جمعہ ادا کر کے چلے گئے ان کی دُعائیں اگر خدا چاہے تو منظور کر لے ۔ ج۵ صـــ۲۷

- جمعہ و عیدین میں غسل کرنا اور سفید لباس پہننا مستحب ہے اور جمعہ و عید کے دن زینت کا لباس پہن کر جانا مستحب ہے ۔ ج۶ صـــ۲۴ ۔ بروز جمعہ خوشبو لگانا مستحب ہے ۔ صـــ۲۸ اور روایت میں ہے کہ زمین و آسمان کی تخلیق بروز جمعہ مکمل ہوئی ۔ صـــ۳۹
- حضرت یعقوب کے بیٹوں نے اپنے باپ سے دعائے مغفرت مانگی تھی تو حضرت یعقوب نے ان سے شب جمعہ کا وعدہ فرمایا تھا ۔ پس آپ نے دعا مانگی جو مقبول ہوئی اور خدا نے ان کو معاف کر دیا ج صـــ۸۲
- حضرت موسیٰ جب اپنی بیوی صفورا بنت شعیبؑ کو اپنے ہمراہ لے کر واپس جا رہے تھے اور رات کے وقت کوہ طور کے پاس سے گزرے جہاں آگ کی روشنی دیکھی تو کرشمۂ قدرت دیکھا اور سلسلہ کلام پروردگار شروع ہوا یہ جمعہ کی رات تھی ۔ ج۹ صـــ۱۷۳ ۔
- ملائکہ آسمان چہارم ہر جمعہ علیؑ اور شیعیانِ علیؑ کی محبت کا عہد تازہ کرتے ہیں ۔ ج۵ صـــ۲۶۱
- ایک دفعہ بروز جمعہ دحیہ کلبی شام سے سامان تجارت لایا تو اس نے شہر سے باہر دف بجانا شروع کیا پس لوگ خطبہ پیغمبرؐ چھوڑ کر بھاگ گئے اور صرف چند مخصوص بچ گئے ۔ جن کی خدا نے مدح فرمائی ۔ ج۱ صـــ۱۴۴ و ج۱۴ صـــ۲۸
- شب جمعہ اور روز جمعہ کی عبادت کا ثواب باقی ایام سے زیادہ ہوتا ہے ۔ ج۱۱ صـــ۱۵ ۔
- فضائل جمعہ ج۱۴ صـــ۲۱ تا صـــ۲۳
- سورہ جمعہ کے فضائل ج۱۴ صـــ۱۳ ۔ نماز جمعہ صـــ۲۳

جھوٹ ۔ جھوٹے پر خدا کی لعنت ہے ۔ ج۲ صـــ۴۶ ۔ خدا و رسول و آئمہ پر عمداً جھوٹ بولنا روزہ کو باطل کرتا ہے صـــ۲۲۶ ۔ جھوٹ منافقت کی نشانی ہے ۔ ج۳ صـــ۲۶۳

- آیت مباہلہ کی تفسیر اور سچوں اور جھوٹوں کے درمیان فرق ج۳ صـــ۲۴۸ ۔ جھوٹ کی حرمت ج۵ صـــ۲۶۶

Presented by www.ziaraat.com

○ ایک شخص نے حضرت پیغمبرؐ سے اپنے گناہوں کا شکوہ کیا تو آپؐ نے فرمایا جھوٹ بولنا چھوڑ دو چنانچہ جب گھر واپس آیا تو گناہ کا ارادہ کیا۔ پھر سوچا کہ پیغمبرؐ کے پاس جاؤں گا تو کیا جواب دونگا جبکہ ترک جھوٹ کا وعدہ کر آیا ہوں پس اس گناہ کو چھوڑ دیا اور رفتہ رفتہ اس سے تمام گناہ چھوٹ گئے۔ ج۶ ص۱۳۷

○ مومن کے علائم میں سے ہے کہ جھوٹ نہ بولے۔ ج۶ ص۱۶۶۔ اصلاح کی خاطر جھوٹ بولنا جائز ہے۔ ج۶ ص۶۵

○ چنانچہ مثل مشہور ہے "دروغ مصلحت آمیز بہ از راستیٔ فتنہ انگیز" یعنی وہ جھوٹ جس میں مصلحت ہو اس سچائی سے بہتر ہے جو فتنہ فساد کی بنیاد ہو۔ اسی بناء پہ مذہب شیعہ میں تقیہ جائز ہے اور روایت میں ہے کہ جھوٹی قسم کھانے اور جھوٹ بولنے سے زندگی کم ہوتی ہے اور موت قریب ہوتی ہے۔ ج۱۱ ص۱۱۰

○ خدا و رسول و آئمہ پہ جھوٹ باندھنے کی سزا ج۱۲ ص۱۳۱۔ پیغمبرؐ کی طرف جھوٹ منسوب کرنے والے منافق تھے ج۵ ص۱۰۹

جنابت ۔ جنابت اور غسل جنابت کا بیان۔ ج۵ ص۶۷ تا ص۷۰

○ جنبی آدمی کے لئے قرآن مجید کی سات آیات سے زیادہ پڑھنا مکروہ ہے اور آیات سجدہ کا پڑھنا حرام ہے۔
مقدمہ تفسیر ص۴۳

جوان ۔ ہونے کے علامات ج۹ ص۲۹۔

جن ۔ نصیبین کے نو جن قرآن سننے آئے ج۱۲ ص۱۴۳۔ جنوں کی شرارت ج۱۲ ص۹۲

○ قوم جن کی طرف بھیجا جانے والا نبی یوسف تھا۔ ج۵ ص۲۵۴۔ مشرکوں نے جنوں کو خدا کا شریک بنالیا۔ ج۵ ص۲۴۴۔ ج۵ ص۴۷

○ مقام نصیبین کے نو جن آئے تھے جنہوں نے حضورؐ کے ہاتھ پر بیعت کی تھی پھر اکہتر ہزار جنوں نے بیعت کی تھی ج۱۲ ص۳۹

○ قوم جن کی پیدائش نار سموم سے مارج اور اس کی بیوی مارجہ پیدا ہوئے ان سے جان پیدا ہوا اور اس سے جن پیدا ہوا اور ابلیس اسی کی اولاد سے ہے اس کی بیوی لہبا بنت روحا اس میاں بیوی کا جوڑا بیلقس لڑکا اور طونہ لڑکی تھے پھر فقفقس لڑکا اور فقفطسہ لڑکی اور پھر اولاد بڑھ گئی اور بنی آدم کے ایک کے مقابلہ میں اس کے سات بچے پیدا ہوتے تھے۔ ج۶ ص۱۷۱ و ص۲۰۵

○ قوم جن ج۱۱ ص۱۱۴۔ سورۂ جن کو پڑھنے سے جن بھاگ جاتے ہیں۔ ج۱۴ ص۱۱۴

○ تسخیر جنات کے لئے سورہ جن روزانہ پڑھے یا اس کے عدد نقش مثلث طبعی پُر کرے۔ اس کے اعداد ۶۰۶۳۶ ہیں۔
پُر کرنے کا طریقہ سامنے درج ہے۔

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

Presented by www.ziaraat.com

امام جعفر صادق علیہ السلام کی ابو حنیفہ سے گفتگو مقدمہ تفسیر ص۵۷ تا ص۶۷۔ امام صادقؑ کا سوال کہ اللہ تعالیٰ کو کیوں استعمال کیا ہے۔ ج۹ ص۱۸۵

- آپ کا ابو حنیفہ کو خچر کے بدلہ میں لاشی یعنی سراب پیش کرنا۔ ج۱ ص۱۴۷
- امام جعفر صادق علیہ السلام کے قیمتی عمدہ لباس پہ سفیان ثوری نے اعتراض کیا تو آپ نے فرمایا کہ یہ اُوپر کا قیمتی لباس لوگوں کے لئے بطور وضعداری کے ہے اور اندر اس کے کھردرا لباس خوشنودی خدا کے لئے ہے لیکن تو نے اپنے جسم کی آسائش کے لئے اندر قیمتی لباس پہنا ہوا ہے اور اوپر لوگوں کے دکھاوے کے لئے کھردرا لباس پہنا ہوا ہے۔ ج۶ ص۲۷

جعفر طیارؓ ۔ اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰھُمُ الْکِتٰبَ سورہ بقرہ آیت نمبر۱۳۱ بعض مفسرین نے ذکر کیا ہے کہ یہ آیت مبارکہ حضرت جعفر طیارؓ اور ان کے چالیس ساتھیوں کے حق میں اتری ہے جو حبشہ کی طرف ہجرت کر کے گئے تھے ج۲ ص۱۶۳

- حضرت جعفر طیارؓ کی حبشہ کی طرف ہجرت کا مفصل قصہ۔ ج۵ ص۱۵۵ تا ص۱۵۸
- حضرت عبداللہ بن جعفر طیارؓ کی ولادت اسماء بنت عمیس کے شکم سے حبشہ میں ہی ہوئی تھی ص۱۶۰
- حضرت ابو طالبؑ اپنے فرزند جعفر طیارؓ اور علیؑ کو حضرت پیغمبرؐ کی نصرت کی تلقین فرمایا کرتے تھے۔ ص۲۰۲
- حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ بروز محشر جب حضرت نوحؑ سے تبلیغ نبوت کے گواہ مانگے جائیں گے تو حضرت جعفر طیارؓ اور حمزہؓ ان کی گواہی دیں گے راوی نے پوچھا کہ علیؑ اس وقت کہاں ہوں گے تو آپ نے فرمایا کہ علیؑ کا مرتبہ اس سے بلند تر ہے۔ ج۱۴ ص۷

جوتا ۔ حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص زرد رنگ کا جوتا پہنے گا تو جب تک وہ جوتا اس کے پاؤں میں رہے گا۔ اسے خوشی نصیب ہوگی نیز مال اور علم اس کو نصیب ہوگا۔ ج۲ ص۱۲۳

- حضرت موسیٰ علیہ السلام کو وادیٔ مقدس میں جوتا اتارنے کا حکم ہوا تھا یا تو اس لئے تاکہ آپ کے پاؤں وادیٔ مقدس سے مس ہوں یا اس لئے کہ اس سے تواضع مقصود تھی اور اس کی تاویل یہ بھی کی گئی ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے دل میں بیوی کی فکر تھی پس ارشاد ہوا کہ اس فکر کو دل سے نکال دو گویا جوتا اتارنا دل کو فکر سے آزاد کرنے کا کنایہ ہے۔ ج۹ ص۱۷۴

جہنّم ۔ جہنم کے سات طبقے ہیں۔ جحیم۔ لظیٰ۔ سقر۔ حطمہ۔ ہاویہ۔ سعیر۔ جہنم ج ص۱۸۲

جو لا ہے ۔ حضرت مریمؑ کے ہاں جب حضرت عیسیٰ پیدا ہوئے تو حکم ہوا کھجور کو حرکت دیجئے تاکہ وہ تازہ پھل گرائے اور منقول ہے کہ نوزائیدہ بچے کی ماں اگر تازہ کھجور کھائے تو بچہ حلیم ہوگا۔ نیز نفاس کے ایام میں کھجور تازہ کا

Presented by www.ziaraat.com

کھانا دُکھ و درد کا علاج ہے۔ بہرکیف اس دن ایک میلہ تھا اور حضرت مریمؑ کو میلہ پر جاتے ہوئے چند جولاہے راستہ میں ملے جو خچروں پر سوار تھے۔ آپ نے ان سے کھجور تک جانے کا راستہ پوچھا تو انہوں نے غیر مہذب انداز میں جواب دیا جس پر جناب مریمؑ کو غصہ آیا اور ان پر بد دعا کی کہ خدا تمہارے پیشہ کو ذلیل کرے اس کے بعد تاجروں کا گروہ سامنے آیا۔ جنہوں نے جناب مریم کی عزت و تکریم کی۔ پس آپ نے ان کے حق میں دعا خیر دی کہ خدا تمہارے پیشہ میں برکت دے۔ ج۱ ص۱۴۵

چ

چاند ۔ لوگوں نے حضورؐ سے چاند کی کمی یا زیادتی کے متعلق سوال کیا تو جواب ملا کہ اللہ نے اس کو تمہارے اوقات کے تعین کا ذریعہ قرار دیا ہے۔ ج۳ ص۴ ۔ رات کو عبادت کرنے والے کے حق میں ہے کہ بروز محشر اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح روشن ہوگا۔ ج۴ ص۳۳

- حضرت ابراہیمؑ نے چاند پرستوں کے اعتقاد کو باطل کرنے کے لئے یہ طریقہ استعمال کیا کہ پہلے فرمایا یہ میرا رب ہے پھر جب چاند ڈوبا تو فرمایا میں ڈوبنے والوں کو خدا ہرگز تسلیم نہیں کرتا۔ لوگوں کو سمجھانے کا یہ بہت عمدہ طریقہ تھا۔ ج۵ ص۲۲۳ ۔ چاند بارہ برجوں کو ۲۸ دنوں میں طے کرتا ہے۔ ج۵ ص۲۴۲
- چاند کی گردش کے متعلق علامہ مفتی جعفر حسین صاحب قدس سرہ کا جامع بیان۔ ج۷ ص۱۴۷ تا ص۱۵۱
- چاند و سورج کی تسخیر ج۸ ص۱۰۸ ج۹ ص۲۲۳ ۔ چاند کی فتح کے خواب۔ ج۱ ص۲۳۹ و ص۲۴۹
- حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا چاند کی سطح پر کلمہ توحید کلمہ نبوت اور علی کا امیرالمومنین ہونا تحریر ہے اور یہی وہ سیاہی ہے جو ہمیں دکھائی دیتی ہے۔ ج۹ ص۱۷ ۔ چاند گہن لگے تو نماز آیات واجب ہوتی ہے۔ ج۹ ص۴۸
- پہلی رات کا چاند ج۱۲ ص۲۲ آپؐ نے فرمایا اگر سورج میرے دائیں ہاتھ پہ اور چاند بائیں ہاتھ پر رکھ دیں تب بھی تبلیغ کو جاری رکھوں گا۔ ج۱۲ ص۷۵ ۔
- چاند کو نور اور سورج کو سراج کہا گیا۔ ج۱۴ ص۱۰۹ ۔ چاند کی قسم کھائی۔ ص۱۳۵ و ص۲۲۶
- سورج سے مراد حضرت پیغمبرؐ اور چاند سے مراد حضرت علیؑ ہیں۔ ج۱۴ ص۲۲۶
- سورہ القمر کے فضائل۔ ج۱۳ ص۱۶۴ ۔ معجزہ شق القمر یعنی چاند کا دو ٹکڑے ہونا۔ ج۱۳ ص۱۶۵

چادر ۔ چادر کو زمین پر گھسیٹ کر چلنے والا۔ حضورؐ نے فرمایا تین قسم کے لوگ رحمت خداوندی سے محروم ہوں گے

Presented by www.ziaraat.com

(۱) احسان کر کے جتانے والا (۲) جھوٹی قسم کھا کر بیچنے والا (۳) چادر گھسیٹ کر چلنے والا۔

چار نہریں ۔ حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا کہ شب معراج میں ایک جنت کے گنبد نما مکان میں داخل ہوا دیکھا تو ایک ستون پر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط تحریر تھا۔ ایک پانی کی نہر بسم اللہ کی میم سے دودھ کی نہر لفظ اللہ کے حلقہ ھاء سے شہد کی نہر رحمٰن کے حلقہ میم سے شراب کی نہر رحیم کے حلقہ میم سے جاری تھی اور اوپر لکھا ہوا تھا کہ جو شخص دنیا میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے گا۔ اس کو یہ چار نہریں عطا کروں گا۔ ج۱ ص۱۹ ج۳ ص۴۴ ۔ چار نہریں ۔ ج۱۳ ص۱۵۲ و ج۶ ص۲۹

چار فرشتے ۔ مروی ہے نفخ صور کے وقت انبیاء و آئمہ کے علاوہ چار فرشتوں پر بھی گھبراہٹ طاری نہ ہو گی اور وہ چار یہ ہیں ۔ جبرائیل ، میکائیل ، اسرافیل ، عزرائیل ج۱ ص۲۶۶ اور دوسری روایت میں ہے کہ ان چار فرشتوں پر بھی گھبراہٹ طاری ہو گی ۔ ج۱۲ ص۱۳۵ پر مفصل بیان موجود ہے۔

- جبرئیلؑ کے متعلق حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا کہ اس کے چھ سو پر ہیں اور ہر ایک سے یاقوت و موتی جھڑتے ہیں
- اسرافیل کی عظمت کا یہ عالم ہے کہ جبرائیل نے ایک دفعہ پرواز کی تو اسرافیل کے ناک سے ہونٹ تک کا فاصلہ اس نے تین سو برس میں طے کیا (اور جبریل کی تیز پروازی باب الجیم میں مذکور ہو چکی ہے)
- میکائیل کو اللہ نے اسرافیل کے پانچسو برس بعد پیدا فرمایا اور اس کی آنسو سے ٹپکنے والے قطرات سے جو ملائکہ پیدا ہوتے ہیں ان کو کروبین کہا جاتا ہے۔
- جبرئیل کو اللہ نے میکائیل کے پانچسو برس بعد پیدا فرمایا اور اس کے پروں سے گرنے والے قطرات سے جو فرشتے پیدا ہوتے ہیں ان کو روحانیین کہا جاتا ہے اور ملک الموت صورت و شکل میں اسرافیل کے مشابہ ہے۔ مفصل روایت ج۱۳ ص۱۵۵ و ص۱۵۶ پر مذکور ہے۔
- حاملین عرش چار فرشتے ہیں۔ ایک انسانوں کی شکل کا ہے جو انسانوں کے لئے رزق طلب کرتا ہے۔ دوسرا مرغ کی شکل کا ہے جو پرندوں کے لئے طالب رزق ہے تیسرا شیر کی شکل کا ہے تو درندوں کے لئے رزق مانگتا ہے اور چوتھا بیل کی شکل کا ہے جو باقی چوپایوں کے لئے رزق طلب کرتا ہے۔ ج۱۴ ص۹۴
- مدبرات چار فرشتے ہیں (۱) جبرائیل جو ہواؤں پر موکل ہے (۲) میکائیل سبزیوں پر موکل ہے اور بارشیں بھی برساتا ہے۔ (۳) ملک الموت عزرائیل جو قبض ارواح پر موکل ہے۔ (۴) اسرافیل جو نفخ صور کرے گا اور ایک سال سے دوسرے سال تک کے امور آسمان سے زمین پر لاتا ہے۔ ج۴ ص۹۴
- چار نبی بادشاہ گزرے ہیں۔ (۱) ذوالقرنین (۲) داؤد (۳) سلیمانؑ (۴) حضرت یوسفؑ ج۱ ص۱۳۰
- چار شخصوں کے لئے سورج پلٹا (۱) یوشع بن نون (۲) حضرت سلیمانؑ (۳) حضرت سید الانبیاءؐ (۴) حضرت علیؑ۔ ج۵ ص۸۶

چار یار : ترمذی و مشکوٰۃ سے منقول ہے کہ حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا کہ اللہ نے مجھے چار افراد سے محبت کا حکم دیا۔ اور یہ کہ وہ خود بھی ان سے محبت کرتا ہے لوگوں نے ان کے نام دریافت کیئے تو آپؐ نے فرمایا ایک ان میں سے علیؑ ہے باقی تین ابوذر، مقداد اور سلمان ہیں۔ ج۵ ص۴۲

چار عورتیں ۔ روایت میں ہے کہ پوری کائنات میں چار عورتیں محدثہ تھیں (۱) سارہ (۲) مادر موسیٰ (۳) حضرت مریم (۴) حضرت فاطمہؑ (یعنی ان سے ملائکہ کلام کرتے تھے۔ ج۱ ص۴۲

○ احادیث بکثرت وارد ہیں کہ خدا نے عالمین میں سے چار عورتوں کو منتخب فرمایا۔ مریم بنت عمران۔ خدیجہ بنت خویلد، فاطمہ بنت محمدؐ اور آسیہ زوجۂ فرعون ج۲ ص۲۲۹ ص۲۲ ج۱۴ ص۷

چوتھا خلیفہ ۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص مجھے چوتھا خلیفہ نہ مانے اس پر اللہ کی لعنت ہے تو اس کی تشریح میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ نص قرآن کی رو سے علی چوتھا خلیفہ ہے۔ چنانچہ قرآن مجید میں حضرت آدم علیہ السلام کی خلافت کا اعلان ہے اور وہ پہلا خلیفہ ہے اس کے بعد قرآن میں داؤد کی خلافت کا اعلان ہے اور وہ دوسرا خلیفہ ہے پھر حضرت ہارونؑ، حضرت موسیٰؑ کا خلیفہ تھا اور وہ تیسرا ہے ان کے بعد حضرت علیؑ حضرت محمدؐ کا خلیفہ ہے پس وہ چوتھا خلیفہ ہے۔ ج۲ ص۸۴

○ چار بادشاہ جنہوں نے روئے زمین پر حکومت کی (۱) سلیمان (۲) ذوالقرنین یہ دو مسلمان تھے۔ (۳) نمرود (۴) بخت نصر یہ دونوں کافر تھے۔ ج۳ ص۱۴۴ ج۹ ص۱۳ ۔ چار نبی جو عیسیٰؑ اور خاتم الانبیاء کے درمیان گذرے یونس یحییٰ شمعون خالد ج۵ ص۸۴

چادر والی حدیث (حدیث بساط) برہان بروایت ابن شہر آشوب۔ ایک مرتبہ حضورؐ نے چادر بچھائی اور اس کے چاروں گوشوں پر ابوبکر عمر ابوذر اور سلمان کو بٹھایا اور علی کو سب کے درمیان بیٹھنے کا حکم دیا پھر سب کو علیؑ کے سلام کرنے کا حکم دیا۔ چنانچہ سب نے تعمیل کی پھر علی سے فرمایا کہ سورج سے بات کرو پس علیؑ نے سورج کو سلام کہا تو سورج نے جواب میں کہا وعلیک السلام یا ولی اللہ پیغمبرؐ کی دعا سے چادر نے ہوا میں پرواز کیا اور اصحاب کہف کے پاس جا کر اتارا سب نے اصحاب کہف کو یکے بعد دیگرے سلام کہا لیکن کسی کو جواب نہ ملا پس علی نے سلام دیا تو سب نے جواب دیا۔ علیک السلام یا وصی محمدؐ اور انہوں نے سلام کے جواب میں کہا کہ ہم نبی یا وصی نبی کو ہی سلام کرنا جانتے ہیں۔ پس پھر اسی چادر پر بیٹھے اور راستہ میں اتر کر ایک جگہ وضو کیا پھر چادر پر بیٹھے اور عین اسی وقت مسجد نبوی میں جا اترے جبکہ حضورؐ صبح کی نماز کی دوسری رکعت میں تھے۔ ج۹ ص۸۳

○ چادر تطہیر کے متعلق احادیث۔ ج۱۱ ص۱۹۳ تا ص۱۹۶

Presented by www.ziaraat.com

چہاردہ معصومینؑ ۔ مروی ہے کہ ملائکہ کے سامنے چہاردہ معصومین علیہم السلام کے انوار پیش کئے گئے تھے اور حکم ہوا کہ تم ان کے نام بتاؤ تو ملائکہ تفصیل وار بتانے سے عاجز آ گئے تھے ۔ ج۲ صہ۷۹

○ ایک شخص نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کی کہ حضرت موسیٰ جادوگروں کی رسیوں کے سانپ دیکھ کر گھبرا گئے تھے لیکن حضرت ابراہیمؑ نار نمرودی سے نہ گھبرائے اس کی کیا وجہ ہے ؟ تو آپ نے فرمایا حضرت ابراہیمؑ کی صلب میں حضرات محمدؐ و آل محمدؐ (چہاردہ معصومین) کے انوار تھے اس لئے وہ نہ گھبرائے ج۹ صہ۲۳۷ ۔

○ آیت نور کی تاویل چہاردہ معصومین علیہم السلام سے کی گئی ہے ۔ ج۱ صہ۱۴۳

○ حضرت ابراہیمؑ نے ملکوت سما کی سیر کی اور چہاردہ معصومینؑ کے انوار دیکھے ۔ ج۵ صہ۲۲۳

چور ۔ آیۃ الکرسی کو لکھ کر کھیت میں دفن کرنے سے وہ کھیت چوری سے محفوظ ہوگا ۔ اگر آیۃ الکرسی کو لکھ کر گھر میں رکھا جائے تو گھر چوری سے محفوظ رہتا ہے ۔ ج۳ صہ۱۳۶

○ چور کو ڈھونڈنے کا طریقہ ۔ ج۷ صہ۱۴۳ ۔

○ روٹی کے لقمہ پر سورہ بیّنہ لکھ کر کھلایا جائے تو چور کے حلق میں لقمہ اٹک جائے گا ۔ ج۱۴ صہ۲۴۷ اور اگر چور کا نام لے کر یہ سورہ انگوٹھی پر پڑھا جائے انگوٹھی حرکت کرے گی ۔ صہ۲۴۷

○ سورہ شعراء کی تلاوت کرنے والے کے گھر چور داخل نہیں ہوگا ۔ ج۱ صہ۱۸۹

○ سورہ مریم کو گھر کی دیوار پر لکھے تو وہ گھر چوری سے محفوظ ہوگا ۔ ج۹ صہ۱۳۵ ۔ ج۷ صہ۵

○ چور کی سزا پر مفصل بحث ۔ ج۵ صہ۹۹ تا صہ۱۰۵ ۔ سورہ فتح کو لکھ کر اپنے پاس رکھنا چوروں سے حفاظت کی ضامن ہے ۔ ج۱۳ صہ۵۶

○ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا مومن ہوتے ہوئے انسان چوری نہیں کر سکتا ۔ ج۶ صہ۱۶۹

○ حضرت یوسفؑ کے بھائیوں کی طرف چوری کی نسبت ۔ ج۸ صہ۶۴ و صہ۶۶ ۔ دشمن علیؑ خطرناک چور ہیں ۔ ج۵ صہ۱۲۲

○ معتصم عباسی کے زمانہ ایک چور گرفتار ہوا اور اس کی سزا کے متعلق فقہائے امت میں اختلاف تھا کہ ہاتھ کہاں سے کاٹا جائے پس امام محمد تقی علیہ السلام نے دلائل سے ثابت کیا کہ ہاتھ کی چار انگلیاں کاٹ دی جائیں چنانچہ امام کے فرمان کے مطابق چور کو سزا دی گئی ۔ مقدمہ تفسیر صہ۶۶ و صہ۶۷ ، ج۱۴ صہ۱۲۰

○ سفر میں سورہ عَمَّ یَتَسَآءَلُوْنَ کی تلاوت کرنے والا چور ڈاکو سے محفوظ رہے گا ۔ ج۱۴ صہ۱۲۱ و صہ۲۴۷

○ سفر میں چور یا درندہ کا خطرہ ہو تو نماز خوف پڑھی جاتی ہے ۔ ج۳ صہ۹۱ ۔

چور پکڑنا ۔ فعصی فرعون الرّسول فاخذ ناہ اخذ ناہ وبیلاً جو کی روٹی کے چند ٹکڑوں پر لکھ کر مشکوک

Presented by www.ziaraat.com

آدمیوں کو کھلائے جو چور ہو گا اس کے حلق میں ٹکڑا پھنس جائے گا۔ صہ ۳۴ کنوز

۲۔ **گمشدہ یا گریختہ کو حاصل کرنا**۔ مثلث پُر کرکے اس کی پشت پر گم شدہ یا گریختہ کا نام لکھیں اور یہ آیت لکھیں۔ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَاۤ اَخْرَجَ یَدَهٗ لَمْ یَكَدْ یَرٰىهَا وَ مَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ۔ پس تعویذ کو بھاری پتھر کے نیچے دبا دیں گم شدہ یا گریختہ واپس آئے گا۔ (مجرب)

۳۔ نابالغ بچے کے ہاتھ پر روشنائی اور روغن لگا کر یہ عزیمت پڑھے پھر جو یا ماش کے دانے بچے کو مارے ۷ یا ۹ دانے مارنے کے بعد چور کی شکل آئے گی۔ پس اس کو پہچان لے یا نام و ولدیت و پورا پتہ اس سے پوچھ کر لکھ دے۔ عزیمت یہ ہے۔ عزمتُ علیکم فتحون فتحون فتحون جُتُك جُتُك جُتُك شَفِیْعًا شَفِیْعًا شَفِیْعًا عَطِیْشًا عَطِیْشًا عَطِیْشًا سَرُدْرًا سَرُدْرًا سَرُدْرًا قَدُدْرًا قَدُدْرًا قَدُدْرًا سَهْلًا سَهْلًا سَهْلًا نَهْلًا نَهْلًا نهلا احضروا من جانب المشرق والمغرب بحق سلیمن ابن داود علیهما السلام

۴۔ نقش کو پتھر کے نیچے رکھیں۔ گریختہ واپس آئے گا۔

بستم راہ مغرب فلان بن فلان

ب	بدوح	د
بدوح	بدوح	بدوح
ح و	بدوح	ح و

چور پکڑنے کا ایک تعویذ۔ چوری کا مال یا گریختہ کو واپس بلانے کے لئے۔

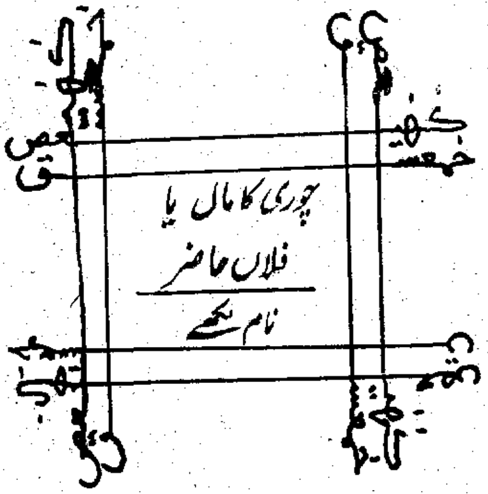

○ یہ نقش کاغذ پر لکھ کر درمیان میں چوری کا مال لکھے یا غائب یا گمشدہ کا نام لکھے اور درمیان میں کیل یا میخ چبھو کر زمین میں گاڑ دے انشاء اللہ مال یا غائب واپس آئے گا۔

چور پکڑنے کا عمل۔ سورہ یونس کو طشت میں لکھ کر نیچے مشکوک لوگوں کے نام لکھے پس دھو کر اسی پانی سے آٹا خمیر کرکے روٹی پکائے اور مشکوک لوگوں کو کھانے کے لئے دے تو لقمہ چور کے حلق میں پھنس جائیگا۔ ج صہ ۱۴۳

○ یا مستنکیتا سرہانے کے نیچے لکھ کر رکھے اور سو جائے چوری معلوم ہو جائے گی۔

چور ڈھونڈنے کا طریقہ ۔ قرآن مجید کی سورۂ کہف آیت ۔ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ۔ ایک سطر میں ہو ایک میخ لیں کہ اس کا پچھلا حصہ آیت پہ اور نوک باہر ہو پس قرآن کو بند کر کے اوپر تاگا لپیٹ لیں کہ میخ ادھر ادھر نہ ہو۔ پس دو آدمی روبرو بیٹھیں کہ پڑھنے والے کی پشت قبلہ کی طرف ہو اور سامنے والے کا رخ ہو پس میخ کی نوک زمین پر رکھیں اور ہاتھوں سے تھامے رکھیں اور سورہ یٰسین کو مبین تک تین دفعہ پڑھیں مشکوک کا نام میخ کی نوک کے نیچے رکھیں پس جس نام کے ساتھ تیسری دفعہ پھر جائے وہی چور ہو گا۔

۲۔ آیت ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَ اِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ اور مشکوک کا نام لکھ کر آٹے میں بند کر کے گولیاں بنا لیں اور پانی میں ڈالے جس گولی میں چور کا نام ہو گا وہ نہ ڈوبے گی ۔ باقی ڈوب جائیں گی۔

چشمہ ۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس پتھر تھا ۔ جس پر عصا کو مارتے تھے اور اس سے پانی کے چشمے پھوٹتے تھے ۔ ج صـ۱۱۶ وہی پتھر حضرت قائم آل محمدؐ کے پاس ہو گا پس اس سے پانی کا چشمہ پھوٹے گا جس سے بھوکا شکم پر کرے گا اور پیاسے کی پیاس بجھے گی ۔ ج صـ۱۰۱ ۔ حضورؐ نے شب معراج چشمہ کوثر سے پیا اور چشمہ رحمت سے غسل کیا ۔ ج صـ۲۶۳

○ اصحاب کہف جس غار میں گئے اس کے سامنے ایک چشمہ تھا جس سے انہوں نے پہلے پانی پیا پھر داخل ہوئے ۔ ج۹ صـ۸۷ ۔ جب تین سو نو برس کے بعد اٹھے باہر دیکھا تو نہ چشمہ تھا نہ پھلدار درخت تھے بحر حیرت میں ڈوب گئے کہ ایک رات کے اندر پانی کا چشمہ کیسے خشک ہو گیا اور درخت کہاں غائب ہو گئے ؟ صـ۹۰

○ چشمہ آب حیات کے کنارے پر حضرت موسیٰ پہنچے تو پانی پڑنے سے مچھلی زندہ ہو کر چلی گئی۔

○ حضرت ذوالقرنین کو آب حیات کا چشمہ نہ مل سکا لیکن حضرت خضرؑ نے پالیا ۔ صـ۱۲۲

○ چشمہ شراب طہور ج۹ صـ۱۹۵ ۔ اس کے پینے سے حسد وغیرہ ختم ہوں گے۔

○ اللہ نے طوفان کے بعد حضرت نوحؑ کے لئے ایک چشمہ پیدا فرمایا ۔ جس کا نام نوشاب تھا اور حضرت سام نے اس کے کنارہ پہ درخت صنوبر لگایا تھا ۔ ج۱ صـ۱۷۸

○ ایک روایت میں ہے کہ زمین پر پانی کا پہلا چشمہ وہ ہے جو حضرت صالحؑ کے لئے ظاہر کیا گیا تھا جس سے ایک دن ناقۂ صالحؑ سیراب ہوتی تھی اور دوسرا دن قوم کے لئے تھا ج۱ صـ۲۰۹

Presented by www.ziaraat.com

○ جنت میں ایک چشمہ ہے جس کا نام کافور ہے۔ ج۶ ص ۱۵۱

○ ایک سلسبیل نامی چشمہ ہے جس سے زنجبیل (ادرک) نکلے گی۔ ج۶ ص ۱۵۳

○ اگر کسی چشمہ سے پانی نہ نکل رہا ہو تو تین دن مسلسل اس جگہ سورہ والنازعات پڑھی جائے پس باذن خدا پانی نکل آئے گا۔ ج۱ ص ۱۶۸

○ جنتی لوگ چشمہ آبِ حیات سے غسل کریں گے۔ ج۹ ص ۱۶۵

○ آسمان چہارم پر ایک چشمہ ہے جس میں آبِ حیات ہے۔ ج۱۲ ص ۱۳۵

○ جبرئیل کی ٹھوکر سے پانی کا ایک صاف شفاف شیریں چشمہ ظاہر ہوا جس سے حضرت ایوبؑ نے پیا پس سب بیماریاں دور ہو گئیں پس اس میں غسل کیا تو جسمانی بیرونی مصائب ختم ہو گئے اور رنگ نکھر گیا۔ ج۶ ص ۱۰۱

چپٹی۔ جس طرح مرد عورت تسکین شہوت کے لئے جمع ہوتے ہیں اگر دو عورتیں اسی طرح جمع ہوں تو ان کے اس فعل بد کو چپٹی کہا جاتا ہے۔ اصحاب رس پر عذاب کی وجہ یہی تھی ان کی عورتیں آپس میں یہی فعل کرتی تھیں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا چپٹی (مساحقت) کی سزا زانی کی سزا کے برابر ہے۔ آپ نے فرمایا ایسی عورتوں کو جہنم میں آگ کا لباس پہنایا جائے گا۔ راوی نے مساحقت کی حرمت پر دلیل مانگی، تو معصومؑ نے اصحابِ رس کے متعلق نازل ہونے والی آیت پڑھی اور فرمایا اصحاب رس پر عذاب اسی فعل بد کی وجہ سے نازل ہوا تھا۔ ج۶ ص ۱۷۰، ج۱۳ ص ۱۱۳

چرخہ کاتنا۔ رزق حلال کا پیش خیمہ ہے۔ ج۱۳ ص ۱۶۱۔ منقول ہے کہ حضرت ابراہیمؑ کو جب سزائے موت ہوئی تو نمرود کی خوشنودی کے لئے عورتیں چرخہ کاتنے کی مزدوری بھی چخہ کے لئے بطور چندہ پیش کرتی تھیں۔ ج۱ ص ۲۲۴

چخہ۔ وہ مقام جس میں آگ جلائی گئی اور حضرت ابراہیمؑ کو اس میں ڈالا گیا ۲۰ × ۲۰ ذراع لمبا چوڑا تھا اور تیس ہاتھ اس کی بلندی تھی۔ ج۱۲ ص ۵۳

چھپکلی۔ جب ابراہیمؑ نار نمرودی میں تھے تو چھپکلی آگ کو تیز کرتی تھی۔ ج۹ ص ۲۳۶

چوہا۔ سورہ نمل کو لکھ کر گھر میں رکھنے سے چوہا اور دیگر نقصان دینے والے حشرات نکل جاتے ہیں۔ ج۶ ص ۲۲۲

○ حالت احرام میں بھی چوہے کو مارنا جرم نہیں ہے۔ ج۵ ص ۱۶۷

○ مشرکین مصر پر ایک دفعہ خدا نے چوہوں کا عذاب نازل کیا تھا۔ ج۶ ص ۸۲

چغلی۔ یہ سخت گناہ ہے چنانچہ بنی اسرائیل نے انبیاء کی چغلی کھا کر ان کو قتل کروایا تھا۔ ج۲ ص ۱۱۱

○ بروز محشر چغلخور بندروں کی شکل میں مسخ ہوں گے۔ ج۱۴ ص ۱۶۴

Presented by www.ziaraat.com

چیونٹی ۔ ابن عباس کہتا ہے ۔ میں علیؑ کے ہمراہ تھا ۔ وادی میں چیونٹیوں کی کثرت دیکھ کر کہا پاک ہے وہ ذات جو ان کی تعداد کو جانتی ہے ۔ علیؑ نے فرمایا کہو پاک ہے جس نے اس مخلوق کو پیدا کیا ورنہ تعداد تو بجائے خود میں ان کے نر و مادہ کو بھی جانتا ہوں ۔ ج ۱۲ ص ۱۲ ۔

حضرت سلیمان سے چیونٹی کی گفتگو ج ۱ ص ۲۲ ۔ چیونٹی کی دعا ج ۱ ص ۲۳۵

(حا) ح

حبِّ علیؑ ۔ حب علیؑ ایمان اور بغض علیؑ نفاق ۔ مقدمہ تفسیر ص ۱۴۰

- علیؑ کے حبدار مساکین ہیں اور ان کی دستگیری کرنے والا جنت کے بلند درجات میں ہوگا ۔ ج ۲ ص ۱۳۴
- حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کا محبان علیؑ کو پیغام کہ تقویٰ اختیار کرو ۔ ج ۲ ص ۱۹۷ ج ۶ ص ۳۸
- اگر لوگ علیؑ کی محبت پر اجماع کر لیتے تو خدا جہنم کو پیدا نہ کرتا ۔ ج ۳ ص ۲۰۸ ج ۶ ص ۲۶۷
- حضرت علیؑ کے محبوں کے چہرے قیامت کے دن نورانی ہونگے ۔ ج ۴ ص ۲۹
- یوم غدیر محبت علیؑ کا اعلان عام ۔ ج ۵ ص ۲۵ ۔ نبی کے چار یار ص ۷۲
- ولایت علیؑ ذیل آیت اِنّما ولیکم اللہ الخ ج ۵ ص ۱۲۹
- نام علیؑ کی تاثیر ج ۶ ص ۱۳۵ ۔ ولائے علیؑ ص ۱۷۴
- حضرت علیؑ کی محبت گناہوں کو کھاتی ہے ۔ ج ۶ ص ۲۴۱ محبان علیؑ کا مقام ج ۵ ص ۱۳۴
- اہلبیت کی محبت گناہوں کا کفارہ بنتی ہے ۔ ج ۱ ص ۱۸۶ مَنْ مَاتَ عَلٰی حُبِّ اٰلِ محمد مَاتَ شہیداً ۔ ج ۱۲ ص ۲۱ ج ۲ ص ۱۹۷ ۔
- حضرت علیؑ نے فرمایا ہماری محبت اور ہمارے دشمنوں کی محبت ایک جگہ جمع نہیں ہوسکتی ۔ ج ۱۱ ص ۱۵۶
- آل محمد کی محبت کا بدلہ جنت کی نعمات ۔ ج ۱۱ ص ۲۶
- علیؑ کی محبت کے ٹکٹ کے بغیر پل صراط سے کوئی نہ گزر سکے گا ۔ ج ۱۲ ص ۲۷
- آل محمد کی محبت میں مرنے والا شہید ہوتا ہے ۔ ج ۱۲ ص ۳۷
- علیؑ کا محب علیؑ کے ساتھ محشور ہوگا ۔ ج ۱۳ ص ۱۶۶ ۔ بروز محشر محبت علیؑ کا سوال ہوگا ۔ ج ۱۳ ص ۱۸۲
- بروز محشر آل محمدؐ کی محبت کا سوال ہوگا ۔ ج ۱۴ ص ۱۸۲ ، ج ۱۲ ص ۳۷

Presented by www.ziaraat.com

برائے حب۔ جو شخص سورۂ رمز کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اس سے ہر ملنے والا محبت کرے گا۔ ج ۲ ص ۱۱

اسی طرح جو شخص سورہ احقاف کو دھو کر پئے محبوب خلائق ہوگا۔ ج ۱۲ ص ۱۸

سورہ تکاثر کو ہر روز اکیس مرتبہ پڑھنا محبوب خلائق بنا دیتا ہے۔ ج ۱۴ ص ۲۵۷

طالب و مطلوب کے اعداد کے برابر پابندی زمان و مکان کے ساتھ باطہارت مقام خلوت میں عروج ماہ میں یہ آیت مجیدہ سات روز مسلسل پڑھے۔ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ يَا مُسَخِّرُ سَخِّرْ لِيْ فلان بن فلان (مطلوب کا نام لے) بِلُطْفِكَ الْخَفِيِّ۔

۲۔ دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سات دفعہ آیت مذکورہ پڑھے اور سلام کے بعد کہے۔ اَللّٰهُمَّ لَيِّنْ قَلْبَ فلاں بن فلاں كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاؤدَ عَلَيْهِ السَّلَام۔

۳۔ جفری عمل۔

عدد طالب + ۲۲۰ ÷ ۲ (اگر کسر نہ ہو تو) - ۴ اور اگر کسر ہو تو منفی ۳

عدد مطلوب + ۲۸۴ ÷ (اگر کسر نہ ہو تو) - ۴ 〃 〃 〃 〃

مثلاً طالب تقی ۵۱۰ + ۲۲۰ = ۷۳۰ ÷ ۲ = ۳۶۵ - ۴ = ۳۶۱

مطلوب نقی ۱۶۰ + ۲۸۴ = ۴۴۴ ÷ ۲ = ۲۲۲ - ۴ = ۲۱۸

ترتیب طبعی سے مربع پُر کرنا ہے اور خانہ ۵ میں ۲ کا اضافہ ہوگا۔

۷۸۶

۳۶۹	۲۲۰	۲۲۴	۳۶۱
۲۲۳	۳۶۲	۳۶۸	۲۲۱
۳۶۳	۲۲۶	۲۱۸	۳۶۷
۲۱۹	۳۶۶	۳۶۴	۲۲۵

یہ تعویذ طالب اپنے پاس رکھے یا میاں بیوی ہیں تو اپنے کمرہ میں لٹکا دیں محبت زیادہ ہوگی۔

لیکن اگر کسر ہو تو خانہ ۵ اضافہ ایک کا ہی ہوگا۔

مثلاً طالب جعفر ۳۵۳ + ۲۲۰ ÷ ۲ = ½۲۸۶ کسر ہے - ۳، ۲۸۳

مطلوب احمد ۵۳ + ۲۸۴ ÷ ۲ = ½۱۶۸ - ۳ = ۱۶۵

۷۸۶

۲۹۰	۱۶۷	۱۷۰	۲۸۳
۱۶۹	۲۸۴	۲۸۹	۱۶۸
۲۸۵	۱۷۲	۱۶۵	۲۸۸
۱۶۶	۲۸۷	۲۸۶	۱۷۱

یہاں پانچویں خانہ میں اضافہ نہیں ہے۔

Presented by www.ziaraat.com

- حب شیخین اگر دل میں رائی کے برابر بھی ہوئی تو بہشت میں داخل نہ ہوگا۔ فرمان صادقؑ۔ ج ۳ ص ۱۸۲

حبشہ کی طرف ہجرت۔ ج ۵ ص ۱۵۵۔ اللہ نے حبشیوں کی طرف ایک حبشی نبی بھیجا انہوں نے اس کو جھٹلایا بادشاہ وقت نے اس پر ایمان لانے والوں کو گرفتار کرکے آگ سے بھری ہوئی اخدود میں ڈال دیا۔ ج ۱۲ ص ۲۰

حج۔ حج کا بیان ج ۳ ص ۱۲ تا ص ۲۸، ج ۴ ص ۱۸، ۱۹۔ حجۃ الوداع۔ ج ۵ ص ۱۳۹

- حج کے بعض احکام ج ۵ ص ۱۶۶ و ص ۱۶۷ و ج ۱۰ ص ۲۶ تا ص ۳۱
- حضرت ابوبکر کو حضرت پیغمبرؐ نے امیر الحج بنا کر بھیجا پس سورۂ برأت نازل ہوا اور حضرت علیؑ کو آپؐ نے اس کے پیچھے روانہ فرمایا اور ابوبکر کو واپس بلا لیا۔ ج ۶ ص ۱۲۔ حج اکبر کا معنی ج ص ۱
- عرب لوگ حج کے مہینے کو ہر سال تبدیل کر دیا کرتے تھے لیکن اسلام نے اس ردّ و بدل کو روک دیا۔ ج ۶ ص ۴۷
- حج کے بارے میں زہری کا امام زین العابدینؑ پر اعتراض اور آپ کا جواب۔ ج ۸ ص ۱۳۱
- حضرت ابراہیمؑ نے کوہ ابوقبیس پر کھڑے ہو کر لوگوں کو حج بیت اللہ کی دعوت دی تھی ان کی آواز مشرق سے مغرب تک پہنچی حتاکہ قیامت تک آنے والی نسلوں نے بھی عالم ارواح میں آپ کی آواز سُنی پس جس رُوح نے لبیک کہی تھی وہی حج پر موفق ہوتا ہے۔ ج ۸ ص ۱۶۰۔ ایک روایت میں ہے کہ آپ نے مقام ابراہیمؑ پر کھڑے ہو کر لوگوں کو دعوت دی تھی۔ ج ۲ ص ۱۷۶ دعوتِ ابراہیمؑ ج ۱۱ ص ۲۲ و ص ۲۳
- عبدالرحمٰن بن کثیر کہتا ہے میں دورانِ حج حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کے ہمراہ تھا آپ نے فرمایا کہ شور و غل تو زیادہ ہے لیکن حاجی لوگ بہت کم ہیں۔ ج ۸ ص ۱۸۹
- روایت میں ہے جس پر حج واجب ہو اور اس کو ٹالتا رہے اور مر جائے تو بروز محشر اندھا محشور ہوگا۔ ج ۹ ص ۴۴ و ص ۲۰۷
- حضرت خضرؑ علیہ السلام ہر سال حج پر تشریف لا جاتے ہیں۔ ج ۹ ص ۱۲۲
- حدود حرم میں جرم کرنے والے کو سزا بھی حدود حرم کے اندر دی جا سکتی ہے۔ ج ۱۰ ص ۲۰
- رسول اللہ کا خواب اور صلح حدیبیہ کے بعد واپسی ج ۱۳ ص ۸۸ تا ص ۹۰
- باپ کا حج بیٹی بھی نیابت میں کر سکتی ہے۔ ج ۱۳ ص ۱۶۱
- جو لوگ حج کی طاقت نہیں رکھتے حضورؐ نے فرمایا نماز جمعہ مساکین کا حج ہے۔ ج ۱۴ ص ۲۲
- دشمن آل محمد کا حج باطل ہوا کرتا ہے۔ ج ۱۴ ص ۷۹۔ حجت کی دو قسمیں ہیں ایک ظاہری دوسری باطنی حجت ظاہری نبی و امام اور حجت باطنی عقل۔ ج ۵ ص ۲۶۵

Presented by www.ziaraat.com

- کعبہ کی تعمیر نو کے وقت حجرِ اسود کو نصب حضرت پیغمبرؐ نے ہی کیا۔ ج ۴ ص ۹
- حجر اسود کو حضرت آدمؑ اپنے ساتھ زمین پر لائے تھے اور بنی آدم کے عہد و پیمان اس کو تفویض کئے گئے ہیں پس بروز محشر اپنی زیارت کرنے والوں کے حق میں گواہی دے گا۔ ج ۴ ص ۱۱۔ سورہ حجرات کے فضائل اس کو دھو کر عورت پی لے تو دودھ زیادہ ہوگا۔ ج ۱۱ ص ۲۶۰

حبل ۔ واعتصموا بحبل اللہ کی تفسیر ج ۴ ص ۲۴

حبل الورید۔ ج ۱۴ ص ۱۱۵

حبیب نجار ۔ مومن آل یٰسین ج ۵ ص ۸۶۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طرف سے جو دو مبلغ انطاکیہ میں پہنچے تو وہ سب سے پہلے حبیب نجار کو ملے۔ ج ۱۲ ص ۱۲۔ حبیب نجار کا بادشاہِ انطاکیہ کو مشورہ ص ۲۰ حبیب نجار کا اپنی قوم کو مشورہ ص ۱۸۔ مومن آل یٰسین کے متعلق معصوم نے فرمایا وہ ہمارا خالص شیعہ ہے ص ۴۸

- حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا صدیقین تین ہیں (۱) مومن آل فرعون (۲) مومن آل یٰسین حبیب نجار (۳) علیؑ ابن ابیطالب ج ۱۲ ص ۱۴۹ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا سابقون چار آدمی ہیں (۱) ہابیل ابن آدم (۲) مومن آل فرعون (۳) حبیب نجار مومن آل یٰسین (۴) علیؑ بن ابیطالب ج ۱۲ ص ۱۹۶ و ص ۱۹۷ و ص ۲۰۲۔ ایک حدیث میں ہے صدیق تین (۱) حبیب نجار مومن آل یٰسین (۲) حزقیل مومن آل فرعون (۳) حضرت علی بن ابی طالب ج ۱۳ ص ۲۲

حاطب بن ابی بلتعہ کا افشاءِ راز ۔ یہ شخص مکہ سے مسلمان ہو کر ہجرت کرکے مدینہ آیا ہوا تھا۔ پس اس نے حضرت پیغمبرؐ کا راز مکہ والوں پر فاش کر دیا۔ لیکن بعد میں حضرت پیغمبرؐ نے اس کو معافی دیدی۔ ج ۱۳ ص ۲۶۴

حبط عمل ۔ مقدمہ تفسیر ص ۲۳ و ص ۲۴۴ و ص ۲۴۵۔ دشمن علیؑ کے اعمال حبط و رائیگاں ہوں گے۔ ج ۵ ص ۲۳

- اگر خاتمہ ایمان پر نہ ہو تو سابق اعمال حبط و ضائع ہو جاتے ہیں۔ ج ۵ ص ۱۲۵ اور حبط عمل کا معنی یہ ہے کہ اس شخص کا عمل قابل جزا نہیں رہتا۔ ص ۱۹۷ ج ۱۱ ص ۱۳۳
- سورہ الحدید کے فضائل۔ ج ۱۲ ص ۲۱۰۔ اَنزَلنَا الحدید کی تفسیر ص ۲۲۶۔ ذوالفقار حیدری ص ۲۲۷

حدیبیہ ۔ صلح حدیبیہ کے بعد جب مسلمانوں نے فتح مکہ کر لیا تو ان کے دلوں میں حدیبیہ سے واپس جانے کے انتقام کا جذبہ تھا تو حضورؐ نے مسلمانوں کو انتقامی کارروائیوں سے روک دیا۔ ج ۵ ص ۱۶

- حدیبیہ کے صلح نامہ پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور محمد رسول اللہ کے الفاظ حضرت علیؑ نے لکھے تو کفار نے کٹوا دیئے۔ ج ۵ ص ۱۳۵۔ صلح حدیبیہ اور فتح۔ ج ۱۳ ص ۵۵ و ص ۵۸
- صلح حدیبیہ کے وجوہ اور مصالح۔ ج ۱۳ ص ۵۸ تا ص ۹۱۔ حسان بن ثابت کا قصیدہ۔ ج ۵ ص ۳۰ حزقیل پیغمبر ج ۳ ص ۱۰۱ حواس خمسہ ج ۲ ص ۱۰۔ مومن آل فرعون کا نام حزقیل تھا۔ ج ۱۳ ص ۲۲

Presented by www.ziaraat.com

حسن - مردوں کا حسن عقل میں ہے اور عورتوں کی عقل حسن میں ہے۔ ج ص ۶۲

- امام حسن علیہ السلام نے ایک دفعہ فرمایا اگر میں دعا کروں تو اللہ عراق کو شام اور شام کو عراق بنا دے مرد کو عورت اور عورت کو مرد کر دے ایک منافق ناصبی نے کہا اگر یہ طاقت ہوتی تو معاویہ سے صلح کیوں کرتے؟ آپ نے اس سے مخاطب ہو کر فرمایا۔ اے عورت! یہ مردوں کا مجمع ہے تو چلی جا اور اب تیری سابقہ عورت مر چکی ہے۔ اب تیرے بطن سے ایک خنثیٰ پیدا ہوگا چنانچہ اس شخص نے اپنے آپ کو عورت پایا اور گھر پہنچا تو اس کی بیوی مرد تھی پس مجامعت کے بعد اس کے پیٹ سے خنثیٰ پیدا ہوا پھر وہ دونو حاضر خدمت امام ہوئے اور معافی کے خواستگار ہوئے تو اللہ نے توبہ قبول کر لی اور اپنی اصلی حالت پر پلٹ گئے کیونکہ امام نے ان کو معافی دے دی۔ مقدمہ تفسیر ص ۳۳ و ص ۳۴
- حضرت پیغمبرؐ نے امام حسن و امام حسین علیہما السلام کے قاتلوں کو یہودی اور لعنتی کہا۔ ج ۲ ص ۱۲۶
- امام حسنؑ کا حسن خلق۔ ج ۴ ص ۵۱
- حضرت علیؑ سے کسی نے حالت احرام میں شتر مرغ کے انڈے توڑنے کا کفارہ پوچھا تو آپ نے فرمایا میرے فرزند حسن سے پوچھ لو۔ امام حسن نے سائل سے فرمایا کہ نر اونٹ کو مادہ پر بٹھاؤ (انڈوں کی مقدار کے برابر) پس جس قدر بچے پیدا ہوں ان کی قربانی دو حضرت علیؑ نے فرمایا اے فرزند بعض اوقات ناقہ حاملہ نہیں ہوتی۔ تو امام حسنؑ نے عرض۔ ابا جان! بعض اوقات انڈے بھی تو خراب نکلتے ہیں۔ ج ۵ ص ۱۶۸
- امام حسنؑ و امام حسین علیہما السلام کا صلبی اولاد رسول ہونے کا ثبوت۔ ج ۵ ص ۲۳۲ و ص ۲۳۳۔ ج ۹ ص ۱۵۰
- ایک دفعہ معاویہ نے امام حسنؑ سے سوال کیا کہ میری اور آپ کی ڈاڑھی کا ذکر قرآن میں کہاں ہے؟ تو آپ نے آیت پڑھی۔ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهُ الخ ج ص ۴۲
- وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْآنِ الخ امام حسنؑ نے یہ آیت پڑھ کر مروان سے فرمایا تو اور تیری اولاد شجرہ ملعونہ ہے۔ ج ۹ ص ۳۹ امام حسن و امام حسینؑ کا رسولؐ کے کندھوں پر سوار ہونا۔ ج ۹ ص ۶۴
- امام حسنؑ نے حضرت خضرؑ کو مسائل سمجھائے۔ ج ۹ ص ۱۲۱ امام حسنؑ کی دربار شام میں معاویہ کے درباریوں سے گفتگو ج ۹ ص ۱۵۱
- امام حسن و امام حسینؑ بچپنے سے ہی کامل العقل تھے۔ ج ۹ ص ۱۴۱ دونو جوانان جنت کے سردار ہیں۔ ج ص ۲۲۱
- حضرت پیغمبرؐ نے حسنین شریفین کو اپنی اولاد کہا۔ ج ۱۱ ص ۲۰۱
- شاہ روم نے امام حسنؑ سے سوال کیا کہ وہ سات چیزیں کونسی ہیں جو ماں کے شکم سے پیدا نہیں ہوئیں آپ نے جواب میں فرمایا (۱) آدم (۲) حوا (۳) اسمٰعیل کے فدیہ والا دنبہ (۴) سانپ جنتی (۵) کوا (۶) ناقہ صالحؑ (۷) ابلیس (نوٹ:- سانپ سے مراد وہ ہے جو حضرت آدمؑ کے ساتھ آیا تھا اور کوا وہ جس نے حضرت ہابیل کا دفن

Presented by www.ziaraat.com

کرنا قابیل کو سکھایا تھا۔ ج ۱۱ ص ۴۰۵۔ شاہ روم کے مفصل سوالات و جوابات اسی جلد ۱۲ کے ص ۲۰۴ و ص ۲۰۵ پر دیکھیں۔

- حضرت امیر علیہ السلام کی شہادت کے بعد امام حسن کا خطبہ۔ ج ۱۲ ص ۲۵۸
- حاملین عرش کی تاویل حاملین علم لی گئی ہے چار اولین میں سے نوحؑ ابراہیمؑ موسیٰؑ اور عیسیٰ علیہم السلام اور چار آخرین میں سے، حضرت محمدؐ حضرت علیؑ، حضرت حسنؑ اور حضرت حسینؑ ج ۱۴ ص ۹۵
- مختلف حاجات پیش کرنے والوں کو امام حسن علیہ السلام نے استغفار کا ورد تعلیم فرمایا۔ ج ۱۴ ص ۱۰۰
- حسنینؑ شریفین کی بیماری اور منت اور نزول ھل اتیٰ۔ ج ۱۳ ص ۱۴۷
- حضرت امام حسین علیہ السلام نے آخری رخصت کے وقت اپنے بیمار فرزند کو سب سے پہلے نماز کی وصیت فرمائی۔ ج ۲ ص ۱۰۲
- حضرت پیغمبرؐ نے پیشین گوئی فرمائی تھی کہ میری امت کے بعض لوگ میری ذریت و نسل کے پاکیزہ افراد کو قتل کریں گے۔ پس حضرت حسینؑ کی اولاد سے ایک مہدی کو خدا بھیجے گا جو اُن سے انتقام لے گا پس حسینؑ اور اس کے دوستوں کے قاتلوں پر لعنت ہے اللہ کی رحمت حسینؑ کے عزاداروں پر اور اُن پر جو ان کے قاتلوں پر لعنت بھیجیں اور جو شخص حسینؑ کے قتل پر راضی ہوگا اس کا شمار بھی قاتلان حسینؑ سے ہوگا۔ ج ۲ ص ۱۳۸ و ص ۱۳۹، مصائب امام حسینؑ ج ۲ ص ۱۹۹
- قائم آل محمدؐ تشریف لائیں گے اور قاتلان امام حسینؑ کی اولاد سے قصاص لیں گے۔ راوی نے امام رضا علیہ السلام سے دریافت کیا کہ قاتل تو یہ لوگ نہ ہوں گے۔ بلکہ قتل تو کیا تھا ان لوگوں نے جو میدان کربلا میں حاضر تھے اور اللہ فرماتا ہے۔ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ اُخْرٰی یعنی کوئی کسی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا؛ آپ نے جواب دیا جو شخص کسی کے فعل پر راضی ہو وہ اسی جرم کا مرتکب سمجھا جاتا ہے چونکہ یہ لوگ اپنے قاتلین آباد کے فعل پر راضی ہوں گے لہذا اُن سے بھی قتل کا قصاص لیا جائے گا۔ ج ۲ ص ۱۰۱ و ج ۴ ص ۹۱، ج ۱ ص ۳۶، ج ۱۲ ص ۱۵۹۔
- امام حسینؑ کا مدفن کربلا ہے زمین کربلا کا ذکر اور خصوصیات۔ ج ۴ ص ۱۱ تا ص ۱۴
- امام حسینؑ نے مکہ سے احرام حج کو اعمال عمرہ بجالا کر ختم کر دیا اور روانہ ہو گئے۔ ص ۱۸
- الحسن والحسین سیدا شباب اہل الجنۃ۔ ص ۸۳ ج ۱ ص ۲۲۱
- وہ حسین ہے جس کا ایک سجدہ جو انتہائی کرب و بے چینی کے عالم میں خشوع و خضوع کا ایسا مرقع تھا کہ انبیاء و ملائکہ بھی داد دیئے بغیر نہ رہ سکے جس کی جبین نیاز نے تپتی ہوئی ریتی پر کفر و استبداد کے

Presented by www.ziaraat.com

ابھرتے ہوئے ناز توڑ دیئے اور پوری کائنات میں سجدہ و ساجدین اور عبادت و عابدین سے اپنا مقام منوا لیا اور قیامت تک کے لئے بقائے اسلام کی ضمانت دے دی ۔ ج ۵ ص۱۱ امام پاک جب شہید ہوئے تو ان کے جسم پر پشم کا جبہ تھا ۔ ج ۶ ص۲۵

- حضرت شہربانو کا حضرت امام حسین علیہ السلام کے نکاح میں آنا ۔ اس پر سُنی مناظر کا اعتراض اور حضرت ملک العلماء ملک فیض محمد لکھیالوی مرحوم کا منہ توڑ جواب ۔ ج ۵ ص۴
- حضرت امام حسین علیہ السلام کے سبط رسول ہونے کی وجہ تسمیہ حسین منی وانا من الحسین ۔ ج ۵ ص۵
- ایک شخص نے امام حسین علیہ السلام سے رقم کا سوال کیا تو آپ نے فرمایا میں تم سے تین سوال پوچھتا اگر سارے جوابات دیئے تو جو کچھ مانگا سب دوں گا ورنہ جس قدر جواب دو گے اتنا ہی دوں گا کیونکہ میرے نانا نے فرمایا ہے المعروف بقدر المعرفہ یعنی کسی کے ساتھ بھلائی اتنی کرو جتنی وہ معرفت رکھتا ہو۔
- آپ نے پوچھا تمام اعمال سے افضل کون سا عمل ہے ؟ اس نے جواب دیا معرفت خدا ۔
- پھر پوچھا ۔ مصیبت کے وقت سہارا کیا چیز بنتی ہے ؟ اس نے جواب دیا ۔ توکل بر خدا ۔
- پھر پوچھا ۔ انسان کی زینت کیا ہے ؟ اس نے جواب دیا ۔ علم با عمل ۔
- آپ نے پوچھا ۔ اگر علم نہ ہو تو زینت کیا ہے ؟ اس نے کہا مال ساتھ سخاوت کے ۔
- آپ نے فرمایا ۔ اگر مال نہ ہو تو زینت کیا ہے ؟ اُس نے جواب دیا ۔ فقر صبر کے ساتھ ۔
- آپ نے فرمایا ۔ صبر نہ ہو تو پھر اس نے جواب دیا ۔ بجلی آسمان سے گرے اور اس کو جلا دے ۔
- آپ نے سوال کے بدلہ میں اس کو ایک ہزار دینار عطا فرمایا اور ایک انگوٹھی بطور انعام دی جس کا نگینہ دو سو کی قیمت کا تھا فرمایا اس کو اپنے بال بچوں کے اخراجات پر صرف کرنا ۔ ج ۵ ص۱۴۳ و ص۱۴۴ ج ۱۱ ص۵
- کیا امام حسین کے غم میں رونا بے صبری ہے ؟ اس کا مدلل جواب ج ۷ ص۱
- غم حسین میں رونے کے دلائل اور رونے کے نتائج ۔ ج ۷ ص۲
- امام حسین علیہ السلام کا حسن خلق ۔ ایک دفعہ گروہ مساکین کے پاس سے گزرے وہ کھانا کھا رہے تھے انہوں نے آپ کو مدعو کر لیا تو آپ وہیں ان کے پاس زمین ہی پر بکھرے ہوئے روٹی کے ٹکڑے ان کے ہمراہ کھانے لگ گئے ۔ ج ۷ ص۲۰۴
- ایک دفعہ آپ کے غلام نے نجس جگہ پر پڑے ہوئے روٹی کے ٹکڑے کو اٹھا کر دھو کر کھا لیا تو آپ نے

Presented by www.ziaraat.com

خوش ہو کر اسے آزاد کر دیا اور فرمایا جو شخص اللہ کی نعمت کی قدر کرے وہ آتشِ جہنم سے آزاد ہو جاتا ہے
تو پھر میں اس کی قدر کیوں نہ کروں۔ ج ۹ ص ۲۴۹ ۔ ج ۱۱ ص ۹۷ و ج ۶ ص ۱۴۳

- دوشِ رسولؐ پر اور حالتِ نماز میں پشت پر سوار ہونا۔ ج ۹ ص ۲۴
- حضرت زکریاؑ کو پنجتن پاک کے نام تعلیم کئے گئے تو عرض کی اے پروردگار! جب پانچواں نام لیتا ہوں تو میرے اوپر گریہ طاری ہو جاتا ہے اس کی کیا وجہ ہے؟ پس کھٰیٰعص کے ذریعے ان کو اطلاع دی گئی۔ کاف سے مراد کربلا ھا سے مراد ہلاکت یا سے مراد یزید عین سے مراد عطش اور صاد سے مراد صبر ہے۔
- حضرت زکریاؑ تین دن مسلسل مسجد میں صفِ ماتم بچھا کر روتے رہے۔ ج ۹ ص ۱۳۶
- امام حسین علیہ السلام اور حضرت یحییٰ میں مشابہت۔ ج ۹ ص ۱۳۸
- حضرت اسمٰعیلؑ نے دعا مانگی تھی کہ اے اللہ مجھے حسینؑ کی طرح صبر محبوب ہے۔ ج ۹ ص ۱۵۷
- انبیاء سابقین کے مجموعی مصائب سے بھی بڑھ کر مصائب و آلام میں گھر جانے کے بعد امام حسینؑ نے جو جلوۂ جمالِ پروردگار کے دیدار کا کربلا کی تپتی ہوئی ریتی پر تمازتِ آفتاب کی پوری تیزی کے دوران تیروں تلواروں پتھروں اور نیزوں کی موسلا دھار بارش میں لطف اٹھایا اس کی نظیر ناممکن ہے۔ ج ۱۱ ص ۸۸ و ص ۸۹
- امام حسین علیہ السلام کی زیارت زیادتی رزق اور درازیٔ عمر کی موجب ہوتی ہے۔ ج ۱۱ ص ۲۶
- کیا حضرت امام حسین علیہ السلام حضرت اسمٰعیل کے فدیہ تھے؟ تشریح ج ۱۲ ص ۶۶ و ص ۶۷
- حضرت امام حسین علیہ السلام کی شہادت ایک طرف اسلام کی بقاء کی ضمانت ہے اور ساتھ ساتھ اس کا ذکر ایک زندہ معجزہ ہے۔ ج ۱۲ ص ۲۱
- حضرت ابراہیمؑ کی دعا سے سلسلۂ امامت اسمٰعیلؑ کی نسل میں پھر مخصوص طور پر امام حسین علیہ السلام کی اولاد میں تا قیامت قائم رہے گا۔ ج ۱۲ ص ۲۲۹ ۔ حسینؑ کے مصائب کا سننا علمائے اسلام نے ناجائز قرار دیا تھا تاکہ صحابہ پر بدگمانی نہ ہو۔ مقدمہ تفسیر ص ۱۰۳
- شبِ معراج حضرت پیغمبرؐ کو عترت پر آنے والے مصائب کی اطلاع دی گئی تھی۔ ج ۱۲ ص ۲۳۶
- امام حسین علیہ السلام کی زیارت بخشش گناہان کی موجب ہے۔ ج ۱۲ ص ۲۶
- حضرت امام حسین علیہ السلام کی شہادت پر آسمان نے گریہ کیا چنانچہ بوقت طلوعِ آفتاب و غروبِ آفتاب سرخی کا نمودار ہونا شہادت امام حسینؑ کے بعد سے ہے اور یہی اس کا گریہ ہے۔ ج ۱۱ ص ۲۶۳ ج ۲ ص ۲۰۳ ج ۹ ص ۱۳۹
- حضرت جبرئیل نے خبر دی کہ جناب فاطمہؑ کے بطن اطہر سے جو بچہ پیدا ہو گا اس کو تیری امت بے جرم و خطا

قتل کردے گی۔ پس ایّام حمل میں بھی اور بعد از پیدائش بھی خاتون جنت غمگین رہیں۔ ج۱۳ ص۲۳

- امام حسینؑ پیغمبرؐ کی زبان چوس کر پلے۔ ج۱۳ ص۲۴ امام حسینؑ کے غم میں رونے کا ثواب۔ ج۱۲ ص۲۶۴
- امام حسین علیہ السلام کو چار انعامات خصوصی طور پر عطا ہوئے۔ (۱) اولاد میں امامت (۲) خاک میں شفا (۳) ان کی قبر کے پاس دعا کا منظور ہونا۔ (۴) زیارت پر جانے والے کا زمانۂ زیارت اس کی زندگی میں اضافہ ہوتا ہے۔ اور خود رسولؐ اللہ کے درجہ میں ہوں گے۔ ج۱۱ ص۱۳۸ و ص۱۳۹۔ تارکِ زیارت کی عمر و رزق میں کمی ہوتی ہے ج۱۱ ص۲۶
- حسن و حسین علیہما السلام کے نام اللہ کے نام محسن سے مشتق ہیں۔ ج۱۳ ص۱۴۷
- حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا ہر نبی کی اولاد اپنی صلب سے ہے اور میری اولاد علی کی صلب سے ہے۔ ج۱۴ ص۲۴

حشر۔ فرعون نے موسیٰؑ سے سوال کیا تھا کہ حشر و نشر کب ہوگا؟ ج۹ ص۱۸۶

- اللہ کے لئے کسی کے مرنے کے بعد اس کا دوبارہ زندہ کرنا مشکل نہیں ہے۔ ج۱ ص۲۲۶ ج۱۲ ص۲۶
- ہر شئی کی فنا کے بعد دوبارہ حشر نشر کی تفصیل۔ ج۱۱ ص۱۳۶ ج۱۳ ص۱۶۷۔ حضرموت کی وجہ تسمیہ ج۱ ص۳۸
- کسی مشکل کام کے پیش آنے پر چالیس روز تک سورہ حشر کی تلاوت سے مشکل حل ہو جائے گی۔ ج۱۳ ص۲۴۶

حرام زادہ علیؑ کا دشمن ہوتا ہے امام حسنؑ کی ولید بن عقبہ کو تنبیہ ج۱۱ ص۱۵۱ حرامزادہ دشمن علی۔ ج۱۲ ص۲۱۱

- حرامزادہ اپنے عقائد و کردار کی بدولت جوابدہ ہوگا ورنہ ماں باپ کی غلطی کا یہ جوابدہ نہیں ہے۔ ج۱۱ ص۲۶۲
- منقول ہے کہ فرعون کے مشیر حلال زادے تھے انہوں نے فرعون کو موسیٰؑ کے قتل کا مشورہ نہیں دیا تھا لیکن نمرود کے مشیر حرامزادے تھے جنہوں نے حضرت ابراہیمؑ کے لئے سزائے موت تجویز کی تھی ج۱۲ ص۱۴۹
- حرام کھانے والے بروز محشر سور کی شکل میں محشور ہوں گے۔ ج۱۴ ص۱۲۴ حرامزادے پیدا کرنے والی عورت کا عذاب ج ص۲۶۴

حٰم سجدہ کو برتن میں لکھ کر دھو کر آٹا خمیر کرے اور اس آٹے کا سفوف بنا کر رکھے ایک چٹکی درد دل کو ختم کر دیتی ہے اور اگر بارش کے پانی سے دھو کر آنکھ میں ڈالا جائے تو آشوب چشم کے لئے مفید ہے۔ ج۱۴ ص۱۲۵

(اقول) سات دفعہ حم لکھ کر سر پہ باندھے تو درد سر ختم ہوگا۔ حم حم حم حم حم حم حم۔

حقوق۔ مومن وہ ہے جو مومنین کے حقوق کا خیال رکھے۔ ج۲ ص۱۳۲ تا ص۱۳۶ ج۵ ص۶۲

- عثمان بن مظعون کو حضورؐ نے حقوق کی ادائیگی کی تاکید فرمائی۔ ج۵ ص۱۲۱
- شیطان حقوق کی ادائیگی سے مومنوں کو روکتا ہے۔ ج۶ ص۱۵
- حقوق والدین کی پرواہ نہ کرنے والے کا انجام ج۶ ص۱۷۹ اولاد پر والدین کا خرچ واجب ہوتا ہے اگر ان کو ضرورت ہو ج۳ ص۲۳
- حقوق تین قسم کے ہیں (۱) حقوق اللہ (۲) حقوق النفس (۳) حقوق الناس۔ مومن کو چاہیے کہ ان ہر سہ حقوق

Presented by www.ziaraat.com

کی ادائیگی میں کوتاہی نہ کرے مفصل بیان ۔ ج ص۲۳۶ تا ص۲۴۰ ملاحظہ فرمائیے نیز ج۱ ص۸۵

- حقوق والدین ج۹ ص۲ و ج۲ ص۱۳۱ تا ص۱۳۳ ۔ ایک مرتبہ مہدی خلیفہ عباسی نے لوگوں کے حقوق دلوائے تو امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے فرمایا ہمیں بھی اپنے حقوق واپس ملنے چاہئیں خلیفہ نے پوچھا وہ کیا ہیں؟ تو آپ نے فرمایا وہ فدک اور اس کے گرد و نواح کا علاقہ ہے ۔ ج۱ ص۲۲ ۔ ابوبکر نے ایک دفعہ حق خاتون واپس کیا اور تحریر بھی کر دی لیکن عمر نے وہ لے کر پھاڑ ڈالی وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰی حَقَّهٗ پ۱۵ آیت ۲۶ کی تفسیر میں ہے کہ اس حق سے مراد فدک اور اس کا علاقہ ہے ۔ ص۲۳ و ص۲۴
- امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا سواری کے بھی چھ حقوق ہیں (۱) اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہ ڈالے (۲) اس کی پیٹھ پر بیٹھ کر اس کو روکے نہ رکھے (۳) اترتے ہی اس کو چارہ یا دانہ پیش کرے (۴) اس کے منہ پر نہ مارے (۵) اس کے منہ پر داغ نہ لگائے (۶) جب پانی کے پاس سے گزرے تو اس کو پانی پینے کی مہلت دے ۔ ج۹ ص۳۴
- حقوق کی ادائیگی کرنے والے بروز محشر گھبراہٹ سے محفوظ ہوں گے ج۹ ص۲۵۶
- قیامت کے روز پہلی منزل پر حقوق الناس کا سوال ہوگا اور ہر مظلوم کو حکم ہوگا کہ اپنے غاصب سے اپنے حقوق وصول کرو ج۱۲ ص۱۳۵ حقوق نہ ادا کرنے والے بدبودار محشور ہوں گے ۔ ج۱۲ ص۱۲۴
- عورت اور مرد کے حقوق ۔ ج۳ ص۶۱
- کاشتکار پر کھیتی کے حقوق ۔ ج۵ ص۲۶۲
- بڑے بیٹے پر واجب ہے کہ والدین کے واجبات ادا کرے چنانچہ ان کی قضا نمازوں کا پڑھنا اس پر واجب ہے ۔ ج۹ ص۷۹
- والدین کے ساتھ نیکی کرنے کے ساتھ ساتھ والدہ کے لئے خصوصی تاکید فرمائی ۔ ج۱۳ ص۲۵

حکمت ۔ حکمت کی تفسیر اطاعت خدا معرفت امام اور گناہوں سے اجتناب کی گئی ہے اسی طرح علم قرآن، علم دین اور معرفت و خوف خدا بھی حکمت سے مراد لئے گئے ہیں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے حکمت کا معنی معرفت اور دین میں فقہ حاصل کرنا بتایا ۔ آپ نے فرمایا حکمت معرفت کا نور تقویٰ کی میراث اور سچائی کا پھل ہے اگر میں کہوں کہ کوئی نعمت، نعمتِ حکمت سے زیادہ قیمتی و بلند تر نہیں تو بجا ہوگا ۔ ج۳ ص۱۶۱

حکومتِ جور کی طرف مقدمہ لے جانا حرام ہے ۔ ج۱ ص۱۴۰ ۔ حکومت جور سے محبت حرام ہے ۔ ج۵ ص۱۵۲

- حکومت جور کی مذمت ج۶ ص۲۳ حکومت جور کی تشریح ۔ ج۸ ص۵۵ ۔ سورہ رعد کو رات کو لکھ کر حاکم جور کے دروازہ پر لٹکایا جائے تو اس کی حکومت ختم ہو جائے گی ۔ ج۸ ص۱۰۱

Presented by www.ziaraat.com

حلالہ کا صحیح طریقہ جو قرآن مجید میں بیان کیا گیا ہے۔ ج۳ صـ۴۲

حلال وحرام ۔ حلال جانور صـ۱۴ حرام جانور کون سے ہیں۔ ج۵ صـ۱۷ حلیت وحرمت کا معیار صـ۱۹ تا صـ۲۴ وصـ۴۲ تا صـ۵

- اضطراری حالت میں حرام اس قدر کھایا جا سکتا ہے کہ جان بچ جائے ۔ ج۵ صـ۲۵
- عربوں کے نزدیک حلال وحرام کا معیار اور حکم خداوندی ۔ ج۵ صـ۲۵۷ وصـ۲۶۳ ج۶ صـ۱۷ ج۱ صـ۴۶

حیوانات ۔ جو شخص حیوانات کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا بروز محشر وہی حیوان اس پر مسلط ہو کر اس کو ماریں گے بعض اس کو دانتوں سے کاٹیں گے اور بعض پاؤں تلے روندیں گے ۔ ج۴ صـ۹

- اللہ نے حیوانات کی تخلیق انسانوں کی منافع کے لئے فرمائی ہے کہ سردیوں اور گرمیوں کے لباس ان کی اُون وچمڑوں سے بنائے جا سکتے ہیں ۔ کھانے کے کام آتے ہیں سواری اور باربرداری کا فائدہ لیا جا سکتا ہے یہ حیوانات گھر کی زینت ہیں ۔ ج۶ صـ۱۹۸ وہ مادہ حیوانات جن سے دودھ حاصل ہوتا ہے اگر سوچا جائے تو اللہ کا کس قدر احسان ہے کہ خون اور گوبر کے درمیان سے خالص دودھ تیار کر کے انسان کو دیتا ہے ۔ ج۶ صـ۲۲۴
- حیوانوں کے چمڑوں اور اُون سے ہلکے پھلکے گھر بنائے جا سکتے ہیں ۔ ج۶ صـ۲۳۱
- حیوانات کی تفصیلات ج۱۱ صـ۱۴۹ ۔ دریائی جانوروں نے ایک دفعہ حضرت سلیمان سے ایک دن کی خوراک کا مطالبہ کیا تو آپ نے منظور فرمایا آپ نے ایک ماہ تک دریا کے کنارے غلہ جمع کرایا جو پہاڑ بن گیا پس ایک دریائی جانور (مچھلی) نے سر باہر نکالا اور سب غلہ کو ایک لقمہ میں کھا لیا اور حضرت سلیمان سے مزید خوراک کا مطالبہ کیا حضرت سلیمان نے اس سے پوچھا کہ سمندر میں تیری مثل کوئی اور جانور بھی ہے تو اُس نے کہا ہزار ہا ۔ ج۱۱ صـ۱۴۹

حاملہ ۔ عورت کو اللہ کی راہ میں مرابطہ کا ثواب ملتا ہے ۔ ج۴ صـ۱۱۸

- ہر مؤنث کے شکم میں جو کچھ ہے اس کو صرف اللہ ہی جانتا ہے ۔ ج۶ صـ۱۱۲
- حمل کا اسقاط بھی قتل نفس شمار ہوتا ہے ج۹ صـ۲۷ حضرت مریمؑ کا حمل ج۹ صـ۱۴۳
- نمرود کے حکم سے بچنے کے لئے حضرت ابراہیمؑ کی والدہ کے حمل کو اللہ نے مخفی رکھا حتیٰ کہ دایہ عورتوں کی باوجود گہری تفتیش کے بھی پتہ نہ چل سکا ۔ ج۹ صـ۱۵۳ ۔ حمل گرانے کا خون بہا ۔ ج۱۱ صـ۵۹
- حضرت موسیٰؑ کی والدہ کا حمل مخفی کر دیا گیا ۔
- حضرت فاطمہؑ حضرت امام حسینؑ سے حاملہ ہوئیں تو غمگین تھیں اور جب حسینؑ پیدا ہوئے تو غمگین تھیں ۔ ج۱۲ صـ۲۳

Presented by www.ziaraat.com

بچے کے حمل و فصال کی کل مدت قرآن مجید نے تیس ماہ بتلائی ہے تو چونکہ دوسرے مقام پر دودھ کی مدت حولین کاملین بتائی گئی ہے لہٰذا ثابت ہوا مدت حمل چھ ماہ ہو سکتی ہے۔

حاملین عرش۔ ج۲ ص۱۴۳ ج۱۴ ص۹۵

- حضرت حمزہؓ کی جنگ احد میں شہادت اور لاش کا مثلہ ج۴ ص۳۹۔ حضرت حمزہ کے قاتل نے مسیلمہ کذاب کو قتل کیا تھا۔ ج۴ ص۱۲۲
- جعفر طیار اور حمزہ بروز محشر انبیاء کی گواہی دیں گے۔ ج۱۴ ص۸۰

حضرت حنظلہ (غسیل ملائکہ) جس کی اسی رات شادی ہوئی تھی اور شب عروسی کی صبح کو جنگ احد تھا پس شامل ہوا اور شہید ہوگیا حضورؐ نے فرمایا کہ اس کو ملائکہ خود غسل دے رہے ہیں اسی لئے اس کا لقب (غسیل ملائکہ) ہوگیا۔ ج۴ ص۴۰۔ حضرت عیسیٰؑ کے بعد علاقہ یمن میں نبی مبعوث ہوا جس کا نام حنظلہ تھا ج ص۲۱۸ د ج۱ ص۳۸ امت نے ان کو قتل کردیا۔ ج۱ ص۱۷۸

حُور۔ زمین پر اترنے والے فرشتے جب واپس جاتے ہیں تو حوران جنت ان سے خاک شفا بطور تبرک مانگتی ہیں۔ ج۴ ص۱۴۱

- اولاد آدم کا سلسلہ نسل چلانے کے لئے اللہ نے شیث کے لئے حور بھیجی جس کا نام نزلہ تھا اور یافث کے لئے حور بھیجی جس کا نام منزلہ تھا پس شیث کا لڑکا اور یافث کی لڑکی اور پھر ان کے باہمی نکاح سے اولاد آدم بڑھی۔ ج۴ ص۱۰۶
- جنتی لوگ ہر آلائش سے پاک و صاف ہوکر جنت میں پہنچیں گے تو حوریں ان کا استقبال کریں گی ج ص۱۴۶ جب مومن کی طرف حور دیکھے گی تو اس کے نور سے محلات جنت روشن ہوجائیں گے۔ ج۱ ص۱۵۱
- حوران جنت پیار و محبت سے پیش آئیں گی۔ ج۱ ص۲۶۶
- حور جمع ہے حوراء کی جس کا معنی ہے کشادہ چشم۔ ج۱۳ ص۱۳۷
- قاصرات الطرف کی تشریح ص۱۸۷ حوران جنت کی تعریف ص۱۹۰ حور عین کشادہ و سیاہ چشم ص۱۹۷
- ایک ایک جنتی کو سینکڑوں بلکہ ہزاروں کی تعداد میں حوریں ملیں گی ص۲۰۱
- سورہ نوح کے فضائل میں ہے کہ اس سورہ کی تلاوت کرنے والے کو سینکڑوں حوریں ملیں گی۔ ج۱۴ ص۱۰۶

حوّا۔ حضرت حوّا کی پیدائش ج۲ ص۱۰۵ ج۱ ص۱۴۶۔ ابلیس کا حوّا پر وسوسہ ڈالنا۔ ج۲ ص۹۲۔ آدم و حوّا کا گریہ ج۵ ص۹۵

حواریین کی تشریح ج۳ ص۲۴۲۔ حواریین نے حضرت عیسیٰؑ سے مائدہ کے اترنے کا سوال کیا تو حضرت عیسیٰؑ نے دعا مانگی پس سرخ رنگ کے رومال میں ایک مائدہ اترا۔ ج۵ ص۱۸۲

Presented by www.ziaraat.com

○ حیات مسیح ج۳ ص۲۴۲ تا ص۲۴۶

حیض کا بیان - حیض و نفاس والی عورت پر قرآن مجید کی سور عزائم کا پڑھنا حرام ہے۔ مقدمہ ص۴۳

○ مسائل حیض ج۳ ص۵۳ تا ص۵۵ - یہودیوں کی جن بدعادتوں کی وجہ سے ان پر عذاب آئے ایک وجہ یہ بھی تھی کہ ایام حیض میں عورتوں سے ہمبستری کرتے تھے۔ ج۵ ص۱۵۳

○ حیض کا آنا عورت کے بلوغ کی علامت ہے۔ ج۹ ص۲۹

خا

○ خاک شفا کے خصوصیات ج۳ ص۱۴۱ ۔ مٹی کا کھانا حرام ہے لیکن خاک شفا کو بطور علاج کے ایک نخود کے دانہ کے برابر تک کھایا جا سکتا ہے۔ ج۵ ص۵ نماز میں خاک شفا پر سجدہ کرنا مقبولیت نماز باعث ہے اور اعمال کی رد کا دث کے حجابات خاک شفا پر سجدہ کرنے سے دُور ہو جاتے ہیں۔ ج۹ ص۶

خالد بن سنان عبسی نبی - مروی ہے کہ حضرت عیسیٰؑ اور خاتم الانبیاءؐ کے درمیان چار نبی مبعوث ہوئے ان میں ایک کا نام خالد بن سنان تھا۔ ج۷ ص۸۴ ۔ منقول ہے کہ حضرت پیغمبرؐ سے پہلے عربوں میں دو نبی مبعوث ہوئے ایک خالد بن سنان عبسی اور دوسرے قس بن ساعدہ۔ ج۱۲ ص۸

خالد بن ولید - جنگ احد میں خالد بن ولید کا اسلامی فوج پر حملہ۔ ج۴ ص۵۷ و ص۵۸

○ علیؑ کے قتل کے لئے خالد بن ولید کو تیار کیا گیا۔ ج۱۱ ص۱۱۶

اقول :- خالد بن ولید کو سیف اللہ کا لقب کسی نے نہیں دیا بلکہ اس نے اپنے لئے خود ہی تجویز کیا چنانچہ تفسیر ابن کثیر میں سورہ فتح کی آیت ھُوَ الَّذِیْ کَفَّ اَیْدِیَھُمْ الخ کے ذیل میں ہے کہ خالد نے خود کہا میں اللہ اور اس کے رسول کی تلوار ہوں پس اس کو سیف اللہ کہا گیا۔ جلد ۴ ص۱۹۲

خاموشی عبادت ہے جب تک مومن خاموش رہے اس کے نامہ اعمال میں نیکیاں لکھی جاتی ہیں (فرمان صادقؑ) ج ص۱۷ ابوذر کا قول ہے کہ زبان نیکی و بدی کی کنجی ہے پس سونے اور چاندی کی طرح اس پر مہر لگاؤ ص۱۷

خبر واحد کی حجیت ج۲ ص۵۸ و ج۳ ص۱۳۸ و ج۹ ص۲۹ و ج۱۳ ص۹۷

خبیث چیزوں کو اللہ نے حرام کیا اور طیبات کو حلال کیا۔ ج۵ ص۴۹

○ بعض خباثث کا ذکر ص۲۶۴ - قوم لوط کی خبیث عادتیں: ج۹ ص۲۳۸

Presented by www.ziaraat.com

○ اَلْخَبِيْثَات کی تشریح ۔ ج۱ ص۱۲۷

ختمِ قرآن کی حد ۔ مقدمہ تفسیر ص۴۷ ماہ رمضان میں تیسرے دن ختم قرآن کرے تو خوب ہے ۔ ج۲ ص۲۳۳

○ حضرت علیؑ ایک رکاب میں پاؤں رکھتے تو دوسری رکاب تک قرآن ختم کر لیتے تھے ۔ مقدمہ تفسیر ص۴۹

○ نماز تہجد میں ختم قرآن ص۵۱ و ص۵۴

○ خَتَمَ اللّٰہ کی تفسیر ج۱ ص۵۴ ۔ ختم کی وضاحت ص۶۱ تا ص۶۲ ج۶ ص۲۴ ج۹ ص۱۰۵

○ بروز محشر زبانوں پر مہر لگ جائے گی اور باقی اعضاء اپنے اعمال کا خود اعتراف کریں گے اور اعضاء کی گواہی کا یہی مطلب ہے ۔ ج۱۲ ص۲۷ و ۲۸ ۔ حضرت علی علیہ السلام کی ولایت کے منکرین کے دلوں کانوں اور زبانوں پر مہر لگی ہوئی ہے ۔ ج۱۲ ص۱۷۱ ۔ منافقوں کے دلوں پر ختم یعنی مہر ہوتی ہے کہ پیغمبرؐ کی بات ایک کان سے سُن کر دوسرے سے نکال دیتے تھے ۔ ج۱۳ ص۴۵

○ خاتم الانبیاء کا معجزہ قرآن تاقیامت رہے گا ۔ مقدمہ تفسیر ص۶۳

○ قرآن اور ختم نبوت ص۹۵ ۔ ختم نبوت کی عقلی دلیل ج۶ ص۸۸

○ حضورؐ نے فرمایا ۔ میں خاتم النّبیّین ہوں ج۱ ص۱۰۱ ۔ ختم نبوت ج۱۱ ص۲۰۱

ختنہ کرنا ملتِ ابراہیمی ہے ۔ ج۲ ص۱۷۱ ج۵ ص۲۷۱

حضرت خدیجہؓ ام المومنین ان چار عورتوں میں سے ہیں ۔ جن کو اللہ نے چُن لیا ۔ ج۳ ص۲۲۰ و ص۲۲۹ ج۱۴ ص۷

○ حضرت ابوطالب اور جناب خدیجہؓ اہل ایمان کے محسن ہیں ج۷ ص۱۱۱ ۔ سب سے پہلے حضرت پیغمبرؐ کے پیچھے حضرت علیؑ اور خدیجہؓ نے نماز پڑھی ص۱۱۹ ۔ شب معراج حضورؐ نے شجرہ طوبیٰ کا پھل کھایا جو مادہ تخلیق فاطمہؑ بنا پس زمین پر واپس آئے تو جناب خدیجہؓ کے رحم میں وہ منتقل ہوا ۔ ج۸ ص۱۳۲

○ اللہ نے فرمایا ۔ زمین پر واپس پہنچنا تو خدیجہؓ کو میرا سلام کہنا ۔ ج۸ ص۲۵۹

○ جناب خدیجہ چونکہ خاتونِ جنت کی ماں ہے اس لئے مسلمانوں کو اس کی فضیلت گوارا نہیں ۔ ج۱۱ ص۲۰۷

خرچ ۔ راہِ خدا میں خرچ کرنا متقین کی نشانی ہے ۔ ج۱ ص۵۲ و ص۵۳ ص۱۳۴ ص۱۳۶ خرچ کا طریقہ ج۳ ص۱۱۰ و ص۱۵۴

○ مساکین و مستحقین کو دے کر جتلانا نہیں چاہیئے ص۱۵۸ شیطان راہِ خدا میں خرچ کرنے سے روکتا ہے ص۱۵۹

○ راہِ خدا میں عمدہ چیز دینی چاہیئے ص۱۶۰ راہِ خدا میں خرچ کرنے کے آداب ص۱۶۲ راہِ خدا میں خرچ نہ کرنے والے کا عذاب ج۴ ص۲۴۹ ۔ حدیث قدسی میں ہے مال میرا ہے اور فقراء میری عیال ہیں پس جو شخص میرے مال کو خرچ کرنے سے میری عیال پر بخل کرے گا اس کو جہنم میں داخل کروں گا ۔ ج۶ ص۷۵

○ جو بھی راہِ خدا میں خرچ کرے خدا اس کو بدلہ دیتا ہے ۔ ج۱۱ ص۲۵۰ ۔ مومن کی علامت راہِ خدا میں خرچ ج۶ ص۱۶۴

Presented by www.ziaraat.com

- قیامت کے دن سوال ہوگا کہ مال کہاں سے کمایا تھا اور کہاں خرچ کیا تھا؟ ج۱۲ ص۲۰
- مومن وہ ہے جو اپنے اوپر خرچ کرنے سے زیادہ مومن برادران پر خرچ کرنے کو زیادہ پسند کرے ج۱۴ ص۲۹
- اللہ کی راہ میں خرچ کرنا جنتی کی نشانی ہے۔ ج۸ ص۲۱۲ و ج۱۲ ص۱۰۳

خزانہ ڈھونڈنے کا طریقہ ۔ ج۱ ص۱۸۹

خضاب لگانا ج۶ ص۲۴۷

خوشبو۔ خوشبو کا استعمال کرنا مستحب ہے بالخصوص بروز جمعہ نماز جمعہ کے لئے خوشبو لگانا بہت ثواب ہے ج۱۲ ص۲۰

خضرؑ۔ مسجد سہلہ میں حضرت خضرؑ کا مقام ہے ج۶ ص۲۵ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا اگر موسیٰؑ اور خضرؑ کے درمیان میں ہوتا تو ان دونوں کو سمجھاتا اور پوچھتا۔ ج۹ ص۲۳۵ ج۹ ص۱۱۱۔ حضرت موسیٰؑ و خضرؑ کا تذکرہ ج۹ ص۱۰۲

- حضرت خضرؑ کی طولانی زندگی۔ ص۱۱۸ اور یہ ممکن ہے کہ حضرت خضرؑ کو بعض علوم ایسے دیئے گئے ہوں جن
- حضرت موسیٰؑ کا دامن خالی ہو حالانکہ وہ اولوالعزم پیغمبرؑ تھے ج۱ ص۱۳۶
- حضرت خضر دریاؤں میں رہتے ہیں ج۶ ص۷ حضرت امیرؑ کا اعجاز اور خضر پیغمبرؑ کی زیارت ج۱۲ ص۱۱۱
- حضرت خضرؑ اور حضرت علیؑ کا مکالمہ ج۳ ص۱۵۵

خلع۔ اور اس کے احکام ج۳ ص۶۹ تا ص۷۱

خلق۔ اللہ نے زمین کو مناسب طریقہ پر خلق فرمایا نہ گرم نہ سرد نہ نرم نہ سخت تاکہ انسان اس پر آسانی سے بود و باش رکھ سکیں ج

- ص۱۷ ج۴ ص۱۱۰ ذکر خلقت آدمؑ ج۴ ص۸۷ حوا کی پیدائش ج۶ ص۱۰۵ آسمانوں کو بغیر ستونوں کے قائم کیا ص۷۶ و ص۲۰۵
- اس کے امر کن سے مخلوق پیدا ہو جاتی ہے ص۱۵۹ حضرت عیسیٰؑ کا پرندہ کو پیدا کرنا ج۳ ص۲۳۹ و ج۵ ص۱۸۱
- مٹی سے خلق فرمایا ج۵ ص۱۸۹ بدیع السموات ج۵ ص۲۴۴ چھ دنوں میں تکمیل خلقت ج۸ ص۳۹ ج۹ ص۱۱۲ ج۱۳ ص۱۲۱ مسئلہ خلق و رزق ج۶ ص۲۵۱
- احسن الخالقین ج۷ ص۱۰ اللہ ہر شیء کا خالق ہے ج۸ ص۱۲۱ ص۱۵۸ اول مخلوق ج۸ ص۱۲۶ ج۱۱ ص۸۵ خلقت انسان و پیدائش جن ج۸ ص۱۷۱
- خلقت آدم ج۸ ص۱۷۵ خلقت پر قدرت ج۹ ص۵۷ ج۱۲ ص۱۳۱ موجودات عالم کا تخلیقی کارنامہ ج۱ ص۱۷
- خلق و اختیار ج۱۱ ص۴۹ رزق خلق کی تقسیم ج۷ ص۹۷ اللہ حقیقی خالق ہے۔ ج۱۱ ص۱۵۲
- کیا اللہ کے علاوہ کوئی اور خالق ہے؟ ج۱۱ ص۲۵۷ موت کے بعد دوبارہ پیدا ہوں گے؟ ج۱۱ ص۱۳۶
- اللہ کے سوا کسی کو خالق یا رازق کہنا درست نہیں ج۱۲ ص۱۲۱ ترتیب خلقت ص۱۲ و ص۱۲۷ و ج۱۳ ص۲۱۳ ج۱۴ ص۱۶۲
- تخلیق بالذات نہیں بلکہ اس نے اپنے ارادہ و اختیار سے خلق فرمایا ہے۔ ج۱۲ ص۱۹۶۔ آسمان و زمین کی تخلیق لہو و لعب سے منزہ ہے ص۲۶۸ خلق آسمان و زمین ج۱۳ ص۱۹ ج۱۳ ص۱۰۹ تخلیق انسان ج۱۴ ص۱۸۶
- اللہ نے انسان کو بہترین شکل و صورت پر خلق فرمایا ج۱ ص۳۷ نطفہ امشاج سے انسان کو پیدا کیا۔ ج۱۴ ص۱۴۶ خلق عظیم ج۱۴ ص۴۳

Presented by www.ziaraat.com

خنزیر حرام ہے ج ۱ ص ۱۳ و ص ۲۵ و ص ۲۶۲ خنزیر چونکہ طبعاً بے حیا ہے اس لئے حرام ہے ص ۲۱

○ بعض امتیں خنزیر کی شکل میں مسخ ہوئیں۔ ج ۵ ص ۱۵۱ و ص ۱۸۴ و ص ۱۸۴ ۔ خنزیر نجس العین ہے۔ ج ص ۱۳۸ ○

خلیفہ وخلافت ۔ خلیفہ رسول کا انتخاب۔ مقدمہ تفسیر ص ۹۳ ۔ محمد مصطفیٰؐ کا جانشین وہ ہو سکتا ہے جو گزشتہ تمام
انبیاء پر حکومت کر سکتا ہو (کیونکہ حضورؐ خود سید الانبیاء تھے) لہٰذا اس کا معصوم ہونا بھی ضروری ہے ص ۱۹

○ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَة ۔ ج ۱ ص ۶۷ خلافت علیؑ پر دلیل ص ۲۰۴ علی خلیفۃ اللہ ہیں ص ۱۰ و ج ۳ ص ۱۱۶

○ حبل اللہ سے مراد علی خلیفۂ رسول ہے ج ۳ ص ۱۱ خلافت علیؑ ج ۵ ص ۲ خلافت علیؑ اور حدیث غدیر ص ۲۸

○ خاتم الانبیاء کا خلیفہ اور جانشین وہ ہو سکتا ہے جو ان کی صفات کا جامع ہو جس طرح وہ عالمی نبی تھے یہ
عالمی امام ہوگا اور اس معیار پر پورا اترنے والا سوائے علیؑ کے کوئی دوسرا نہیں ہے ج ۲ ص ۸۶ ○

○ جس طرح موسیٰؑ نے ہارونؑ کو نامزد کیا تھا حضرت پیغمبرؐ نے بھی علیؑ کو نامزد فرمایا تھا ج ۲ ص ۸۹

حدیث برات دلیل خلافت ج ۲ ص ۱ علامہ حلی کا استدلال اجعلتم سقایۃ الحاج الخ دلیل خلافت علیؑ ج ۲ ص ۳۱ ○

○ **كُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ** ۔ دلیل خلافت ہے ج ۲ ص ۱۳۴ **یؤت کل ذی فضل** دلیل خلافت علیؑ ہے ج ص ۱۸۹

○ أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِي دلیل خلافت ج ۵ ص ۹۶ ۔ مقصد معراج دو باتیں تعیین خلافت علیؑ اور شادی بتولؑ ج ۵ ص ۲۶۴ ○

○ مقصد معراج خلافت علیؑ ج ۵ ص ۵ حضرت پیغمبرؐ نے اپنے خلیفہ کی نامزدگی تصریح کے بجائے کنایہ کے رنگ میں کی۔ ج ۱ ص ۲۵۹ ○

○ نص خلافت ج ۵ ص ۱۱۳ دعوت عشیرہ کے موقعہ پر خلافت علیؑ کا اعلان ج ۱ ص ۲۱۲ خلیفہ رسولؐ کا مقام ج ۱۴ ص ۵۰ ○

○ ستارہ جس کے گھر پر اترے گا وہ خلیفہ ہوگا۔ ج ۱ ص ۱۴ و ص ۱۴۷ ○

○ امام علی رضا علیہ السلام سے کلمہ اس طرح مروی ہے لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ وَخَلِيفَتُهُ حَقًّا ۔ ج ۱۱ ص ۲۵۹ ○

○ شیعوں کے نزدیک خلیفہ رسول وہ ہے جس کو اللہ منتخب فرمائے۔ ج ۱ ص ۸ ○ حضرت لقمان نے خلافت کو قبول نہ کیا اور
حضرت داؤد نے قبول کر لیا ج ۱۱ ص ۱۳۱ ۔ آیت الآیت حضرت علیؑ کی خلافت پر دلیل واضح ہے ج ۵ ص ۱۳۴ ○

خمس کا بیان ۔ ج ۶ ص ۲۰۸ تا ص ۲۳۶ ۔ خمس حضرت عیسیٰؑ کی شریعت میں بھی تھا۔ ج ۲ ص ۹۱

خواہشِ نفس ہی انسان کو خدا سے دور رکھتی ہے ج ۲ ص ۴۴ خواہش نفس انسان کی دشمن ہے ص ۴۶ ج ۵ ص ۱۲۵ یہودیوں کی خواہش تھی کہ
بیت المقدس ہی قبلہ رہے پس یہودیت سے نکل کر اسلام قبول کرنے والوں کو کعبہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنا دشوار تھا پس تحویل قبلہ
کا حکم ان کو خواہش نفس کے خلاف جہاد کرنے کا حکم تھا ○

○ خواہشات کو کچلنا جہاد عظیم ہے۔ ج ۲ ص ۵ ۔ حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا مجھے تم پر دو چیزوں کا خطرہ ہے ایک خواہش کی اتباع
اور دوسرے طول امل ج ۳ ص ۱۶۹ وہ شخص خاسر ہے جو نفس کی اتباع کرے اور لمبی امیدیں رکھے ج ۱۱ ص ۱۴۲ ۔ حدیث قدسی میں ہے کہ میں نے پانچ چیزوں
کو پانچ چیزوں میں رکھا ہے چنانچہ پانچواں یہ ہے کہ میں نے اپنی رضا کو خواہش نفس کی مخالفت میں رکھا ہے اور لوگ اس کی خواہش کی

Presented by www.ziaraat.com

اطاعت میں طلب کرتے ہیں پس وہ کیسے پا سکتے ہیں۔ ج۱ ص۲۵۹

○ ہلاک کرنے والی تین چیزیں ہیں (۱) بخل (۲) خواہش نفس کی اتباع (۳) خود پسندی۔ ج۲ ص۲۰۱

○ خواہش ختم ہی نہیں ہوتی ایک کے بعد دوسری خواہش بڑھتی چلی جاتی ہے اسی لئے حدیث قدسی میں ہے انسان کو نہیں سیر کرتی مگر قبر کی مٹی ج۳ ص۲۱۴۔ بعض لوگ اپنی خواہش کو معبود سمجھتے ہیں۔ ج۱۳ ص۱۱

خواب میں وہی چیز نظر آسکتی ہے جو عالم بیداری میں دیکھنے کے قابل ہو پس خدا چونکہ عالم بیداری میں نظر نہیں آسکتا لہذا جو شخص کہے کہ میں نے خواب میں خدا کو دیکھا ہے وہ جھوٹا ہے مقدمہ تفسیر ص۱۰۵۔

○ عالم خواب میں روح کی کچھ آزادی ج۲ ص۳۷ تا ص۳۹۔ خواب میں زندگی۔ ج۲ ص۱۹۸

○ خواب کی چار قسمیں (۱) خواب من جانب اللہ (۲) وسوسۂ شیطانی (۳) مزاج کی خرابی کی وجہ سے (۴) افکار کی زیادتی سے پہلی قسم کا خواب الہام ہے باقی تینوں قسمیں اضغاث احلام ہیں۔ ج۸ ص۲۳۸

○ خواب کی حقیقت ج۹ ص۹ تا ص۱۱۔ حضرت یعقوب کا خواب ج۹ ص۱۴

○ مومن کا خواب نبوت کا ایک جزو ہے۔ ج۲ ص۳۹

○ حضرت یوسفؑ نے زندان مصر میں قیدیوں سے فرمایا کہ میں خواب کی تعبیر جانتا ہوں ج۹ ص۳۴ و ص۳۵

○ بادشاہ مصر کا خواب ج۹ ص۴۲ تا ص۴۲ حضرت یوسفؑ کی تعبیر ص۴۳

○ حضرت یوسفؑ کی ماں مرچکی تھی لیکن تعبیر خواب کو آنکھوں سے دیکھنے کے لئے زندہ کی گئی ج۹ ص۸۵

○ تعبیر خواب ج۹ ص۸۸ تا ص۸۹ حضورؐ نے خواب میں دیکھا کہ بندر آپ کے منبر پر ناچ رہے تھے۔ ج۹ ص۳۹

○ جادوگروں نے خواہش کی تھی کہ ہم موسیٰ کی نیند دیکھنا چاہتے ہیں چنانچہ ان کے لئے موقع فراہم کیا گیا پس انہوں نے دیکھا کہ موسیٰ محو خواب ہیں اور عصا بصورت اژدہا پہرہ دے رہا ہے کہنے لگے یہ معجزہ ہے جادو نہیں کیونکہ جادو نیند کی حالت میں باقی نہیں رہتا۔ ج۹ ص۱۹۱

○ جو شخص سورہ انبیاء لکھ کر اپنی کمر سے باندھ لے وہ خواب میں عجائبات دیکھے گا۔ ج۹ ص۲۱۴ (جو شخص سوتے وقت ۹۹ دفعہ آیت نور پڑھ کر سوئے تو عالم خواب میں عجائبات دیکھے گا)

○ فرعون نے خواب میں دیکھا کہ بیت المقدس کی جانب سے ایک آگ اٹھی جس نے مصر کا رخ کیا اور چھا گئی اس کو تعبیر بتلائی کہ بنی اسرائیل سے ایک آدمی اٹھے گا جو تیری حکومت کی تباہی کا باعث ہوگا چنانچہ اس نے بنی اسرائیل پر مظالم شروع کر دیئے ج۱۰ ص۸ حضرت ابراہیمؑ کو فرزند کے ذبح کرنے کا حکم خواب میں ملا۔ ج۱۱ ص۵۸

○ خواب میں قبض نفس ہوتا ہے اور موت میں قبض روح ہوتا ہے۔ ج۱۲ ص۱۲۵

○ حضرت پیغمبرؐ نے خواب میں مسجد الحرام کا داخلہ دیکھا تھا۔ ج۱۳ ص۸۸

○ عاتکہ بنت عبد المطلب کا جنگ بدر سے پہلے خواب کہ ایک شتر سوار کہتا ہے موت کی تیاری کرو ج۵ ص۱۴۵ و ص۱۴۶ بخت نصر نے خواب دیکھا اور مقامی نجومی اس کی تعبیر نہ بتا سکے تو سب کو قتل کر دیا دانیال نے تعبیر بتائی کہ تو تین تک قتل ہو جائیگا چنانچہ وہ تعبیر حرف بحرف صحیح نکلی۔ ج۳ ص۱۴۵

- سورہ دخان کو لکھ کر سرہانے رکھ کر سوئے تو خواب میں اچھائی دیکھے گا۔ ج۱۲ ص۲۵۵
- انبیاء کے خواب دو طرح کے ہوتے ہیں ایک یہ کہ آنے والے واقعہ کو بعینہٖ دیکھیں جس طرح حضورؐ نے فتح مکہ خواب میں دیکھی دوسرے یہ کہ ایسی چیز جس کی تاویل آنے والا واقعہ ہو جس طرح حضرت یوسفؑ کا خواب گیارہ ستاروں اور چاند و سورج کا سجدہ ج۱۲ ص۵۵

خونریزی ۔ بنی آدم کی خونریزی کا فرشتوں کو پہلے سے خطرہ تھا ج۹ ص۷۔ یہودی قبائل کو اوس خزرج کے ساتھ مل کر خونریزی ج۲ ص۱۳۷

- اللہ کی راہ میں قتل ہونے والے زندہ ہوتے ہیں۔ ج۲ ص۱۹۷
- ایسا فعل جس سے منہ میں خون آجائے روزہ دار کے لئے مکروہ ہے۔ ج۲ ص۲۲۸
- حضرت علیؑ کو جنگ احد میں صرف سامنے کی طرف سے ستر زخم لگے تھے۔ ج۴ ص۴
- امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا جو لوگ ہمارے قاتلوں کو مومن سمجھتے ہیں ان کے لباس قیامت تک ہمارے خون سے آلودہ رہیں گے۔ ج۴ ص۹۲
- ہر جانور کا خون حرام ہوتا ہے۔ ج۵ ص۱۰ و ص۱۹ و ص۲۶۴۔ حلال جانور کی ذبح کے وقت چار رگیں کاٹی جائیں تاکہ زیادہ سے زیادہ خون نکل جائے۔ ج۵ ص۲۲۔ خون کی قیمت سحت میں شمار ہے۔ ص۱۱۱
- فرعونیوں پر آنیوالے عذابوں میں سے ایک عذاب خون تھا کہ ان کیلئے پانی خون بن جاتا تھا۔ ج۸ ص۸، ج۸ ص۵۷، ج۱۲ ص۱۴۸
- حضرت پیغمبرؐ کی بددعا سے چالیس منافقین پر خون کا عذاب آیا۔ جن کے ناک اور منہ سے خون جاری رہتا تھا اور آخرکار وہ واصل جہنم ہوگئے۔ ج۶ ص۸۳۔ خون جہندہ رکھنے والے جانوروں کا خون نجس ہوتا ہے البتہ حلال ذبح شدہ جانور کا خون جو اندر رہ جاتا ہے وہ نجس نہیں ہوتا لیکن حرام ہوتا ہے۔ ج۸ ص۳۸
- حضرت یوسفؑ کے بھائی یوسفؑ کی قمیص پر جھوٹا خون لگا کر واپس آئے اور کہا کہ یوسفؑ کو بھیڑیے نے کھایا ہے۔ ج۸ ص۱۹
- غصہ کے وقت اولاد یعقوب کے جسم سے زرد رنگ کا خون ٹپکتا تھا۔ ج۸ ص۶۹
- حضرت یحییٰؑ اور حضرت حسینؑ دونوں کی شہادت پر آسمان خون رویا۔ ج۹ ص۱۲۹
- سورہ لقمان کو لکھ کر زخم پر لٹکانے سے خون بند ہو جائے گا۔ ج۱۱ ص۱۲۸
- قتل خطا کا بدلہ قتل نہیں بلکہ خون بہا ہوتا ہے۔ اگر آزاد غلام کو قتل کرے تو قصاص نہیں بلکہ خون بہا لیا جائیگا اور اگر مرد عورت کو قتل کرے تو دو صورتیں ہیں یا تو مرد سے خون بہا لیا جائے گا یا قصاص کی صورت میں نصف دیت عورت کے ولی کو ادا کرنی پڑے گی۔ ج۲ ص۲۱۳۔ اگر عمدی قتل میں وارث مقتول قصاص معاف کر کے خون بہا پر راضی ہو جائے تو قاتل سے قصاص معاف ہو جائے گا۔ ج۲ ص۲۱۲
- حمل کے خون بہا کی تفصیل ج۱ ص۵۹

خوف ۔ مومن کا ایمان خوف و رجا کے درمیان ہوتا ہے۔ ج۴ ص۴۸، ج۵ ص۱۶۱، ج۶ ص۷، ج۹ ص۲۴۸، ج۱۱ ص۱۳۲

- خوف و حزن میں فرق ج۱ ص۹۵۔ بچہ خوفزدہ ہو یعنی ڈرتا ہو تو سورہ غاشیہ اس پر پڑھی جائے اس کو سکون ہوگا۔ ج۱۴ ص۲۱۰

Presented by www.ziaraat.com

- جہنم کے پہلے دروازہ پر مرقوم ہے (۱) اللہ سے امید وابستہ کرنے والا نیک بخت ہے (۲) اللہ کا خوف رکھنے والا بے خوف ہے (۳) اللہ کے غیر سے امید وابستہ کرنے والا اللہ کے غیر سے خوفزدہ رہے گا۔ ج۲ ص۲۶
- وہ لوگ بدبخت ہیں جو اللہ کی نافرمانی کرتے ہوئے اس سے ڈرتے نہیں۔ ج۲ ص۱۲۳
- خوفِ خدا میں رونا شیعہ کی علامت ہے۔ ج۲ ص۱۲۳
- خوفِ خدا میں آنسو کا ایک قطرہ محشر کی ذلت سے بچاتا ہے ج۲ ص۱۵۹
- مجبتین کی چار علامتیں (۱) اللہ کے ذکر سے ان کے دل خوفزدہ ہوں (۲) مصیبت پر صبر کریں (۳) نماز ادا کریں (۴) خداداد رزق سے حقوق ادا کریں۔ ج۱ ص۳۳
- جس کے دل میں اللہ کا ڈر ہے اسے اعمال حسنہ کی بجا آوری میں سستی نہ کرنی چاہیئے ج۱ ص۲۶
- تین چیزیں نجات دینے والی ہیں (۱) رضا و غضب کی دونوں حالتوں میں عدل کو قائم رکھنا (۲) غنا و فقر کی دونوں حالتوں میں میانہ روی کو قائم رکھنا (۳) پوشیدہ و ظاہر دونوں حالتوں میں خوفِ خدا رکھنا ج۱ ص۲۰۱
- اللہ کی گرفت سے نڈر رہنا مومن کی شان نہیں ہے۔ ج۴ ص۱۰۳
- ایک عورت کی کہانی جس کے دل میں خوفِ خدا تھا پس اس کی وجہ سے اس مرد کے دل میں بھی خوفِ خدا پیدا ہوگیا جو اس سے زنا کا ارادہ رکھتا تھا پس تائب ہوگیا ج۴ ص۲۰۱ ج۲ ص۱۶۰
- خوفِ خدا کی ایک آنسو جہنم کے سمندروں کو خشک کرنے کے لئے کافی ہے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ بروز محشر ہر آنکھ روئے گی مگر تین آنکھیں نہ روئیں گی (۱) جو دنیا میں حرام سے بچی رہی ہوں (۲) جو رات کو اطاعتِ خدا میں بیدار رہی ہوں (۳) جو اثنائے شب میں خوفِ خدا سے روئی ہوں ج۲ ص۱۶۱ جس شخص کے دل میں اللہ کا خوف ہو خدا ہر شی کے دل میں اس کا خوف پیدا کر دیتا ہے اور جو اللہ سے نہیں ڈرتا وہ ہر شی سے ڈرتا ہے۔ ج۲ ص۱۶۰

خیرات :- خیرات کرنے کے آداب میں سے ہے کہ جتلائے نہیں اگر کوئی شخص سائل سے ترش روئی کرے یا پہلے اسے جھڑکے پھر کچھ دے یا کچھ دینے کے بعد اس سے کوئی کام کروائے ان صورتوں میں احسان کی جزا باطل ہو جاتی ہے اور اگر سائل خود ترش کلامی یا ترش روئی کرے یا بے جا سوال کرے تو درگذر کرنا بہتر ہے۔
حضرت علیؑ نے خضرؑ سے پوچھا کہ کوئی اچھی بات سناؤ۔ تو خضرؑ نے کہا کہ مالدار لوگوں کی فقراء پر شفقت اگر ثواب کے لئے ہو تو خوب ہے آپ نے فرمایا اس سے بہتر سناؤ تو خضرؑ خاموش ہوگئے آپ نے فرمایا اس سے بہتر یہ ہے کہ فقراء لوگ از راہ خودداری اللہ پر توکل کر کے مالدار لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلانا چھوڑ دیں۔ ج۳ ص۱۵۵

○ بیدک الخیر میں خیر کی شرح اور یہ کہ اللہ فاعل خیر ہے ج۳ ص۲۱۱

خیانت ۔ خیانت سے حاصل کردہ مال حرام ہے ج۲ ص۲۴۷ ۔ خیانت کرنا گناہ کبیرہ ہے۔ ج۵ ص۲۹۲

○ جس شخص میں تین عادتیں پائی جاتی ہیں وہ منافق ہے خواہ اپنے آپ کو مومن کہلانے والا نمازی اور روزہ دار ہی ہو (۱) جھوٹا (۲) وعدہ شکنی کرنے والا (۳) خیانت کرنے والا ج۳ ص۲۹۳

○ جو شخص جس چیز کی خیانت کرے گا بروز محشر اسے گردن پر اٹھا کر محشور ہوگا ج۲ ص۲۹

○ آل محمد کے حقوق پر پردہ ڈالنا امت اسلامیہ کی خیانت ہے۔ ج۵ ص۷۹

○ امانت میں خیانت کرنا مومن کی شان نہیں ہے۔ ج۱ ص۱۶۲ ج۲ ص۵ کفر و شرک بھی خیانت ہے ج۶ ص۲۵۷

○ حضرت نوحؑ کی بیوی کی خیانت یہ تھی کہ اپنے شوہر کو دیوانہ اور پاگل کہتی تھی۔ اور حضرت لوطؑ کی بیوی کی خیانت یہ تھی کہ اپنے شوہر نبی کی رازداری میں خیانت کرتی تھیں۔ ازواج نبی کی پاکدامنی میں شک کرنا گناہ ہے۔ ج۲ ص۲۱۳ ج۱ ص۸۲ ج۱۰ ص۹۸۔ خیانت کرنے والے پر خدا کی لعنت ج۶ ص۶۲

الدال

دانیال ۔ دانیال پیغمبر کو بخت نصر نے کنوئیں میں ڈال دیا یہ کنواں بابل کے قریب تھا بیت المقدس کے نبی کو وحی ہوئی کہ بابل کے کنوئیں میں دانیال کو غذا پہنچاؤ چنانچہ وہ نبی اُسے غذا پہنچاتا رہا۔ آخر بخت نصر نے خواب میں دیکھا کہ اس کا سر لوہے کا پاؤں پیتل کے اور سینہ سونے کا ہے تعبیر دریافت کی لیکن نجومی نہ بتا سکے تو سب کو قتل کر دیا حضرت دانیال نے خواب اور تعبیر دونوں بتا دیئے اور فرمایا تو تین دن تک قتل ہو جائے گا پس حضرت دانیال کو اس نے کنوئیں سے باہر نکالا اور کہا کہ اگر تیسرے دن میں قتل نہ ہوا تو تجھے قتل کر دونگا چنانچہ تیسرے دن عالم پریشانی میں گھر سے باہر نکلا اور غلام کو حکم دیا کہ تلوار لے لو اور جو بھی تیرے سامنے آئے اُسے قتل کر دو خواہ میں خود ہی کیوں نہ ہوں پس غلام نے اس کو قتل کر دیا اور یہ غلام ایرانی نسل کا تھا جس کا بخت نصر کو پتہ نہ تھا اور حضرت دانیال نے کہا تھا کہ تجھے ایرانی نسل کا غلام قتل کرے گا۔ ج۳ ص۱۴۸

○ بخت نصر کے بعد خدا نے بہمن بن اسفندیار کو بھیجا اس نے بنی اسرائیل کے قیدیوں کو آزاد کیا اور حکومت دانیال کے حوالہ کر دی۔ ج۲ ص۱۰

Presented by www.ziaraat.com

داؤدؑ ۔ داؤد کے متعلق وارد ہے کہ گھوڑے پر زین رکھی جاتی تھی تو زین رکھنے کی مدت میں وہ زبور ختم کر لیا کرتے تھے ۔ مقدمہ تفسیر صف۵

- طالوت وجالوت کی لڑائی میں حضرت داؤد نے جالوت کو قتل کیا پس طالوت نے حسب وعدہ اپنی لڑکی داؤد سے بیاہ دی اور بعد میں طالوت کے بعد تخت حکومت پر فائز ہوئے ۔ ج۱۲ صف۱۲۳ ۔ حضرت داؤد کی شجاعت صف۱۲۴، ۱۲۵ ۔ کفر کرنے والے بنی اسرائیل پر داؤدؑ وعیسیٰؑ کی لعنت ہے ج۵ صف۱۵۲
- حضرت داؤدؑ پر وحی ہوئی کہ جو شخص میرے اوپر اعتماد کرے تو میں اس کی حفاظت کے اسباب خود پیدا کرتا ہوں اور جو مجھے چھوڑ کر غیر پر بھروسہ کرے تو میں زمین وآسمان کے اندر اس کی کامیابی کے وسائل قطع کر دیتا ہوں ۔ ج۷ صف۱۶۲
- حضرت داؤد کے گھر میں ایک سو بیویاں تھیں ۔ ج۸ صف۲۴ ۔ حضرت داؤد کو دی گئی کتاب کا نام زبور ہے ج۵ صف۳۷ حضرت داؤد کا فیصلہ ج۹ صف۲۴۱ ۔ داؤد کے وصی کا تعین صف۲۴۱ داؤد زرہ کا موجد ہے صف۲۴۲
- حضرت داؤد کو وحی ہوئی اگر تمام اہل سما وارض مجھ سے مانگیں اور ہر مانگنے والے کو پوری دنیا کا ستر گنا دیا جاؤں تب بھی میرے خزانہ میں کمی واقع نہ ہوگی ۔ جس طرح نوک سوزن کو سمندر میں ڈبو کر نکالنے سے سمندر کے پانی میں کمی نہیں آتی ۔ ج۹ صف۱۴۹ ۔ وراثت انبیاء حضرت سلیمانؑ داؤد کے وارث تھے صف۲۲۸ تا صف۲۳۰
- حضرت داؤد کے زمانہ میں اللہ نے سلیمانؑ کو فیصلہ کی فہم عطا کی تاکہ داؤد کے بعد ان کی جانشینی میں شک نہ ہو ۔ ج۱۰ صف۲۴۷
- حضرت داؤد ولقمان کا زمانہ ایک تھا لیکن لقمان اُن سے بڑے تھے جس دن داؤد نے جالوت کو قتل کیا تھا اس دن لقمان بھی ساتھ تھے ۔ ایک دن حضرت لقمانؑ ملنے آئے تو داؤد زرہ بنا رہے تھے پوچھنا چاہا کہ کیا کر رہے ہو لیکن خاموش رہے جب زرہ تیار ہو گئی اور حضرت داؤد نے اپنے جسم پر پہن لی اور فرمایا کہ یہ لڑائی کا بہترین لباس ہے حضرت لقمان نے کہا خاموشی بہت بڑی دانشمندی ہے لیکن اپنانے والے کم ہیں ۔ ج۱۱ صف۱۳۱
- حضرت داؤد کا ذکر ان کی حکومت کا لحن اور ان کی کاریگری ۔ ج۱۱ صف۲۲۶ تا صف۲۲۸
- حضرت داؤد کا واقعہ ان کی قوت وطاقت اور حشمت وجاہ وجلال وعصمت داؤدؑ ۔ ج۱۲ صف۸۲ تا صف۸۵
- حضرت داؤد پر غلط الزام ج۱۲ صف۹۰ حضرت داؤد وسلیمان حکمران نبی تھے ۔ ج۱۲ صف۲۲۳ لیکن حضرت داؤد نے زندگی بھر کما کر روٹی کھائی اور شاہی خزانہ رفاہ عامہ کے لئے وقف رہا اسی طرح حضرت سلیمانؑ شہنشاہ ہونے کے باوجود محنت مزدوری کر کے گذارا کرتے تھے اور بیت المال کو مستحقین پر تقسیم فرماتے تھے ۔ ج۱۲ صف۲۲۵

Presented by www.ziaraat.com

داڑھی ۔ اللہ کے نزدیک تین آدمی مکرم ہیں (۱) مسلمہ سفید ریش (جس کے داڑھی کے بال سفید ہوں (۲) امام عادل (۳) حامل قرآن مقدمہ تفسیر ص۲۹ داڑھی رکھنا ملت ابراہیمی ہے ج۲ ص۱۵۱ ۔ داڑھی منڈوانا حرام ہے ج۶ ص۱۶

○ داڑھی میں کنگھی کرنا مستحب ہے ۔ ج۶ ص۲۴ ۔ حضرت پیغمبرؐ داڑھی پر اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر کی طرف چالیس دفعہ کنگھی پھیرتے تھے حضرت صادق علیہ السلام ہر نماز کے بعد کنگھی کیا کرتے تھے ص۲۵ رسولؐ اللہ کی داڑھی گھنی تھی ج۱۲ ص۲۰۵ حضر موسیٰؑ کا حضرت ہارون کی داڑھی پکڑنے کا مطلب ج۶ ص۹۹ فرعون کی داڑھی میں موسیٰ علیہ السلام کا ہاتھ ج۹ ص۱۵۱ و ج۱۱ ص۲۲ حضرت ابراہیمؑ نے اپنی داڑھی میں سفید بال دیکھا پس حمد پروردگار بجالائے ص۲۳۹ ۔ نماز کی حالت میں داڑھی کھجلانا منافی خشوع ہے ج۱۰ ص۵۴ اس امت کا بدبخت وہ ہے جو یا علیؑ تیری داڑھی کو رنگین کرے گا ۔ ج۶ ص۵۳ معاویہ کی داڑھی خبیث زمین کی پیداوار کی طرح ۔ ج۶ ص۲۲

دخان ۔ سورہ دخان کے فضائل و خواص ۔ ج۱۲ ص۲۵۵ ۔ دخان کی تفسیر ص۲۶۱

درود شریف ۔ حضرت موسیٰؑ نے بحکم پروردگار اپنی قوم کو محمد و آل محمدؐ پر درود پڑھنا تعلیم فرمایا تو اس کی برکت سے ان کے مصائب دور ہو گئے اور عورتوں نے درود کو وردِ زبان بنایا تو فرعونیوں کو ان کی آبروریزی پر قدرت نہ ہو سکی اور فرعون کے تشدد کے باوجود بنی اسرائیل کی تعداد میں کمی نہ ہوئی ۔ ج۲ ص۱۰۵ و ص۱۰۶

○ بنی اسرائیل کو جس گائے کے ذبح کا حکم تھا وہ ایسے نوجوان کی تھی جو محمد و آل محمدؐ پر درود پڑھتا تھا ج۲ ص۱۲۴

○ محمد و آل محمدؐ پر درود کا ثبوت ج۲ ص۲۰۲ ۔ دعا سے قبل و بعد درود پڑھنے سے دعا مقبول ہوتی ہے ج۶ ص۱۳۸

○ درود پڑھنا آل محمدؐ کی تعظیم ہے ج ص۱۲ ۔ منقول ہے کہ نماز جماعت کی پہلی صف پر فرشتے درود بھیجتے ہیں ج۵ ص۱۷۶ ۔

○ ہر روز درود شریف ایک سو دفعہ اور بروز جمعہ ایک ہزار دفعہ پڑھنا وسعتِ رزق کا موجب ہے ۔

○ حدیث میں ہے جمعہ کے شب و روز میں درود و سلام زیادہ پڑھا کرو ۔ ج۱۴ ص۲۱ ۔ درود کی برکت سے زندگی میں اضافہ ۔ ج۲ ص۱۲۵ ۔

○ ایک حدیث میں ہے کہ جمعہ کے دن یا رات میں ایک دفعہ درود پڑھنا ایک ہزار نیکی کے برابر ہے ج۱۴ ص۲۲

درس معرفت ۔ سورہ فاتحہ کی آیات میں غور و فکر معرفت توحید کا درس ہے ۔ ج۲ ص۱۴

عبادت کے تین مرتبے ہیں ۔ عبادت عرفان ، عبادت خوف اور عبادتِ طمع اور سب سے بلند درجہ عبادت عرفان کا ہے اس لئے دعوتِ عبادت سے دعوتِ معرفت کا مقام مقدم ہے ۔ ج۲ ص۷ و ص۱۷۳ ۔

○ مراتب معرفت ج۴ ص۲۲ معرفت کے موضوع پر نتیجہ خیز عقلی بحث ج۵ ص۱ درس معرفت ج۶ ص۱۲۴ ج۹ ص۲۰ و ص۲۳۰

Presented by www.ziaraat.com

تفکر برائے معرفت۔ ج ۶ ص ۱۳۱۔ درس آموز مثال ج ۹ ص ۹۷ عبادت معرفت ج ۹ ص ۲۵۱ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا بیان حق ترجمان اگر ہو سکے تو ایسی زندگی گزارو جس میں تمہیں کوئی نہ پہچانے اور اسی موضوع پر حضرت علی علیہ السلام کی تقریر جس میں آپ نے فرمایا ہماری معرفت رکھنے والوں کے لیے نجات کی امید ہے سوائے تین قسم کے لوگوں کے (۱) ظالم حکمران کا دوست (۲) ناجائز خواہش رکھنے والا (۳) اعلانیہ فاسق ج ۱۰ ص ۷۷۔ حضرت سلیمانؑ کے سامنے ہدہد کے بیان پر علامہ طبرسی کا تبصرہ ج ۱۰ ص ۲۳۸ و ص ۲۳۹۔

- امام حسین علیہ السلام نے سائل کو فرمایا المعروف بقدر المعرفہ یعنی کسی پر احسان اتنا کرنا چاہیے جس قدر اس کی معرفت ہو۔ ج ۱۱ ص ۹۷ و ج ۶ ص ۱۴۳

دربار شام میں سجادؑ ج ۱۳ ص ۲۲۴۔ دربار شام میں حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کا داخلہ ج ۶ ص ۵۸

درجات۔ درجات یقین و معرفت و تقویٰ ج ۲ ص ۲۲ تا ص ۲۷ و ص ۷۷ و ص ۸۷ ج ۵ ص ۱۶۵ ج ۱۳ ص ۲۲۴

درخت۔ شجرہ کی تحقیق جس سے حضرت آدمؑ کو روکا گیا تھا ج ۲ ص ۹۵

- مروی ہے سخاوت جنت کا درخت ہے جس کی شاخیں دنیا میں پھیلی ہوئی ہیں پس جو شخص اس کی کسی شاخ سے وابستہ ہوا وہ اس کو جنت میں لے جائیگی اسی راہ بخل بھی جہنم کا ایک درخت ہے جس کی شاخیں دنیا میں پھیلی ہوئی ہیں۔ پس جس نے اس کی کسی شاخ سے تمسک کیا وہ اس کو جہنم میں لے جائے گی۔ ج ۳ ص ۴۹
- وہ درخت کھجور کے تھے جن پر جادوگروں کو پھانسی دی گئی جو موسیٰؑ پر ایمان لائے تھے۔ ج ۶ ص ۷۲
  شجرہ طیبہ اور شجرہ خبیثہ۔ ج ۸ ص ۱۵۳
- جس غار میں اصحاب کہف داخل ہوئے اس کے دروازہ پر پھلدار درخت تھے انہوں نے پہلے پھل کھائے اور پھر اندر داخل ہو کر سو رہے۔ ج ۹ ص ۸۷ شجرہ ملعونہ سے بنی امیہ مراد ہیں۔ ج ۸ ص ۱۲۲ و ج ۱ ص ۳۸ و ص ۳۹
  حضرت موسیٰؑ نے جس درخت سے آگ کے شعلے دیکھے اور پھر آگ لینے کے لئے وہاں پہنچے وہ عناب کا درخت تھا جس سے اللہ نے کلام کیا۔ ج ۹ ص ۱۷۳، ج ۱۱ ص ۳۴
- حضرت زکریاؑ ایک درخت کے خول میں چھپے ہوئے تھے کہ یہودیوں نے اس کو آرہ سے کاٹ دیا پس حضرت زکریاؑ شہید ہو گئے اور یہ مشورہ ان کو شیطان نے دیا تھا۔ ج ۹ ص ۲۵
- بادشاہ عادل ہو تو درختوں کے پھلوں میں برکت ہوتی ہے اور ظلم سے برکت چلی جاتی ہے ج ۸ ص ۵۲
- بعضوں نے کہا ہے کہ ایکہ کا معنی درختوں کا جھنڈ ہے اور وہ حضرت شعیب کی قوم کا مسکن تھا۔ ج ۸ ص ۱۸۹، ج ۱۰ ص ۲۱۰

Presented by www.ziaraat.com

درختوں سے سرسبز مقام کو سیناء کہتے ہیں اور طورِ سینا اسی سے ہے۔ ج۱ ص۶۳

- مروی ہے کہ عرش کے نیچے ایک درخت ہے جس کے ہر مرتبہ پر ایک ذی روح کا نام درج ہے پس جس کی موت آتی ہے اس کے نام کا پتہ درخت سے ٹوٹ کر ملک الموت کے سامنے آگرتا ہے پس وہ اس کی روح قبض کر لیتا ہے۔ ج۱۱ ص۱۴۶ و ص۱۴۷
- سرسبز درخت سے آگ پیدا کرنے پر اللہ قادر ہے۔ ج۱۱ ص۳۱
- جنت میں ایک درخت ہے جس کا نام طوبیٰ ہے اس کی شاخ ہر مومن گھر میں ہوگی۔ ج۶ ص۱۶۷ ج۸ ص۱۳۳
- ایک روایت میں ہے کہ طوبیٰ کا درخت حضرت علی علیہ السلام کے گھر میں ہوگا۔ ج۸ ص۲۷
- جنت میں ایک درخت ہے جس کا ایک پتہ ایک لاکھ آدمی پر سایہ فگن ہوگا اس کے دائیں طرف شراب طہور کا چشمہ ہے اور بائیں طرف آبِ حیات کا چشمہ ہے۔ ج۹ ص۱۲۵
- جنت میں ایک درخت ہے جو تسبیح پروردگار کرتے ہوئے جھومتا ہے۔ ج۱۱ ص۱۴۹
- پیغمبرؐ کے حکم سے درخت کا چل کر آنا۔ ج۱ ص۸۱۔ ج۱۳ ص۱۴
- جس درخت کے نیچے بیعت رضوان واقع ہوئی وہ کیکر کا درخت تھا۔ ج۱۳ ص۴۲
- جنگِ احد میں حضرت علیؑ کی تلوار ٹوٹ گئی تو پیغمبرؐ نے درخت خرما کی شاخ توڑ کر دی جو تلوار بن گئی ج۸ ص۴۰

درد۔ سورہ یونس کی آیت ۵۷ قَدْ جَآءَتْكُمْ الخ پڑھ کر دم کی جائے تو درد سینہ ختم ہو جائے گا۔ باذن اللہ۔ ج۸ ص۱۲۹۔ سورہ والذاریات کو دھو کر پینے سے درد شکم ختم ہوگا۔ انشاء اللہ اور اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھنے سے وضع حمل میں آسانی ہوگی ج۱۳ ص۱۲۳۔ سورہ المرسلات کو لکھ کر پیاز کے پانی سے دھو کر پینے سے درد شکم دور ہوگا۔ ج۱۴ ص۱۵۵۔ سورہ عم کو دھو کر پینا درد شکم کے لئے مفید ہے ص۱۶۱

- سورہ حم سجدہ کو لکھ کر دھوئے اور اسی پانی سے آٹا خمیر کر کے خشک کرے اور اس کا سفوف بنا کر اپنے پاس رکھے اس کی ایک چٹکی لینے سے درد دل ختم ہوگا۔ ج۱۲ ص۱۶۸ سورہ دھر کو دھو کر پینے سے درد دل ختم ہوگا ج۱۴ ص۲۵
- برتن پر سورہ حم سجدہ کو لکھے اور آبِ باراں سے دھوئے پھر اس پانی میں سرمہ کو کھرل کر کے خشک کرے۔ وہ دردِ چشم بلکہ آنکھ کی ہر بیماری کے لئے فائدہ مند ہے ص۱۲ ص۱۶۸ نیز سورہ حٰمٓ عٓسٓقٓ کی بھی یہی خاصیت منقول ہے ص۱۲ ص۱۹۷۔ سورہ دخان کو دھو کر پینے سے درد شقیقہ اور درد شکم کی تکالیف سے نجات ہوگی ج۱۲ ص۲۵۵
- سورہ والعادیات لکھ کر آبِ باراں سے دھو کر پیئے تو دردوں سے نجات ملے گی انشاء اللہ ج۱۴ ص۲۵۳۔
- سورہ ملک کی آیت ۲۴ کو سات دفعہ پڑھ کر دم کرنے سے ڈاڑھ کا درد ختم ہوگا۔ ج۱۴ ص۷۹

درگذر کرنا۔ غصہ کو ضبط کرنا اور احسان کرنا متقین کا شیوہ ہے۔ ج۴ ص۵۔ امام زین العابدین علیہ السلام اور

Presented by www.ziaraat.com

- امام حسن علیہ السلام کے واقعات ص۸ ص۵ درگذر کرنا اخلاق پیغمبرؐ میں سے ہے۔ ج۴ ص۱۳ تا ص۱۵
- درگذر کرنا اہل جنت کی نشانیوں میں سے ہے۔ ج۱۲ ص۲۱۴

دسترخوان۔ جو حضرت عیسیٰؑ کی دعا سے نازل ہوا۔ ج۵ ص۱۸۲ ص۱۸۳

دشمنِ علیؑ۔ منافق ہوتا ہے۔ مقدمہ تفسیر ص۱۲۶ و ص۱۲۷ ج۱۴ ص۳۴۔ دشمنِ علیؑ رسوا ہوتے رہے ص۸۴

- جھوٹے پیر و مرید بروز قیامت ایک دوسرے سے بیزار ہوں گے۔ ج۲ ص۲۰۷
- حضرت علیؑ کی ولایت سے برگشتہ کرنا بھی قتل کے برابر گناہ ہے۔ ج۲ ص۲۱۲ و ص۲۱۳
- بہترین عمل اللہ کے دوستوں سے تولا کرنا اور دشمنوں سے تبرا کرنا ہے۔ ج۵ ص۱۱۹
- دشمنانِ علیؑ کی نشاندہی از کتاب بخاری۔ ج۵ ص۱۲۳۔ مفصل بیان تا ص۱۲۹
- دشمنانِ علیؑ ج۵ ص۲۴۸ و ج۱۲ ص۱۸۷۔ آل کا دشمن نبی کا دشمن ہے۔ ج۶ ص۱۲۵
- علیؑ کے فضائل سن کر دشمن علیؑ کا جلنا اور عذابِ خدا میں گرفتار ہونا۔ ج۶ ص۱۹۲
- دشمنانِ آل محمدؐ کا طریقۂ دشمنی۔ ج۴ ص۱۵ و ج۱ ص۱۴۶

دشمن سے نجات پانا اور دشمن کو مغلوب کرنا۔

(۱) دس دن کا عمل سنیچر سے شروع کرے ہر روز ۱۲۰۰ دفعہ پڑھے۔ یَامَنْ یَکْفِیْ مِنْ کُلِّ شَیْئٍ وَّلَا یَکْفِیْ مِنْہُ شَیْئٌ فَاکْفِنِیْ شَرَّ اَعْدَائِیْ کَیْفَ شِئْتَ یا قوی یا غنی یا ملی یا دفی

(۲) دس دفعہ پڑھے۔ لَاحَوْلَ ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کٓھٰیٰعٓصٓ وَحٰمٓعٓسٓقٓ دشمن سے محفوظ رہے گا۔

(۳) اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحَافِظُوْنَ کو ایک جگہ ایک ہزار ایک دفعہ پڑھے۔ ۱۰۰۱

(۴) پورا اکی خاک پر اَوَمَنْ کَانَ مَیْتًا تا لَا یَمْکُرُوْنَ سات دفعہ پڑھ کر دشمن کی طرف پھینکے تو دشمن مغلوب ہوگا۔

(۵) قُلْ جَاءَ الْحَقُّ تا قریب لکھ کر ویران کنوئیں کے پانی سے دھو کر دشمن کے گھر چھڑکنے سے دشمن ظلم پر قادر نہ ہو سکے گا (واللہ اعلم)

(۶) دس دن کا عمل۔ پابندیٔ وقت وحدت زبان و مکان طہارت۔

روزانہ ایک ہزار دفعہ سورۃ الفیل پڑھے اور دسویں دن جاری پانی میں بیٹھ کر یہ دعا پڑھے:۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْحَاضِرُ الْمُحِیْطُ بِمَکْنُوْنَاتِ السَّرَائِرِ وَالضَّمَائِرِ اَللّٰھُمَّ عَزَّ الظَّالِمُ وَقَلَّ النَّاصِرُ وَاَنْتَ الْمُطَّلِعُ الْعَالِمُ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ مَالِکُہٗ فَاَھْلِکْہُ اَللّٰھُمَّ سَرْبِلْہُ سِرْبَالَ

Presented by www.ziaraat.com

الہوان و قمیصۃ الرّدی - اس کے بعد دس دفعہ کہے اَللّٰھُمَّ اَقصِفہُ پھر کہے - فَاَخَذَھُمُ اللّٰہُ بِذُنُوبِھِم وَمَا کَانَ لَھُم مِنَ اللّٰہِ مِن وَّاقٍ - دشمن ہلاک ہوگا (لیکن مومن کے لیے یہ کام نہ کرے)

(۷) دشمن کے شر سے بچنے کے لیے آیاتِ کفایت کی روزانہ تلاوت کرے ۲۳۲۸ بار وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَلِیًّا وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیلًا وَکَفٰی بِاللّٰہِ نَصِیرًا وَکَفٰی بِاللّٰہِ عَلِیمًا وَکَفٰی بِاللّٰہِ شَھِیدًا وَکَفٰی بِاللّٰہِ حَسِیبًا -

(۸) مجلس واحد میں ۱۲ ہزار دفعہ پڑھے - اَمَّن یُّجِیبُ المُضطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَیَکشِفُ السُّوءَ

(۹) لا الٰہ الا انت انی کنت من الظّٰلِمِینَ ستر ہزار دفعہ پڑھے - پہلے پانچ دن پانچ ہزار سے کم نہ پڑھے

(۱۰) روزانہ ستر دفعہ پڑھے - یا اللہ یا محمد یا علی یا فاطمہ یا صاحب الزمان ادرکنی ولا تُھلِکنی

(۱۱) دشمن پر غلبہ حاصل کرنے کے لیے سورہ اِذَا جَآءَ نَصرُ اللّٰہِ وَالفَتحُ کو ۱۱ دن ہر روز گیارہ مرتبہ وحدتِ مکان وحدتِ زمان و طہارت کے ساتھ با شرائط پڑھے اور نقش مذکور کو زرد رنگ کے کپڑے پر بروز ہفتہ ساعت عطارد میں لکھ کر اپنی ٹوپی یا پگڑی میں رکھے - انشاء اللہ دشمن مغلوب ہوگا۔ نقش کو مشک و گلاب و زعفران سے لکھے - وہ نقش یہ ہے -

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۷۸۶

اذا جاء	نصر اللہ	والفتح	ورأیت	الناس	یدخلون	فی دین	اللہ
نصر اللہ	والفتح	ورأیت	الناس	یدخلون	فی دین	اللہ	افواجا
والفتح	ورأیت	الناس	یدخلون	فی دین	اللہ	افواجا	فسبح
ورأیت	الناس	یدخلون	فی دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد
الناس	یدخلون	فی دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک
یدخلون	فی دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ
فی دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ	انہ کان
اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ	انہ کان	توابا

(۱۲) دشمن کا نام دو سین کے درمیان امتزاج کر کے لکھ کر اپنے ہاتھ میں رکھے پس دشمن مغلوب ہوگا مثلاً دشمن کا نام ہے زید - ز ی د کو سین کے درمیان اس طرح لکھے - س ز س ی س د س - سزسیسدس -

(۱۳) سورہ تبّت کے اعداد ۵۸۲۶ کی مثلث پُر کر کے پاس رکھیں۔

Presented by www.ziaraat.com

(۱۴) دشمن کے نام کے عدد سورۃ تبت کے اعداد میں جمع کر کے ۳۶۰ منفی کریں اور ۹ پر تقسیم کر کے حاصل قسمت کا مربع پُر کر کے پاس رکھیں۔

۷۸۶

فسیکفیکہم	اللہ وھو	السمیع	العلیم
العلیم	السمیع	اللہ وھو	فسیکفیکہم
اللہ وھو	فسیکفیکہم	العلیم	السمیع
السمیع	العلیم	فسیکفیکہم	اللہ وھو

(۱۵) دشمن کو مطیع کرنے کے لئے مشک و زعفران و گلاب سے لکھ کر اپنے پاس رکھے۔

دُعا برائے ظہور حجّت:- اَللّٰھُمَّ کُنْ لِوَلِیِّکَ الْحُجَّۃِ بْنِ الْحَسَنِ صَلَوٰاتُکَ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰبَآئِہٖ فِیْ ھٰذِہِ السَّاعَۃِ وَلِیًّا وَّحَافِظًا وَقَائِدًا وَّ نَاصِرًا وَّدَلِیْلًا وَّ عَیْنًا حَتّٰی تُسْکِنَہٗ اَرْضَکَ طَوْعًا وَ تُمَتِّعَہٗ فِیْھَا طَوِیْلًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ محمد وَعَجِّلْ فَرَجَھُمْ وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَ اَھْلِکْ اَعْدَآئَھُمْ اَجْمَعِیْنَ۔

مقدمہ تفسیر ص ۱۰۴ ج ۱ ص ۱۹۴

- حضرت علیؑ کی دعا اور بد دعا ج ۱ ص ۱۴۶۔ حضرت ابراہیمؑ کی دعا اور حضرت پیغمبرؐ کا فرمان کہ میں اپنے باپ ابراہیمؑ کی دعا کا نتیجہ ہوں۔ ج ۲ ص ۱۷۲ حضرت ابراہیمؑ کی رزق اولاد کے لئے دُعا ج ۲ ص ۱۷۷
- ماہ رمضان میں دعا ج ۲ ص ۲۲۱۔ قبولیت دعا میں تاخیر ج ۲ ص ۲۳۴
- فاسق کو اپنے مال کا امین نہیں بنانا چاہیئے ورنہ بصورت دیگر اگر نقصان ہو جائے تو ایسے شخص پر بد دعا کرنا بے سود ہے۔ ج ۴ ص ۱۱۹ و ص ۱۲۰۔ افعال وضو کی دعائیں۔ ج ۵ ص ۶۶
- محمد و آل محمدؐ کے وسیلہ سے دعا مانگی جائے تو مقبول ہوتی ہے۔ ج ۵ ص ۲۱۷
- بہترین دعا وہ ہے جو یکسوئی اور چپکے سے مانگی جائے۔ ج ۵ ص ۲۲۷
- بلعم بن باعور کی بد دعا ج ۶ ص ۱۳۱۔ خدا کسی کی دعا یا بد دعا کے قبول کرنے کا پابند نہیں ہے ج ۶ ص ۱۳۳ و ص ۱۳۴
- تَخَلَّقُوْا بِاَخْلَاقِ اللّٰہِ کی تفسیر ج ۶ ص ۱۳۶۔ دعا کی تاکید و طریقہ ج ۶ ص ۱۳۹
- دل میں خوفِ خدا رکھنے والے کی دعا مستجاب ہوتی ہے۔ ج ۶ ص ۱۶۰
- منافق کے لئے دعا کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ج ۷ ص ۱۰۰ مشرک کے لئے دُعا کرنا بے سود ہے ص ۱۳۲
- حضرت موسیٰؑ کی فرعون کے لئے بد دعا۔ ج ۷ ص ۱۷۰
- حضرت یوسفؑ کی کنوئیں میں دُعا ج ۸ ص ۱۷ قید میں دعا ص ۳۸ و ص ۴۴ قیدیوں کے لئے دُعا ص ۴۶

- حضرت یعقوبؑ کی دُعا صنہ ۸ ۔ دعائے فرج صہ ۹۴ ۔ رسالتمآبؐ کی دُعا صہ ۱۱۷ ۔ دعا کرنا پکارنا صہ ۱۱۸
- حضرت ابراہیمؑ کی دعا و دعوت حج صہ ۱۶۰ انسان کا دعا مانگنا ج۱ صہ ۱۶ نماز وتر میں دعائے قنوت ج۱ صہ ۵۲
- اصحاب کہف کی دُعا ج۱ صہ ۹۳ اصحاب رقیم کی دعا صہ ۸۲ حضرت زکریاؑ کی دُعا صہ ۱۴۷ و صہ ۱۳۹
- حضرت ابراہیمؑ کی آزر کے لئے دعا صہ ۱۵۳ و صہ ۱۵۴ ۔ حضرت ابراہیمؑ نے سفید بال دیکھا تو پوچھا پروردگار! یہ کیا ہے؟ تو جواب ملا یہ وقار ہے پس آپ نے دعا کی کہ اے اللہ میرے وقار کو زیادہ کر۔ ج۹ صہ ۱۳۷
- دعا کے وقت ہاتھوں کو بلند کرنے کا مقصد ج۹ صہ ۱۰۲ ج۱۱ صہ ۶۸
- حضرت موسیٰؑ کی دُعا ج۹ صہ ۱۶۷ و صہ ۱۶۹ ۔ آیات قرآنیہ علیؑ کی وزارت کے لئے حضرت پیغمبرؐ کی دُعا ج۹ صہ ۱۶۸
- آتش نمرودی میں جانے سے پہلے حضرت ابراہیمؑ کی دعا ۔ ج۹ صہ ۲۳۵ ۔ مقام عرفات میں دعا قبول ہے ج۱ صہ ۲۵
- لوگ غیر اللہ سے مانگتے ہیں لیکن اللہ ان کو دے دیتا ہے پس وہ سمجھتے ہیں کہ غیر اللہ نے ہماری دعاؤں کو منظور کیا ہے پس وہ زیادہ گمراہ ہوتے ہیں ج۱ صہ ۱۷ ۔ مومن کی شان ہے کہ جس قدر عبادت میں اضافہ ہوتا ہے اتنا ہی عظمت و جلال پروردگار ان کے دلوں میں زیادہ ہوتی ہے اور مومن کا ایمان خوف و رجا کے درمیان ہوتا ہے ج۱ صہ ۱۸۵ ۔ دعا بہت بڑی عبادت ہے ۔ صہ ۱۸۹ ج۱۲ صہ ۱۶۱
- دعا اللہ کی ذات سے ہی مخصوص ہونی چاہیئے ج۱۱ صہ ۸۴ ۔ والدین کی نافرمانی ایسا گناہ ہے جو دعا کو نامقبول بناتا ہے اور عذاب کو قریب لاتا ہے صہ ۱۲۱ مومن پر اللہ کا احسان ہے کہ اس کے مرنے کے بعد بھی لوگوں کی دعاؤں کا دروازہ اس کے لئے کھلا رہتا ہے ۔ صہ ۱۳۸
- حضرت یونسؑ کو قوم پر بد دعا کرنے پر تنبیہ ج۱۲ صہ ۴۳
- انسان دعا سے نہیں تھکتا ۔ ج۱۲ صہ ۱۹۳ زراعت کے وقت دعا ۔ ج۱۳ صہ ۲۰۵
- آل محمدؐ کے شیعو! دعا سے پہلے تمہاری حاجات کو پورا کروں گا ج۱۳ صہ ۱۲۵ زنا سے تائب کی دُعا ۔ ج۱۴ صہ ۱۶۴ ج۶ صہ ۱۶۰
- امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا تین آدمیوں کی دعا قبول نہیں ہوتی (۱) نافرمان عورت پر شوہر کی بددعا کا کوئی اثر نہیں ہوتا اس لئے کہ مرد چاہے تو اسے طلاق دے سکتا ہے (۲) جس نے کسی کو قرضہ دیا اور لکھوایا نہیں اگر وہ انکار کر دے تو قرض خواہ پر اس کی بددعا مقبول نہیں ہوتی (۳) کسی کے پاس کھانے کو کچھ نہ ہو اور گھر کی چار دیواری میں بند ہو کر اللہ سے دعا مانگے اور کمائے نہیں اس کی دُعا مقبول نہ ہو گی ۔ ج۱۴ صہ ۲۶
- دعائے قنوت شیعوں کی علامت ہے ج۵ صہ ۲۳۳ ، ج۱۲ صہ ۴۳ ۔ دعائے قنوت کا بیان ج۳ صہ ۹

Presented by www.ziaraat.com

○ وتر کے قنوت میں ستر دفعہ استغفار متقین کی نشانی ہے۔ ج۱۳ ص۱۲۶

دعوت عشیرہ کے دن جب ابولہب نے مجمع کو منتشر کر دیا تو حضرت ابوطالب نے عرض کی کہ میں آپ کے حکم کو قبول کرنے والا ہوں۔ بے شک آپ خدا کے احکام پورے کریں میں تابعدار رہوں گا ج۵ ص۲۰۱

○ دعوت عشیرہ کے موقعہ پر حضرت علیؑ نے لبیک کہی آپ نے وعدہ فرمایا کہ جو میرا ساتھ دے گا وہ میرے بعد میرا خلیفہ ہوگا ایک روایت میں ہے کہ شعب میں اس دعوت کا انتظام تھا۔ چالیس اکابر قریش شریک دعوت تھے تمام کتب سیر میں واقعہ موجود ہے حضرت ابوطالب اور حضرت علیؑ یعنی ان دو باپ بیٹوں کے علاوہ کسی نے بھی حضورؐ کی دعوت پر لبیک کہنے کی جرأت نہ کی۔ ج۱ ص۲۱۵ تا ص۲۱۸

○ دعوت عشیرہ کے موقعہ پر عتبہ بن ربیعہ کا ردعمل ج۱۱ ص۱۷۰ و ص۱۷۱ دعوت عمل ج۲ ص۲۱۶

○ دعوت حق کا بیان ج۲ ص ص۱۷۳ دعوت غور و فکر ج۵ ص۲۰۳ دعوت برائے معرفت توحید ج۵ ص۲۲۴ ج۱ ص۸۳

○ دعوت فکر برائے ولائے علیؑ ج۱ ص۱۳ دعوت انصاف برائے ارباب فکر ج۱۱ ص۱۰۶ و ص۲۶۴ ج۱۲ ص۱۹۴ ج۱۲ ص۱۲۳ ص۱۶۷

○ اگر کوئی شخص نیکی کی دعوت دے تو اس کے نامۂ اعمال میں ان لوگوں کی نیکیاں بھی درج ہونگی جنہوں نے اس کی دعوت کو قبول کر کے نیکیاں کی تھیں اور اگر کوئی شخص برائی کی دعوت دے تو اس کے نامۂ اعمال میں ان تمام لوگوں کی برائیاں بھی درج ہونگی جنہوں نے اس کی دعوت کو قبول کر کے وہ برائیاں کی تھیں ج۵ ص۲۰۴

دقیانوس ۔ ملک روم کا بادشاہ تھا۔ افسوس نامی شہر اس کا پایۂ تخت تھا اس کا زمانہ ۲۵۰ء کے قریب ہے ج۱ ص۸۳ یہ دراصل ایران کا بادشاہ تھا اور سلمان بادشاہ کے مرنے کے بعد حکومت روم پر بھی اس نے قبضہ کر لیا تھا ص۸۴

دُنبہ ۔ فدیہ اسمٰعیلؑ کو ہ ثبیر کی چوٹی سے جبرئیلؑ نے پکڑ کر چھری کے نیچے لٹا دیا۔ ج۱۲ ص۶۱

○ مروی ہے کہ یہ دنبہ بہشت سے آیا اور آسمان سے اترا یہ کسی ماں کے شکم سے نہیں۔ ج۱۱ ص۶۴

دنیا ۔ دنیا کی قیمت اگر پر مچھر کے برابر بھی اللہ کے نزدیک ہوتی تو کسی کافر کو ایک گھونٹ پانی بھی نصیب نہ ہوتا ج۱ ص۲۱

○ دنیا مومن کے لئے قید خانہ اور کافر کے لئے جنت ہے ج۱۱ ص۴۸۔ دنیا دار امتحان ہے۔ ج۱۱ ص۵۹

دیدار خُدا ناممکن ہے دنیا و آخرت میں ج۶ ص۹۱ ان سات میں سے ایک دنبہ ہے جو ماں کے شکم سے نہیں ج۱۲ ص۲۰۵

دھریہ عقیدہ کی تردید اللہ نے اپنے اختیار سے تمام عالم کو خلق فرمایا ہے نہ کہ مادہ و طبیعت سے اور نہ خود بخود بغیر مادہ کے چیزیں بن گئیں ج۵ ص۱۹۰ ج۶ ص۲۴۱ و ۲۴۲ ۔ تدبیر الامور دھریت کو باطل کرتا ہے ج۶ ص۱۴۲ کفر کی پانچ قسمیں اور ان کی تردید پہلی دھریوں کا کفر اور اس کا بطلان ج۱ ص۱۱۱ مادہ و طبیعت کے پرستاروں کی تردید ج۱۲ ص۲۸

○ خیر و شر کے الگ الگ خالق کہنے والوں کی تردید ج۱۲ ص۴۰ ج۵ ص۲۴۷۔ دھریوں کی تردید ج۱۳ ص۱۳

دودھ ۔ جس عورت کا دودھ کم ہو سورہ حجر زعفران سے لکھ کر دھو کر پئے تو دودھ زیادہ ہوگا۔ ج۶ ص۱۶۴

Presented by www.ziaraat.com

- سورہ یٰسین کو دھو کر پینے سے بھی دودھ زیادہ ہوتا ہے۔ ج۱۲ ص۸ سورہ ق کا پینا بھی دودھ بڑھاتا ہے ج۱۱ ص۱۱۰
- موسیٰ کو دودھ پلانے کیلئے مرضعہ کی تلاش ج۱۱ ص۱۸ بچے کو دودھ پلانے والی اگر روزہ نقصان دے تو افطار کرے اور پھر قضا رکھے۔ ج۲ ص۲۳۲
- عورت کا بچے کو ایک دفعہ دودھ پلانا راہِ خدا میں غلام آزاد کرنے کے برابر ہے ج۲ ص۲۳۶ و ج۴ ص۱۱۹
- اللہ کی نشانیوں میں سے ہے کہ گوبر اور خون کے درمیان سے وہ خالص دودھ تیار کر کے انسانوں تک پہنچاتا ہے۔ ج۱۱ ص۲۲۴ و ص۲۲۵

دین خدا سے انحراف کی باز پرس سورۂ آل عمران آیت ۸۳ ج۱ ص۱۰ ضرورتِ دین ج۳ ص۲۸

- دین میں اختلاف ج۱ ص۱۰ ج۲ ص۱۵۶ و ص۱۴۲ دینِ اسلام ج۳ ص۱۰۷ دینِ اسلام دینِ فطرت ہے اور حضرت ابراہیمؑ اسی دینِ فطرت یعنی اسلام پر تھے ج۲ ص۲۶ ابراہیمؑ حنیف تھے یعنی تمام ادیانِ باطلہ سے کنارہ کش تھے ص۲۶۱
- اسلام کے علاوہ کوئی دوسرا دین اللہ کے نزدیک قابلِ قبول نہیں ہے ج۳ ص۲۷
- آیتِ اکمال دین ج۵ ص۲۵ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ الخ بروز غدیر اتری ص۲۹
- بادشاہ حبشہ نجاشی کے سامنے حضرت جعفر طیار نے دین اسلام کی وضاحت کی ج۵ ص۱۵۷
- کفار حضرت شعیب سے کہتے تھے کہ تم ہمارے دین پر پلٹ آؤ ج۶ ص۶۱
- اگر خدا جبر و اکراہ سے چاہتا تو سب لوگوں کا دین ایک ہوتا۔ ج۷ ص۲۴۴ ج۵ ص۲۴۶ ج۷ ص۲۴ ج۱۳ ص۱۱
- دین فطرت ہے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ علی امیر المومنین ولی اللہ ج۱۱ ص۱۱۱ و ص۱۲۲
- یہ دین نیا نہیں بلکہ وہی ہے جس کی تمام انبیاء تبلیغ کرتے رہے۔ ج۱۲ ص۲۰۰ دین میں کوئی جبر و اکراہ نہیں ہے۔ ج۲ ص۲۰ و ص۲۵، ج۳ ص۱۲۷
- دین میں فساد اور اختلاف و انتشار کا بیج انہوں نے بویا جنہوں نے اقتدار کی خاطر بیعت غدیر کو توڑا۔ ج ص۱۳

ڈ

ڈاکو کی سزا۔ ج۵ ص۹۵

- سورہ عَمَّ یَتَسَاءَلُوْنَ کی تلاوت کرنے والا چوروں اور ڈاکوؤں سے محفوظ رہے گا۔ ج۱۴ ص۱۲۱

ذال

ذبح مقتول کو زندہ کرنے کے لئے بنی اسرائیل کو گائے کے ذبح کرنے کا حکم ج۱ ص۱۲۴ تا ص۱۲۶

- حلال جانور ذبح کے بغیر مر جائے تو حرام ہوتا ہے لیکن مرنے والے جانور کو اگر مرنے سے پہلے ذبح کر لیا جائے تو حلال ہے۔ ج۵ ص۱۸
- نصب شدہ پتھروں (بتوں) پر ذبح ہونے والا حرام ہے ج۵ ص۱۸ و ص۱۹ ج۵ ص۲۶۴۔ ذبح کے شرائط ص۲۰ تا ص۲۲
- غیر مذبح جانور کا کھانا حرام ہے البتہ اضطراری حالت میں کھانا معاف ہے۔ ص۲۵
- ذبح کے احکام ج ص۶۶ تا ۴۸۔ احرام عمرہ میں شکار کے کفارہ کا جانور کعبہ کے سامنے اور احرام حج میں شکار کے کفارہ کا جانور منیٰ میں ذبح کرے۔ ج۵ ص۱۲۸

Presented by www.ziaraat.com

○ فرعون بنی اسرائیل کے لڑکوں کو ذبح کرتا تھا اور لڑکیوں کو زندہ رکھتا تھا۔ ج۲ ص۱۰۵

○ حضرت ابراہیمؑ کو فرزند کے ذبح کرنے کا حکم۔ ج۱۲ ص۵۸ ذبیح اللہ کون ہے؟ ص۶۰

○ حضرت اسمٰعیلؑ کے ذبیح اللہ ہونے کے دلائل ص۶۳۔ ذبح عظیم ص۶۴ و ص۶۵

○ امام زین العابدینؑ اپنے غلاموں کو طلوع فجر سے پہلے ذبح کرنے سے منع کرتے تھے۔ ج۵ ص۲۴۲

ذخیرہ اندوزی "اسلام اور سرمایہ داری" کے عنوان کے تحت مفصل بحث۔ ج۳ ص۱۶۵ تا ص۱۶۸

○ نیز "نقدی کے وجود" کے عنوان کے تحت بھی اس مسئلہ کو بیان کیا گیا ہے۔ ج۳ ص۱۷۶

○ ذخیرہ شدہ رقم کے ساتھ بروز محشر آتش جہنم سے گرم کر کے ذخیرہ اندوزوں کو داغا جائے گا۔ ج۷ ص۱۶۵

○ ذخیرہ اندوزی کرنے والے کے لئے عذاب جہنم کی پیش کش۔ ج۷ ص۴۲ و ص۴۵

○ ذخیرہ اندوزی کو روکنا ہی غربت زدہ لوگوں کی غربت کا علاج ہے نہ کہ ضبط تولید ج۱ ص۲۶

○ اللہ کی تمام مخلوق میں ذخیرہ اندوزی کی عادت تین قوموں میں ہے (۱) انسان (۲) چوہا (۳) چیونٹی ج۱۱ ص۹۸
اور ان تینوں میں سے انسان بدترین ذخیرہ اندوز ہے۔

ذکرِ خدا۔ تم میرا ذکر کرو میں تمہارا ذکر کروں گا۔ تسبیح فاطمہ اللہ کا ذکر کثیر ہے۔ ج۲ ص۱۹۶ و ج۱۱ ص۲۰۲

○ بہترین انسان وہ ہے جس کا بولنا ذکر ہو۔ ج۲ ص۹۵۔ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا جو شخص چالیس دن تک

○ اللہ کے ذکر کی مدت مقرر کرے خدا اس کو دنیا سے بے نیاز کر دے گا اور اس پر اس کے نفس کی بیماری کا علاج
واضح فرما دے گا اور اس کے دل میں حکمت کو جگہ دے گا اور اس کی زبان پر حکمت کو جاری کرے گا ج۸ ص۱۰

○ اللہ کے ذکر سے اطمینانِ قلب حاصل ہوتا ہے ج۸ ص۱۳۲۔ اہل ذکر کون ہیں؟ ج۸ ص۱۱

○ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَر ج۸ ص۱۰۔ اذكروا الله ذكرا كثيرا ج۱۱ ص۲۰۲۔ ذکر کثیر تسبیحات اربعہ ہیں

○ لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ الخ ذنب کی توجیہہ ج۱۱ ص۵۸ تا ص۶۱

ذوالفقار۔ جنگ احد میں حضرت علیؑ کی تلوار ٹوٹ گئی تو پیغمبرؐ نے شاخ خرما توڑ کر دی جو تلوار آبدار بن گئی۔ آخر وہ بھی ٹوٹ
گئی آخر آپ نے ذوالفقار دے دی اور حضرت جبرائیلؑ نے آسمان و زمین کے درمیان سنہری کرسی پر بیٹھ کر یہ شعر
پڑھا۔ لا فتی الا علی لا سیف الا ذوالفقار ج۷ ص۵۹ و ص۶۰

○ کانت ضربات علی بن ابی طالب ابکارا کان اذا اعتلی قدّ و اذا اعترض قطّ یعنی حضرت علیؑ کی ضربیں نئی نرالی ہوتی
تھیں اوپر سے وار کرتے تو چیر ڈالتے اور ایک جانب سے وار کرتے تو کاٹ ڈالتے تھے۔ ج۸ ص۲۹

○ ذوالفقار عطیہ پروردگار ج۱۳ ص۲۲۶ و ص۲۲۷

ذوالکفل نبی۔ ج۹ ص۲۴۵۔ بعض کہتے ہیں کہ ذوالکفل حضرت الیاسؑ کا دوسرا نام ہے۔ ج۱۲ ص۷

Presented by www.ziaraat.com

○ یہ حضرت ایوبؑ کے فرزند تھے ان کا نام بشیر تھا اور لقب ذوالکفل تھا۔ ج۱۲ ص۱۰۳ اور ملک شام کے بادشاہ تھے

ذوالحمار عنسی اس نے پیغمبر اسلام کے بعد نبوت کا دعویٰ کیا اور آخرکار فیروز دیلمی کے ہاتھوں مارا گیا۔ ج۵ ص۱۲۱

ذوالقربیٰ۔ سے مراد رسول اللہؐ کے قرابت دار ج ص۲۳۸

○ وات ذاالقربیٰ حقہ سے مراد فدک ہے۔ ج۹ ص۲۲ و ص۲۳

ذوالقرنین۔ حضرت خضرؑ ذوالقرنین کی فوج میں بھرتی ہوئے اور افسر اعلیٰ بن گئے۔ ج۹ ص۱۲۰

○ ذوالقرنین کا ذکر ج۹ ص۱۲۳ تا ص۱۲۸۔ یورپی اقوام سکندر کے زمانہ میں غیر مہذب قومیں تھیں اور درندہ صفت انسان تھے۔ پس سکندر ذوالقرنین نے سد سکندری کے ذریعے ان کا راستہ بند کر کے امن قائم کیا۔ ج۹ ص۱۲۹

الراء

○ رَاعِنَا کہنے سے مسلمانوں کو روک دیا گیا کیونکہ یہودی اس کا معنی توہین رسولؐ لیتے تھے۔ ج۱ ص۱۵۳

رؤیت خدا۔ بنی اسرائیل نے رؤیت خدا کا سوال کیا۔ ج۲ ص۱۱

○ موسیٰؑ نے کہا رَبِّ اَرِنِیْ (اے اللہ مجھے دیدار کرا) جواب ملا لَنْ تَرَانِیْ یعنی تو ہرگز نہ دیکھ سکے گا۔ پس تجلی ہوئی موسیٰؑ بے ہوش ہوئے پہاڑ ریزہ ریزہ ہوا۔ ج۶ ص۹۱ ص۹۲

○ رؤیت خدا کا قول باطل ہے۔ ج۱۴ ص۱۴۱ تا ص۱۴۳

راسخون۔ سورۂ فاتحہ کے راز و رموز راسخون فی العلم ہی جان سکتے ہیں۔ ج۱ ص۱۱

○ مقطعات قرآنیہ کو بھی راسخون فی العلم ہی جان سکتے ہیں۔ ج۲ ص۴۱ ج۱۲ ص۱۹۷

○ راسخون فی العلم کی وضاحت ج۳ ص۱۹۵ تا ص۲۰۰ ج۱۲ ص۲۵۷

راز۔ انبیاء و آئمہ کا راز افشا کرنے والے ج۴ ص۳۱۔ موسیٰؑ کی دایہ نے راز فاش نہ کیا۔ ج۱۱ ص۹ و ۱۸

○ منافق مسلمانوں کا راز فاش کرتے تھے۔ ج۱۳ ص۲۵۵ و ص۲۶۴

رافضی۔ شیعوں سے نفرت دلانے کے لئے ملاؤں نے ان کو رافضی کہنا شروع کر دیا پس جو بھی ایک دفعہ رافضی کا نام سنتا ہے اس کے جسم پر رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ پس شیعہ کا نام بھی سننا پسند نہیں کرتا چنانچہ امیر طرمطار بادشاہ نے شیعہ کا نام سنا تو گھبرا گیا اور کہا تم مجھے رافضی بنانا چاہتے ہو؟ ج۲ ص۲۰۲

○ امام جعفر صادق علیہ السلام نے لفظ رافضی کی تشریح فرمائی۔ ج۱۲ ص۴۶ و ص۸۹ و ص۱۰۵

رات دن میں کمی و بیشی اور موسموں کا تبادلہ یہ سب وجود خالق مدبر کے وجود پر دلائل ہیں ج۲ ص۲۰۵ ج۱۴ ص۱۹۷ د

Presented by www.ziaraat.com

ج۲ ص۱۱۳ و ج۴ ص۱۲ و ج ص۱۵۱ ج ص۱۰۲ و ص۱۰۵ ج۹ ص۱۷ ج۱۱ ص۱۴ یُولِجُ اللَّیْلَ الخ ج۱۱ ص۲۶۰

- اللہ دن کو رات میں اور رات کو دن میں داخل کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔ ج۱ ص۴۲ و ج۲ ص۱۱۲ و ج۱۳ ص۶ و ص۲۱۴
- دن اور رات کا متبادل انتظام اللہ کے بندوں پر رحمت ہے ورنہ اگر دن ہمیشہ ہوتا یا رات ہمیشہ رہتی تو یقیناً نظام کائنات درہم برہم ہوجاتا اور انسان کی زندگی خوشگوار نہ رہتی ج۱۱ ص۵۰
- رات دن سے مقدم نہیں ج۱۲ ص۲۳ کیونکہ پہلے دن ہوتا ہے اور اس کے غروب سے رات بنتی ہے۔
- اللہ نے رات کے جانے کی اور دن کے نمودار ہونے کی قسم کھائی ہے۔ ج۱۴ ص۱۳۵

ربّ - اُعْبُدُوْا رَبَّکُمْ کی تفسیر ربوبیت اور خلق دونوں صفتوں کی وضاحت ج۱ ص۷ و ص۱

- فرعون نے پوچھا کہ عالمین کا رب کون ہے؟ تو موسیٰؑ نے وضاحت کی کہ وہ ہے جو تیرا اور تیرے آباء
- موسیٰؑ کا رب سے مکالمہ ج۱۱ ص۸ و ص۸ اِلٰہ اور ربّ ج۱۲ ص۱۶۱ و ص۱۶۲
- ربّانی کی جمع ربانیون ج۳ ص۲۶۶۔ ربّیون کی تشریح ج۴ ص۶۱ و ص۶۳ رَبَّانِیُّوْن کی شرح ج۵ ص۱۱۲
- ربانیون کو تنبیہہ کی گئی ہے کہ لوگوں کو برائیوں سے کیوں نہیں روکتے۔ ج۵ ص۱۳۶

رجس - شطرنج چوپڑ اور ہر شرطیہ کھیل مثلاً تاش وغیرہ سب رجس ہیں۔ ج۱ ص۲۸

- اہلبیت سے رجس کی دوری۔ ج۱۱ ص۱۸۹

رجعت کا بیان۔ ج۱ ص۱۱۲ ج۳ ص۱۳۱ و ص۱۰۸۔ رجعت کے موقعہ پر مومن زندہ ہو کر امام کا ساتھ دیں گے ج ص۲۰۹

- ثبوت رجعت ج۱ ص۲۵۲ ج۱ ص۲۶۴ ج۱۲ ص۱۵۹۔ زمان رجعت ج۱۴ ص۱۰۱

رجم کا حکم ج۳ ص۲۰۹ و ص۲۱۰ ج۱ ص۱۱۱

رحمہ۔ زوجہ ایوب پیغمبر حضرت یوسفؑ کی پوتی یا بیٹی تھیں ج۱۱ ص۹۶ و ص۹۸

رزق حلال سے خرچ کرنا متقین کی نشانی ہے ج۱ ص۵۲ آیۃ الکرسی کو ہر فرض نماز کے بعد پڑھنا رزق کی زیادتی کا موجب ہے ج۳ ص۱۳۶

- سورہ القارعہ کو فرائض و نوافل میں پڑھنا رزق کی زیادتی کا باعث ہے ج۱۴ ص۲۵۵
- اور کنگھی کرنے سے رزق بڑھتا ہے۔ ج۶ ص۲۴
- سورہ آل عمران کو لکھ کر پاس رکھنا رزق کی زیادتی کا باعث ہے ج۳ ص۱۸۱۔ سورہ انّا انزلناہ زیادہ پڑھنا فراوانی رزق ہے ج۱۴ ص۲۴۰
- اللہ کے نزدیک رزق مقدر ہے لہذا ظالموں کو بھی اپنا حصہ پورا ملتا ہے ج ص۳۰ وسعت رزق کا عمل ج۱۴ ص۵۱
- اللہ ہر ایک کو رزق دیتا ہے۔ ج ص۱۹۱ ج ص۱۷۵ ج۱۳ ص۶۔ محمدؐ و آل محمدؐ وسیلہ خلق و رزق ہیں۔ ج ص۲۵۲۔ ج ص۳۲، ۱۸۱
- حضرت یوسفؑ نے قید سے رہائی کی درخواست بادشاہ سے کی تو جبرئیلؑ نازل ہوئے پاؤں پر ٹھوکر ماری تو ساتویں زمین تک پڑے

Presented by www.ziaraat.com

کھل گئے یوسفؑ نے دیکھا کہ ایک چھوٹا سا پتھر تھا پس جبرئیلؑ نے اس کو دو ٹکڑے کیا یوسفؑ نے دیکھا تو اس میں ایک کیڑا تھا جبرئیلؑ نے پوچھا بتاؤ اس کیڑے کا رازق کون ہے؟ جواب دیا کہ اللہ ہے جبرئیلؑ نے کہا اللہ فرماتا ہے کہ میں ساتوں زمینوں کی گہرائی میں پتھر کے اندر چھوٹے سے کیڑے کو فراموش نہیں کرتا تو تجھے کیسے بھول سکتا ہوں کہ تو نے رہائی کی درخواست ایک بندے سے کی ہے لہذا ابھی چند برس اور بھی گذار۔ ج۲ ص۲۹

- رزق کی بے قدری سلب رزق کی باعث بنتی ہے قرآن مجید میں ایک بستی کا ذکر ہے جس کے باشندوں کو اللہ نے وسیع رزق دیا تو انہوں نے روٹی کے ٹکڑوں سے استنجا کرنا شروع کر دیا پس اللہ نے باران رحمت روک لی اور قحط ڈال دیا پس نتیجہ یہ ہوا کہ وہ نجس آلودہ روٹی کے ٹکڑے ان کو کھانے پڑے۔
- حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ میرے والد اس رومال سے ہاتھ صاف نہ کرتے تھے جس میں کوئی کھانا لگا ہوا ہو جبتک کہ پہلے چوس نہ لیں اور میں بھی دسترخوان پر گرے ہوئے چھوٹے چھوٹے روٹی کے ٹکڑوں کو تلاش کرتا ہوں تو میرے غلام ہنستے ہیں پھر آپ نے بستی والوں کی مثال دی اور فرمایا کھانے کے بعد میں انگلیوں کو چاٹ بھی لیتا ہوں الخ ج۲ ص۲۴۰۔ رزق خلق اور تقسیم ج۱۵ ص۹۰ تقسیم رزق ج۱۱ ص۱۱۳ و ص۲۴۵ ج۲ ص۱۳ و ص۲۳۲۔ اللہ کے سوا کسی کو رازق نہیں کہا جا سکتا ج۱۲ ص۱۲۱ و ص۱۶۲ و ص۲۰ و ص۲۱۲۔ شب قدر میں سال بھر کے رزق کا فیصلہ ہوتا ہے۔ ج۱ ص۲۶۰
- زیارت امام حسینؑ رزق و عمر میں زیادتی کا موجب ہے۔ ج۱۱ ص۲۶۰

اصحاب رس کا بیان ج۱ ص۱۷۶ تا ص۱۸۰ و ج۱۳ ص۱۱۳

رسم قل خوانی مقدمہ تفسیر ص۱۴۴ تا ص۱۴۷۔ عربوں کی بدعادات و رسوم ج۵ ص۲۵۵ و ص۲۶۱ ج۶ ص۲۱۷

- غلط رسوم ج۶ ص۱۶ مشرکین مکہ میں رسم تھی کہ عورتیں مرد بیت اللہ کا طواف ننگے ہو کر کرتے تھے۔ ج۶ ص۲۳
- جاہلی رسوم مدارس دینیہ کی کثرت سے ہی ختم ہو سکتی ہیں۔ ج۶ ص۱۹۴۔ لڑکیوں کو زندہ درگور کرنے کی رسم۔ ج۱۴ ص۱۸۰ تا ص۱۸۲
- اچھی رسم قائم کرنے والے کو ثواب پہنچتا رہے گا جبتک اس پر عمل ہوتا رہے گا اسی طرح بری رسم ایجاد کرنے والے پر عتاب کا وزن بڑھتا رہے گا جبتک اس پر عمل ہوتا رہے گا۔ ج۶ ص۱۱۳ ج۱۲ ص۱۰
- رسم پردہ اور حقیقت پردہ ج۱ ص۱۳۲
- حضرت لوطؑ کی قوم بری رسوم میں مبتلا تھی پس ان پر عذاب آیا۔ ج۱۱ ص۷

رشوت۔ یہودی عوام کو اپنے علماء کا رشوت خور ہونا معلوم تھا پھر بھی ان کی تقلید کرتے تھے ج۲ ص۱۲۸ ج۲ ص۹۴

- رشوت حرام ہے۔ ج۲ ص۲۴ رشوت سحت ہے (حرام ہے) ج۵ ص۱۱ و ص۱۱۱ و ص۱۵۳
- کفار مکہ کے وفد نے شاہ حبشہ نجاشی کو جو رشوت دی وہ اس نے واپس کر دی۔ ج۵ ص۱۵۸
- رشوت خور پر اللہ کا غضب ہوتا ہے۔ ج۵ ص۲۳۸

رضا۔ علیؑ نے بستر پیغمبرؐ پر سو کر شب ہجرت رضائے پروردگار لے لی ج۳ ص۱۰

- رَاضِیَۃً مَرْضِیَّۃً کا مصداق ذات حسینؑ ہے ج۱۴ ص۲۲۰

Presented by www.ziaraat.com

- سورہ بیّنہ کے آخر میں جن لوگوں کو رضا پروردگار کی سند دی گئی ہے وہ شیعانِ علیؑ ہیں۔ ج ۱۴ ص ۲۴۷
- بیعت رضوان میں جو صحابہ شریک تھے ان سے خدا راضی ہے بشرطیکہ خاتمہ ایمان پر ہوا ہو۔ ج ۱۳ ص ۲۷
- کسی کے فعل پر راضی ہونے والا اسی فعل کا فاعل سمجھا جائے گا پس جو لوگ امام حسینؑ کے قاتلوں پر راضی ہیں وہ بھی قاتلانِ حسینؑ میں شامل ہیں جن سے حضرت مہدیؑ انتقام لیں گے۔ ج ۲ ص ۱۳۸ و ص ۱۳۹ و ج ۳ ص ۱۰ و ص ۲۰۸ و ج ۴ ص ۹۱ و ص ۹۲ ج ۵ ص ۲۷۲ آیت رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ وَرَضُوْا عَنْہُ کی تشریح ج ۱۳ ص ۱۱۳ و ص ۱۲۱ تا ص ۱۲۳

رضاع کے احکام ج ۲ ص ۷۸ تا ص ۸۱ حضرت یوسفؑ کی دودھ پلانے والی کے بچے کا نام بشیر تھا جو حضرت یعقوبؑ کی طرف حضرت یوسفؑ کی قمیص اور خبر لایا بقول مشہور۔ ج ۸ ص ۸۱ و ۸۲ رضاعی محرمات یعنی رضاع کی وجہ سے حرام ہونے والی عورتیں ج ۴ ص ۱۵۵۔ رضاع کے شرائط ص ۱۵۶

- موسیٰؑ پر ہر مرضعہ کا دودھ حرام کر دیا گیا آخر کار ماں نے ہی دودھ پلایا۔ ج ۹ ص ۱۸۲ و ج ۱۱ ص ۲۱
- حمل و رضاع کی کل مدت دو سال ہیں۔ ج ۱۳ ص ۲۳
- دوسری دودھ پلانے والی عورت کے مقابلہ میں ماں کی رضاعت کا حق مقدم ہے ج ۱۴ ص ۵۳ و ص ۵۴
- حضرت مریمؑ کی رضاعی ماں حضرت زکریاؑ کی بیوی تھیں۔ ج ۳ ص ۲۲۱

روزہ۔ ماہ رمضان کے فضائل ج ۲ ص ۲۱۹ روزہ کے احکام ج ۲ ص ۲۱۹ تا ص ۲۳۸ روزہ و اعتکاف ص ۲۳۹

- روزہ عید غدیر تمام زندگی کے روزوں سے افضل ہے ج ۵ ص ۳۶۔ اسی دن حضرت ابراہیمؑ نے نارِ نمرودی سے نجات کی خوشی میں روزہ رکھا اور موسیٰؑ نے ہارونؑ کے وصی مقرر کرنے کی خوشی میں روزہ رکھا ج ۵ ص ۳۷
- اگر ایک شخص نے عید غدیر کا مستحب روزہ رکھا ہوا ہو اور دوسرا کوئی مومن عید غدیر کی خوشی میں اس کو کھانے پر مدعو کرلے تو اس کو روزہ جتلائے بغیر دعوت قبول کرلے اور کھانا کھالے پس دوہرا ثواب مل جائیگا ج ۵ ص ۳۸ و ص ۳۷
- کفارہ کے روزے پے درپے رکھے جاتے ہیں۔ ج ۵ ص ۱۶۹
- مومن کے علامات میں سے دن کو روزہ رکھنا ج ۶ ص ۱۹۶۔ ایک حدیث میں ہے جس نے ماہ رمضان کا ایک روزہ قضا کیا وہ ایمان سے خارج ہوا۔ ج ۶ ص ۱۶۸

رہبانیت۔ صحابیٔ رسولؐ عثمان بن مظعون نے ترک دنیا پر عہد کرلیا۔ دن کو روزہ رات کو عبادت اور تمام لذات کا ترک شیوہ بنالیا حضرت پیغمبرؐ نے اس کے گھر پہنچ کر تنبیہہ فرمائی کہ میرے دین میں رہبانیت نہیں ہے بے شک روزہ بھی رکھو اور بے روزہ بھی رہو بالکل تارکِ دنیا نہ بنو بلکہ شریعت کی حدود کے اندر ہر جائز کام کرو میری امت کی سیاحت روزہ ہے اور رہبانیت جہاد ہے۔ ج ۵ ص ۱۶۱ و ص ۱۶۲ و ج ۶ ص ۲۸

- ایک راہب اور دوسرا تائب ان کی عبرت آمیز اور نصیحت آموز کہانی۔ ج ۶ ص ۱۶۰

Presented by www.ziaraat.com

- رہبانیت کی تفسیر ج ۱۳ ص ۲۲۸

رُوح ۔ انسان کے تمام اعضا میں موجود ہے اگر چلی جائے تو سب بے کار ہے لیکن تمام اعضا میں ہوتے ہوئے تمام اعضاء کے ادراک سے باہر ہے اسی طرح اللہ پوری کائنات میں موجود ہے لیکن سب کے ادراک سے باہر ہے جس طرح عالم اصغر یعنی جسم انسانی کا مدبر روح ہے اسی طرح عالم اکبر کا مدبر اللہ ہے۔

- رُوح ہر حصہ میں ہے لیکن کسی کو نظر نہیں آتا اسی طرح اللہ ہر جگہ ہے لیکن نظر نہیں آتا۔
- جس طرح انسانی عقل تمام اعضاء سے رُوح کا وجود منواتی ہے کہ اگر رُوح نہ ہوتی تو اعضاء بے کار ہوتے اسی طرح عقل کل رسولؐ اللہ تمام عالم سے وجود باری منوانے کے لئے ہیں۔ پُوری تفصیل مقدمہ تفسیر ص ۱۷۳ تا ص ۱۷۸
- انسان دو اہم جزوں سے مرکب ہے ایک جسم دوسرے رُوح پس روح محل معرفت ہے اور جسم محل عمل ج ۲ ص ۱۶
- روح جسم عنصری سے آزاد ہو کر متعدد مقامات پر چشم زدن میں پہنچتا ہے۔ بحث لطیف ج ۲ ص ۳۷ تا ص ۴۰
- روح القدس کی تشریح ج ۲ ص ۱۳۹ ۔ مریمؑ کو عیسیٰؑ کی بشارت اسی نے دی تھی۔ ج ۳ ص ۲۳۴
- ولایت علیؑ اسلام کے ڈھانچے میں رُوح کی حیثیت رکھتی ہے ج ۵ ص ۴۱
- ملک الموت رُوحیں قبض کرتا ہے ج ۵ ص ۲۲۶ ۔ کافروں کی رُوح سختی سے قبض کرتے ہیں۔ ج ۶ ص ۲۴۰
- عالم ذر میں تمام ارواح کو توحید و نبوت و امامت کی دعوت دی گئی تھی جنہوں نے وہاں قبول کی تھی وہ یہاں بھی قبول کرتے ہیں اور جنہوں نے وہاں انکار کیا تھا وہ یہاں بھی انکار کرتے ہیں۔ ج ۶ ص ۶۴ و ۶۵
- ارواح سے اقرار اطاعت ج ۶ ص ۱۲۵ ۔ رُوح آدمؑ کے پتلے خاکی میں داخل ہوئی۔ چھینک لی مسام کھل گئے الحمد للہ کہا اور یہ جمعہ کا دن تھا۔ پس فرشتوں کو سجدہ کا حکم ہوا چونکہ اسی دن فرشتے آدمؑ کے سامنے جھکے تھے۔ پس یہ دن اولاد آدمؑ کے لئے عید کا دن قرار دیا گیا۔ ج ۶ ص ۱۶۹
- اسرار روحانیہ ج ۶ ص ۱۸۳ ۔ انبیاء میں پانچ روحیں موجود ہوتی ہیں (۱) روح القدس (۲) روح ایمان (۳) رُوح القوۃ (۴) رُوح شہوت (۵) رُوح بدن۔ ج ۶ ص ۱۸۳ و ج ۳ ص ۱۳۳ و ج ۹ ص ۲۸ ۔ ج ۱۳ ص ۱۹۵
- رُوح کی تفسیر ج ۶ ص ۱۹۷ ج ۱۴ ص ۱۶۲ ۔ رُوح کے متعلق سوال ج ۱ ص ۶۶ رُوح کی حقیقت ج ۹ ص ۶۷
- حضرت ادریسؑ کی قبض روح کی کیفیت ج ۹ ص ۱۵۷ ۔ ایک روایت میں ہے کہ رُوح کو سب سے پہلے حضرت آدمؑ کے قدموں میں جاری کیا گیا ج ۹ ص ۲۲۵ ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا جو ہمارے حق میں ایک شعر کہے اس کی رُوح القدس سے تائید ہوتی ہے ج ۱ ص ۲۲۱ روح اور نفس کی تفسیر ج ۱۲ ص ۱۲۵
- نفخ صور کے بعد تمام ارواح کی حالت یہ ہوگی کہ مومنوں کے ارواح نورانی اور کافروں کے ارواح سیاہ ہوں گے

Presented by www.ziaraat.com

اور اپنے اجسام میں داخل ہوں گے جس طرح دنیا میں تھے۔ ج ۱۲ ص ۱۲۷

○ ارواح کفار وادیٔ برہوت میں اور ارواح مومنین وادی سلام میں رہتے ہیں۔ ج ۱۲ ص ۲۰۵

○ رُوحًا مِنْ اَمْرِنَا ج ۱۲ ص ۲۲۰۔ ج ۱۳ ص ۲۴۵۔ ملائکہ اور رُوح اولوالامر کے پاس اترتے ہیں۔ ج ۱۲ ص ۲۵۸

رہن ۔ قرضہ کی ضمانت کے طور رکھا جاتا ہے۔ ج ۳ ص ۱۸۱

ریاکاری ۔ کے اعمال سب باطل قاری قرآن مالدار اور مجاہد جنہوں نے ریا کی خاطر عمل کیا تھا۔ دربار توحید میں پیش ہوں گے تو ان کے اعمال ٹھکرا دیئے جائیں گے (کیونکہ ریا کے لئے تھے) ج ۳ ص ۱۵۶

○ ایک آدمی باآواز بلند تہلیل وتکبیر پڑھ رہا تھا۔ حضورؐ نے فرمایا کیا تم کسی بہرے کو بلا رہے ہو ج ۶ ص ۱۴

○ ریا سے کیا ہوا عمل حبط (ضائع) ہوگا ج ص ۱۹۷۔ ریا کو شرک سے تعبیر کیا گیا ہے ج ۹ ص ۱۳۳

○ حدیث میں ہے کہ ریاکاری تنگی رزق کا موجب بنتی ہے ج ۱۱ ص ۱۲۱ تکلف کرنے والے کا ظاہر ریا اور باطن منافقت ہوتی ہے ج ۱۲ ص ۱۰۹ جو کام اللہ کے لئے کیا جائے اس کو ریا سے پاک ہونا چاہیئے

زاء

زبور ۔ حضرت داؤد سواری پر زین رکھنے کا حکم دیتے تھے اور زین رکھنے سے پہلے زبور کو ختم کر لیتے تھے۔ مقدمہ تفسیر ص ۵۰

○ حضرت داؤد پر نازل ہونے والی کتاب کا نام زبور ہے ویسے ہر کتاب کو زبور کہتے ہیں، ج ۱ ص ۳۷ و ص ۲۵۷

○ زبور اور کتاب کے معنی میں فرق یہ ہے کہ لکھی ہوئی کو کتاب کہتے ہیں اور پتھر یا دیوار پر کندہ شدہ کو زبور کہا جاتا ہے۔ ج ۱۱ ص ۲۶۳

زرہ ۔ حضرت داؤد نے زرہ بنانے کی ایجاد کی اللہ فرماتا ہے ہم نے داؤد کو صنعت لبوس تعلیم دی اور لبوس ہر جنگی ہتھیار کو کہتے ہیں اور مروی ہے کہ آپ ہر روز ایک زرہ تیار کر لیتے تھے کیونکہ ان کے ہاتھ میں لوہا گندھے ہوئے آٹے کی طرح نرم ہو جاتا تھا۔ ج ۹ ص ۲۴۲ و ج ۱۱ ص ۲۲۷ و ص ۲۲۸

○ ایک دن زرہ بنا رہے تھے تو حضرت لقمان آکر بیٹھ گئے خیال آیا پوچھ لوں کیا بنا رہے ہو؟ پس چپ رہے جب زرہ تیار ہوئی تو داؤد نے خود پہن کر کہا کیا اچھا جنگی لباس ہے تو حضرت لقمان نے کہا خاموشی بہت بڑی حکمت ہے حضرت داؤد نے کہا بے شک آپ کا لقب حکیم بجا ہے ج ۱۱ ص ۱۳۰

زرد رنگ کی گائے ذبح کرنے کا بنی اسرائیل کو حکم ہوا تھا حدیث میں ہے کہ جو شخص زرد رنگ کا جوتا پہنے جبتک جوتا

Presented by www.ziaraat.com

اس کے پاؤں میں رہے گا اس کو خوشی نصیب ہوگی اور مال وعلم نصیب ہوگا۔ ج۲ ص۱۲۳

زقوم۔ جب حضورؐ نے آیت پڑھی جس میں زقوم کو دوزخیوں کی غذا کہا گیا ہے تو ابن زبعری نے فوراً کہہ دیا کہ بربر کی زبان میں مکھن اور کھجور کو زقوم کہتے ہیں عوام چونکہ زقوم سے آشنا نہ تھے پس ابوجہل نے اپنی کنیز سے کہا کہ جاؤ زقوم لے آؤ پس وہ کھجوروں پر مکھن ڈال کر لے آئی ابوجہل نے حاضرین کو اس کے کھانے کی دعوت دی اور کہا یہی وہ زقوم ہے جس سے محمد ہمیں ڈراتا ہے۔ ج۱۲ ص۲۰ و ص۱۴ و ص۲۷ ج۱۳ ص۳

زکوٰۃ۔ زکوٰۃ کا حکم ج۵ ص۱۰۱ و ص۱۳۶۔ زکوٰۃ نہ ادا کرنے والے کا عذاب۔ ج۲ ص۹ ج۱۴ ص۹۶ و ص۱۳۶

○ زکوٰۃ نہ ادا کرنے کے بہانہ سے ابوبکر کے حکم سے جن لوگوں کو قتل کیا گیا وہ مرتد نہیں بلکہ سچے مسلمان تھے۔ (مالک بن نویرہ اور اس کا خاندان بنی یربوع اور بنو حنیفہ) ہاں ان کا قصور یہ تھا کہ علیؑ کو چھوڑ کر کسی دوسرے کو خلیفہ رسولؐ نہیں مانتے تھے ج۵ ص۱۲۶ زکوٰۃ ادا نہ کرنے والے کی مذمت ج۲ ص۱۰۲

○ وہ حق جس کی ادائیگی نہ کرنے پر گرفت ہوگی وہ زکوٰۃ ہے اور جس کی عدم ادائیگی پر مواخذہ نہیں ہوگا وہ فصل کی کٹائی کے موقعہ پر سائلین کو مٹھی بھر دینا ہے ج۵ ص۲۶۲ انگوٹھی کی زکوٰۃ علیؑ نے دی ج۵ ص۱۲۹

○ مومن کی نشانیوں میں سے ہے زکوٰۃ ادا کرنا ج۵ ص۱۶۴ و ص۱۹۶ و ج۷ ص۹۵ زکوٰۃ نہ ادا کرنا فقر کو لاتا ہے ج۱۱ ص۱۲۱

○ زکوٰۃ کا بیان اور مفصل احکام ج۷ ص۴۳ تا ص۸۵۔ ثعلبہ کا واقعہ جو غریب تھا پھر حضورؐ کی دعا سے مالدار ہوا اور زکوٰۃ کے حکم سے انکاری ہوکر زمرہ منافقین میں شامل ہوگیا۔ ج۷ ص۹۸ و ص۹۹

○ وجوب زکوٰۃ کا حکم ج۵ ص۱۲۵۔ بحار الانوار کی ایک روایت میں ہے کہ موسیٰؑ نے اپنی قوم کو زکوٰۃ ادا کرنے کا حکم دیا۔ جو ایک ہزار میں سے ایک تھا پس قارون نے ایک عورت کو دو ہزار رشوت دے کر موسیٰؑ پہ زنا کی تہمت لگانے کا منصوبہ بنایا اور آخر حضرت موسیٰؑ کی بد دعا سے خزانہ سمیت زمین میں دھنس گیا ج۱۱ ص۵۵ حضرت علیؑ کی زکوٰۃ انگوٹھی پر رازی کا اعتراض اور اس کا جواب ج۵ ص۱۳۲

زکریاؑ کا حضرت مریمؑ کی کفالت کا ذکر ج۳ ص۲۲۔ زکریاؑ کو یحییٰؑ کی بشارت ج۳ ص۲۲۴

○ حضرت زکریاؑ کی دعا برائے طلب اولاد ج۹ ص۱۳۷۔ حضرت زکریاؑ کے وعظ سے حضرت یحییٰؑ کا گریہ ج۹ ص۲۴۹

زلزلہ قیامت سے زمین کربلا محفوظ ہوگی۔ ج۴ ص۱۴۱

○ قوم صالحؑ زلزلہ اور دھماکہ سے غرق ہوئی۔ ج۶ ص۵۳ ج۱۱ ص۸۳

○ حضرت شعیبؑ کی قوم بھی زلزلہ سے ہلاک ہوئی۔ ج۶ ص۶۲

○ مروی ہے جب زنا عام ہو تو زلزلے زیادہ آتے ہیں۔ ج۹ ص۲۷۔ زناکاری زلزلوں کو لاتی ہے ج۱۱ ص۱۲۱

○ زلزلہ قیامت ج۱ ص۸ و ص۱۰

Presented by www.ziaraat.com

زلیخا ۔ زلیخا سے حضرت یوسفؑ کی شادی ج ۸ صفحہ ۹۱

زمزم ۔ حضرت اسمٰعیلؑ کے پاؤں رگڑنے کی جگہ سے جاری ہوا ۔ ج ۲ صفحہ ۱۰۱

- زمزم آیات بینات میں سے ہے ج ۴ صفحہ ۱۱ حضرت عباس بن عبدالمطلب کے پاس زمزم سے حاجیوں کو پانی پلانے کی ڈیوٹی تھی اور عثمان بن شیبہ کعبہ کا کلیدار تھا ۔ ان دونوں نے حضرت علیؑ پر اپنے اپنے عہدے کا فخر کیا تو آیت اتری اَجَعَلْتُمْ سِقَایَةَ الْحَاجِّ الخ آیت ۱۹ سورہ برأت ج ۶ صفحہ ۳۰
- زمزم کے کنارے ایک دن حضرت عباسؓ بیٹھے تھے کہ ایک شامی نے اعتراض کیا کہ علی کے ہاتھوں کئی مومن قتل ہوئے ہیں تو ابن عباسؓ نے جواب دیا کہ حضرت موسیٰؑ خضرؑ کے قتل کی حقیقت کو نہ سمجھ سکے اور اس کو بے گناہ سمجھ کر حضرت خضرؑ پر معترض ہوئے حالانکہ خضر کے فعل میں اللہ کی رضا تھی اسی طرح ان کے قتل میں بھی اللہ کی رضا تھی لیکن جاہل اس کی حقیقت کو کیسے سمجھ سکتے ہیں ۔ ج ۸ صفحہ ۱۲۲ و صفحہ ۱۲۳
- ایک مرتبہ زمزم کے کنارہ پر ابن عباسؓ اور ابوذر غفاری آکر بیٹھے اور انہوں نے حضرت علیؑ کو حالت رکوع میں انگوٹھی دینے کی اور آیت ولایت اترنے کی چشم دید حکایت بیان کی ج ۵ صفحہ ۱۲۹

زندگی ۔ جو شخص حج سے فارغ ہو کر اگلے سال کی حج کی نیت کرے اس کی زندگی بڑھ جاتی ہے ج ۲ صفحہ ۱۲۰ زنا کرنے سے زندگی گھٹ جاتی ہے ج ۱ صفحہ ۲۷ مروی ہے کہ زیارت حسینؑ کرنے والے کی زندگی میں اضافہ ہوتا ہے ج ۱۲ صفحہ ۱۳۸ اور تارک زیارت کی عمر و رزق میں کمی ہوتی ہے ج ۱۱ صفحہ ۲۲

- زندہ کو مردہ سے اور مردہ کو زندہ سے نکالنے کا مطلب ج ۳ صفحہ ۲۱۳
- لڑکیوں کو زندہ درگور کرنے کی مذمت ج ۵ صفحہ ۲۵۶ و صفحہ ۲۶۱ و ج صفحہ ۲۱۸ ج ۹ صفحہ ۲۵ ج ۱۴ صفحہ ۱۸۱

زنا کی سزا تورات میں بھی رجم تھی لیکن یہودی علماء امراء طبقہ سے رشوت لے کر تورات میں تحریف کر دیتے تھے ایک دفعہ یہودیوں کے امراء طبقہ میں سے کسی نے زنا کیا تو اس کو رجم سے بچانے کے لئے حضرت پیغمبرؐ سے دریافت کیا گیا تو آپ نے بھی سزائے رجم بیان فرمائی ج ۴ صفحہ ۲۰۹ و صفحہ ۲۱۰ ج ۵ صفحہ ۱۰۸

- زنا سے توبہ کرنے والے کا واقعہ ج ۲ صفحہ ۵۲
- زنا ظاہر ہو یا پوشیدہ سب حرام ہے ج ۵ صفحہ ۲۵ ج صفحہ ۲۹
- امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا ایمان کے ہوتے ہوئے انسان زنا نہیں کر سکتا ج ۶ صفحہ ۱۶۹
- حضورؐ نے فرمایا بروز محشر سات شخص اللہ کی رحمت کے سایہ میں ہوں گے (۱) امام عادل (۲) جوان عابد (۳) محب مسجد (۴) وہ دو شخص جو اللہ کی اطاعت میں اکٹھے ہوں (۵) وہ شخص جو تنہائی میں اللہ کی عظمت کو یاد کر کے روئے (۶) وہ شخص جس کو تنہائی میں کوئی عورت زنا کی دعوت دے اور وہ کہے کہ میں اللہ سے

Presented by www.ziaraat.com

ڈرتا ہوں (۷) وہ شخص جو خفیہ صدقہ کرے ج ص ۲۷ زناکاری زلزلوں کو لاتی ہے ۔ ج ۱۱ ص ۱۲۱

- شب معراج حضورؐ نے زانی مردوں اور زانیہ عورتوں کو عذاب شدید میں گرفتار دیکھا ۔ ج ص ۲۶۳ و ص ۲۶۴
- وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَا ج ۱ ص ۲۷ اگر کوئی شخص کسی کو اپنی عورت سے زنا کرتا ہوا دیکھے تو اس کے لئے اس کا قتل جائز ہے ۔ ج ۹ ص ۲۸
- زنا کی شرعی سزا ج ۱ ص ۱۱۱ ۔ قذف یعنی زنا کی تہمت لگانے کی سزا ج ۱ ص ۱۱۶ و ص ۱۱۴
- عباد الرحمٰن یعنی اللہ کے خاص بندے ان کی ایک علامت یہ ہے کہ وہ زنا نہیں کرتے ۔ ج ۱ ص ۱۸۶
- زنا گناہانِ کبیرہ میں سے ہے ج ۱۳ ص ۱۵۸ بوڑھا زانی جنت کی بو نہ سونگھے گا ۔ ج ۱۳ ص ۲۰۲
- ایک بادشاہ نے اپنی بیٹی یا بہن سے زنا کیا اور پھر اپنے گناہ پر پردہ ڈالنے کے لئے بہن بیٹی کے نکاح کو قانونی شکل دے دی پس جن لوگوں نے یہ قانون تسلیم کر لیا ان کو انعامات دیئے گئے اور جنہوں نے انکار کیا، انہیں آگ کی بھری ہوئی خندقوں میں جھونک دیا گیا اور وہی لوگ اصحاب الاخدود ہیں ۔ ج ۱۲ ص ۲۰۰
- زنا سے توبہ کرنے والا ج ص ۱۶۰ و ج ۱۳ ص ۱۷۴

زمین کی تخلیق مقدم ہے یا آسمان کی؟ سوال و جواب ج ۱ ص ۳۵ ج ۱۱ ص ۱۷۲

- زمین و آسمان کا مالک اللہ ہے ج ۳ ص ۹ ج ۱۲ ص ۱۲۷ و ص ۱۱۵
- زمین کی صفات حسنہ اور آگ سے افضلیت ج ص ۱۰
- زمین و آسمان کی پیدائش چھ دنوں میں ج ۶ ص ۳۹ ج ۱۱ ص ۱۴۴ ج ۱۲ ص ۱۷۲
- زمین کے صفات و خصوصیات ج ص ۱۰۴ و ص ۱۰۵
- زمین و آسمان کا تکوینی و قہری سجدہ صرف اللہ کے لئے ہے ۔ ج ص ۱۱۹
- بروز محشر زمین تبدیل کی جائے گی ۔ ج ص ۱۶۲
- زمین پر اللہ نے دریا و نہریں انسانی ضرورت کے لئے پیدا کیں ۔ ج ۱ ص ۶۲
- موسیٰؑ کی بددعا سے قارون کو زمین نے نگل لیا ۔ ج ۱۱ ص ۵۸
- سات زمینیں ج ۱۴ ص ۵۶ ۔ زمین کی تخلیق میں انسانی منافع ج ۱۱ ص ۴۷ و ص ۱۰۹
- زمین زندہ انسانوں کا مسکن اور مردہ انسانوں کا مدفن ہے ج ۱۴ ص ۱۵۸

زہد و تقویٰ ۔ امام محمد باقر علیہ السلام سے فرمایا میرے شیعوں کو کہہ دینا کہ میں تمہارا ضامن نہیں ہوں مگر پرہیزگاری اور تقویٰ کے ساتھ ج ۲ ص ۱۹۷ تقویٰ کے مراتب ج ص ۱۹۵

- پرہیزگاری کا معنی ہے اللہ کی حرام کردہ چیزوں سے بچنا ۔ ج ۵ ص ۲۱۹ آئمہ کا ترک لذات ج ۶ ص ۲۶ تا ص ۲۸

Presented by www.ziaraat.com

- حضرت یحییٰ کا زہد و تقویٰ ج۹ صہ۲۴۹۔ عثمان بن مظعون کا زہد۔ ج۵ صہ۱۶۱
- حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا مجھے پسند ہے کہ اللہ کا عبد و نبی بن کر ایک دن شکم سیر اور دو دن فاقے سے رہوں ج۱۲ صہ۹۶
- امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا زہد کا آخری درجہ ورع کا پہلا زینہ ہے اور ورع کا آخری درجہ یقین کی پہلی منزل ہے اور یقین کا آخری درجہ رضوان پروردگار کی پہلی منزل ہے فوت ہونے والی چیز کا ارمان نہ کرو اور مل جانے والی چیز پر خوشی کا اظہار نہ کرو۔ ج۱۳ صہ۲۲۴
- زید بن حارثہ جو حضورؐ کا متبنیٰ تھا اس کا زینب سے نکاح ہوا پھر اس نے اس کو اپنی مرضی سے طلاق دے دی تو حضرت پیغمبرؐ نے بحکم پروردگار اس سے شادی کر لی۔ ج۴ صہ۱۱۱
- امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا جنہوں نے مچھلی کا شکار کیا وہ مسخ ہو گئے تو کیا ہوگا ان لوگوں کا جنہوں نے اولاد پیغمبرؐ کو ناحق قتل کیا اور ان کی حرمت کی ہتک کی؟ ج۲ صہ۱۲۰
- آپ نے فرمایا ہمارے نانا ہمارے حق میں احسان کرنے کی امت کو فرمائش کر گئے تھے لیکن مسلمانوں نے ہمیں اتنے دکھ پہنچائے کہ اگر وہ ستانے کی وصیت کر جاتے تو مسلمان ہمیں اس سے زیادہ دکھ نہ پہنچا سکتے۔ ج۲ صہ۱۳۳
- ایک شخص نے امام زین العابدینؑ سے گستاخانہ کلام کیا تو آپ اس کے گھر چلے گئے اس کو خیال آیا کہ شاید بدلہ دینے آئے ہیں لیکن آپ نے فرمایا بھائی جو کچھ تو نے مجھے کہا ہے اگر حق تھا تو میں اس کی اللہ سے معافی مانگتا ہوں اور اگر غلط تھا تو میں آپ کو معاف کرتا ہوں۔ پس فوراً اس نے معافی مانگ لی۔ ج۲ صہ۵ ج۸ صہ۵
- آپ واقعہ کربلا کے بعد ۲۵ برس متواتر روئے ج۸ صہ۴
- آپ سے احوال پرسی کی گئی تو آپ نے فرمایا ہماری حالت ایسی ہے جس طرح فرعونی دور میں بنی اسرائیل کی تھی۔ ج۹ صہ۳۹، صہ۴
- امام زین العابدین علیہ السلام دربار شام میں پہنچے تو لوہے کا گراں طوق ان کی گردن میں تھا۔ ج۱۳ صہ۲۲۴

سین

سات چیزیں جو ماں کے شکم سے نہیں ہیں (امام حسنؑ سے شاہ روم کا سوال) ج۱۲ صہ۲۰۵ سات آدمیوں پر رحمت ج۵ صہ۱۹۳

Presented by www.ziaraat.com

سام بن نوحؑ کو حضرت علیؑ کا ٹھوکر مار کر زندہ کرنا ۔ ج۱۲ ص۲۰۳

سانپ بروز محشر زکوٰۃ ادا نہ کرنے والے پر مسلط ہوگا بصورت اژدہا ۔ ج۴ ص۹

- ○ سانپ بچھو چوہے کا حالت احرام میں مارنا بھی جائز ہے ۔ ج۵ ص۱۶۷
- ○ عصائے موسیٰؑ کا سانپ بننا ج۳ ص۵۰ و ج۶ ص۱۷۶ ج۹ ص۱۷۶ ج۱ ص۱۹۰ و ص۲۲۵ ج۱۱ ص۳۵
- ○ حضرت پیغمبرؐ نے موسیٰؑ والا معجزہ دکھایا ۔ ج۶ ص۵۸ ۔ یہ سانپ ان سات میں سے ہے جو ماں کے شکم سے نہیں ج۱۲ ص۲۰۵
- ○ غار میں سانپ نے حضرت ابوبکر کو کاٹا ۔ ج۸ ص۵۳
- ○ حضرت یوسفؑ کو جس کنوئیں میں گرایا گیا اس میں سانپ تھے لیکن حضرت یوسفؑ کو نہ کاٹا ۔ ج۸ ص۱۱
- ○ جہنم کے زہریلے سانپ جو کافر پر قبر میں مسلط ہوں گے ۔ ج۹ ص۲۰۸
- ○ سوال کیا گیا کہ جادوگروں کے سانپ دیکھ کر حضرت موسیٰؑ گھبرا گئے تھے لیکن آگ سے حضرت ابراہیمؑ نہ گھبرائے تو حضرت جعفر صادقؑ نے جواب دیا کہ حضرت ابراہیمؑ کی صلب میں محمدؐ و آل محمدؐ کے انوار تھے ۔ ج۹ ص۲۳۶ و ص۲۳۷
- ○ جو شخص ہرن کی جھلی پر سورہ نمل لکھ کر گھر میں رکھے تو سانپ بچھو بھیڑیا باولا کتا وغیرہ موذی جانور داخل نہ ہوں گے ۔ ج۱ ص۲۲۲ ۔ ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی کا پڑھنا سانپ بچھو کا تعویذ ہے ۔ ج۳ ص۱۳۶

سائبہ ۔ بحیرہ وصیلہ اور حامی کی تشریح ج۵ ص۱۷۴ و ص۱۷۵ ۔ سائبہ وغیرہ کے متعلق مشرکین کا احتجاج ج۵ ص۲۰۷

ملک **سبا** اور ملکہ سبا بلقیس کا ذکر ج۱۰ ص۲۳۷ قوم سبا کا واقعہ ج۱۱ ص۲۳۹

سارہ ۔ ایک قول ہے کہ حضرت لوط کی بہن تھی ۔ ج۶ ص۵۵

- ○ حضرت سارہ کو بچے کی خوشخبری اور لفظ اہل بیت سے خطاب ج۷ ص۲۲۶ ج۸ ص۱۸۵ ج۱۱ ص۸۰ ج۱۲ ص۵۲
- ○ ابراہیمؑ نے عراق سے ہجرت کی تو سارہ ہمراہ تھی ملک شام کی سرحد پر کسٹم آفیسر سے بات چیت ج۱۲ ص۵۴
- ○ بادشاہ نے مسلمان ہو کر حضرت ہاجرہ کو سارہ کی خدمت کے لئے دیدیا ج۱۲ ص۵۵

سابقون اولون کی تشریح ج۷ ص۱۱۳ ۔ سابق الایمان علیؑ ہے ج۷ ص۱۱۸

- ○ سابقون ج۱۳ ص۱۹۶ و ص۱۹۷ و ص۲۰۲ ۔ سابقین چار ہیں ہابیل مومن آل فرعون حبیب نجار اور علیؑ ۔

سامری ۔ بنی اسرائیل کے پاس جو قبطیوں کے زیورات تھے ان کو آگ میں ڈال کر گوسالہ بنایا اور جبرئیل کی گھوڑی کے قدموں کی مٹی اٹھا کر اس میں ڈال دی تو اس سے آواز پیدا ہوئی پس سامری کے کہنے سے بنی اسرائیل نے اس کی پوجا شروع کر دی ۔ ج۲ ص۱۰۸ و ج۹ ص۱۹۵

- ○ جس طرح ہارون کی مخالفت کرنے والا سامری تھا اسی طرح اس امت میں علیؑ کی مخالفت کرنے والا اس امت کا سامری ہے ص۱۴۹

Presented by www.ziaraat.com

- اور حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا بروز محشر تیسرے نمبر پر میری امت کے سامری کا جھنڈا ہوگا ج ۴ ص ۲۹ حضرت موسیٰؑ کی امت ہارونؑ کے منع کرنے کے باوجود گوسالہ پرستی سے باز نہ آئی اور امت محمدیہ حضرت علیؑ کی اتمام حجت کے باوجود اپنے دور کے سامری کی اطاعت کرتی رہی۔ ج ۶ ص ۹۱ و ص ۹۱ سامری اور گوسالہ ج ۹ ص ۹۷ و ص ۱۰۱
- سامری کے متعلق خیالات ج ۱۶ ص ۱۹۵ حضرت موسیٰؑ نے سامری کو قوم سے نکال دیا اور وہ مبتلائے عذاب ہوا۔ ج ۱۶ ص ۲۰۰

سب کرنا ۔ شیعہ کی طرف سب صحابہ کی نسبت دینا افتراء ہے کیونکہ شیعہ مذہب کی رو سے سب کرنا اور گالی دینا فعل حرام ہے اور سیرت آئمہ اہلبیت کے خلاف ہے مقدمہ تفسیر ص ۱۱

- سب کرنا گناہ ہے۔ تم جھوٹے خداؤں کی پوجا کرنے والوں کو سب نہ کرو ورنہ وہ تمہارے حقیقی خدا کو سب کریں گے حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا یا علیؑ جو تجھے سب کرے گا گویا اس نے مجھے سب کیا۔ ج ۵ ص ۲۴۶

ستارہ ۔ حضرت ابراہیمؑ نے ستارہ پرستی نہیں کی تھی بلکہ ان لوگوں کو سمجھانے کا ایک طریقہ اختیار کیا تھا کہ تمہارے عقیدہ کے مطابق چلو ستارہ کو خدا مان لیں لیکن دیکھیں کہ اس میں خدائی صفات بھی ہیں جب وہ ڈوبا تو فرمایا ڈوبنے والے کو خدا نہیں کہا جا سکتا ج ۵ ص ۲۳۴

- یوسفؑ کے لئے گیارہ ستاروں کا سجدہ خواب تھا جس کی تعبیر اس کے گیارہ بھائیوں کی اطاعت تھی ج ۸ ص ۴
- ستارہ قطبی جو جانب شمال میں افق سے ۳۲ درجے بلند ہے بعض مقامات پر اس کو دائیں کندھے کی سیدھ پر رکھا جائے تو منہ قبلہ (کعبہ) کی طرف ہو جاتا ہے۔ ج ۲ ص ۵۳
- ہر ستارے کا مدار جدا ہے ص ۱۷ ص ۲۳ ج ۱۳ ص ۱۲۵ یہ ستارے آسمانِ دنیا کی زینت ہیں۔ ج ۱۲ ص ۳۲ ج ۱۲ ص ۴۰
- علم نجوم ص ۵۲ والنجم کی تفسیر ج ۱۳ ص ۱۴۵ تا ص ۱۴۸

سیارات سبعہ ۔ چاند ۔ عطارد ۔ زہرہ ۔ سورج ۔ مریخ ۔ مشتری ۔ زحل ۔ ہر ایک کا آسمان الگ ہے ج ۱۲ ص ۵۵

سجدہ ۔ قرآن مجید میں چار سورتیں ہیں جنمیں سجدہ واجب ہے۔ الم سجدہ ۔ حم سجدہ ۔ النجم ۔ العلق مقدمہ تفسیر ص ۳۱

- حضرت آدمؑ کے سجدہ کا حکم اور ابلیس کا انکار ج ۱ ص ۷۸ تا ص ۸۱ آدمؑ علم نجوم کا ماہر تھا ج ۵ ص ۲۳۱
- بنی اسرائیل کو سجدہ کرتے ہوئے دروازہ سے گذرنے کا حکم تھا وہ باب حطہ یعنی باب استغفار تھا اور پیغمبرؐ نے فرمایا میری امت کے لئے علیؑ باب حطہ ہے ج ۲ ص ۱۱۵
- حبشہ کی طرف ہجرت کرنے والا اسلامی گروہ ۷۲ زن و مرد اور بچوں پر مشتمل تھا نجاشی کا سلام کیا لیکن سجدہ نہ کیا نجاشی نے پوچھا تم نے سجدہ کیوں نہیں کیا تو انہوں نے جواب دیا کہ ہم صرف اللہ کا سجدہ کرتے ہیں اور بس ج ۵ ص ۱۵
- سجدہ شکر شیعان علی کی علامت ہے ج ۵ ص ۲۳۳ ۔ سجدہ و ذکر سجدہ ج ۹ ص ۵۵
- ابلیس سجدہ آدمؑ کے حکم میں شامل تھا ج ۱ ص ۱۱ ۔ قرآنی سجدے ان کا طریقہ اور ذکر سجدہ ج ۱ ص ۱۵۳ و ص ۱۵۴

Presented by www.ziaraat.com

- سجدہ تعظیمی ج ص۸۶ سجدہ صرف اللہ کے لئے ہے ج ص۱۱۱ سجدہ تکوینی و سجدہ تشریعی ج ص۱۱۹
- ملائکہ کا سجدہ کس نوعیت کا تھا۔ ج ص۱۶۹
- فرشتوں کی ایک جماعت ہے جب سے پیدا ہوئے ہیں سجدہ میں ہیں اور ان کے آنسوؤں کے قطرات سے فرشتے پیدا ہوتے ہیں وہ بروز قیامت سجدہ سے سر اٹھائیں گے اور کہیں گے اے پروردگار! جو تیری عبادت کا حق تھا ہم ادا نہیں کر سکے ج ص۲۱۵
- دو سجدے ہر رکعت میں ارکان نماز میں سے ہیں ج۹ ص۵۶۔ سجدہ سہو ج۹ ص۵۹
- ہر شئی اللہ کا سجدہ کرتی ہے لیکن ذوی العقول کا سجدہ تشریعی اور باقیوں کا تکوینی ہے۔ ج ص۱۶
- ہدہد نے سلیمانؑ کو رپورٹ دی کہ ملکہ بلقیس اور اس کی قوم سورج کا سجدہ کرتے ہیں۔ ج ص۲۳۶ تا ص۲۴۰
- چاند سورج کا سجدہ نہ کرو بلکہ اللہ کا سجدہ کرو ج۱۲ ص۱۸۹

سجین کی تشریح ج۱۴ ص۱۸۹

سحت۔ بروایت درمنثور پیغمبرؐ سے مروی ہے۔ سحت یہ چیزیں ہیں۔ کتے کی قیمت، بندر کی قیمت، سور کی قیمت شراب کی قیمت، مردار کی قیمت، خون کی قیمت، نر حیوان کی مادہ سے ملانے کی اجرت، رونے والیوں کی اجرت، گانے والیوں کی اجرت، جادوگر و قیافہ شناس کی اجرت، مردار جانوروں کی کھال کی قیمت، بت بنانے کی اجرت، سفارش کا ہدیہ، جہاد میں جانے کی اجرت۔ ایک روایت میں رشوت زنا کی اجرت، خیانت امام مال یتیم سود اور ہر مسکر کی قیمت یہ سب سحت میں داخل ہیں۔ ج۵ ص۱۰۹ و ص۱۳۶

سخاوت۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اپنے مال سے حق واجب نکال کر مستحقین تک پہنچا دے وہ سخی ہے اور جو حقوق واجبہ ادا نہ کرے وہ بخیل ہے۔ ج۳ ص۱۶۳

- متقین کی پہلی صفت سخاوت ہے ج۲ ص۴۹ مالدار انسان کی زینت سخاوت ہے ج ص۱۴۳ ج ص۵۸
- معصوم نے فرمایا بہتر وہ ہیں جو سخی ہیں اور بدتر وہ ہیں جو بخیل ہیں۔ ج۱۳ ص۲۵۴

سدرۃ المنتہیٰ کا ایک پتہ ایک بڑی جماعت کو سایہ دے سکتا ہے ج ص۲۶۳

- شب معراج جب حضورؐ مقام سدرۃ المنتہی تک پہنچے تو جبریل رک گئے اور حضورؐ آگے چلے گئے ج۱۳ ص۱۵۳ و ص۱۵۴

سعادت و نحوست ایام ج۱۲ ص۱۷۶ تا ص۱۸۳

- سعد نامی ایک شخص بنی امیہ میں سے تھا اور معصوم اس کو سعد الخیر کے نام سے پکارتے تھے۔ ج ص۱۶۲

سفر۔ ماہ رمضان کا روزہ سفر مباح میں ناجائز ہے اور بعد میں اس کی قضا لازم ہے ج۲ ص۲۲۸۔ شرائط سفر ص۲۲۸

- ماہ رمضان میں سفر کے متعلق احکام و ہدایات ج۲ ص۲۳۰ تا ص۲۳۲

Presented by www.ziaraat.com

○ سفر کے اخراجات اور واپسی تک گھر والوں کے خرچہ رقم پاس ہو تو حج واجب ہے بشرطیکہ روکاوٹ کوئی نہ ہو ج۴ ص۱۹

○ اگر عورت کے لئے محرم میسر نہ ہو لیکن سفر پرامن ہو تو حج کو جا سکتی ہے۔ ج۴ ص۱۹

○ سفر کے ایام میں شرائط کے ساتھ نماز قصر ہوتی ہے نماز قصر اور اس کے مسائل ج۴ ص۲۳۱ تا ص۲۳۴

○ اگر سفر میں دشمن کا خطرہ لاحق ہو تو نماز خوف پڑھی جائے گی۔ ج۴ ص۲۳۵

○ زمین میں سفر کر کے انسان عبرت و نصیحت حاصل کر سکتا ہے۔ ج۱۲ ص۲۲۴

○ سفر میں سورہ الطور کی تلاوت کرنے والا ناپسندیدہ امور سے محفوظ رہتا ہے ج۱۳ ص۱۳۴

سفینہ۔ اللہ نے اپنی حکمت ومصلحت سے پانیوں کو کشتیوں کے بوجھ اٹھانے کی طاقت دیکر انسانوں کو سہولت دے دی۔ ج۴ ص۲۰۶

○ حضرت خضرؑ نے کشتی کو شگاف کر کے ڈبو دیا۔ ج۹ ص۱۱۴

○ بادشاہ وقت جو کشتیوں کو ضبط کر رہا تھا اس لئے خضرؑ نے کشتی کو عیب دار کر کے بچا دیا۔ ج۹ ص۱۱۶

○ حضرت نوحؑ کو کشتی بنانے کا حکم ہوا اور اس میں ہر جنس کا جوڑا جوڑا سوار کرنے کا بھی حکم ہوا۔ ج۷ ص۲۱۰

○ کشتی نوحؑ کا حلیہ ج۷ ص۲۱۱۔ پانی کے سفر کے لئے کشتیاں بھی اللہ نے مسخر کیں۔ ج۱۲ ص۲۳

○ حضرت نوحؑ کی کشتی پانی میں چل کر باعث نجات ہوئی ج۱۳ ص۱۶۹

سفیان ثوری نے امام جعفر صادق علیہ السلام پر عمدہ لباس پہننے کا اعتراض کیا آپ نے فرمایا میں نے اوپر لوگوں کے لئے اچھا لباس پہنا اور اندر اپنے بدن کے لئے کھردرا لباس پہنا ہے لیکن تو نے اوپر لوگوں کے دکھاوے کے لئے کھردرا پیرہن رکھا ہے اور اپنے نفس کے لئے اندر عمدہ لباس پہنا ہے آپ نے اوپر کا کپڑا اٹھایا تو ایسا ہی تھا۔ ج۷ ص۲۴

سقر۔ جہنم کا ایک طبقہ ہے جس کا نام سقر ہے۔ ج۱۳ ص۱۷۴

سقراط کو جب اپنے زمانہ کے نبی کی بعثت کی خبر سنائی گئی تو اس نے کہا میں خود ہدایت یافتہ ہوں مجھے کسی دوسرے ہادی کی ضرورت نہیں ہے۔ ج۱۲ ص۱۶۷

سکینہ۔ تابوت بنی اسرائیل میں سکینہ تھا۔ ج۳ ص۱۲۱

○ اللہ نے اپنا سکینہ اپنے رسولؐ پر نازل کیا (غار ثور میں) ج۷ ص۵۱

○ اللہ نے مومنوں کے قلوب میں سکینہ (سکون) نازل فرمایا سکینہ سے مراد دلائل وبراہین جن کی بدولت ان کے دلوں میں سکون واطمینان پیدا ہو گیا۔ ج۱۳ ص۶۶

Presented by www.ziaraat.com

سلیمانؑ ۔سلیمانؑ پر جادو کی تہمت لگائی گئی حالانکہ سلیمانؑ نے کفر نہیں کیا بلکہ شیطانوں نے کیا ۔ ج۲ ص۱۴۸

- غزالی نے سر العالمین میں لکھا ہے کہ حضرت علیؑ نے جو انگوٹھی رکوع میں دی تھی وہ سلیمانؑ کی تھی ۔ ج۵ ص۱۳۴
- حضرت علیؑ نے فرمایا میرا ملک سلیمانؑ بن داؤدؑ کے ملک سے بڑا ہے ۔ ج۵ ص۲۱۲
- ہدہد پرندے کے پاس وہ علم تھا جو سلیمانؑ کے پاس نہ تھا ۔ ج۶ ص۱۳۶
- سلیمانؑ نبی کے گھر میں تین سو بیویوں کے علاوہ سات سو کنیزیں تھیں ج۶ ص۱۴۰
- حضرت سلیمانؑ نے حضرت داؤد کے فیصلہ کو تبدیل کرایا ج۹ ص۲۴۱ سلیمانؑ کی حکومت ج۱ ص۲۴۳
- حضرت سلیمانؑ نے باوجود انتہائی بلندی اور لشکری شور و غل کے زمین پر دھیمی آواز سے بولنے والی چیونٹی کی آواز سن لی ۔ ج۱ ص۲۲
- حضرت سلیمانؑ کے لشکر کا یومیہ خرچہ سات کر غلہ تھا ۔ ج۱ ص۱۴۹ حضرت سلیمانؑ کا قصہ ج۱ ص۲۲۷
- حضرت سلیمانؑ کی فوجی چھاؤنی تین سو میل کی حدود میں تھی ۔ ج۱ ص۲۳۱
- حضرت سلیمان کے لئے ہوا مسخر تھی تیز رو گھوڑے کی دو ماہ کی مسافت ان کا تخت ہوا میں ایک دن میں پہنچاتا تھا ۔ ج۱۱ ص۲۲۸
- بیت المقدس کی تعمیر ج۱۱ ص۲۲۹ ۔حضرت سلیمانؑ کی موت ج۱۱ ص۲۳۷
- حضرت سلیمانؑ کے لئے سورج واپس پلٹا گھوڑوں کا معائنہ کر رہے تھے کہ نماز قضا ہو گئی ج۱۲ ص۹۰ و ص۹۱
- حضرت سلیمانؑ کا امتحان ۔ ج۱۲ ص۹۱ ۔ ملک سلیمانؑ جن انسان چرند پرند حشرات الارض اور ہوا پر حکومت ج۱۲ ص۹۳ شہنشاہ ہونے کے باوجود مزدوری کر کے اپنا اور بچوں کا پیٹ پالتے تھے ۔ ج۱۲ ص۲۳۵

سلمانؓ ۔اگر دین آسمان سے معلق ہوتا تو ایرانی لوگ وہاں سے بھی حاصل کر لیتے ج۲ ص۶۶ ج۱۴ ص۱۵

- السلمانؓ منا اھل البیت ج۲ ص۶۶ ج۳ ص۲۱۱ ۔خندق کی کھدائی میں سلمانؓ کو حضورؐ نے اپنا ساتھی بنایا ۔ سلمانؓ نصرانیت کے زمانہ میں بھی اندرونی طور پر حضورؐ پر ایمان رکھتا تھا ۔ ج۲ ص۱۱۹
- سلمانؓ نے کہا جو جبریل کا دشمن وہ میکائیل کا بھی دشمن ہے ۔حضورؐ نے فرمایا اے سلمانؓ ! آیت نے تیری تصدیق کر دی ہے ۔ ج۲ ص۱۴۵
- سلمانؓ نے بی بی سے کہا کہ آپ بد دعا نہ کریں ۔ بی بی نے فرمایا میرا حق غصب ہوا طمانچہ مارا گیا ۔ دروازہ گرا میں نے صبر کیا اب کیسے صبر کروں ؟ تو سلمانؓ نے عرض کی علیؑ نے ایسا فرمایا ہے تو بی بی نے سر جھکا لیا ۔ ج۶ ص۵۴
- سلمانؓ و ابو دجانہ انصاری اور مالک اشتر حضرت قائمؑ کے ہمراہ ہوں گے ج۶ ص۱۰۷

- سلمانؓ سے مروی ہے میں حضورؐ کے ہمراہ تھا آپ نے ایک خشک درخت کی ٹہنی کو ہلایا تو اس کے پتے گرے آپ نے فرمایا جب وضو کر کے مومن نماز پڑھتا ہے تو اس کے گناہ اسی طرح گر جاتے ہیں۔ ج۱ ص۲۷۱
- حدیث بساط میں سلمانؓ شامل تھا۔ ج۹ ص۸۳
- سلمانؓ ابوذرؓ صہیب عمار اور جناب نادار صحابہ تھے جن کے متعلق امراء کہتے تھے کہ ہمیں ان سے بدبو آتی ہے پس قرآن مجید کی آیت اتری کہ آپ ان لوگوں کا ساتھ نہ چھوڑیں۔ ج۹ ص۹۴
- سلمانؓ سے بارہ اماموں والی روایت منقول ہے اور حضورؐ نے فرمایا میرے بارہویں جانشین کے ہمراہ تو بھی زندہ ہو کر اٹھے گا تو خوشی کے مارے آنکھوں سے آنسو آگئے اور کہا اب موت کی کوئی پرواہ نہیں ہے ج۱۳ ص۱۲
- سلمانؓ کے لئے جنگ خندق پہلا جنگ تھا ج۱۱ ص۱۶۴ بشارت والی آیت کا مصداق ہے سلمانؓ ج۲ ص۱۱۱
- سلمانؓ کو پیغمبرؐ کا آخری زمانہ کے مسلمانوں کی غلط کاریاں بتانا اور سلمانؓ کا رونا۔ ج۱۱ ص۴۶
- جب آیت اتری کہ اگر تم گمراہ ہو جاؤ تو خدا تم سے بہتر لوگ لائے گا لوگوں نے پوچھا وہ کون ہیں؟ سلمانؓ حضورؐ کے پاس بیٹھا تھا آپ نے اس کے زانو پر ہاتھ رکھ کر فرمایا وہ یہ لوگ ہیں۔ ج۱۳ ص۵۵
- دو صحابیوں نے سلمانؓ و اسامہؓ کا گلہ کیا تو آپؐ نے ان کو دیکھ کر فرمایا۔ تمہارے منہ سے گوشت کی بدبو آتی ہے انہوں نے جواب دیا حضورؐ! ہم نے گوشت کھایا ہی نہیں۔ آپؐ نے فرمایا، تم نے سلمانؓ و اسامہؓ کا گلہ کیا ہے۔ ج۱۳ ص۱۰۴
- سلمانؓ کو ساتھ لے کر حضرت علیؑ نے معجزہ دکھایا۔ ج۱۳ ص۱۱۱
- حضرت علیؑ نے سورج سے کلام کیا جبکہ اس موقعہ پر عمارؓ و سلمانؓ دونو موجود تھے۔ ج۱۳ ص۲۱۲

سلام۔ رسول اللہؐ کے بعض غریب و مسکین صحابہ سے مالدار لوگ نفرت کرتے تھے اور کہتے تھے کہ آپؐ ان لوگوں کو اپنے پاس سے اٹھا دیں۔ اللہ نے حضورؐ کو ایسا کرنے سے منع فرمایا اور حکم ہوا کہ جب آپ کے پاس یہ غریب لوگ آئیں تو آپ ان کو سلام علیکم کہیں چنانچہ جب وہ آتے تھے تو حضورؐ سلام علیکم کی پہل کرتے تھے اور فرماتے تھے اللہ کا شکر ہے جس نے میری امت میں ایسے لوگ پیدا کئے جن پر پہلے سلام کرنے کا مجھے حکم ملا ہے۔ ج۵ ص۲۲۳

- اعراف پہ کھڑے ہوئے گنہگار مومن جنت میں جانے والوں کو سلام کہیں گے اور خود بھی جنت کے امیدوار رہوں گے۔ ج۶ ص۳۵
- امام محمد باقر علیہ السلام نے دربار ہشام میں شاہ و رعایا سب کو ایک ہی سلام سے خطاب کیا۔ ج۵ ص۵۸

Presented by www.ziaraat.com

- حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا ہر چھوٹے بڑے کو سلام کہنا عقلمند کی نشانی ہے۔ ج۱ ص۱۶۸
- خدا کی جانب سے بہشتیوں کو ہدیہ و تحیہ کے طور پر سلام پہنچے گا۔ ج۱ ص۲۵۲
- سلام کے چار معانی ہیں (۱) سلام کہنا (۲) ایک پودا ہے (۳) سلامت کی جمع سلام ہے (۴) اللہ کا نام ہے، اسی سے ہے دارالسلام۔ ج۱ ص۲۲۷
- یعقوبؑ و یوسفؑ کی ملاقات میں سلام کی پہل یعقوبؑ نے کی تھی۔ ج۲ ص۸۳
- سلام اولاد آدم کے لئے تحیہ ہے اور حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا۔ جنت میں جانے کا آسان نسخہ ہے۔

اَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَ اَفْشُوا السَّلَامَ وَ صَلُّوا فِی اللَّیْلِ وَ النَّاسُ نِیَامٌ وَ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ یعنی کھانا کھلاؤ سلام ہر ایک کو کرو نماز شب پڑھو جبکہ لوگ سوئے ہوئے ہوں۔ پس سلامتی سے جنت میں چلے جاؤ۔ ج۱ ص۱۷۹ و ص۱۸۰، ج۲ ص۱۰۶، ج۳ ص۱۵۴۔ شب معراج آسمانی فرشتوں نے عرض کی کہ زمین پر پہنچ کر علیؑ کو ہمارا سلام کہنا۔ ج۱ ص۱۶۱۔ خدیجہ کو اللہ کا سلام ج۱ ص۲۵۹۔

- حدیث بساط میں ہے کہ اصحاب کہف نے صرف علیؑ کو سلام کا جواب دیا اور انہوں نے سوال کے جواب میں کہہ دیا کہ ہم صرف نبی یا وصی نبی کو ہی سلام کرنا جانتے ہیں۔ ج۹ ص۸۴
- حضرت موسیٰؑ و خضرؑ کی ملاقات اور موسیٰ کا سلام کہنا خضرؑ نے جواب میں کہا اے بنی اسرائیل کے پیغمبر تجھ پر میرا بھی سلام ہو موسیٰؑ نے پوچھا تجھے میرے پیغمبر ہونے کا علم کیسے ہے تو خضرؑ نے جواب دیا جس نے تجھے میرا پتہ بتایا مجھے اسی نے بتایا۔ ج۹ ص۱۰۹
- اپنے گھروں میں داخل ہوتے وقت بھی سلام کہنا چاہیئے اگر گھر میں کوئی آدمی موجود نہ ہو تو اس طرح کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا مِنْ رَّبِّنَا اللہ نے اس کو اپنا تحیہ قرار دیا ہے اور امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ اپنے گھر والوں کو سلام کیا کرو تاکہ خیر و برکت ہو ج۱ ص۱۵۴ شب قدر میں ملائکہ اولیاء اللہ پر سلام کہتے ہیں ج۱۴ ص۲۴۶
- مومن سے ملک الموت کی ملاقات کے وقت ملک الموت مومن کو سلام کرے گا۔ ج۱۱ ص۲۰۴
- بہشتیوں کو کہا جائے گا اُدْخُلُوْهَا بِسَلَامٍ اٰمِنِیْنَ ج۱۲ ص۲۶ اور فرشتے اللہ کی طرف سے ان کو سلام پہنچائیں گے۔ ج۱۲ ص۲۷
- مومن لوگ بہشت میں کوئی دوسری بات نہ سنیں گے بلکہ مومن بھائیوں کی جانب سے سلام سلام کی صدا سنیں گے۔ ج۱۳ ص۱۹۸

سوال کرنا اللہ کو پسند نہیں حدیث میں ہے کہ جو شخص گذارا ہو سکنے کے باوجود سوال کرے وہ بروز محشر بدنما چہرہ کے ساتھ اٹھے گا۔ ج۳ ص۱۶۴

Presented by www.ziaraat.com

- حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہمارے شیعہ وہ ہیں جو کتے کی طرح بھونکیں نہیں کوے کی طرح لالچی نہ ہوں اور ہمارے دشمن سے سوال نہ کریں خواہ بھوک سے مر ہی جائیں ۔ ج۷ ص۱۶۷

سودخوری ۔ سود کھانے کا گناہ اور مسائل ج۳ ص۱۶۹ تا ص۱۷۱ ۔ سود کھانے والے کا عذاب ج۳ ص۱۷۱ تا ص۱۷۴

- سود سے منع ج۴ ص۴۷ ۔ سود سحت کی قسم ہے ۔ ج۵ ص۱۱۰ ۔ یہودیوں پر لعنت کی وجہ سود خوری تھی ج۵ ص۱۵۳
- سود خوری گناہانِ کبیرہ میں سے ہے ۔ ج۷ ص۱۶۴ و ج۱۱ ص۱۱۰ و ج۱۳ ص۱۵۸ ۔ سود خور آل فرعون کی طرح آگ کی بھٹی میں جھونکے جائیں گے ۔ ج۸ ص۲۶۴
- سود خوری پر مفصل نوٹ ج۱۱ ص۱۱۷ و ص۱۱۸ ۔ سود خور جہنم میں اُلٹے لٹکائے جائیں گے ۔ ج۴ ص۱۶۴ ۔

سورج ۔ حضرت ابراہیمؑ نے نمرود کے سامنے توحید کے اثبات میں احتجاج کیا تھا کہ خدا مشرق سے ابھارتا ہے اگر تو خدا ہے تو اسے مغرب سے ابھار دے پس وہ شرمندہ ہوا ۔ ج۳ ص۱۴۳

- حضرت علیؑ کے لئے سورج غروب کے بعد مغرب سے واپس پلٹا اس مسئلہ پر بحث ۔ ج۳ ص۱۴۳
- ردشمس جنگ صفین سے واپسی پر بابل کے علاقہ میں ۔ ج۵ ص۸۷ و ص۸۸ ۔ زمان پیغمبرؐ میں ردشمس ۔ ج۵ ص۸۶
- ابو منصور مظفر واعظ کا واقعہ ج۵ ص۸۸
- حضرت ابراہیمؑ سورج یا چاند و ستارہ پرست نہ تھے بلکہ ان کی پرستش کرنے والوں سے اُن کے مسلّمات کی روشنی میں بات کر رہے تھے کہ چلو میں تمہارے عقیدہ کے مطابق اپنا رب مان لیتا ہوں لیکن جب اُن کا غروب دیکھا تو اُن کی پرستش کرنے والوں کو سمجھایا کہ دیکھو جس میں تغیّر ہو یا طلوع و غروب ہو وہ رب نہیں ہو سکتے لہذا میں تو ان کو ربّ نہیں مان سکتا بلکہ اس کو خدا مانتا ہوں جو ان سب کا خالق ہے پس توحید کو سمجھانے کا ایک مؤثر طریقۂ کار تھا ۔ ج۵ ص۲۳۴
- شمس و قمر کو اللہ نے حساب کے لئے بنایا ہے کہ شمس کے دور سے سال اور چاند کے دور سے مہینہ بنتا ہے ۔ ج۵ ص۲۴۲ و ج۱۲ ص۲۲
- سورج کا مغرب سے طلوع کرنا علائم ظہور سے ہے ۔ ج۵ ص۲۶۹ ، چاند سورج سے روشنی لیتا ہے ج۷ ص۱۴۷ ۔ مفصل بیان تا ص۱۵۳
- سورج و چاند اللہ کے حکم کے سامنے مسخر ہیں ۔ ج۸ ص۱۰۲ یہ دونو اللہ کی نشانیاں ہیں ۔ ج۹ ص۱
- سورج کو گہن لگے تو نماز کسوف (نماز آیات) واجب ہوتی ہے ۔ ج۹ ص۸۴
- حضرت علیؑ کا سورج سے کلام کرنا ج۹ ص۸۳ ج۱۳ ص۲۱۲ حضرت یوشعؑ بن نون کے لئے سورج کا پلٹنا ۔ ج۵ ص۸۵
- سورج بوقت طلوع اصحاب کہف کی دائیں جانب اور بوقت غروب بائیں جانب ہوتا ہے ۔ ج۹ ص۸۷

Presented by www.ziaraat.com

- مشرقی ممالک میں جب ذوالقرنین پہنچے تو اس وقت یہ لوگ متمدن نہیں تھے اور لباس کی قید سے آزاد تھے چنانچہ ارشاد قدرت ہے کہ سورج کے علاوہ ان کا کوئی ستر نہ تھا مغرب الشمس اور مطلع الشمس سے مراد غالباً مغرب اقصیٰ اور مشرق اقصیٰ ہے یعنی جہاں تک حضرت ذوالقرنین پہنچ سکے تھے۔ ج۹ ص۱۲۵
- سورج اور چاند اپنے اپنے محوروں پر گردش کرتے ہیں۔ ج۹ ص۲۲۳
- اگر یہ لوگ سورج کو اتار کر میرے دائیں ہاتھ پر رکھ دیں تب بھی کلمہ حق کی تبلیغ سے نہ رکوں گا۔ ج۱۲ ص۵۸
- حضرت سلیمانؑ کے لئے سورج پلٹا ج۱۲ ص۹ و ص۹۱۔ حضرت علیؑ کے لئے ردشمس ج۱۳ ص۸۲
- چار شخصیتوں کے لئے سورج واپس پلٹا (۱) وصی موسیٰ یوشع بن نون (۲) حضرت سلیمانؑ (۳) حضرت رسالتمآبؐ محمد مصطفیٰ (۴) حضرت علی علیہ السلام ج۵ ص۸۶

سید کو بروز محشر پیغمبرؐ کی قرابت فائدہ دے گی۔ ج۵ ص۱۷۴

الشّین

شادی۔ حضرت اسمٰعیل کی قبیلہ جرہم میں پہلی شادی پھر دوسری شادی۔ ج۲ ص۱۷۵

- مرد کے لئے چار تک شادیاں جائز ہیں۔ ج۴ ص۱۱۰۔ شادی برکت و رزق کی موجب ہوا کرتی ہے۔ ج۱ ص۱۳۴
- لڑکی کی بروقت شادی نہ کرنا گناہ ہے۔ ج۵ ص۲۶۱۔ شادی کی پیش کش کو رد کرنا درست نہیں ہے۔ ج۱ ص۱۳۴
- زلیخا و یوسفؑ کی شادی ج۵ ص۹۱۔ رسول اللہؐ کی زیادہ شادیوں پر اعتراض اور اس کا جواب۔ ج۵ ص۱۳۹
- جاہلوں کی بدرسم بیوہ عورت کی شادی نہ کرنا۔ ج۵ ص۲۱۸
- معراج کے مقاصد میں سے ایک مقصد علیؑ و بتولؑ کی شادی تھی ج۵ ص۲۶۴
- جس عورت کی شادی نہ ہوتی ہو سورہ طٰہٰ کو دھو کر اس پانی سے غسل کرے شادی جلد ہوگی۔ ج۹ ص۱۶۹
- شادی کرنے کا حکم ج۱ ص۱۳۲۔ حضرت سلیمانؑ کو ملکہ بلقیس سے شادی ج۱ ص۲۵۲
- حضرت موسیٰؑ کی حضرت شعیبؑ کی لڑکی سے شادی۔ ج۱۱ ص۳۲۔ حضرت لوطؑ کی دوسری شادی اور حضرت ابراہیمؑ کی سارہ سے شادی ج۱۱ ص۵۷ شادی کا خواہشمند سورہ احزاب لکھ کر اپنے پاس رکھے تو شادی جلد ہوگی ج۱۱ ص۱۵۴
- طلحہ عائشہ سے شادی کرنے کا خواہشمند تھا۔ ج۱۱ ص۲۰۹

Presented by www.ziaraat.com

شبِ قدر ۔ شب قدر میں قرآن نازل ہوا اور شب قدر ماہِ رمضان کا دل ہے ۔ ج۲ ص۲۳

- ہر انسان کی اجل شب قدر میں ملک الموت کو بتائی جاتی ہے پس وہ اس پہ عمل کرتی ہے ۔ ج۴ ص۳۰
- شب قدر ۲۳ ماہ رمضان کی رات ہے اور اسی کو لیلۂ مبارکہ کہا گیا ہے ۔ ج۱۲ ص۲۵۶
- شب قدر میں روح اور ملائکہ نبی یا وصیٔ نبی کے پاس رہتے ہیں اور صبح کو واپس جاتے ہیں ۔ ج۱۲ ص۱۰۱
- شب قدر کی تعیین اور فضیلت اور ملائکہ کی آمد ج۱۴ ص۲۴۲ تا ص۲۴۶

شترمرغ کے انڈے اگر حالت احرام میں توڑ دے تو اتنے ہی اونٹ اونٹنیوں پہ بٹھائے پس جتنے بچے نکلیں اُن کی قربانی دے ۔ ج۵ ص۱۶۸

شجاعت حیدر کرار ، جنگ صفین میں ایک بار باریک قمیص کے ساتھ بغیر زرہ کے مصروف جہاد تھے تو حضرت حسن مجتبیٰؑ نے عرض کی ۔ ابا جان ! یہ کیوں ؟ تو آپ نے فرمایا ۔ اِنَّ اَبَاكَ لَا يُبَالِىْ وَقَعَ عَلَى الْمَوْتِ اَوْ وَقَعَ الْمَوْتُ عَلَيْهِ یعنی تیرے باپ کو پرواہ نہیں کہ موت پر جا پڑے یا موت اس پر آ پڑے ۔ ج۱ ص۴۴ و ص۱۷۵

- جنگ احد میں جب یار بھاگ گئے تو نسیبہ نامی عورت نے اپنے بیٹے کے شہید ہونے کے بعد اس کی تلوار لے لی اور جہاد شروع کر دیا اور پیغمبرؐ کے ارد گرد پروانہ وار گھومتی رہی اور آپ کی حفاظت کا فریضہ ادا کیا ، چنانچہ حضورؐ نے فرمایا کہ ان بھاگنے والوں سے تو یہ نسیبہ افضل ہے ۔ ج۴ ص۲۹ و ص۴۰
- شیخ طوسی قدہ اور عالم معتزلی سنی کے درمیان مناظرہ میں ابوبکر کی شجاعت پر دلچسپ بحث ج۶ ص۱۲۶ و ص۱۲۷
- میدان صفین میں عباس بن ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب کی شجاعت پر حضرت علیؑ خود عباس کا لباس پہن کر وارد میدان ہوئے اور جوہر شجاعت دکھائے ج۶ ص۲۲ ۔ حنین میں علیؑ کی شجاعت ج۶ ص۳۴
- اِذَا اعْتَلٰى قَدَّ وَاِذَا اعْتَرَضَ قَطَّ علیؑ کی ضربتیں نئے رنگ کی ہوتی تھیں جب اوپر سے مارتے تو چیر دیتے تھے اور جب ایک طرف سے مارتے تو برابر دو حصوں میں کاٹ دیتے تھے ۔ ج۶ ص۲۱
- امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ علیؑ بڑے بہادر تھے لیکن کعبہ میں پیغمبرؐ کا بوجھ نہ اٹھا سکے کیا وجہ ہے ؟ پھر آپ کا جواب ۔ ج۹ ص۶۳ و ص۶۴

شریعت ۔ گزشتہ شریعتوں کے مقابلہ میں شریعت اسلامی نہایت سہل ہے ۔ ج۶ ص۱۸۳ تا ص۱۸۵

شراب ۔ شراب کی مذمت ، شراب و شطرنج کی مذمت ۔ ج۳ ص۴۷ تا ص۴۹ و ج۵ ص۱۲۳ ۔ شرابی کو بے وقوف اور بے عقل کہا گیا ہے ج۲ ص۱۱۸ و ص۱۱۹ ۔ شراب خور مثل بت پرست کے ہے ج۵ ص۲۰ حرمت شراب ج۵ ص۵۰ ج۲ ص۴۱

- شراب کی قیمت سحت ہے ج۵ ص۱۱ مسخ ہونیوالوں کی برائیوں میں ایک برائی شراب خوری بھی تھی ۔ ج۵ ص۱۵۳

Presented by www.ziaraat.com

- شراب کے بارے میں دس آدمیوں پر لعنت ہے۔ ۱۔ کاشت کنندہ ۲۔ محافظ ۳۔ نچوڑنے والا۔ ۴۔ پینے والا ۵۔ پلانے والا ۶۔ اٹھانے والا ۷۔ جس کی طرف لایا جائے ۸۔ بائع ۹۔ مشتری ۱۰۔ اس کی قیمت کھانے والا ج۵ ص۶۳
- بعض روایات میں زناکاری چوری اور شراب نوشی کو ظلم کہا گیا ہے۔ ج۵ ص۲۲۵
- ناقہ کے قتل کی وجہ شراب نوشی تھی۔ ج۶ ص۵۱ جس نے شراب پیا وہ ایمان سے خارج ہے۔ ج۶ ص۱۲۸
- شراب نجس ہے ج۶ ص۳۸ (فقہاء کے نزدیک شراب کی نجاست پیشاب کی نجاست سے بھی زیادہ ہے چنانچہ اگر مجبوری کے عالم میں شراب اور پیشاب سامنے ہوں تو پیشاب کو اختیار کرے شراب نہ پئے، شراب نوشی گناہ کبیرہ ہے۔ ج۱۲ ص۱۵۸
- شرابی کی چالیس دن تک نماز قبول نہیں ہوتی اور جہنم میں اس کو صدید پلایا جائے گا۔ ج۸ ص۱۵
- شراب شیطان کا مشروب ہے ج۸ ص۱۸۲ مسکر کا معنی شراب ج۸ ص۲۲۵
- کیا مومن شراب پیتا ہے؟ ج۹ ص۶۸ اگر سورۃ المومنون کو لکھ کر شرابی کے گلے میں ڈالیں تو وہ شراب سے نفرت کرے گا ج۱۰ ص۵۱
- شراب و شطرنج ان گناہوں میں سے ہیں جو بے عزتی کے موجب ہیں۔ ج۱۱ ص۱۲۰
- شراب نوشی کی سزا میں حضرت علیؑ نے ولید بن عقبہ کو اسی ۸۰ تازیانہ مارا تھا۔ ج۱۱ ص۱۵۱
- شراب میں چار دنیاوی عیب ہیں بے ہوشی سر دردی قے اور پیشاب کی زیادتی ج۱۲ ص۴۷ لیکن جنت کی شراب ان عیبوں سے پاک ہے کیونکہ جنت کی شراب پاکیزہ ہوگی۔ ج۱۲ ص۱۳۹۔ شراباً طہوراً ج۱۴ ص۱۵۱ شراب مختوم ج۱۴ ص۱۹۱
- شطرنج اور تاش وغیرہ رجس ہیں ج۸ ص۲۸ شطرنج کی حرمت ج۲ ص۴۹ ج۹ ص۲۲۹

شفا۔ آیات قرآنیہ میں شفا ہے مقدمہ تفسیر ص۳۲ ج۱ ص۶۵

- سورۃ فاتحہ کا پڑھنا باعث شفا ہے ج۱ ص۳۰ خاک شفا ج۲ ص۱۴۱ ج۹ ص۶۰
- قرآنی و اسلامی تعلیمات امراض روحانیہ کے لئے باعث شفا ہیں ج۲ ص۵۰ ج۱۲ ص۱۹۲
- حضورؐ سے منقول ہے کہ مَنّ یعنی کھمبی کا پانی امراض چشم کے لئے باعث شفا ہے۔ ج۲ ص۱۱۳
- اللہ کے فرمان کی اطاعت موجب شفا ہے اس پر جرح کرنا دانشمندی نہیں۔ ج۲ ص۱۸۹
- سورۃ انعام کو مشک و زعفران سے لکھ کر پھر دھو کر پینے سے دکھوں دردوں سے شفا حاصل ہوگی۔ ج۵ ص۱۸۷
- شہد کو اللہ نے شفا قرار دیا ہے شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ۔ سورہ نحل ص۶۹ ج۵ ص۲۲۶

Presented by www.ziaraat.com

- حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے پیٹ کے مریض کو قرآنی نسخہ تعلیم فرمایا جس کے تین اجزا ہیں۔ (۱) شہد باعث شفا ہے (۲) بارش کا پانی جو باعث برکت ہے (۳) عورت کے حق مہر سے کوئی چیز جس کو قرآن نے هَنِيئًا مَّرِيئًا کہا ہے۔ مریض نے ان تینوں چیزوں کو ملا کر استعمال کیا۔ وہ شفایاب ہو گیا۔ ج۱ ص۱۸۱
- سورہ قصص کو لکھ کر آب باراں سے دھو کر پینے سے تمام دردوں سے شفایابی کی ضمانت ہے۔ ج۱۱ ص۶
- اور سورہ عنکبوت و لقمان و سجدہ و فاطر سے بھی یہی فوائد منقول ہیں۔ ج۱۱ ص۶۵ و ص۱۲۸ و ص۱۴۳ و ص۲۵۵
- سورہ یٰسین اور سورہ مومن کو لکھنا اور پینا بھی شفایابی کی ضمانت ہے۔ ج۱۲ ص۸ و ص۱۴۱ و ج۸ ص۱۶۸

شفاعت :- تارک نماز کے لئے شفاعت نہ ہوگی۔ ج۲ ص۱۰۲۔ محمد و آل محمدؑ شفاعت کریں گے۔ ج۲ ص۱۰۴ ج۴ ص۱۴۵۔ ج۱ ص۸۸ ص۲۰۲۔ ج۸ ص۱۶۸ ج۹ ص۲۲۸ ج۱۱ ص۱۰۶ ج۱۴ ص۱۳۶ و ص۱۶۲

- نماز تہجد پڑھنے والوں کو اپنے اہل خانہ کے متعلق شفاعت کا حق دیا جائے گا۔ ج۴ ص۳۳
- بعض لوگوں کو شفاعت پہنچے گی جبکہ جہنم میں جل کر ان کے چہرے سیاہ ہو چکے ہوں گے۔ ج۴ ص۹۸
- مسجد کوفہ اپنے نمازیوں کے لئے شفاعت کرے گی۔ ج۶ ص۲۵
- شفاعت اور نصرت میں فرق ج۶ ص۲۰۸
- گنہگار مومنوں کے لئے شفاعت کا دروازہ کھلا ہے۔ ج۱۱ ص۱۳۸
- حضرت رسالتمآبؐ باذن پروردگار اپنی امت کی شفاعت کریں گے۔ سابق انبیاء کو بھی حق شفا حاصل ہوگا۔ اور امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا ایک ایک مومن قبیلہ مضر و ربیعہ کے افراد کے برابر گنہگاروں کی شفاعت کریں گے ج۱۲ ص۲۴۵ و ص۲۴۶ حضرت پیغمبرؐ کا حق شفاعت دنیاوی حکومتوں اور زندگی دنیا سے ستر گنا افضل ہے ج۱۲ ص۹۴۔ شفاعت کا حق ان کو حاصل ہوگا جن کو اللہ اذن دے گا۔ ج۱۲ ص۱۲۷
- حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا میرے شیعوں اور موالیوں میں سے ہر ایک اپنے ہمسایوں اور دوستوں کے حق میں شفاعت کرے گا۔ ج۱۲ ص۱۴۰ و ص۲۶۹۔ جناب خاتون جنت سے شفاعت کریں گی۔ ج۱۳ ص۱۳۸

شرک :- حضرت پیغمبرؐ کی وصیت ہے کہ اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا ج۲ ص۱۳۰۔ جو کسی وقت بھی شرک کی نجاست میں آلودہ رہ چکا ہو وہ کبھی عہدۂ امامت کے لائق نہیں ہو سکتا۔ ج۲ ص۱۶۲

- غیر خدا کو پکارنے کی مذمت ج۶ ص۱۴۹۔ شرک کی نفی پر دلائل ج۶ ص۱۶۲ و ص۱۶۳ و ص۱۶۳
- غیر اللہ کا سجدہ کرنا شرک ہے ج۸ ص۶۸۔ کیا مومن شرک کرتے ہیں؟ ج۸ ص۹۵ شرک عملی سے منع ج۹ ص۱۳۲
- رجس اوثان سے منع ج۱۰ ص۲۸ مشرکوں کے شرک کی اصلی بنیاد ج۱۰ ص۱۶۹ ج۱۱ ص۱۱۲ و ص۱۱۳، شرک کی نفی ج۱۱ ص۱۰۹

Presented by www.ziaraat.com

○ تارک صلوٰۃ مشرک ہے ج۱۱ ص۱۱۰ و ص۱۱۱ فرشتوں کو خدا کا خطاب کہ جن لوگوں نے تمہاری پرستش کی ہے کیا تم نے ان کو کہا تھا ج۱۱ ص۲۵۱ ۔ مشرکین کو تنبیہہ ج۱۱ ص۲۶۸ ۔ بت پرستی اور پیر پرستی ج۱۲ ص۱۵ و ص۱۲۵

○ مشرکین مکہ فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں سمجھ کر ان کو پوجتے تھے ج۱۲ ص۴۷ شرک سے بچنے کی تنبیہہ ج۱۲ ص۱۱۳

○ مشرکین کے رویے کی مذمت ج۱۲ ص۱۲۷ و ص۱۲۹ و ص۱۳۳ و ص۱۶۲ ۔ شرک گناہ کبیرہ ہے ج۱۲ ص۱۵۸

○ جو لوگ شعائر اللہ اور ضرائح مقدسہ کی تعظیم و احترام کو شرک سمجھتے ہیں ان کے دندان شکن جوابات ج۲ ص۲۸

شعیا پیغمبرؑ کو بنی اسرائیل نے قتل کیا۔ ج۹ ص۱ و ص۱۱

شعب ابیطالب کا ذکر ج۵ ص۲۰۳

شعائر اللہ کی تعظیم تقویٰ ہے ج۲ ص۲۸ ج۱۰ ص۳۱ و ص۳۲ ، صفا و مروہ شعائر اللہ ہیں۔ ج۲ ص۲۰۳

○ شعائر اللہ کی تفسیر ج۵ ص۱۵

○ شعر پڑھنا روزہ دار کے لئے مکروہ ہے مگر مطالب حقہ پر مشتمل اشعار میں کراہت نہیں ہے ج۲ ص۲۲۸

○ اشعار حضرت ابوطالبؑ مشتمل بر عقائد اسلامیہ ج۵ ص۲۰۴ ۔ مسجد میں شعر خوانی سے منع ج۷ ص۲۹

○ شعر خوانی (جب بیہودہ ہو) شیطانی فعل ہے ج۸ ص۱۸۲ سورۃ الشعراء کے فضائل ج۱۰ ص۱۸۹

○ شعراء کے معنی کی وضاحت ج۱۰ ص۲۲ پیغمبرؐ کی طرف شعر و شاعری کی نسبت کی تردید۔ ج۱۲ ص۲۹

○ شعریٰ کا معنی ج۱۳ ص۱۶۲

شعیبؑ ۔ شعیبؑ نے حضرت موسیٰؑ کو عصا دیا تھا ج۲ ص۱۱۶ ج۹ ص۱۷۷ حضرت شعیبؑ کی امت پر عذاب آیا کیونکہ ان کی امت کے نیک لوگ بروں کو نہ منع کرتے تھے اور نہ ان سے نفرت کرتے تھے ج۴ ص۲۸ عذاب بوقت دوپہر آیا ج۶ ص۲

○ حضرت شعیبؑ کا ذکر ج۶ ص۵۷ و ص۵۹ و ج۸ ص۲۳۲ ج۱۰ ص۲۱ واصحاب مدین سے مراد حضرت شعیبؑ کی قوم ہے۔ ج۸ ص۹۵

○ اصحاب ایکہ و اصحاب مدین دونو پیغمبرؐ حضرت شعیب تھے ج۸ ص۱۸۹ ج۱۳ ص۱۱۳ حضرت موسیٰؑ فرعونیوں کا قتل کرنے کے بعد وہاں سے بھاگے اور حضرت شعیب کے پاس پہنچے ج۹ ص۸۳ ج۱۱ ص۲۸ اور ایک روایت میں ہے کہ اصحاب رس کے نبی بھی شعیبؑ تھے ج۱۰ ص۱۶۸

○ حضرت ذوالکفل کے بعد حضرت شعیبؑ مبعوث ہوئے۔ ج۱۲ ص۱۰۳

شکم مادر میں کلام ج۳ ص۲۲۶

شک عمر در نبوت ج۱۳ ص۷۶

Presented by www.ziaraat.com

شکر کی دو قسمیں ہیں ایک ذات پر اور دوسرا احسانات پر اور الحمد للہ کہنے میں دونوں شکر آ جاتے ہیں ج ۱۳ ص ۱۱
- شاکرین کی تفسیر ج ۲ ص ۶۱ جس کے پاس شکر ہو زیادتی نعمت سے محروم نہیں ہوتا ج ۳ ص ۱۲۳ ج ۸ ص ۱۱۵ و ص ۱۴۷
- ناشکری کی مذمت ج ۶ ص ۱۵۷ و ج ۱۱ ص ۱۹۳ ۔ صبر و شکر کی وضاحت ۔ ج ۹ ص ۱۹۴ و ج ۹ ص ۱۵۷ و ص ۲۱۱ ۔ ج ۱۱ ص ۱۴۱ ج ۱۲ ص ۱۶۵ و ص ۲۱۷

شکار ۔ مچھلی کا شکار بروز ہفتہ بنی اسرائیل پر حرام تھا ج ۲ ص ۱۱۹ اپنے بچوں اور بیوی کے گذارا کے لئے شکار جائز ہے البتہ لہو و لعب کے طور پر شکار کرنا حرام ہے حضرت ابراہیم جب ایک مرتبہ حضرت اسمٰعیل کو ملنے گئے تھے تو وہ شکار کے لئے باہر گئے ہوئے تھے ج ۲ ص ۱۷۵
- شکاری کتے کے ذریعے کئے ہوئے شکار کے بعض احکام ج ۵ ص ۱۲ تا ص ۲۶ ملک العلماء کا لطیفہ ص ۴۴
- شکاری کتے کی خرید و فروخت جائز ہے ج ۵ ص ۴۴ اور غیر شکاری کتے کی قیمت سحت ہے ج ۵ ص ۱۱
- حالت احرام میں شکار کا حکم ج ۵ ص ۱۲۶ تا ص ۱۹۸ شکار محرم کے متعلق یحییٰ بن اکثم کا سوال اور حضرت امام محمد تقیؑ کا دندان شکن جواب ۔ ج ۵ ص ۱۵۱

شمعون حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے آسمان پر جانے سے پہلے حضرت شمعون کو اپنا وصی نامزد فرمایا تھا ج ۲ ص ۱۰
- حضرت یوسفؑ کے بھائیوں میں ایک کا نام شمعون تھا جس کو حضرت یوسفؑ نے اپنے پاس رکھ لیا تھا جبکہ دوسرے بھائی بن یامین کو لانے کے لئے واپس کنعان گئے تھے ج ۸ ص ۵۵ حضرت شمعون کے عیسیٰؑ کے وصی ہونے کی تاریخ یوم غدیر تھی ج ۵ ص ۳۸ حضرت شمعون کا انطاکیہ کی طرف مبلغ بن کر جانا ۔ ج ۱۲ ص ۱۳

شہد میں آب باراں اور عورت کے مہر میں سے کسی شئی کو ملانا ۔ پیٹ کی تکلیف کے لئے نسخہ ۔ ج ۴ ص ۱۱۱
- حضرت پیغمبرؐ نے شہد استعمال کیا تو عائشہ و حفصہ نے سازش کی کہ آپ نے مغافیر کھایا ہے ۔ ج ۱۴ ص ۵۹

شہر حرام ۔ یعنی حرمت والا مہینہ (ماہ رجب ذوالقعدہ ذوالحجہ اور محرم) ج ۷ ص ۱۵
شہاب ثاقب ۔ قوم جنات کو آسمانوں پر جانے سے روکتے ہیں ۔ ج ۸ ص ۲۳ ج ۱۱ ص ۱۱۸ ج ۱۴ ص ۱۲۵

شہادت ۔ شہداء کی زندگی ۔ ج ۲ ص ۱۹۶ تا ص ۱۹۸
- شہداء احد کی فہرست ج ۴ ص ۲۲ شہداء بیر معونہ کا غم ج ۴ ص ۴۶ و ص ۵۸
- بوقت شہادت حضرت علیؑ نے کہا تھا ۔ فُزْتُ بِرَبِّ الْکَعْبَہ ج ۵ ص ۹۵ حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا ۔ یا علیؑ تجھے اس امت کا بدترین آدمی شہید کرے گا ج ۵ ص ۵۳ ۔ حضرت موسیٰؑ پر ایمان لانے والے جادوگروں کی شہادت ج ۶ ص ۲۰ جو شخص ہر رات سورہ کہف کی تلاوت کرے اس کی موت شہادت ہوگی ۔ ج ۹ ص ۴۵
- شہادت حسینؑ کی پیشین گوئی ج ۹ ص ۱۳۶ شہادت حضرت زکریا ج ۹ ص ۱۵۰ شہادت سعد بن معاذ ج ۱۱ ص ۱۸۳

Presented by www.ziaraat.com

○ حضرت محسن بن علی علیہ السلام کی شہادت کی پیشین گوئی۔ ج۱۲ ص۲۳۶

○ حضرت پیغمبرؐ نے خیبری یہودیہ عورت کی زہر سے شہادت پائی ج۱۳ ص۸۳

اقول: ہم کافی تحقیق اور جستجو کے بعد اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ یہ صاحبانِ اقتدار کی اپنے گھناؤنے جرم پر پردہ ڈالنے کی ایک سازش ہے ورنہ چند سال تک زہر بدن میں رہ کر آہستہ آہستہ عمل کرتی رہے یہ ناممکن ہے حالانکہ زہر کا کام ہے نظام بدن کو درہم برہم کر دینا اور خونِ انسانی کو خراب کر دینا اگر زہر جزوِ بدن بن جائے تو پھر وہ نظام بدن کو خراب کر دیتا اور اگر زہر جزوِ بدن بن جائے تو پھر وہ نظام بدن کو خراب نہیں کرتی بلکہ موافق ہو جایا کرتی ہے اس میں شک نہیں کہ حضورؐ کو زہر دی گئی لیکن نہ کہ خیبر میں بلکہ گھر میں اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ کس نے یہ جسارت کی تو اس کا انکشاف صحیح بخاری سے ہوتا ہے۔ ہماری کتاب احبابِ رسولؐ دیکھیے۔

○ شہید اول محمد بن مکی مصنف کتاب لمعہ دمشقیہ کا سانحۂ شہادت۔ ج۱۴ ص۱۶۹

○ مومن کی موت شہادت ہے مَنْ مَاتَ عَلٰى حُبِّ اٰلِ محمد مات شَہِیْدًا ج۱۳ ص۲۲

شیخی فرقہ ج۵ ص۱۲۵۔ ہماری ذاتی تحقیق یہ ہے کہ شیخ احمد احسائی کا دامن ان الزامات سے پاک ہے جو اس کی طرف منسوب ہیں۔ ج۱ ص۱۱

اقول: بعض علمائے قم سے تبادلہ خیالات ہوا تو انہوں نے بھی ہمارے اس خیال کی تصدیق فرمائی اور جن کو شیخی کہا جاتا ہے وہ بھی دوسرے شیعوں کی طرح پانچ اصول دین اور دس فروع دین کے قائل ہیں۔ آجکل شیخی اور خالصی کی تفریق بعض مولویوں کی تنگ ظرفی کے نتیجے میں ہے۔

شیر حضرت موسیٰ علیہ السلام جب داخل دربارِ فرعون ہوئے تو شیر آپ کے قدموں میں گر گئے۔ ج۱۱ ص۳۸

شیطان کے شر سے بچنے کے لئے سورۂ بقرہ کی پہلی چار آیتیں اور آیۃ الکرسی کو پڑھنا چاہیے ج۲ ص۴۷

○ شیطان گمراہی کو اللہ کی طرف منسوب کرتا ہے۔ ج۲ ص۶۰ نمازی انسان سے شیطان خوفزدہ رہتا ہے ج۲ ص۱۰۱ اور شب جمعہ سورۂ صافات کو پڑھنا ج۱۲ ص۳۱

○ شیاطین نے حکومت سلیمان کے اندر جادو کو ترویج دی ج۲ ص۱۴۸۔ شیاطین اپنے اولیاء کی طرف وحی کرتے ہیں ج۵ ص۲۵۱ شیطان کو زنجیروں میں جکڑ کر پیش کیا جائے گا تو ایک دوسرے شخص کو اس کے ساتھ پیش کیا جائے گا۔ شیطان از راہِ عبرت پوچھے گا یہ میرا ثانی کون ہے؟ تو جواب ملے گا یہ وہ ہے جس نے علیؑ کے خلاف بغاوت کی تھی۔ ج۳ ص۱۵۳۔ ولایت پیغمبرؐ کی رات شہاب ثاقب کے ذریعے شیطانوں کو آسمانوں سے روک دیا گیا۔ ج۳ ص۱۰۳

○ لوگوں کو گمراہ کرنے کے لئے شیطان کے جال مختلف ہیں ج۵ ص۱۸۱ و ص۱۸۲ ج۹ ص۲۰ و ص۴۱

Presented by www.ziaraat.com

- شیطان مومن کو ولایت علیؑ سے نہیں ہٹا سکتا البتہ باقی بڑے کام کرا لیتا ہے۔ ج۳ ص۲۴۳
- ہر زمانہ کا شیطان اپنے پیروکاروں کے ہمراہ داخل جہنم ہوگا ج۹ ص۶۱ و ص۱۶۱
- جن لوگوں نے شیطان کی اطاعت کی گویا انہوں نے شیطان کو اللہ کے برابر ٹھیرایا ج۱۲ ص۴۰
- شیطان کا حضرت سلیمانؑ سے انگوٹھی حاصل کرنا شیعہ عقیدہ کے خلاف ہے ج۱۲ ص۹۱ و ص۹۲
- شیطان کی چال ج۱۲ ص۹۷ و ص۹۸۔ شیطان کا اطاعت گذار جہنم میں شیطان کا ساتھی ہوگا۔ ج۱۲ ص۲۲۵
- شیطان نے ایک عابد کو گمراہ کیا (ایک حکایت) ج۱۳ ص۲۵۷

شیثؑ ۔ حضرت آدمؑ نے حضرت شیثؑ کو اپنا وصی نامزد کیا لیکن امت آدم نے اس سے وفا نہ کی ج۲ ص۱۰۱

شیعہ ۔ قرآن سے شیعہ کا تمسک اس کے ثبوت میں تصریحات علمائے شیعہ عمل علمائے شیعہ شیعوں کا کردار و عمل اور شیعوں پر بہتان (کہ ان کا قرآن پر ایمان نہیں اور اس کا مدلل جواب) مفصل بحث مقدمہ تفسیر میں از ص۱۱۲ تا ص۱۱۹ ملاحظہ فرمائیں ج۲ ص۱۰۱

- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کے متعلق شیعہ عقیدہ کہ آیا جزو سورہ ہے یا نہیں مقدمہ تفسیر ص۱۳۶
- شیعہ عقیدہ کی رو سے یا علی مدد کہنا اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ کے منافی نہیں ج۲ ص۲۱
- متقین علیؑ کے شیعہ ہیں ج۱ ص۵۲۔ شیعہ کی موت کے وقت معصوم آتے ہیں ج۱۲ ص۱۸۷
- شیعوں کو تنبیہہ ج۱ ص۷۳ و ص۲۱۱ و ص۲۳۱ ج۱۲ ص۱۱۴
- بروز محشر نیک شیعہ گنہگار شیعوں کی شفاعت کریں گے ج۱ ص۱۰۴ ج۹ ص۲۰۳ ج۱۰ ص۲۰۱
- جو عالم جاہل شیعوں کو جہالت سے نکال کر نور علم تک پہنچائے اس کے سر پر نورانی تاج ہوگا ج۲ ص۱۳۴
- شیعہ وہ ہے کہ جس محلہ میں آباد ہو اس میں اس سے بڑھ کر امین اور دیانت دار دوسرا کوئی نہ ہو ج۲ ص۱۳۵
- سلطان غازان خان کا مذہب حقہ شیعہ کو قبول کرنے کا مفصل واقعہ ج۱ ص۲۰۰ تا ص۲۰۲
- قوم شیعہ کی خصوصیات ج۲ ص۲۱۱۔ شیعہ قوم کی بدعملی قابل افسوس ہے ص۲۳۱
- شیعیانِ آلِ محمدؐ اُن ہی سے ہیں۔ ج۳ ص۲۶۱ ج۱۲ ص۱۹۷ قوم شیعہ پر امام رازی کا اعتراض اور اس کا دندان شکن جواب ج۵ ص۲۷ و ص۱۲۵
- شیعہ فرقہ بہتر فرقوں میں سے ناجی فرقہ ہے ج۵ ص۶۷ حکومت جور کی ملازمت سے منع ج۵ ص۱۵۳ ج۶ ص۱۲۸
- شیعہ آل محمد کو خدا کا شریک نہیں مانتے ج۵ ص۱۸۱ و ص۲۱۷ ج۶ ص۱۶۳
- حضرت ابراہیمؑ نے انوار دیکھے اور شیعوں کی علامات دریافت کیں۔ ج۵ ص۲۳۳
- شیعہ آئمہ کے ساتھ محشور ہوں گے۔ ج۶ ص۹۳ و ج۹ ص۶۱۔ شیعہ صابر ہیں۔ ج۸ ص۱۲۸

Presented by www.ziaraat.com

- تارک صلوٰۃ مشرک ہے ج ۱۱ ص ۱۰ و ص ۱۱۱ فرشتوں کو خدا کا خطاب کہ جن لوگوں نے تمہاری پرستش کی ہے کیا تم نے ان کو کہا تھا ج ۱۱ ص ۲۵۱ . مشرکین کو تنبیہ ج ۱۱ ص ۲۶۸ . بت پرستی اور پیر پرستی ج ۱۲ ص ۵۱ و ص ۱۲۵
- مشرکین مکہ فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں سمجھ کر ان کو پوجتے تھے ج ۱۲ ص ۴۲ شرک سے بچنے کی تنبیہ ج ۱۲ ص ۱۱۳
- مشرکین کے رویے کی مذمت ج ۱۲ ص ۱۲۷ و ص ۱۲۹ و ص ۱۳۳ و ص ۱۹۲ شرک گناہ کبیرہ ہے ج ۱۳ ص ۱۵۸
- جو لوگ شعائر اللہ اور مزارات مقدسہ کی تعظیم و احترام کو شرک سمجھتے ہیں ان کے دندان شکن جوابات ج ۲ ص ۲۸

شعیاؑ پیغمبرؑ کو بنی اسرائیل نے قتل کیا۔ ج ۱ ص ۱ و ص ۱۱

شعب ابیطالب کا ذکر ج ۵ ص ۲۰۴

شعائر اللہ کی تعظیم تقویٰ ہے ج ۲ ص ۲۸ ج ۱ ص ۳۱ و ص ۳۲ ، صفا و مروہ شعائر اللہ ہیں۔ ج ۲ ص ۲۰۳

- شعائر اللہ کی تفسیر ج ۵ ص ۱۵
- شعر پڑھنا روزہ دار کے لئے مکروہ ہے مگر مطالب حقہ پر مشتمل اشعار میں کراہت نہیں ہے ج ۲ ص ۲۲۸
- اشعار حضرت ابوطالبؑ مشتمل بر عقائد اسلامیہ ج ۵ ص ۲۰۴ . مسجد میں شعر خوانی سے منع ج ۷ ص ۲۹
- شعر خوانی (جو بے ہودہ ہو) شیطانی فعل ہے ج ۵ ص ۱۸۲ سورۃ الشعراء کے فضائل ج ۱ ص ۱۸۹
- شعراء کے معنی کی وضاحت ج ۱ ص ۲۲ پیغمبرؐ کی طرف شعر و شاعری کی نسبت کی تردید۔ ج ۱۲ ص ۲۹
- شعریٰ کا معنی ج ۱۳ ص ۱۶۲

شعیبؑ ۔ شعیبؑ نے حضرت موسیٰؑ کو عصا دیا تھا ج ۲ ص ۱۱۶ ج ۹ ص ۱۱۷ حضرت شعیبؑ کی امت پر عذاب آیا کیونکہ ان کی امت کے نیک لوگ بروں کو نہ منع کرتے تھے اور نہ ان سے نفرت کرتے تھے ج ۴ ص ۲۸
عذاب بوقت دوپہر آیا ج ۶ ص ۹

- حضرت شعیبؑ کا ذکر ج ۶ ص ۵۷ و ص ۵۹ و ج ۶ ص ۲۳۲ ج ۱ ص ۲۱۰ و اصحاب مدین سے مراد حضرت شعیبؑ کی قوم ہے۔ ج ۶ ص ۹۵
- اصحاب ایکہ و اصحاب مدین دونو پیغمبرؑ حضرت شعیب تھے ج ۸ ص ۱۸۹ ج ۱۲ ص ۱۱۳ حضرت موسیٰؑ فرعونیوں کا قتل کرنے کے بعد وہاں سے بھاگے اور حضرت شعیب کے پاس پہنچے ج ۹ ص ۸۳ ج ۱۱ ص ۲۸ اور ایک روایت میں ہے کہ اصحاب رس کے نبی بھی شعیبؑ تھے ج ۱ ص ۱۶۸
- حضرت ذوالکفل کے بعد حضرت شعیبؑ مبعوث ہوئے۔ ج ۱۲ ص ۱۰۳

شکم مادر میں کلام ج ۳ ص ۲۲۶

شک عمر در نبوت ج ۱۳ ص ۷۶

Presented by www.ziaraat.com

شکر کی دو قسمیں ہیں ایک ذات پر اور دوسرا احسانات پر اور الحمد للہ کہنے میں دونوں شکر آجاتے ہیں ج۱ ص۱۳

○ شاکرین کی تفسیر ج۴ ص۱۶ جس کے پاس شکر ہو زیادتی نعمت سے محروم نہیں ہوتا ج۱ ص۱۲۳ ج۵ ص۱۱۵ و ص۱۴۷

○ ناشکری کی مذمت ج۳ ص۱۵۷ و ج۱۲ ص۱۹۳۔ صبر و شکر کی وضاحت۔ ج۱ ص۱۹۳ و ج۹ ص۱۵۷ و ص۲۱۰۔ ج۱ ص۱۴۱ ج۱۲ ص۱۶۵ و ص۲۱۷

شکار۔ مچھلی کا شکار بروز ہفتہ بنی اسرائیل پر حرام تھا ج۲ ص۱۱۹ اپنے بچوں اور بیوی کے گذارا کے لئے شکار جائز ہے البتہ لہو و لعب کے طور پر شکار کرنا حرام ہے حضرت ابراہیمؑ جب ایک مرتبہ حضرت اسمٰعیلؑ کو ملنے گئے تھے تو وہ شکار کے لئے باہر گئے ہوئے تھے ج۲ ص۱۷۵

○ شکاری کتے کے ذریعے کئے ہوئے شکار کے بعض احکام ج۳ ص۴۳ تا ص۴۶ ملک العلماء کا لطیفہ ص۴۴

○ شکاری کتے کی خرید و فروخت جائز ہے ج۵ ص۴۴ اور غیر شکاری کتے کی قیمت سحت ہے ج۵ ص۱۱۰

○ حالت احرام میں شکار کا حکم ج۵ ص۱۲۶ تا ص۱۹۸ شکار محرم کے متعلق یحییٰ بن اکثم کا سوال اور حضرت امام محمد تقیؑ کا دندان شکن جواب۔ ج۵ ص۱۷۰

شمعون حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے آسمان پر جانے سے پہلے حضرت شمعون کو اپنا وصی نامزد فرمایا تھا ج۲ ص۱۰

○ حضرت یوسفؑ کے بھائیوں میں ایک کا نام شمعون تھا جس کو حضرت یوسفؑ نے اپنے پاس رکھ لیا تھا جبکہ دوسرے بھائی بن یامین کو لانے کے لئے واپس کنعان گئے تھے ج۸ ص۵۵ حضرت شمعون کے عیسیٰؑ کے وصی ہونے کی تاریخ یوم غدیر تھی ج۵ ص۳۸ حضرت شمعون کا انطاکیہ کی طرف مبلغ بن کر جانا۔ ج۱۱ ص۱۳

شہد میں آب باراں اور عورت کے مہر میں سے کسی شی کو ملانا۔ پیٹ کی تکلیف کے لئے نسخہ۔ ج۴ ص۱۱۱

○ حضرت پیغمبرؐ نے شہد استعمال کیا تو عائشہ و حفصہ نے سازش کی کہ آپ نے مغافیر کھایا ہے۔ ج۱۴ ص۵۵

شہر حرام۔ یعنی حرمت والا مہینہ (ماہ رجب ذو القعدہ ذو الحجہ اور محرم) ج۵ ص۱۵

شہاب ثاقب۔ قوم جنات کو آسمانوں پر جانے سے روکتے ہیں۔ ج۱۱ ص۳۳ ج۱۴ ص۱۱۸ ج۵ ص۱۷۳

شہادت۔ شہداء کی زندگی۔ ج۱ ص۱۹۶ تا ص۱۹۸

○ شہداء احد کی فہرست ج۴ ص۴۲ شہداء بیر معونہ کا غم ج۴ ص۴۶ و ص۸۰

○ بوقت شہادت حضرت علیؑ نے کہا تھا۔ فزت برب الکعبہ ج۵ ص۹۸ حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا یا علی تجھے اس امت کا بدترین آدمی شہید کرے گا ج۵ ص۵۵۔ حضرت موسیٰؑ پر ایمان لانے والے جادوگروں کی شہادت ج۶ ص۴۲ جو شخص ہر رات سورہ کہف کی تلاوت کرے اس کی موت شہادت ہوگی۔ ج۹ ص۹۰

○ شہادت حسینؑ کی پیشین گوئی ج۹ ص۱۳۶ شہادت حضرت زکریا ج۹ ص۲۵۰ شہادت سعد بن معاذ ج۱۱ ص۱۸۳

Presented by www.ziaraat.com

○ حضرت محسن بن علی علیہ السلام کی شہادت کی پیشین گوئی۔ ج۱۲ ص۲۳۶

○ حضرت پیغمبرؐ نے خیبری یہودیہ عورت کی زہر سے شہادت پائی ج۱۳ ص۸۳

اقول: ہم کافی تحقیق اور جستجو کے بعد اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ یہ صاحبانِ اقتدار کی اپنے گھناؤنے جرم پر پردہ ڈالنے کی ایک سازش ہے ورنہ چند سال تک زہر بدن میں رہ کر آہستہ آہستہ عمل کرتی رہے یہ ناممکن ہے حالانکہ زہر کا کام ہے نظام بدن کو درہم برہم کر دینا اور خونِ انسانی کو خراب کر دینا اگر زہر جزو بدن بن جائے تو پھر وہ نظام بدن کو خراب کر دیتا اور اگر زہر جزو بدن بن جائے تو پھر وہ نظام بدن کو خراب نہیں کرتی بلکہ موافق ہو جایا کرتی ہے اس میں شک نہیں کہ حضورؐ کو زہر دی گئی لیکن نہ کہ خیبر میں بلکہ گھر میں اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ کس نے یہ جسارت کی تو اس کا انکشاف صحیح بخاری سے ہوتا ہے۔ ہماری کتاب اصحابِ رسولؐ دیکھئے۔

○ شہید اول محمد بن مکی مصنف کتاب لمعہ دمشقیہ کا سانحۂ شہادت۔ ج۱۳ ص۱۲۹

○ مومن کی موت شہادت ہے مَنْ مَاتَ عَلٰی حُبِّ اٰلِ محمد مات شَہِیْدًا ج۱۳ ص۲۲

شیخی فرقہ ج۵ ص۱۲۵۔ ہماری ذاتی تحقیق یہ ہے کہ شیخ احمد احسائی کا دامن ان الزامات سے پاک ہے جو اس کی طرف منسوب ہیں۔ ج۱ ص۱۱۱

اقول: بعض علمائے قم سے تبادلہ خیالات ہوا تو انہوں نے بھی ہمارے اس خیال کی تصدیق فرمائی اور جن کو شیخی کہا جاتا ہے وہ بھی دوسرے شیعوں کی طرح پانچ اصول دین اور دس فروع دین کے قائل ہیں۔ آجکل شیخی اور خالصی کی تفریق بعض مولویوں کی تنگ ظرفی کے نتیجے میں ہے۔

شیر ۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام جب داخل دربارِ فرعون ہوئے تو شیر آپ کے قدموں میں گر گئے۔ ج۱۱ ص۳۸

شیطان کے شر سے بچنے کے لئے سورۂ بقرہ کی پہلی چار آیتیں اور آیۃ الکرسی کو پڑھنا چاہیئے ج۲ ص۴۷

○ شیطان گمراہی کو اللہ کی طرف منسوب کرتا ہے۔ ج۲ ص۶۔ نمازی انسان سے شیطان خوفزدہ رہتا ہے ج۲ ص۱۰۱ اور شب جمعہ سورۂ صافات کو پڑھنا ج۱۲ ص۳۱

○ شیاطین نے حکومت سلیمان کے اندر جادو کو ترویج دی ج۲ ص۱۴۸۔ شیاطین اپنے اولیاء کی طرف وحی کرتے ہیں ج۵ ص۲۵۱ شیطان کو زنجیروں میں جکڑ کر پیش کیا جائے گا تو ایک دوسرے شخص کو اس کے ساتھ پیش کیا جائے گا۔ شیطان ازراہِ عبرت پوچھے گا یہ میرا ثانی کون ہے؟ تو جواب ملے گا یہ وہ ہے جس نے علیؑ کے خلاف بغاوت کی تھی۔ ج۵ ص۱۵۲۔ ولایتِ پیغمبر کی رات شہاب ثاقب کے ذریعے شیطانوں کو آسمانوں سے روک دیا گیا۔ ج۵ ص۱۵۳

○ لوگوں کو گمراہ کرنے کے لئے شیطان کے جال مختلف ہیں ج۵ ص۱۸۱ و ص۱۸۲ ج۹ ص۴۲ و ص۴۱

Presented by www.ziaraat.com

- شیطان مومن کو ولایت علیؑ سے نہیں ہٹا سکتا البتہ باقی بڑے کام کرا لیتا ہے۔ ج۶ ص۲۴۳
- ہر زمانہ کا شیطان اپنے پیروکاروں کے ہمراہ داخل جہنم ہوگا ج۹ ص۶۱ و ص۱۶۱
- جن لوگوں نے شیطان کی اطاعت کی گویا انہوں نے شیطان کو اللہ کے برابر ٹھیرایا ج۱۲ ص۴۷
- شیطان کا حضرت سلیمانؑ سے انگوٹھی حاصل کرنا شیعہ عقیدہ کے خلاف ہے ج۱۲ ص۹۱ و ص۹۲
- شیطان کی چال ج۱۲ ص۹۷ و ص۹۸۔ شیطان کا اطاعت گذار جہنم میں شیطان کا ساتھی ہوگا۔ ج۱۲ ص۲۳۵
- شیطان نے ایک عابد کو گمراہ کیا (ایک حکایت) ج۱۳ ص۲۵۷

شیثؑ ۔ حضرت آدمؑ نے حضرت شیثؑ کو اپنا وصی نامزد کیا لیکن امت آدم نے اس سے وفا نہ کی ج۲ ص۱۰۱

شیعہ ۔ قرآن سے شیعہ کا تمسک اس کے ثبوت میں تصریحات علمائے شیعہ عمل علمائے شیعہ شیعوں کا کردار و عمل اور شیعوں پر بہتان (کہ ان کا قرآن پر ایمان نہیں اور اس کا مدلل جواب) مفصل بحث مقدمہ تفسیر میں از ص۱۱۲ تا ص۱۱۹ ملاحظہ فرمائیں ج۱ ص۱۰۱

- بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے متعلق شیعہ عقیدہ کہ آیا جزو سورہ ہے یا نہیں مقدمہ تفسیر ص۱۳۶
- شیعہ عقیدہ کی رو سے یا علی مدد کہنا اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ کے منافی نہیں ج۲ ص۲۱
- متقین علیؑ کے شیعہ ہیں ج۱ ص۵۲۔ شیعہ کی موت کے وقت معصوم آتے ہیں ج۱۲ ص۱۸۷
- شیعوں کو تنبیہہ ج۱ ص۴۳ و ص۱۱۷ و ص۲۳۱ ج۱۲ ص۱۱۴
- بروز محشر نیک شیعہ گنہگار شیعوں کی شفاعت کریں گے ج۱ ص۱۰۴ ج۹ ص۲۰۳ ج۱ ص۲۰۲
- جو عالم جاہل شیعوں کو جہالت سے نکال کر نور علم تک پہنچائے اس کے سر پر نورانی تاج ہوگا ج۲ ص۱۳۴
- شیعہ وہ ہے کہ جس محلہ میں آباد ہو اس میں اس سے بڑھ کر امین اور دیانت دار دوسرا کوئی نہ ہو ج۲ ص۱۳۵
- سلطان غازان خان کا مذہب حقہ شیعہ کو قبول کرنے کا مفصل واقعہ ج۱ ص۲۰۰ تا ص۲۰۲
- قوم شیعہ کی خصوصیات ج۲ ص۲۱۷۔ شیعہ قوم کی بدعملی قابل افسوس ہے ص۲۳۱
- شیعیانِ آلِ محمدؐ ان ہی سے ہیں۔ ج۳ ص۲۶۱ ج۱۳ ص۱۹۷ قوم شیعہ پر امام رازی کا اعتراض اور اس کا دندان شکن جواب ج۵ ص۲۷ و ص۱۲۵
- شیعہ فرقہ بہتر فرقوں میں سے ناجی فرقہ ہے ج۵ ص۴۹ حکومت جور کی ملازمت سے منع ج۵ ص۱۵۲ ج۶ ص۱۶۸
- شیعہ آل محمد کو خدا کا شریک نہیں مانتے ج۵ ص۱۸۱ و ص۲۱۷ ج۶ ص۱۶۳
- حضرت ابراہیمؑ نے انوار دیکھے اور شیعوں کی علامات دریافت کیں۔ ج۵ ص۲۲۳
- شیعہ آئمہ کے ساتھ محشور ہوں گے۔ ج۲ ص۹۳ و ج۹ ص۶۱۔ شیعہ صابر ہیں۔ ج۶ ص۱۲۸

Presented by www.ziaraat.com

- مقدمۂ فدک پر رازی کی بحث و جواب ۔ ج۶ ص۱۴۶
- شیعوں کا مسلک غیر متزلزل ہے ج۸ ص۹۱ و ج۸ ص۱۵۵ دعا کا طریقہ ج۸ ص۱۱۸
- شیعوں کا غمِ حسینؑ میں رونا بدعت نہیں ہے ج۸ ص۴۷ فرشتوں سے شیعان علیؑ کی محبت کا عہد لیا گیا ہے ج۸ ص۲۶۱
- یا علیؑ تو اور تیرے شیعہ جنت میں جائیں گے ۔ ج۸ ص۱۸۴ ج۹ ص۱۵۹ و ص۱۶۶ ج۱۲ ص۲۲۱ و ص۲۵۸
- قائم کی آمد پر مخصوص شیعہ اٹھیں گے ۔ ج۸ ص۲۰۹ ج۹ ص۲۵۲
- شیعہ کون ہیں؟ ج۸ ص۲۱۳ شیعہ جنتی کا مکان ج۹ ص۱۴
- شیعوں کو نصیحت و تنبیہہ ج۹ ص۱۴ ۔ ایک شیعہ گنہگار کا واقعہ ج۱۲ ص۴۸ و ص۴۹
- نبی کی بیویوں کے متعلق شیعوں کا عقیدہ ج۱۰ ص۱۲۵ ۔ مقام شیعہ ج۱۳ ص۱۳۵
- حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا تمہیں یہ نام (شیعہ) مبارک ہو ج۱۱ ص۲۵
- حضرت ابراہیمؑ پر شیعہ کا اطلاق ج۱۲ ص۴۲ شیعہ اور محب میں فرق ص۲۱
- گنہگار شیعوں کی آئمہ سفارش کریں گے ۔ ج۱۲ ص۲۲۹ و ص۲۷
- معاویہ کے دور میں شیعان علیؑ پر مظالم ج۱۴ ص۱۳
- حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا یا علیؑ اللہ نے تیرے شیعوں کو سات انعامات عطا فرمائے ہیں (۱) موت کے وقت آسانی (۲) وحشت قبر کے وقت انس (۳) ظلمت قبر کے وقت نور (۴) گھبراہٹ کے وقت امن (۵) میزان میں انصاف (۶) پل صراط سے عبور (۷) سب سے پہلے داخلۂ جنت ج۱۴ ص۶۷ و ص۶۸
- بروز محشر کافر کہے گا کاش میں تراب (شیعہ) ہوتا ۔ ج۱۴ ص۱۶۷

صاد

- صاد زیرِ عرش ایک چشمہ ہے جس سے حضرت پیغمبرؐ نے شبِ معراج وضو کیا تھا ج۸ ص۲۶۱
- سورہ ص کے فضائل ج۱۲ ص۷۷ ۔ سورہ صافات کے فضائل ج۱۲ ص۳۱

صدقہ ۔ جہنم کے ایک دروازہ پر مرقوم ہے کہ میں صدقہ دینے والوں پر حرام ہوں ج۲ ص۴۶

- صدقہ کا ثواب ج۲ ص۱۳۶ و ص۵۲ ۔ صدقہ جاریہ ج۲ ص۲۱۶ و ج۱۲ ص۱ و ج۱۴ ص۱۸۵ ۔ صدقہ کے اقسام ج۳ ص۱۱۱ ج۵ ص۱۳۲ ۔
- صدقہ کا مصرف ج۳ ص۱۲۴ ج۴ ص۶ ج۵ ص۹۳ اصلاح بین الناس بھی ایک صدقہ ہے ۔ ج۶ ص۱۵۸

Presented by www.ziaraat.com

- خفیہ صدقہ دینا اللہ کو محبوب ہے ج۲ ص۱۷۰ و ج۲ ص۱۵۷۔ صدقہ کے فوائد ج ص۷۵
- (صدقہ اللہ کے ہاتھ پر جاتا ہے) کی وضاحت ج ص۱۲۶ نیک کاموں میں خرچ کرنا بھی صدقہ ہے۔ ج۱۱ ص۲۵۰
- لوگوں کو خوش کرنے کے لئے صدقہ دینا شرک عملی ہے ج۱ ص۱۳۳ صدقہ گناہوں کا کفارہ ہے ج۱۱ ص۱۴۹
- کیا جو کچھ پیغمبرؐ چھوڑ جائیں وہ سب صدقہ ہوا کرتا ہے؟ اس مفروضہ کا مدلل جواب ج۴ ص۱۴۵ تا ص۱۴۸ اور کیا جاگیر فدک بھی ایک صدقہ کی حیثیت سے تھی؟ وضاحت ج۱۱ ص۱۱۴

صادقین کے ساتھ ہونے کا معنی اور صادقین کا مصداق ج ص۱۳۳ و ص۱۳۴ صداقت اور حق ج ص۹

- پیغمبرؐ کی تصدیق کرنے والا سب سے پہلا شخص حضرت ابوطالب ہے ج۱ ص۲۱۷

صابی بعض کہتے ہیں کہ حضرت نوحؑ کے دین پر تھے اور بعض کے نزدیک حضرت داؤدؑ کے پیرو تھے ج۵ ص۱۴۷

صالحؑ کا ذکر ج ص۴۷ و ج ص۲۲۲ و ج ص۱۸۹ و ج۱ ص۲۰۰ و ص۲۵۲

- حضرت صالحؑ کی وفات حضرموت کے علاقہ میں ہوئی اسی لئے اس کو حضرموت کہا جاتا ہے ج۱ ص۲۸
- قوم عاد کی طرف مبعوث ہونے والا نبی صالح تھا۔ ج۱۱ ص۱۷۵
- حضرت صالحؑ کی ناقہ ان سات جانوروں میں سے ہے جو ماں کے شکم سے پیدا نہیں ہوئے ج۱۲ ص۲۰۵
- حضرت صالحؑ سے ناقہ کا معجزہ قوم ثمود نے طلب کیا تھا۔ ج۱۳ ص۱۷

صاحب الامر کے معنی کی وضاحت ج۱۳ ص۱۲۵

- صحابہ کا طرز عمل اور خلافت۔ مقدمہ تفسیر ص۹۱ تا ص۹۵
- صحابہ اور علم قرآن۔ مقدمہ تفسیر ص۱۵۰
- صحابہ کے دلوں میں آل رسولؐ کی حرمت مقدمہ تفسیر ص۱۲۷
- بعض صحابہ پیغمبرؐ کی وفات کے بعد مرتد ہو گئے تھے۔ ج۴ ص۲۹
- جنگ احد میں صحابہ کا کردار ج۴ ص۳۷ و ص۵۹ و ص۶۳ و ص۶۷ و ص۷۰
- صہیب بلال عمار اور جناب صحابہ پیغمبرؐ جو کفار کی ایذا رسانیوں کے بعد ہجرت کر کے مدینہ میں پہنچے قرآن مجید میں ان کی تعریف موجود ہے۔ ج ص۲۱۰
- صحابہ میں سے امراء طبقہ کو تنبیہ اور سرزنش ج۹ ص۹۶
- صلح حدیبیہ کی تفصیل اور بعض صحابہ کا کردار ج۱۳ ص۶۵ و ص۷۰
- صحابہ کو پیغمبرؐ کی مجلس کے آداب کی تلقین ج۱۳ ص۹۳ و ص۹۴
- صحابہ کے باہمی جھگڑے ج۱۳ ص۹۸ تا ص۱۰۱

Presented by www.ziaraat.com

- پیغمبرؐ کے عبادت میں شریک صحابہ ج۱۴ ص۱۳۰
- حضرت پیغمبرؐ کے ایک نابینا صحابی ابن ام کلثوم سے ایک امیر صحابی کی نفرت اور خدائی سرزنش ج۱۴ ص۱۷۵

صحرائے سینا۔ بنی اسرائیل کا صحرائے سینا میں آنا اور رہنا۔ ج۲ ص۱۱۳

- بنی اسرائیل کے صحرائے سینا میں ۴۰ سالہ زندگی کے اہم نکات۔ ج۲ ص۱۱۷

صحف۔ حضرت ابراہیمؑ پر ۳ رمضان کو صحیفے نازل ہوئے ج۲ ص۲۲

- حضرت آدمؑ پر دس صحیفے شیثؑ پر پچاس ادریسؑ پر تیس ابراہیمؑ پر دس کل صحیفے ایک سو ہیں ج۱۴ ص۲۰۹

صبر۔ اِسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ الآية ج۲ ص۱۹۷

- صبر کرنے والوں کو جنت کی خوشخبری۔ ص۱۹۸۔ حضرت امام حسین علیہ السلام کا صبر ص۱۹۹
- کیا رونا غم حسینؑ میں بے صبری ہے؟ اس کا جواب ص۲۰۰ ہلاکو خان کے پوتے کے بیٹے سلطان غازان خان کے دربار کا ایک واقعہ اور پھر امیر طرمطار کے مشورہ سے اس کا شیعہ ہونا اس کے بعد شاہ خدا بندہ کے دربار میں حنفی و شافعی مناظرہ اور پھر امیر طرمطار کے مشورہ سے علامہ حلی کو بلا کر شیعہ و سنی کے مابین مناظرہ اور آخر شاہ خدا بندہ کا شیعہ ہونا ج۲ ص۲۰۲
- صبر و تقویٰ کی فضیلت ج۴ ص۳۵ و ص۵۷
- صبر کی حقیقت ج۴ ص۱۰۱ عورت کے صبر کا ثواب ایک لطیفہ کی شکل میں۔ ج۴ ص۱۱۸ و ص۱۱۹
- صبر و شکر کا بیان۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام ایک عابد کے پاس پہنچے جو صابر و شاکر تھا اور بادل اس کا تابع تھا پس اس نے بادل کو بلا کر حضرت موسیٰؑ کو سوار کر کے وطن واپس پہنچایا۔ ج۴ ص۱۹۴ و ص۱۹۵
- صبر کا انجام ج۶ ص۱۲۸۔ حضرت خضرؑ نے حضرت موسیٰؑ سے کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ رہ کر صبر نہ کر سکیں گے اور حضرت موسیٰؑ نے صبر کرنے کا وعدہ کیا اور ان کے ہمراہ ہوئے۔ ج۹ ص۱۰۹
- حضرت ایوبؑ کا صبر ج۹ ص۲۴۴۔ تلقین صبر ج۱۰ ص۱۷۱ ج۱۱ ص۱۳۷ و ص۱۴۱ و ص۲۴۹ و ج۱۲ ص۹۸ تا ص۱۰۳
- مفصل قصہ ج۱۱ ص۹۸۔ صبر کا انجام خیر ج۱۲ ص۱۵۴ و ص۱۵۹ و ص۱۶۵۔ صابر کامل الایمان ہوتا ہے ج۱۲ ص۲۱۷
- حضرت پیغمبرؐ نے شب معراج تین مقامات پر صبر کا عہد کیا (۱) اپنی ضروریات پر دوسروں کی ضروریات کو ترجیح دینے پر صبر (۲) کفار مشرکین کی تکذیب و طعنہ زنی پر صبر (۳) جہاد کرتے ہوئے ہر جسمانی تکلیف پر صبر ج۱۲ ص۲۳۶
- منقول ہے کہ تنگیٔ رزق سے بھی مومنوں کے صبر کو آزماتا ہے۔ ج۱۲ ص۲۱۲

صراط۔ جو شخص اپنے بیٹے کو قرآن کا علم پڑھائے تو قرآن اس کو پل صراط سے بجلی کی طرح پار کرے گا۔ مقدمہ ص۲۸

Presented by www.ziaraat.com

○ صراطِ مستقیم کی تلاش مقدمہ ص۱۶۳ ۔ ماہ رمضان میں اخلاق کو پاکیزہ رکھنے والوں کے قدم پل صراط سے گزرتے ہوئے نہ ڈگمگائیں گے ج۲ ص۲۲ ۔ حضرت علیؑ پل صراط سے مومنوں کو پار کریں گے ج۵ ص۱۴۵ ج۱۲ ص۱۳۹ ج۱۴ ص۷۹

○ صراطِ مستقیم سے مراد علیؑ اور ان کی اولاد اوصیائے طاہرینؑ ہیں ج۵ ص۲۶۷ شیطان صراط مستقیم پر سے لوگوں کو گمراہ کرتا ہے اور چونکہ صراط مستقیم سے مراد حضرت علیؑ ہے لہٰذا شیطان علیؑ کے ماننے والوں کو گمراہ کرنے کی کوشش میں رہتا ہے اور ان کو ہی نیک کاموں مثلاً نماز روزہ وغیرہ سے روکتا ہے ج۶ ص۱۵

○ بعض مفسرین نے اعراف کا معنی صراط لیا ہے۔ ج۶ ص۳۴

○ تفسیر برہان میں منقول ہے کہ عمر بن خطاب نے اعتراض کیا کہ حضورؐ آپ علیؑ کو ہارونؑ سے تشبیہ دیتے ہیں۔ حالانکہ ہارون کا قرآن میں ذکر موجود ہے اور علیؑ کا قرآن میں کہیں ذکر نہیں تو آپؐ نے فرمایا کیا اللہ نے نہیں فرمایا هٰذَا صِرَاطُ عَلِيٍّ مُسْتَقِيْمٌ ج۸ ص۱۸۲ تفسیر سورہ حجر۔ صراط مستقیم علیؑ ہے ج۱ ص۸

○ پل صراط سے وہ ہی گذر سکے گا جس کے پاس حضرت علیؑ کی طرف سے اجازت نامہ ہوگا ج۱۱ ص۳۶

○ صراط پر آل محمد کا نور ج۱۴ ص۶۷

○ صفیہ بنت عبدالمطلب کے ساتھ عمر کا گستاخانہ کلام ج۵ ص۱۷۳

○ صفا و مروہ کا ذکر ج۲ ص۲۰۳

صلح ۔ دو آدمیوں یا دو گروہوں کے درمیان صلح کرانے کے لئے سورہ طٰہٰ کا نقش فائدہ مند ہے ج۹ ص۱۲۹

○ دو لڑنے والوں کے درمیان صلح کرانا بہت بڑی دینی خدمت ہے۔ ج۱۳ ص۹۸ تا ص۱۰۱

○ صلح حدیبیہ کی طرف اشارہ ج۳ ص۹ و ج۱۳ ص۵۷ و ص۵۹ و ص۸۹ صلح حدیبیہ کی تفصیل ج۱۳ ص۶۱ تا ص۶۷ و ج۱۳ ص۲۶۸

○ صلح حسنؑ دین کی حفاظت کے پیش نظر تھی۔ ج۵ ص۱۰ صلح علیؑ ج۱۳ ص۹۱

صلہ رحمی ۔ ج۴ ص۱۰۸

صندوق موسیٰؑ ج۱۱ ص۱۰ و ص۱۶ ۔ اصحاب کہف کے نام و سفرنامہ ایک صندوق میں محفوظ تھا ج۹ ص۹۱

صنوبر ۔ (شاہ درخت) قوم رس اس کی پوجا کرتی تھی۔ ج۱ ص۱۷۷

صلوات ۔ صبر کرنے والوں پر صلوات ہے ج۲ ص۱۹۵ و ص۲۰۲

○ اللہ کی صلوات کا مقصد رحمت بھیجنا ہے۔ ج۱۱ ص۲۰۳ و ص۲۱۰

Presented by www.ziaraat.com

- مقدمۂ فدک پر رازی کی بحث و جواب۔ ج ۶ ص ۱۴۶
- شیعوں کا مسلک غیر متزلزل ہے ج ص ۹۱ و ج ص ۱۵۵ دعا کا طریقہ ج ص ۱۱۵
- شیعوں کا غم حسینؑ میں رونا بدعت نہیں ہے ج ص ۴۷ فرشتوں سے شیعان علیؑ کی محبت کا عہد لیا گیا ہے ج ص ۲۶۱
- یا علیؑ تو اور تیرے شیعہ جنت میں جائیں گے۔ ج ص ۱۸۴ ج ۹ ص ۱۵۹ و ص ۱۶۶ ج ۱۲ ص ۲۲۱ و ص ۲۵۸
- قائم کی آمد پر مخصوص شیعہ اٹھیں گے۔ ج ص ۲۰۹ ج ۹ ص ۲۵۲
- شیعہ کون ہیں؟ ج ص ۲۱۳ شیعہ جنتی کا مکان ج ۱ ص ۱۶
- شیعوں کو نصیحت و تنبیہہ ج ۹ ص ۱۴ ۔ ایک شیعہ گنہگار کا واقعہ ج ۱۲ ص ۴۸ و ص ۴۹
- نبی کی بیویوں کے متعلق شیعوں کا عقیدہ ج ص ۱۲۵ ۔ مقام شیعہ ج ۱۳ ص ۱۳۵
- حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا تمہیں یہ نام (شیعہ) مبارک ہو ج ۱۱ ص ۲۵
- حضرت ابراہیمؑ پر شیعہ کا اطلاق ج ۱۲ ص ۴۲ شیعہ اور محب میں فرق ص ۱
- گنہگار شیعوں کی آئمہ سفارش کریں گے۔ ج ۱۲ ص ۲۶۹ و ص ۲۷
- معاویہ کے دور میں شیعان علیؑ پر مظالم ج ۱۳ ص ۱۲
- حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا یا علیؑ اللہ نے تیرے شیعوں کو سات انعامات عطا فرمائے ہیں (۱) موت کے وقت آسانی (۲) وحشت قبر کے وقت انس (۳) ظلمت قبر کے وقت نور (۴) گھبراہٹ کے وقت امن (۵) میزان میں انصاف (۶) پل صراط سے عبور (۷) سب سے پہلے داخلۂ جنت ج ۱۴ ص ۶۷ و ص ۶۸
- بروز محشر کافر کہے گا کاش میں تراب (شیعہ) ہوتا۔ ج ۱۴ ص ۱۶۷

صاد

- صاد زیر عرش ایک چشمہ ہے جس سے حضرت پیغمبرؐ نے شب معراج وضو کیا تھا ج ص ۲۶۱
- سورہ صٓ کے فضائل ج ۱۲ ص ۷۷ ۔ سورہ صافات کے فضائل ج ۱۲ ص ۳۱

صدقہ ۔ جہنم کے ایک دروازہ پر مرقوم ہے کہ میں صدقہ دینے والوں پر حرام ہوں ج ۲ ص ۴۶

- صدقہ کا ثواب ج ۲ ص ۱۲۶ و ص ۵۲ ۔ صدقہ جاریہ ج ۲ ص ۲۱۶ و ج ۱۲ ص ۱ و ج ۱۴ ص ۱۸۵ ۔ صدقہ کے اقسام ج ۲ ص ۱۱۱ ج ص ۱۳۲ ۔
- صدقہ کا مصرف ج ۳ ص ۱۲۴ ج ۴ ص ۶ ج ۵ ص ۹۳ اصلاح بین الناس بھی ایک صدقہ ہے۔ ج ۲ ص ۱۵۸

Presented by www.ziaraat.com

○ خفیہ صدقہ دینا اللہ کو محبوب ہے ج۲ ص۱۷۱ و ج۸ ص۱۵۱ ۔ صدقہ کے فوائد ج۲ ص۷۵

○ (صدقہ اللہ کے ہاتھ پہ جاتا ہے) کی وضاحت ج۸ ص۱۲۶ نیک کاموں میں خرچ کرنا بھی صدقہ ہے ۔ ج۱۱ ص۲۵

○ لوگوں کو خوش کرنے کے لئے صدقہ دینا شرک عملی ہے ج۱ ص۱۲۳ صدقہ گناہوں کا کفارہ ہے ج۱۱ ص۱۴۹

○ کیا جو کچھ پیغمبرؐ چھوڑ جائیں وہ سب صدقہ ہوا کرتا ہے؟ اس مفروضہ کا مدلل جواب ج۴ ص۱۴۵ تا ص۱۴۸ اور کیا جاگیر فدک بھی ایک صدقہ کی حیثیت سے تھی؟ وضاحت ج۱۱ ص۱۱۴

صادقین
کے ساتھ ہونے کا معنی اور صادقین کا مصداق ج۸ ص۱۳۳ و ص۱۳۴ صداقت اور حق ج۶ ص۹

○ پیغمبرؐ کی تصدیق کرنے والا سب سے پہلا شخص حضرت ابوطالب ہے ج۱ ص۲۱۱

صابی
بعض کہتے ہیں کہ حضرت نوحؑ کے دین پہ تھے اور بعض کے نزدیک حضرت داؤد کے پیرو تھے ج۵ ص۱۴۷

صالحؑ
کا ذکر ج۶ ص۴ و ج۶ ص۲۲۲ و ج۹ ص۱۸۹ و ج۱ ص۲۰ و ص۲۵۲

○ حضرت صالحؑ کی وفات حضر موت کے علاقہ میں ہوئی اسی لئے اس کو حضر موت کہا جاتا ہے ج۱ ص۳۸

○ قوم عاد کی طرف مبعوث ہونے والا نبی صالح تھا ۔ ج۱۲ ص۱۷۵

○ حضرت صالحؑ کی ناقہ ان سات جانوروں میں سے ہے جو ماں کے شکم سے پیدا نہیں ہوئے ج۱۲ ص۲۰۵

○ حضرت صالحؑ سے ناقہ کا معجزہ قوم ثمود نے طلب کیا تھا ۔ ج۱۳ ص۱۷۱

صاحب الامر
کے معنی کی وضاحت ج۱۲ ص۱۲۵

○ صحابہ کا طرز عمل اور خلافت ۔ مقدمہ تفسیر ص۹۱ تا ص۹۵

○ صحابہ اور علم قرآن ۔ مقدمہ تفسیر ص۱۵۰

○ صحابہ کے دلوں میں آل رسولؐ کی حرمت مقدمہ تفسیر ص۱۴۷

○ بعض صحابہ پیغمبرؐ کی وفات کے بعد مرتد ہو گئے تھے ۔ ج۴ ص۲۹

○ جنگ احد میں صحابہ کا کردار ج۴ ص۳۷ و ص۵۹ و ص۲۳ و ص۲۷ و ص۲۰

○ صہیب بلال عمار اور جناب صحابہ پیغمبرؐ جو کفار کی ایذاء رسانیوں کے بعد ہجرت کر کے مدینہ میں پہنچے قرآن مجید میں ان کی تعریف موجود ہے ۔ ج۶ ص۲۱۰

○ صحابہ میں سے امراء طبقہ کو تنبیہ اور سرزنش ج۹ ص۹۶

○ صلح حدیبیہ کی تفصیل اور بعض صحابہ کا کردار ج۱۳ ص۷۵ و ص۷۶

○ صحابہ کو پیغمبرؐ کی مجلس کے آداب کی تلقین ج۱۳ ص۹۳ و ص۹۴

○ صحابہ کے باہمی جھگڑے ج۱۳ ص۹۸ تا ص۱۰۱

Presented by www.ziaraat.com

○ پیغمبرؐ کے عبادت میں شریک صحابہ ج۱۴ ص۱۳

○ حضرت پیغمبرؐ کے ایک نابینا صحابی ابن ام کلثوم سے ایک امیر صحابی کی نفرت اور خدائی سرزنش ج۱۴ ص۱۷۵

صحرائے سینا۔ بنی اسرائیل کا صحرائے سینا میں آنا اور رہنا۔ ج۲ ص۱۱۳

○ بنی اسرائیل کے صحرائے سینا میں ۴۰ سالہ زندگی کے اہم نکات۔ ج۲ ص۱۱۷

صحف۔ حضرت ابراہیمؑ پر ۳ رمضان کو صحیفے نازل ہوئے ج۲ ص۲۳

○ حضرت آدمؑ پر دس صحیفے شیثؑ پر پچاس اور یسؑ پر تیس ابراہیمؑ پہ دس کل صحیفے ایک سو ہیں ج۱۴ ص۲۰۹

صبر۔ اِسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوۃِ الآیۃ ج۲ ص۱۹۷

○ صبر کرنے والوں کو جنت کی خوشخبری۔ ص۱۹۸۔ حضرت امام حسین علیہ السلام کا صبر ص۱۹۹

○ کیا رونا غمِ حسینؑ میں بے صبری ہے؟ اس کا جواب ص۲۰۱ ہلاکو خان کے پوتے کے بیٹے سلطان غازان خان کے دربار کا ایک واقعہ اور پھر امیر طرمطار کے مشورہ سے اس کا شیعہ ہونا اس کے بعد شاہ خدا بندہ کے دربار میں حنفی و شافعی مناظرہ اور پھر امیر طرمطار کے مشورہ سے علامہ حلی کو بلا کر شیعہ و سنی کے مابین مناظرہ اور آخر شاہ خدا بندہ کا شیعہ ہونا ج۲ ص۲۰۲

○ صبر و تقویٰ کی فضیلت ج۴ ص۳۵ و ص۵۷

○ صبر کی حقیقت ج۴ ص۱۰۱ عورت کے صبر کا ثواب ایک لطیفہ کی شکل ہیں۔ ج۴ ص۱۱۸ و ص۱۱۹

○ صبر و شکر کا بیان۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام ایک عابد کے پاس پہنچے جو صابر و شاکر تھا اور بادل اس کا تابع تھا پس اس نے بادل کو بلا کر حضرت موسیٰؑ کو سوار کر کے وطن واپس پہنچایا۔ ج۶ ص۱۹۴ و ص۱۹۵

○ صبر کا انجام ج۶ ص۱۲۸۔ حضرت خضرؑ نے حضرت موسیٰؑ سے کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ رہ کر صبر نہ کر سکیں گے اور حضرت موسیٰؑ نے صبر کرنے کا وعدہ کیا اور ان کے ہمراہ ہوئے۔ ج۹ ص۱۰۹

○ حضرت ایوبؑ کا صبر ج۹ ص۲۴۴۔ تلقین صبر ج۱۰ ص۱۷۱ ج۱۱ ص۱۳۷ و ص۱۴۱ و ص۲۴۹ و ج۱۲ ص۹۸ تا ص۱۰۳

○ مفصل نقشہ ج۱۲ ص۹۸۔ صبر کا انجام خیر ج۱۲ ص۱۵۴ و ص۱۵۹ و ص۱۶۵۔ صابر کامل الایمان ہوتا ہے ج۱۲ ص۲۱۱

○ حضرت پیغمبرؐ نے شب معراج تین مقامات پر صبر کا عہد کیا (۱) اپنی ضروریات پر دوسروں کی ضروریات کو ترجیح دینے پر صبر (۲) کفار مشرکین کی تکذیب و طعنہ زنی پر صبر (۳) جہاد کرتے ہوئے ہر جسمانی تکلیف پر صبر ج۱۲ ص۲۳۶

○ منقول ہے کہ تنگیٔ رزق سے بھی مومنوں کے صبر کو آزماتا ہے۔ ج۱۲ ص۲۱۲

صراط۔ جو شخص اپنے بیٹے کو قرآن کا علم پڑھائے تو قرآن اس کو پل صراط سے بجلی کی طرح پار کرے گا۔ مقدمہ ص۲۸

Presented by www.ziaraat.com

- صراط مستقیم کی تلاش مقدمہ ص۱۶۳ ۔ ماہ رمضان میں اخلاق کو پاکیزہ رکھنے والوں کے قدم پل صراط سے گزرتے ہوئے نہ ڈگمگائیں گے ج۲ ص۲۲ ۔ حضرت علیؑ پل صراط سے مومنوں کو پار کریں گے ج۵ ص۱۴۵ ج۱۲ ص۱۳۹ ج۱۴ ص۷۹
- صراط مستقیم سے مراد علیؑ اور ان کی اولاد اوصیائے طاہرینؑ ہیں ج۵ ص۲۶۷ شیطان صراط مستقیم پر سے لوگوں کو گمراہ کرتا ہے اور چونکہ صراط مستقیم سے مراد حضرت علیؑ ہے لہذا شیطان علیؑ کے ماننے والوں کو گمراہ کرنے کی کوشش میں رہتا ہے اور ان کو ہی نیک کاموں مثلاً نماز روزہ وغیرہ سے روکتا ہے ج۶ ص۱۵
- بعض مفسرین نے اعراف کا معنی صراط لیا ہے ۔ ج۶ ص۳۴
- تفسیر برہان میں منقول ہے کہ عمر بن خطاب نے اعتراض کیا کہ حضورؐ آپ علیؑ کو ہارونؑ سے تشبیہ دیتے ہیں۔ حالانکہ ہارون کا قرآن میں ذکر موجود ہے اور علیؑ کا قرآن میں کہیں ذکر نہیں تو آپؐ نے فرمایا کیا اللہ نے نہیں فرمایا هٰذَا صِرَاطُ عَلِیٍّ مُسْتَقِیْمٌ ج۸ ص۱۸۲ تفسیر سورہ حجر ۔ صراط مستقیم علیؑ ہے ج۸ ص۳
- پل صراط سے وہ ہی گذر سکے گا جس کے پاس حضرت علیؑ کی طرف سے اجازت نامہ ہوگا ج۱۱ ص۳۶
- صراط پر آل محمد کا نور ج۱۴ ص۶۷
- صفیہ بنت عبدالمطلب کے ساتھ عمر کا گستاخانہ کلام ج۵ ص۱۷۳
- صفا مروہ کا ذکر ج۲ ص۲۰۳

صلح ۔ دو آدمیوں یا دو گروہوں کے درمیان صلح کرانے کے لئے سورہ طٰہ کا نقش فائدہ مند ہے ج۹ ص۱۲۹

- دو لڑنے والوں کے درمیان صلح کرانا بہت بڑی دینی خدمت ہے ۔ ج۱۳ ص۹۸ تا ص۱۰۱
- صلح حدیبیہ کی طرف اشارہ ج۳ ص۹ و ج۱۳ ص۵۷ و ص۵۸ و ص۵۹ صلح حدیبیہ کی تفصیل ج۱ ص۶۱ تا ص۶۳ و ج۱۳ ص۲۶۸
- صلح حسنؑ دین کی حفاظت کے پیش نظر تھی ۔ ج۵ ص۱۰ صلح علیؑ ج۱۳ ص۹۱

صلہ رحمی ۔ ج۴ ص۱۰۸

صندوق موسیٰؑ ج۵ ص۱۰ و ص۱۶ ۔ اصحاب کہف کے نام و سفرنامہ ایک صندوق میں محفوظ تھا ج۱ ص۹۱

صنوبر ۔ (شاہ درخت) قوم رس اس کی پوجا کرتی تھی ۔ ج۱ ص۱۷۷

صلوات ۔ صبر کرنے والوں پر صلوات ہے ج۲ ص۱۹۵ و ص۲۰۲

- اللہ کی صلوات کا مقصد رحمت بھیجنا ہے ۔ ج۱۱ ص۲۰۳ و ص۲۱۰

Presented by www.ziaraat.com

ضاد

ضبط اعمال اور حبط اعمال کا فرق۔ مقدمہ تفسیر ص۲۴۴۔ احباط اعمال کے ذیل میں ملاحظہ ہو نیز ج ص ۱۹۷ اور ج۲ ص۱۳۳ پر بھی وضاحت کی گئی ہے اور اس کا خلاصہ یہ ہے کہ کسی کے صحیح اعمال کو کسی دوسری غلطی کی وجہ سے جزا سے محروم کرنا ضبط ہے اور ظلم ہے لیکن کسی کے اعمال کا باطل ہونے کی وجہ سے جزا سے محروم ہونا حبط ہے اور یہ عین عدل ہے مثلاً عبادت کی صحت میں عقیدہ کی درستی شرط ہے پس جو عبادت عقیدۂ فاسدہ سے ہو وہ باطل اور حبط ہے لائق جزا نہیں لیکن اس کے مقابلہ میں عقیدہ صحیحہ کے ساتھ بجالانے والے کی جزا کو کالعدم قرار دینا ضبط ہے اور ظلم ہے۔

الطاء

طبیب ہندی سے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی گفتگو۔ مقدمہ تفسیر ص۱۸۱
دربار ہارون میں انگریز ڈاکٹر نے قرآن کی جامعیت پر اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ اس میں طب کا کوئی ذکر نہیں تو اسلامی مفکر علی بن حسین بن واقد نے برجستہ جواب دیا کہ قرآن مجید نے کلوا واشربوا ولا تسرفوا کہہ کر ساری طب کو ایک جملہ میں بند کر کے رکھ دیا ہے تو ڈاکٹر نے سر تسلیم خم کر دیا۔ ج ص۲۶

- ارسطاطالیس حکیم سکندر ذوالقرنین کا استاد تھا اور سکندر کی فتوحات کے بعد ارسطو کی کوششوں سے دنیا کے گوشے گوشے میں علوم طبیہ و دیگر علوم کے مدارس جاری کئے گئے۔ ج۹ ص۱۲۳
- معدہ کی تکلیف اور بدہضمی کا علاج امام جعفر صادق علیہ السلام نے بتایا کہ کھانا صرف دو وقت کھایا کرو اور درمیان میں کچھ نہ کھاؤ اور قرآن مجید کی اس آیت سے استدلال فرمایا۔ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا۔ آپ نے فرمایا اس سے تجاوز کرنے سے بدن کا نظام فاسد ہو جاتا ہے۔ ج۹ ص۱۵۹
- قرآن مجید میں طبی مشورے موجود ہیں لیکن ان کا صحیح علم انہی لوگوں کو ہے جو قرآن کے ظاہر و باطن کو جان سکتے ہیں چنانچہ ایک درد شکم میں مبتلا مریض نے حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے اپنے درد کی

Presented by www.ziaraat.com

شکایت کی تو آپ نے فرمایا اس کا علاج قرآن مجید میں موجود ہے وہ یہ کہ اپنی بیوی کے مال سے کوئی شی خرید لو شہد لے لو اور بارش کا پانی ان تینوں اجزاء کو ملا کر پی لو اس نے بیوی سے کچھ لے کر اس کی شہد خرید لی اور بارش کا پانی پی لیا اور درد شکم سے مکمل شفایاب ہو گیا۔ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام نے فرمایا قرآن مجید میں اللہ نے بیوی کے عطا کردہ مال کے متعلق فرمایا **كُلُوهُ هَنِيئًا مَرِيئًا** اور بارش کے پانی کو مبارک کہا اور شہد کے متعلق فرمایا کہ اس میں شفا ہے تو تینوں جب ملیں گی تو ھنیئاً مریئاً بھی ہوں گی ج۴ ص۱۱۱ اور میں نے خود اس نسخہ کو آزمایا ایک دفعہ کالا باغ میں سید منور حسین شاہ مرحوم کے پیٹ میں تکلیف تھی اور کوئی علاج کارگر نہ ہوا تو مذکورہ بالا نسخہ استعمال کرتے ہی فوراً ٹھیک ہو گئے تھے۔

برائے مطالب عظیمہ:۔ ۱۰۰ دفعہ **طٰہٰ** ایک دفعہ **قل ھو اللہ احد** اسی طرح ۸ دفعہ دھرائے اس کے بعد سورہ **قل ھو اللہ احد** کو ۱۷ دفعہ پڑھے انشاء اللہ مقصد پورا ہوگا۔

طٰہٰ کے اعداد کا مربع لڑکی کے اچھے رشتے کے لئے اور جادو سے حفاظت کے لئے ابتداء ۱۴ ۸ ۹۹ سے کرے اور خانہ ۱۳ میں ایک زیادہ کرے۔

طٰہٰ۔ سورہ طٰہٰ کے فضائل ج۹ ص۱۶۹۔ لفظ طٰہٰ کی تحقیق ص۱۷۱ ص۱۷۰۔

طلب۔ علم کی اہمیت اور طلب علم کی ضرورت پر مقدمہ تفسیر کے اوائل میں روشنی ڈالی گئی ہے نیز تفسیر کی دوسری جلد میں ص۱۳۳ و ص۱۳۴ پر مزید گفتگو کی گئی ہے طالب علم کی مدد کرنا ایک کے بدلہ میں ایک لاکھ کا ثواب ہے ج۳ ص۱۱۱

- جن لوگوں کے لئے جنت کی بشارت دی گئی ہے ان میں سائحون بھی ہیں اور بعض علماء نے فرمایا ان سے مراد زمین میں طلب علم کے لئے سفر کرنے والے ہیں۔ ج۷ ص۱۳۱ عظمت علم اور طلب علم کے آداب ج۹ ص۱۱۱
- حضرت پیغمبرؐ کو طلب علم کی فہمائش کی گئی **قُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا** ج۹ ص۲۰۴ حضرت لقمان نے اپنی وصیتوں میں علم کی اہمیت پر زور دیا اور طلب علم کو ضروری قرار دیا ج۱۱ ص۱۳۲

طلب اولاد۔ شوہر اور بیوی کی باہمی ہمبستری میں طلب اولاد کی نیت مستحب ہے۔ ج۲ ص۲۳۶

- سورہ آل عمران کو زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھنے کی برکت سے اللہ اولاد عطا فرماتا ہے ج۳ ص۱۸۷

طلب اولاد کے لئے عمل ج۹ ص۲۴۷ و ج۱۴ ص۱۰۸

طلقاء ان کو کہا جاتا ہے جو اسلام کے دبدبہ سے مرعوب ہو کر فتح مکہ کے بعد حلقۂ اسلام میں داخل ہوئے جیسے ابوسفیان وغیرہ ج۱۴ ص۱۹۶

- فتح مکہ کی قدرے تفصیل تفسیر کی آخری جلد میں از صفحہ ۲۷۵ تا ص۲۷۸ ملاحظہ فرمائیں۔

طلاق۔ طلاق عدت و طلاق سنت اور اس کے شرائط اور پھر بائن اور رجعی کی تفصیلات ج۳ ص۶۵ تا ص۹۲ ج۱۴ ص۲۶ تا ص۵

Presented by www.ziaraat.com

○ طلاق اور ظہار میں فرق ۔ ج۱۱ ص۱۵۷ ۔ اگر دخول سے پہلے طلاق ہو تو عورت نصف حق مہر کی حقدار ہوتی ہے ۔ ج۱۱ ص۲۰۵

○ تین قسم کے لوگوں کی دعا مستجاب نہیں ہوتی ان میں سے ایک وہ ہے جس کی عورت نافرمان ہو اس کی بددعا اس لئے قبول نہیں کہ وہ اس کو طلاق دیکر گلو خلاصی کر سکتا ہے ۔ ج۱۴ ص۲۶ سورہ طلاق ج۱۴ ص۴۵

طلوع فجر ۔ ماہ رمضان میں کھانے پینے کا آخری وقت طلوع فجر ہے ج۲ ص۲۳۸ ۔ نماز تہجد کا آخر اور نماز صبح کا اوّل وقت طلوع فجر ہے ۔ ج۹ ص۵ و ص۵۱

طلیحہ بن خویلد ۔ نبوت کا جھوٹا دعویدار تھا جس کی زمانِ پیغمبرؐ میں سرکوبی کی گئی ۔ ج۵ ص۱۳۲

طلحہ ۔ عائشہ سے شادی کرنے کا خواہشمند تھا ۔ ج۱۱ ص۲۰۹

طالوت ۔ طالوت کا انتخاب اور معیار انتخاب ج۲ ص۱۱۲ و ج۱ ص۱۱۴ ۔ طالوت و جالوت کی لڑائی ۔ ج۲ ص۱۲۳

طولانی زندگی ۔ حضرت قائم آل محمد علیہ السلام کی طولانی زندگی پر اعتراض کرنے والے اگر تاریخ انسانیت کا مطالعہ کریں تو ان کو معلوم ہوگا کہ بہت سے انسان ایسے گذرے ہیں جن کی زندگیاں کافی طولانی تھیں اور اب تک زندہ رہنے والوں میں حضرت ادریسؑ حضرت الیاسؑ حضرت خضرؑ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا تذکرہ کتب میں موجود و مسطور ہے ۔ قدرے تفصیل کے لئے تفسیر کی جلد ۹ ص۱۱۹ ملاحظہ ہو ۔

طائف ۔ حجاز میں ایک مشہور شہر ہے ۔ کفار مکہ نے ایک یہ بھی اعتراض کیا تھا کہ اگر خدا نے انسانوں کی تبلیغ کے لئے کوئی اپنا نمائندہ نامزد کرنا ہوتا تو مکہ اور طائف کے شہروں میں کسی نامور بارسوخ شخصیت کو نامزد فرماتا ۔ چنانچہ مکہ سے ولید بن مغیرہ کا اور طائف سے عروہ بن مسعود ثقفی کا نام انہوں نے لیا تھا اور سورہ زخرف میں ان کے اس سوال کو نہایت سختی سے ٹھکرایا گیا ۔ ج۱۲ ص۲۳۱ اور حضور اہل مکہ کی زیادتیوں سے گھبرا کر حضرت ابو طالب کی وفات کے بعد بنفس نفیس طائف میں تشریف لائے تھے اور جب آپ نے تبلیغ فرمائی تو اہل طائف نے آپ پر پتھر برسائے چنانچہ کبیدہ خاطر وہاں سے واپس آئے مکہ پہنچنے سے پہلے جب مقام نخلہ میں پہنچے تو قوم جن کی ایک جماعت نے قرآن سنا اور حضور کی نبوت پر ایمان لائے ۔ ج۱۳ ص۲۴ و ص۲۵

طواف ۔ کعبہ کے اردگرد چکر لگانا طواف کہلاتا ہے اس کے اقسام و طریقہ ج۲ ص۱۷ تا ص۲۳ مذکور ہے ۔

○ منقول ہے کہ کفار مکہ مرد و عورتیں ننگا ہو کر طواف کیا کرتے تھے ان کا خیال تھا کہ جن کپڑوں میں گناہ کر چکے ہیں وہ اس قابل نہیں کہ بوقت طواف جسم پر موجود ہوں ۔ ج۶ ص۲۳ و ص۲۵

○ منقول ہے کہ باہر سے وارد ہونے والا کوئی مسافر یا دیہاتی اگر طواف کرتا تو رسم یہ تھی کہ جس لباس میں وہ طواف کرتا تھا بعد از طواف اس کو صدقہ میں وہ لباس دینا پڑتا تھا کیونکہ طواف کے بعد وہ اس لباس کو پہننا اچھا نہ سمجھتے تھے جس میں وہ طواف کرتے تھے اس لئے دیہاتی لوگ اکثر عاریتاً یا کرایہ پر لباس حاصل کرکے اسی میں طواف کر لیتے تھے چنانچہ بیرونجات سے آنے والوں کیلئے لباس مہیا کرنا اور کرایہ وصول کرنا ایک کاروبار تھا آدمی کو عاریتاً یا کرایہ پر لباس نہ مل سکتا اور نہ اپنے پاس بھی وافر لباس نہ ہوتا ۔ تو وہ

Presented by www.ziaraat.com

ننگا ہو کر طواف کر لیا کرتے تھے چنانچہ ایک خوبصورت عورت ایک دفعہ طواف کے لئے آئی تو اس کو عاریۃً یا کرایہ پر لباس مہیا نہ ہو سکا تو اس نے ننگا ہونا گوارا کر لیا اور بعد میں لباس کو صدقہ کرنا گوارا نہ کیا ج۴ ص۱۴۱ حضرت علی علیہ السلام جب سورہ برأت کی تبلیغ کے لئے تشریف لائے تو اعلان کر دیا کہ آج کے بعد کوئی بھی ننگا ہو کر بیت اللہ کا طواف نہیں کرے گا۔ ج۶ ص۱۲ و ص۱۳

- ایک روایت میں ہے کہ کعبہ کے آس پاس اللہ کی ایک سو بیس رحمتیں ہیں۔ ساٹھ طواف کرنے والوں کے لئے چالیس نمازیوں کے لئے اور باقی بیس زائرین کعبہ کے لئے ہیں۔ ج۱ ص۲۲

طاغوت ۔ حاکم جور کی طرف فیصلہ سے جانا ایسا ہے جس طرح طاغوت کی طرف سے جانا۔ ج۲ ص۲۴

- طاغوت کا معنی و مصداق۔ بعض روایات میں غاصب حقوق آل محمدؐ کو طاغوت کہا گیا ہے۔ ج۳ ص۱۳۹
- طاغوت کے پجاری۔ ج۵ ص۱۳۶ و ج۸ ص۲۰۸ و ج۱۲ ص۱۱۶

طاعون ۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی حکم عدولی پر قوم موسیٰؑ طاعون کے عذاب میں مبتلا ہوئی اور ایک گھنٹہ کے اندر ان کے ہزاروں آدمی لقمۂ اجل ہو گئے۔ ج۲ ص۱۱۴ ج۵ ص۸۰ ج۷ ص۸۱

طوبیٰ ۔ جنت میں ایک درخت ہے جس کی اصل حضرت پیغمبرؐ کے گھر میں ہو گی اور شاخیں جنتیوں کے گھروں میں پہنچیں گی۔ ج۶ ص۱۶۷

- دوسری روایت میں طوبیٰ کی اصل حضرت امیر علیہ السلام کے گھر میں ذکر کی گئی ہے (طُوبیٰ لَھُمْ وَحُسْنُ مَاٰب) شب معراج حضرت پیغمبرؐ نے طوبیٰ کا پھل کھایا تھا ج۸ ص۱۳۳ و ص۱۳۴ و ص۲۷ و ص۲۶۳ ۔ طوبیٰ درخت کا ایک ایک پتہ ایک لاکھ آدمیوں پر سایہ فگن ہو سکتا ہے۔ ج۹ ص۱۶۵

طوفان ۔ حضرت آدم کے لئے قبۂ نور اترا تھا جس کو طوفان نوحؑ کے وقت اٹھا لیا گیا تھا۔ ج۲ ص۱۸ ج۸ ص۲۰

- آل فرعون پر جو متعدد عذاب نازل ہوئے ان میں سے ایک عذاب طوفان بھی تھا۔ ج۶ ص۶۷ ج۹ ص۷۵ ج۱۲ ص۱۴۸ و ص۱۴۹
- طوفان نوحؑ کے بعد حضرت آدم کی نسل حضرت نوحؑ سے چلی اس لئے یہ آدم ثانی ہیں۔ ج۶ ص۴۴
- حضرت پیغمبرؐ کے زمانہ میں اسلام پر طوفان کا عذاب بھی آیا۔ ج۶ ص۸۳
- طوفان نوحؑ۔ ج۷ ص۲۱۳ تا ص۲۱۵ ج۹ ص۷۷
- ذوالقرنین کا زمانہ نوحؑ کے بعد ہے اور انہوں نے مکان بنانے کی ابتداء فرمائی۔ ج۹ ص۱۳۰
- قوم سبا پر طوفانی عذاب (سیل العرم) ج۱۱ ص۲۴۱

طور ۔ بنی اسرائیل کی طرف سے رؤیت خدا کا سوال اور کوہ طور پر حضرت موسیٰؑ کا جانا۔ ج۲ ص۱۱۱

- کوہ طور کا قوم بنی اسرائیل کے سروں پر بلند ہونا۔ ج۲ ص۱۱۹ ج۹ ص۱۱۲

Presented by www.ziaraat.com

- حضرت موسیٰؑ کا وعدہ طور اور چالیس راتوں کا قیام ج۶ ص۸۴ حضرت موسیٰؑ کے طور پر جانے کے بعد قوم کی گوسالہ پرستی اور حضرت ہارونؑ سے قوم کا برتاؤ ج۶ ص۹۶ حضرت پیغمبرؐ نے معراج پر جاتے ہوئے طور پر بھی دو رکعت نماز پڑھی تھی ج۹ ص۲۶
- طور کی لفظی تشریح ج۱ ص۶۳ ۔ طسم کی تاویل میں بعضوں نے طا سے مراد طور لیا ہے ۔ ج۱ ص۱۹۰
- حضرت موسیٰؑ کا کوہ طور پر پہلی دفعہ گذر اور کلام کی ابتدا ج۱۱ ص۳۴ ۔ حضرت موسیٰ کی وفات طور پہ ج۱۱ ص۶۰
- سورہ الطور کے خواص و فوائد ج۱۳ ص۱۳۴
- طاہر و حلال میں فرق ج۵ ص۲۳ طہارت حیوان مذبوح ص۲۴ حنیفیت طاہرہ ج۲ ص۱۷۱ آیت تطہیر ج۱۱ ص۱۸۸
- طاہر و طیب ج۶ ص۱۰۵ طہارت ج۲ ص۱۵۵ طٰہٰ ج۱ ص۲۱ ج۱۴ ص۱۳۱
- طیبات کا بیان ج۵ ص۴۸ ص۴۹ ، طیب و خبیث برابر نہیں ج۵ ص۱۷۳ و ص۲۵

البلد الطیب ۔ حضرت امام حسنؑ سے معاویہ نے پوچھا تیری اور میری ڈاڑھی کا قرآن میں کہاں ذکر ہے تو آپ نے آیت پڑھی جس کا مقصد ہے کہ پاکیزہ زمین اچھا فصل اُگاتی ہے اور خبیث زمین کم اُگاتی ہے ۔ ج۶ ص۴۲

- طیبین مومنین کو فرشتے سلام کریں گے ج۸ ص۲۰۷ ۔ طیب مردوں کے لئے طیب عورتیں ۔ ج۱۰ ص۱۲۷

ظاء

ظلم ۔ ظلم کی تین قسمیں ہیں ۔ ج۹ ص۴۷ اپنے نفس پر ظلم ، مخلوق پر ظلم اور خدا پر ظلم اور احادیث میں ہے کہ خدا پر ظلم ہے شرک کرنا اور یہ ناقابلِ بخشش ہے اور بندوں کا حق کھانا ایسا ظلم ہے جس کا بدلہ لیا جائے گا اور اپنے نفس پر ظلم اگر اللہ چاہے تو بخش دے شرک ہوائے نفس کا کرشمہ ہے بندوں پر ظلم غضب کا نتیجہ ہے اور اپنے نفس پر ظلم شہوت کی پیداوار ہے پس ہوائے نفس سے کفر و بدعت جنم لیتے ہیں ۔ غضب خود پسندی اور تکبر کی جڑ ہے اور شہوت حرص اور بخل کی محرک ہوتی ہے ج۲ ص۴۴ جہنم کے پہلے دروازہ پر تحریر ہے جھوٹوں بخیلوں اور ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے ص۴۶

- ظالم کو عہدۂ امامت نہیں مل سکتا ۔ یہاں ظلم سے مراد ہر قسم کا گناہ ہے ص۱۷۲
- آل محمدؐ پر ظلم کرنے والوں کا بُرا حشر ۔ ج۴ ص۲۹ اور مروی ہے کہ جب لوگ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر

Presented by www.ziaraat.com

کے فریضہ کو ترک کردیں تو خدا ان پر ظالم حاکم کو مسلط کر دیتا ہے۔ ج۴ ص۲۸ زنا چوری اور شراب خوری کو ظلم کہا گیا ہے۔ ج۵ ص۲۳۵

○ افترا، کذب اور آیات کو جھٹلانا ظلم ہے ج۱ ص۳ حق ولایت کی تکذیب کرنے والا ظالم ہے۔ ج۶ ص۳۳

○ مومن کے اوصاف میں سے ہے کہ وہ دوسرے مومن پر ظلم نہیں کرتا ج۷ ص۱۲۶ آل رسولؐ پر ظلم ج۱ ص۱۲۱ ج۸ ص۲۲۱

○ اللہ پر افترا بڑا ظلم ہے ص۱۵۵ ظالم کی طرف جھکاؤ کی نہی ص۲۳۹۔ مظلوم کو خدا ظالم سے بدلہ دلواتا ہے چنانچہ حدیث میں ہے مَنْ اٰذٰی جَارَهٗ وَرَّثَهُ اللّٰهُ دَارَهٗ جو اپنے ہمسایہ پر ظلم کرتا ہے اور تکلیف دیتا ہے خدا اس ہمسایہ کو اس کا وارث بنا دیتا ہے ج۹ ص۱۴۹۔ حضرت ابراہیمؑ کی دعا۔ اے اللہ مجھے اور میری اولاد کو بت پرستی سے محفوظ رکھ کیونکہ شرک بہت بڑا ظلم ہے اور امامت کا عہدہ ظالم حاصل نہیں کر سکتا۔ ص۱۵۸

○ ظالم کی تباہی کے لیے سورہ نمل لکھ کر عمل کیا جا سکتا ہے۔ ج۵ ص۱۹۶ ظالم کی توبہ ص۲۲۲

○ ظلم پستی کردار کا آخری درجہ ہے ج۵ ص۲۳۵۔ بروز محشر ظالم کو اپنے اعمال بد کی سزا ملے گی اور مظلوم کے بعض گناہوں کا بوجھ بھی اس پر ڈال دیا جائے گا جس طرح کہ مظلوم کو ظالم کی بعض نیکیاں دی جائیں گی ج۹ ص۱۶۰

○ سورہ حج کا عمل ظالم حکمران کا اقتدار ختم کرنے کے لیے ج۱ ص۶۔ مظلوموں کو اقتدار ملے گا اور ظالموں کو بدلہ دیا جائے گا۔ زمانہ رجعت ج۱۱ ص۱۴ و ۱۵

○ کسی پر ظلم کرنا یا مظلوم کی مدد کر سکنے کے باوجود اس کی مدد نہ کرنا بدترین گناہوں میں سے ہے ج۱۱ ص۱۲

○ حضرت لقمان حکیم نے اپنی وصیتوں میں ظالم کا ساتھ دینے سے منع فرمایا ہے ص۱۳۲

○ ظالم اور مقصد کی تشریح ج۱ ص۲۶۵۔ ظالم کو ظلم کا بدلہ دینا ظلم نہیں بلکہ عدل ہے ج۲ ص۲۱۶

○ تین ایسے شخص جن پر اگر ظلم نہ کیا جائے تو وہ ظلم کرتے ہیں (۱) کمینہ فطرت (۲) زوجہ (۳) مملوک غلام ج۲ ص۲۱

ظلمات ثلث کی تشریح ج۱۲ ص۱۱۳

ظہور قائم آل محمدؐ۔ ج۱ ص۱۹۳ و ص۱۹۹۔ ج۳ ص۱۰ و ص۲۴۷ ج۴ ص۲۷ ج۵ ص۱۹ ج۵ ص۲۷۲ ج۹ ص۲۱۲ و ص۲۵۲

○ حضرت قائم آل محمدؐ کی آمد کا معجزہ یہ ہوگا کہ اس دور کے موجودہ تمام کمالات سے ان کا قدم آگے ہوگا ج۷ ص۲۷ اور حضرت موسیٰؑ کا پتھر ان کے پاس ہوگا ج۶ ص۱۰۱ جزیرہ خضرا کا قصہ ج۷ از صفحہ ۱۹۶ قائم کی آمد کے بعد سد سکندری توڑا جائے گا ج۹ ص۱۲۸ آمد قائم ج۱۱ ص۳۶ و ص۱۵۲ و ص۱۹۱ ص۲۶۴ ج۱۱ ص۱۰ و ص۱۲ و ص۱۴ و ص۱۵۲ و ص۲۵۴ و ج۱۴ ص۱۳۱

○ ایک بنی اسرائیل کے واعظ کا چاندنی رات میں آنے والے قائم کی علامات کا بیان کرنا اور ادھر اچانک حضرت موسیٰؑ کی آمد ج۱۲ ص۱۵۳

○ ظاہر و باطن قرآن ج۱ ص۱۱۲ ج۲ ص۱۶۴ ج۵ ص۱۰۴

Presented by www.ziaraat.com

○ ظہار کا بیان ۔ ج ۱۱ ص ۱۵۷ ج ۱۳ ص ۲۳۲

ظن ج ۲ ص ۳۸ ۔ حجیت ظن (خبر واحد) ج ۹ ص ۲۹ ۔ حسن ظن ج ۱۲ ص ۱۸۵ ۔ سوءظن ج ۱۳ ص ۱۰۳

العین

عربی ۔ قرآن عربی زبان میں اترا ۔ ج ۲ ص ۶ ۔ حضرت اسمٰعیلؑ کی زبان عربی تھی ۔ ج ۲ ص ۴۲

عبدالمطلب ۔ حضرت پیغمبر صلعم محمد مصطفیٰ کے دادا تھے ۔ انہوں نے منت مانی تھی کہ اگر اللہ مجھے دس فرزند عطا فرمائے تو میں اس کی رضا کے لئے ایک بچہ قربان کروں گا چنانچہ اللہ نے دس فرزند ان کو عطا فرمائے ۔ اور قربانی کا قرعہ عبداللہ کے نام پہ آیا پھر دوبارہ حضرت عبداللہ کا نام پھر سہ بارہ بھی آخرکار اونٹوں کا فدیہ دیا گیا اسی لئے حضورؐ نے فرمایا تھا کہ میں دو ذبیحوں کا فرزند ہوں ایک حضرت اسماعیل اور دوسرے حضرت عبداللہ ۔ ج ۱۲ ص ۲۳

○ حضرت عبدالمطلب کی ابرہہ سے گفتگو اور واقعہ اصحاب الفیل ج ۱۴ ص ۲۶۴

○ عبادت گذار برصیصا نامی جس کو شیطان نے بہکا دیا ۔ ج ۱۳ ص ۲۵۷ ۔ بلعم بن باعورا کا واقعہ ج ۶ ص ۱۳۱

○ عبادت علیؑ پر اعتراض اور اس کا دندان شکن مدلل و مبرہن جواب ج ۱ ص ۵ ۔ عبادت ابلیس ج ۲ ص ۵۸

○ عبادت ج ۲ ص ۱۲ و ص ۱۹ ج ۴ ص ۲۳ عبادت کی حقیقت معرفت و فکر ہے ص ۹۵ ج ۸ ص ۲۲ و ص ۱۹۵ ص ۲۴۳

○ ایک عابد کی حضرت ابراہیمؑ سے بات چیت ج ۹ ص ۱۵۴ ۔ حضرت یحییٰ کی عبادت ج ۹ ص ۲۵ مَا عَبَدْتُكَ خَوْفًا مِنْ نَارِكَ وَلَا طَمَعًا فِي جَنَّتِكَ بَلْ وَجَدْتُكَ اَهْلًا لِلْعِبَادَةِ فَعَبَدْتُكَ مقولہ امیرالمومنین ج ۹ ص ۲۵۱ دعا مانگنا بہت بڑی عبادت ہے ج ۱۲ ص ۱۶۱ ۔ عبادت کی دعوت عامہ ج ۲ ص ۲۹ عبدیت ص ۷ ج ۴ ص ۲۳ ۔ ج ۸ ص ۱۹۵ ج ۹ ص ۱۴۷ ص ۲۵۱

○ عباد اور عبید میں فرق ۔ ج ۳ ص ۲۶۵

عبرت ۔ ج ۲ ص ۸۸ و ص ۱۱۰ و ص ۱۱۵ و ص ۱۲۱ و ص ۱۶۰ ج ۴ ص ۵۵ و ج ۵ ص ۷ و ص ۹۷ و ص ۱۴۸ و ص ۲۵۷ ج ۶ ص ۱۵ و ص ۱۰۲ ص ۱۶۴ ج ۷ ص ۱۰ ج ۸ ص ۲۲۴ ج ۹ ص ۳۱ و ص ۹۹ ج ۱۰ ص ۳۸ و ص ۱۵۶ و ص ۱۷۱ و ص ۱۸۷ و ص ۲۰۷ ج ۱۱ ص ۹۱ ص ۱۵۳ و ص ۲۲۳ و ج ۱۲ ص ۱۲۰ و ص ۱۲۷ ج ۱۳ ص ۳۲ ج ۱۴ ص ۳۵ و ص ۱۷۱ و ص ۱۹۸ قوم احقاف کا انکشاف ج ۱۳ ص ۳۳

عدت ۔ طلاق کی عدت ج ۳ ص ۶۰ عدت وفات ص ۸۳ عدت کی مصلحت ج ۳ ص ۱۰۱

Presented by www.ziaraat.com

عزاداری۔ عزاداری کی غرض وغایت۔ مقدمہ تفسیر ص۱۱۶۔ عزاداری پر خرچ کرنا ج۳ ص۱۱۱

○ عزاداری کے مراسم میں اصلاح کی ضرورت ج۵ ص۲۵۸

عزیرؑ کا ذکر۔ ج۳ ص۱۴۵ و ص۱۴۸

عرش کا ذکر۔ اللہ کے عرش پر ہونے کا مقصد یہ نہیں کہ وہ مکان کا پابند ہے بلکہ مقصد یہ ہے کہ تمام علوی وسفلی مخلوقات پر اس کو حق حکومت حاصل ہے چنانچہ ج۶ ص۴۷ اور ج۹ ص۱۷۲ و ج۱۱ ص۱۴۴ و ج۱۳ ص۲۱۳ پہ اسی کی طرف اشارہ موجود ہے تخلیق ارض وسما اور عرش کا پانی پر ہونے کا مقصد ج۷ ص۱۹۲۔ شب معراج جب حضرت پیغمبرؐ عرش پر پہنچے تو دیکھا ساق عرش پر علیؑ کا نام تحریر تھا۔ ج۸ ص۲۶۷۔ عرش کے سامنے مقام محمود ہے جہاں حضرت پیغمبرؐ بروز محشر تشریف فرما ہوں گے۔ ج۹ ص۱۶۱

○ حاملین عرش۔ ج۱۲ ص۱۴۳ و ج۱۴ ص۹۴

عزّیٰ۔ عزّیٰ نامی ایک بت تھا جس کی زمانہ جاہلیت میں پوجا کی جاتی تھی اور ایک قول کے مطابق عزّیٰ نامی ایک بہت بڑا درخت تھا جس کی قبیلۂ غطفان عبادت کرتے تھے۔ ج۱۳ ص۱۵۶

عدل۔ عورتوں کے معاملہ میں عدل اسلامی کی تشریح ج۳ ص۹۹ و ج۴ ص۱۱۱

○ عدل وانصاف کا حکم ج۵ ص۴۷ و ج۸ ص۲۳۶۔ مفسدین کو سزا عین عدل ہے ج۵ ص۱۹۵

○ بعض مسلمانوں کا حضورؐ کی عدالت پہ اعتراض اور اس کا جواب ج۷ ص۴۷۔ حضرت یوسف کی عادلانہ حکومت ج۸ ص۴۹ و ص۵۲۔ حضرت مہدی زمین کو عدل سے پُر کریں گے ج۱۲ ص۲۳۷

عثمان۔ کا جمع قرآن مقدمہ تفسیر ص۱۳۱۔ عثمان کا قرآن جلانا۔ مقدمہ ص۱۴۱ جنگ احد میں ج۴ ص۴۷

○ آیت میں سرزنش ج۵ ص۱۱۸ و ص۱۲۴ و ج۱۰ ص۱۵۰ وعثمان بن مظعونؓ صحابیٔ رسول کا ذکر ج۶ ص۲۸ ج۸ ص۲۳۹

○ عَبَسَ وَتَوَلّٰی کا مصداق۔ ج۱۴ ص۱۷۵

عرس کی رسم بد۔ ج۱۲ ص۵۱

عصائے موسیٰؑ میں کراماتی پہلو ج۱ ص۱۰۶ ج۵ ص۲۴۶ و ج۱۰ ص۱۹۹ و ج۱۲ ص۲۶۳۔ عصا کی حقیقت ج۲ ص۱۱۶ ج۶ ص۶۶ ج۱۱ ص۲۳ عصا کی فضیلت۔ ج۶ ص۲۹ و ص۹۴

○ حضرت پیغمبرؐ کا معجزہ عصا ج۲ ص۱۸ عصائے موسیٰؑ والواح آل محمدؐ کے پاس ہیں ج۶ ص۱۰ عصائے موسیٰؑ کے فوائد ج۱ ص۱۷۵

○ عصائے سلیمانؑ کا معجزہ ج۱۰ ص۲۳۰۔ عصائے بلقیس جو سلیمان کے امتحان کے لئے بھیجا گیا تھا۔ ج۱۰ ص۲۴۳

عصمتِ انبیاء۔ مقدمہ تفسیر ص۱۹۲ ج۹ ص۲۰۶ و ج۱۳ ص۵۸ حضرت آدمؑ کا جنت سے خروج منافی عصمت نہیں ج۱ ص۸۹

○ حضرت آدمؑ کی عصمت پر اعتراض اور اس کا جواب ج۱ ص۹۴ و ص۹۸۔ عہدۂ امامت ظالم کو نہیں دیا جا سکتا پس

Presented by www.ziaraat.com

امام وہ ہوسکتا ہے جو معصوم ہو۔ ج۲ ص۱۷۲۔ چونکہ انبیاء معصوم ہوتے ہیں لہذا اُن کا صحیح مقام وہی ہوسکتا ہے جو معصوم ہو ج۱ ص۸۹ صفتِ عصمت نور ہے۔ ج۱ ص۲۰۵ ج۱ ص۱۰۵۔ عصمت یوسفؑ ج۶ ص۲۴

- حضرت یونسؑ کی عصمت پر بحث ج۹ ص۲۴۶ حضرت ابراہیمؑ کی عصمت ج۱ ص۲۰۱ حضرت موسیٰؑ کا قبطی کو قتل کر کے اپنی طرف ظلم کی نسبت دینا اور اس کی توجیہہ ج۱۱ ص۲۵۔ حضرت داؤدؑ کا امتحان اور مقام عصمت ج۱۲ ص۸۴ و ص۸۵، حضرت سلیمانؑ کی عصمت پر بحث ج۱۱ ص۹۲

عقل کا مقام ج۱ ص۱۶۹، بے عقل پر کنٹرول کا حکم ج۴ ص۱۱۸۔ عقل کی عظمت ص۱۰ ج۱۴ ص۷۶ ج۱۳ ص۱۰۷

عکرمہ۔ عکرمہ ابن ابی جہل کا اسلام قبول کرنا۔ ج۱۱ ص۱۴۱

عکاظ۔ عربوں میں سالانہ اجتماع کے لئے ایک مقام مخصوص تھا جس کو عکاظ کہتے ہیں یہاں ایک عظیم اجتماع ہوا کرتا تھا اور یہ اجتماع فاسق و فاجر لوگوں تک محدود نہیں تھا بلکہ عرب کے دانشور بھی اس میلہ میں شریک ہوتے تھے۔ شعراءِ عرب اور فصحاء و بلغاء و ادبا کا جمِ غفیر یہاں ہوتا تھا۔ پس شعراء اپنا کلام منظوم اور خطباء اپنا کلام منثور دانشوروں کے طبقہ میں پیش کرتے تھے پس شاعرِ اعظم یا خطیبِ اعظم یا ادیبِ اعظم کا ایک بورڈ کے ذریعے انتخاب عمل میں لایا جاتا تھا چنانچہ اسی میلہ میں حضورؐ تشریف لائے اور قرآن مجید کی بعض آیات کی تلاوت فرمائی جس کے سامنے فصحاء و بلغاء و خطباء و ادباء کی گردنیں جھک گئیں اور قرآن مجید کو بے مثال و لاجواب کلام قرار دیتے ہوئے انہیں ماننا پڑا کہ یہ انسانی کلام نہیں ہے۔

- حضرت پیغمبرؐ نے زید بن حارثہؓ کو اسی اجتماع میں تشریف لاکر اس کے باپ سے قیمتہً خرید فرمایا تھا۔ اور یہی زید حضرت پیغمبرؐ کا متبنّیٰ تھا ج۱۱ ص۱۵۷۔ عکاظ کی طرف آتے ہوئے مقام نخلہ پہ آپ نماز پڑھ رہے تھے کہ قوم جن کے بعض افراد نے شرف اسلام قبول کیا۔ ج۱۳ ص۳۴ ج۱۴ ص۱۱۵

علیؑ۔ حضرت علیؑ قرآن کی رُو سے چوتھے خلیفہ ہیں۔ پہلا آدمؑ، دوسرا داؤدؑ، تیسرا ہارونؑ چوتھا علیؑ خلیفہ پیغمبرؐ ہے۔ ج۲ ص۸۴ ج۵ ص۱۸۶۔

- حضرت علیؑ کو اللہ نے منتخب فرمایا اور پیغمبرؐ نے غدیر میں اعلان کیا۔ مقدمہ ص۹۲ ج۵ ص۲۸ و ص۱۰۶ و ص۱۳۹ و ج۳ ص۱۱۸ و ص۱۱۹۔ مقدمہ ص۸۸۔ ج۱۱ ص۱۶۰
- حضرت عمارؓ کو پیغمبرؐ کا فرمان کہ اختلاف کی صورت میں علیؑ کو نہ چھوڑنا۔ ج۵ ص۸۲ و ص۲۵
- حضرت علیؑ کا مقام ج۹ ص۱۳۷ تا ص۱۳۹ علیؑ کی نامزدگی۔ ج۱۳ ص۱۰۰ ج۲ ص۱۰۰۔ مقامِ علیؑ مقدمہ ص۱۵۸ ج۵ ص۸۸
- حضرت علیؑ کی ایک ہزار رکعت روزانہ نماز پہ اعتراض اور اس کے دندان شکن جوابات۔ مقدمہ تفسیر ص۵۱
- علی مع القرآن مقدمہ ص۶۵ و ص۲۰۶ ج۵ ص۳۶ و ص۲۴ و ج۶ ص۷۶۔ صحابہ کا اعتراف ص۸۱۔ دعویٰ سلونی ص۸۲

Presented by www.ziaraat.com

○ علیؑ کے اندر انبیاءؑ کے کمالات موجود ہیں۔ مقدمہ ص ۱۰۹۔ ایک رکاب سے دوسری رکاب تک ختم قرآن مقدمہ ص ۴۹

○ بغض علیؑ منافق کی نشانی ہے۔ مقدمہ ص ۱۲۶۔ علیؑ حافظ قرآن ہے۔ مقدمہ ص ۱۳۲

○ حضرت علیؑ کا مقام۔ مقدمہ ص ۱۵۸ و ص ۲۲۶ موازنہ مقدمہ ص ۱۶۰۔ صراط مستقیم۔ مقدمہ ص ۱۶۳ ج ۱۳ ص ۱۰۷ ج ۲ ص ۱۴۸

○ علیؑ کے پاس صحابہ کی جماعت کا آنا بقول ابن قتیبہ مقدمہ ص ۱۶۷ علیؑ کی محبت مقدمہ ص ۲۳۶ ج ۱ ص ۲۲۱ ج ۱۲ ص ۵۰

○ حضرت علیؑ کی مناجات۔ اے اللہ میں تیری عبادت نہ جہنم کے ڈر سے اور نہ جنت کے لالچ میں کرتا ہوں۔ بلکہ اس لئے تیری عبادت کرتا ہوں کہ تو عبادت کے لائق ہے۔ ج ۲ ص ۸۰ ج ۹ ص ۲۵۲

○ علیؑ باب حطہ ہے۔ ج ۲ ص ۱۱۵۔ علیؑ کا دشمن محمدؐ کا دشمن ہے۔ ج ۲ ص ۱۳۰ ج ۱ ص ۲۲۱

○ أَنَا وَعَلِيٌّ أَبَوَا هٰذِهِ الْأُمَّةِ ج ۲ ص ۱۳۲ دابۃ الارض کی تاویل علیؑ ہیں۔ ج ۱ ص ۲۶۳

○ علیؑ کی دعا پر اعتراض کرنے والے کا انجام عبرتناک ج ۲ ص ۱۴۶۔ حدیث ثقلین۔ ج ۵ ص ۱۵ ج ۶ ص ۶۷

○ علیؑ جامع اوصاف کمال ہے۔ ج ۲ ص ۲۱۱۔ حامل لواء علیؑ ہیں۔ ج ۱۲ ص ۲۴۸

○ علیؑ حبل اللہ ہے ج ۴ ص ۲۵۔ کعبہ میں حضرت علیؑ کی ولادت باسعادت ج ۲ ص ۱۶ ج ص ۵۴

○ جنگ احد میں حضرت علیؑ کے جسم اطہر پر سولہ سے زیادہ زخم لگے تھے۔ ج ۴ ص ۵۶ و ص ۹۲ اسی زخم تھے ص ۹۳

○ حضرت علیؑ منادی ہوں گے ج ۴ ص ۹۵۔ علیؑ گزشتہ انبیاء سے افضل ہیں۔ ج ۴ ص ۲۴۶

○ حضرت علیؑ کو ہجرت کے وقت ابوسفیان کی شرارت ج ۴ ص ۹۹ وفائے عہد اور خلافت علیؑ ج ۵ ص ۹

○ حضرت علیؑ کی مناجات۔ اے اللہ میرے فخر کے لئے کافی ہے کہ تو میرا پروردگار ہے اور میری عزت کے لئے کافی ہے کہ میں تیرا عبادت گذار ہوں۔ نیز عرض کی۔ اے اللہ میں نے تجھے اپنا رب پایا جیسے میں چاہتا تھا۔ پس تو مجھے اپنا ایسا عبد قرار دے جیسے تو چاہتا ہے۔ ج ۵ ص ۸۔ قرآن مجید میں جہاں کہیں یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وارد ہوا ہے تو ان کے رئیس و امیر حضرت علیؑ ہیں۔ ج ۵ ص ۱۱

○ علم علیؑ ج ۵ ص ۲۶ ایک یہودی عالم سے سوال وجواب ج ۵ ص ۱۹۲۔ امام شکم مادر میں بھی سن سکتا ہے ج ۵ ص ۲۴۹۔

○ مدینۃ العلم ج ۶ ص ۶۷

○ حضرت علیؑ کے لئے ردّ شمس اور ابومنصور مظفر کا واقعہ ج ۶ ص ۸۶

○ حضرت علیؑ صدیق ہیں۔ ج ۵ ص ۶۰ ج ۱۲ ص ۱۸۔ علیؑ ایمان کل ہیں۔ ج ۱۱ ص ۱۷۳۔ ج ۱۲ ص ۱۲۳ و ص ۱۴۹

○ حضرت علیؑ کے فضائل دوستوں اور دشمنوں نے چھپائے دوستوں نے ڈر سے اور دشمنوں نے حسد سے لیکن جب تشدد کا شکنجہ ڈھیلا ہوا اور زبانوں سے پہرے اٹھے تو دنیا نے دیکھ لیا کہ علیؑ کے فضائل نے زمین و آسمان کی وسعتوں کو بھر دیا۔ ج ۶ ص ۹۸۔ حضرت علیؑ کے پاس ۷۲ اسم اعظم تھے۔ ج ۱۳ ص ۱۱۱

Presented by www.ziaraat.com

- مقام اعراف پر علیؑ ہوں گے۔ ج۶ ص۳۴۔ علیؑ کے ساتھ عثمان کا جھگڑا۔ ج۱ ص۱۵۰
- علیؑ مع الحق۔ ج۶ ص۶۰۔ ج۸ ص۱۶۸۔ ج۹ ص۹۰۔ سیرت علیؑ ج۳ ص۲۸۔ میزان علیؑ ہے۔ ج۱۳ ص۱۷۹
- حضرت علیؑ کا بتول کو صبر کی تلقین کرنا۔ ج۸ ص۵۴۔ بیعت کا مطالبہ ج۶ ص۹۰، ص۹۸ و ص۲۵۲
- حضرت علیؑ الواح موسیٰؑ کے عالم تھے اور یہ علم جفر تھا۔ ج۶ ص۱۴
- حضرت علیؑ نے راس الجالوت سے امت موسوی کی فرقہ بندی کے متعلق سوال کیا ج۶ ص۱۰۶
- خلافت کے بارے میں حضرت علیؑ کی ابوبکر سے تفصیلی گفتگو اور سوال وجواب اور پھر عمر کی دخل اندازی۔ ج۳ ص۲۳۹ تا ص۲۴۷۔ علیؑ اور امیر شام کے درمیان شاہ روم کی مصالحانہ کوشش۔ ج۱۲ ص۲۰۴ و ص۲۰۵
- روز میثاق حضرت علیؑ کی کا اقرار لیا گیا۔ ج۹ ص۱۳۰ مقدمہ ص۱۵ ج۱۱ ص۱۶۱
- حضرت علیؑ میں اوصاف انبیاء موجود تھے۔ ج۶ ص۱۳۶ ج۱۲ ص۱۴۸
- سورہ برأت کی تبلیغ پر حضرت علیؑ کو مامور فرما کر حضرت پیغمبرؐ نے بھیجا۔ ج۶ ص۸ و ج۱ ص۱۹۲ و ج۱ ص۳۷
- مقام تفاخر میں حضرت علیؑ نے اپنا اسلامی و ایمانی اقدام بیان فرمایا اور اللہ نے آیت نازل فرمائی۔ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ الآیہ ج۶ ص۳۰
- جنگ تبوک میں حضرت علیؑ مدینہ میں بحیثیت قائم مقام پیغمبرؐ کے ٹھیرے تھے ج۶ ص۱۰۸
- حضرت علیؑ سابق الایمان ہیں۔ ج۶ ص۱۱۸۔ مرنے والے کے سرہانے علی۔ ج۶ ص۱۷۱
- حضرت علیؑ شاہد رسولؐ ہے۔ ج۶ ص۱۹۶۔ لسان صدق علی ہیں۔ ج۱ ص۲۱۰
- إِذَا اعْتَلَى قَدَّ وَإِذَا اعْتَرَضَ قَطَّ۔ یعنی حضرت علیؑ اوپر سے وار کرتے تھے تو برابر دو حصوں میں چیر دیتے تھے اور ایک جانب سے وار کرتے تھے تو دشمن کو دو حصوں میں تقسیم کر دیتے تھے۔ ج۶ ص۴۹
- جنت میں درخت طوبیٰ کی اصل علیؑ کے گھر میں اور شاخیں مومنوں کے گھروں میں ہونگی۔ ج۶ ص۴۲
- حضرت علیؑ کے بارے میں دو قسم کے لوگ ہلاک ہوں گے۔ حد سے بڑھانے والے غالی اور گھٹانے والے مقصر ناصبی اور یہ دونوں فرقے کفار کے حکم میں ہیں۔ ج۶ ص۱۶۶
- حضرت علیؑ کی مثال شب معراج ج۶ ص۲۶۶
- جانشین پیغمبرؐ کے لئے ستارے کی آمد ج۱۳ ص۱۴۵
- حضرت علیؑ کی معراج دوش پیغمبرؐ پر ج۹ ص۸ ج۱۳ ص۸۴ ذکر علیؑ عبادت ج۱۴ ص۱۹۷
- علیؑ کی بت شکنی کا منظر ج۹ ص۱۴ ج۱۳ ص۸۴ ایذاء علیؑ ایذاء رسولؐ ہے۔ ج۱۱ ص۲۱۳
- حضرت علیؑ کا چادر پر سوار ہو کر اصحاب کہف کے پاس جا کر بات چیت کرنا حدیث بساط۔ ج۹ ص۸۳ ج۱۳ ص۱۱۱

Presented by www.ziaraat.com

○ حضرت علیؑ اور خضرؑ کی گفتگو ج۹ صـ۱۲۱ ۔ موسیٰؑ و خضرؑ کا علم حضرت علیؑ کے علم کے مقابلہ میں ج۴ صـ۲۳۹

○ حضرت علیؑ کے فضائل کی کوئی حد نہیں ۔ ج۹ صـ۱۳۲ ۔ فضائل علیؑ بزبان پیغمبرؐ ج۱۳ صـ۱۵۲

○ حضرت علیؑ نے تلوار کیوں نہیں اٹھائی ؟ ج۹ صـ۱۹۹ ، ج۱۳ صـ۹۱

○ حضرت علیؑ گلیوں کوچوں میں گشت کر کے بھولے بھٹکے ناتواں نادار اور مسافر لوگوں کی خبر گیری کیا کرتے تھے اور دکانداروں کو مواعظِ حسنہ سے سرفراز فرماتے تھے ۔ ج۱۱ صـ۶۱

○ حضرت پیغمبرؐ کی تصدیق کرنے والے پہلے شخص حضرت علیؑ تھے ۔ ج۱۱ صـ۷۶

○ حضرت علیؑ کی ابوبکر سے جناب فاطمہؑ کی عظمت کے موضوع پر بحث ج۱۱ صـ۱۱۵ و صـ۱۱۶ و صـ۱۱۷

○ شب معراج حضرت پیغمبرؐ نے ملک الموت سے تبادلہ خیالات کیا تو عزرائیل نے جواب دیا کہ تمام ذوی الارواح کی روحیں میں قبض کرتا ہوں لیکن علیؑ اور آپ کی روحوں کا قبض کرنا میرے اختیار سے باہر ہے بلکہ اللہ خود ہی اپنی مشیت سے آپکی روحوں کو قبض کرے گا ۔ ج۱۱ صـ۱۴۷ علیؑ کے باقی فضائل صـ۱۴۷

○ حضرت پیغمبرؐ کا دعا مانگنا اے اللہ علیؑ کے صدقہ میں میری امت کے گناہ معاف کر دے اور علیؑ عرض کر رہے تھے کہ اے اللہ حضرت پیغمبرؐ کے صدقہ میں میرے شیعوں کے گناہ بخش دے ۔ راوی ابن مسعود ج۱۳ صـ۱۱۸

○ حضرت علیؑ کی عبادت کی بلندی جس میں کوئی دنیاوی خیال نہیں ۔ ج۱۴ صـ۱۲۱

○ صالح المومنین سے مراد حضرت علیؑ ہیں ۔ ج۱۴ صـ۶۴ علی کا مقام بلند صـ۸ و صـ۱۸ ج۱۱ صـ۲۶۷

○ حضرت علیؑ کے ابوتراب لقب کی وجہ یہ ہے کہ زمین ان کی بدولت باقی ہے ۔ ج۱۴ صـ۱۲۷

○ صحابہ کرام علم کے معترف تھے مقدمہ صـ۸۱ ج۳ صـ۱۹۹ ۔ علم الکتاب حضرت علیؑ کے پاس ہے ۔ ج۶ صـ۱۴۲

○ علم علیؑ ۔ مقدمہ صـ۸۳ و صـ۸۶ و صـ۱۲۳ و صـ۱۵۰ و صـ۱۲۵ ۔ حضرت علیؑ نے ابن عباس کو فرمایا کہ اگر تفسیر کرنے بیٹھ جاؤں تو صرف فاتحہ کی تفسیر سے ستر اونٹ بار ہو سکتے ہیں ۔ ابن عباس کا قول ہے کہ میرا اور تمام صحابہ کا علم علیؑ کے علم کے مقابلہ میں ایسا ہے جیسے پانی کا ایک قطرہ سمندر کے مقابلہ میں ۔ ج۲ صـ۱۱ ج۳ صـ۱۹۶

○ اَنَا مَدِیْنَۃُ الْعِلْمِ وَعَلِیٌّ بَابُھَا ج۲ صـ۱۲ و ج۶ صـ۷۶ ۔ نقطہ بابسم اللہ ج۲ صـ۲۶ و صـ۲۷

○ حضرت علیؑ نے فرمایا اگر چاہوں تو چالیس اونٹ بابسم اللہ کی تفسیر سے بار کر دوں ۔ ج۲ صـ۲۷

○ حضرت علی کا علمی افتخار ج۲ صـ۸۴ ۔ علیؑ امام مبین ہے ۔ ج۳ صـ۱۱ ۔ علم کتاب علی کے پاس ہے ۔ ج۶ صـ۱۴۲

○ حضرت علیؑ قرآن کے ظاہر و باطن کے عالم تھے ۔ ج۲ صـ۱۶۴ ۔ مقدمہ صـ۱۰۴ و صـ۱۵۱ ۔ ج۱ صـ۱۷۷

○ حضرت علیؑ گذشتہ انبیاء سے افضل ہیں ۔ ج۱۳ صـ۲۴۶ و صـ۲۴۷ دعویٰ سلونی ۔ ج۱۴ صـ۱۰۴

○ علی بن یقطین کو امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کا خط ج۵ صـ۹۶

Presented by www.ziaraat.com

عمل نام علیؑ ۔ دشمن کے دفع کرنے اور برکت کے لئے ۔ نماز صبح کے بعد پڑھے ۔ ۱۰ دفعہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔

یا قاھر العدو یا والی الولی　　　یا مظھر العجائب یا مرتضیٰ علی

۲۔ پابندی مکان و زمان و طہارت کے ساتھ ۔ دو رکعت نماز حاجت کے بعد بلا فاصلہ ۱۱۰ دفعہ درود شریف اور اس کے بعد ایک ہزار پانچسو ستر دفعہ یا علیؑ کا ورد کریں ۔ اختتام پہ اپنے مقصد کی دعا مانگ کر آخر میں دس دفعہ درود شریف یہ دس راتیں مسلسل عمل کرے کامیابی ہوگی ۔ انشاء اللہ

۳۔ حل مشکلات کے لئے یا علیؑ کا نقش مثلث اپنے پاس رکھیں ۔

۴۔ عباس کے عدد ۱۳۳ ہیں ۔

نماز جمعہ کے بعد بلا فاصلہ بلا کلام ۱۳۳ مرتبہ کہے ۔ یا کاشف الکرب عن وجہ الحسین اکشف کربی بحق اخیک الحسین ۔

۵۔ ہمزاد کے لئے ۲۱ رات مسلسل باشرائط پڑھے :- کہ بعیت رحمٰن حاضر ہو شیطان تجھے حضرت علیؑ کی آن علی آیا علی آیا ۔ تاریک کمرہ میں بیٹھے اور پشت کی طرف چراغ ہو اور نظر کو اپنی سایہ کی گردن پر ٹکائے رکھے اور ہاتھ میں چھڑی ہو اور اس کا اشارہ گردن کی طرف ہو ۔

حصار کے لئے پڑھے :- یا حافظ یا حفیظ یا رقیب یا وکیل یا اللہ آگے محمد پیچھے محمد دائیں ہاتھ کو حضرت امام حسن بائیں ہاتھ کو حضرت امام حسین کلید داود پیغمبر قفل سلیمان علیہ السلام نگہبان پاک ذات اللہ بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ۔　انگلی پر دم کرکے تین دفعہ پھر حصار کرے ۔

۶۔ دشمن کی ہلاکت کے لئے (مومن کے لئے نہ کرے) دستے کہ زدی مرۂ بن قیس یا صاحب اسرار یک بار دیگر بر کمر دشمن ماذن یا حیدر کرار　یا حیدر کرار ۳۴۵ دفعہ تین رات مسلسل باشرائط پڑھے ۔ دشمن کا تصور کرکے غیر مستعمل چاقو کھول کر اس کا اشارہ دشمن کی طرف کرے ۔

۷۔ تسخیر کے لئے صبح سویرے سورج کی آنکھ میں آنکھ ڈال کر نادعلیؑ پڑھے اور جب تک پڑھتا رہے آنکھ نہ جھپکنے پائے سات دفعہ روزانہ اور ۲۱ دن پڑھے ۔

عالین کا معنی اور مصداق ج۱۲ ص۱۰۸

علم ۔ علم کی ضرورت ۔ مقدمہ تفسیر ص۱۲ علم کی اہمیت اور علماء کا مقام ص۸ و ج۹ ص۱۷۵ ج۱ ص۷۶ علم تفسیر کا مقام ج۱ ص۲۱

- علوم کی ترتیب ص۲۴ رزق کی تاویل علم ج۲ ص۵۳ ۔ علماء حق اور علماء سوء میں فرق ج۲ ص۱۲۸ ج۲ ص۲۰۴
- علمائے صالحین کا مقام ج۲ ص۱۳۳ ج۶ ص۹ ج۱۱ ص۲۶۴ ج۱۲ ص۲۶۴ ۔ اہل علم کی فضیلت ج۳ ص۲۰۶ علم و عمل ج۴ ص۸
- علم غیب ۔ ج۴ ص۸ ج۶ ص۱۴۵ ج۶ ص۱۴۴ ج۵ ص۲۲۱ و ج۱۴ ص۳۱ و ص۱۲۴ ۔ ج۶ ص۲۴ و ص۲۵۲ ج۱۱ ص۱۴۲

Presented by www.ziaraat.com

- علم قرآن اور صحابہ۔ مقدمہ تفسیر ص ۱۵
- اللہ نے جاہلوں سے سیکھنے کا عہد بعد میں لیا اور علماء سے سکھانے کا عہد پہلے لیا۔ ج ۲ ص ۹۲
- عالم اور متعلم کے لئے آداب و فرائض۔ مقدمہ تفسیر ص ۳۰ علم کی عظمت و آداب ج ۹ ص ۱۱۱
- علماء سوء کا حشر کیا ہوگا۔ مقدمہ تفسیر ص ۲۱۹ و ج ۱۴ ص ۱۶۴۔ عالم کی تقلید واجب نہیں۔ مقدمہ تفسیر ص ۲۱۲ و ص ۱۷ و ص ۲
- علماء سوء بدترین ہیں۔ مقدمہ ص ۱۹ و ج ۲ ص ۲۰۴ ج ۶ ص ۱۰۶ و ص ۱۲۲ و ص ۱۵۲ و ص ۱۵۵ و ص ۲۰۳ و ص ۲۱۷ ج ۹ ص ۱۵ ج ۱ ص ۲۲۰ ج ۸ ص ۳۸ و ص ۲۲۵ ج ۱۳ ص ۱۱۹ ج ۱۴ ص ۱۶۔ علماء سوء کے حق میں دعا مقبول نہیں ہوتی۔ مقدمہ ص ۳۰ سبط بن الجوزی مقدمہ ص ۸۴
- علماء یہود کا طرز عمل ج ۲ ص ۱۲۷ تا ص ۱۲۹ ج ۳ ص ۹۴ ج ۵ ص ۲۵۹ ج ۶ ص ۴۲ ج ۸ ص ۹۷ ج ۹ ص ۱۱۳
- علماء کے خلاف ہنگامہ ج ۷ ص ۲۴۹۔ علم یوسف ج ۸ ص ۲۳۔ علم وصی سلیمان ج ۱۱ ص ۲۴۹
- اللہ کا علم عین ذات ہے۔ ج ۱۴ ص ۶۶
- علم پیغمبر ج ۵ ص ۱۰۸
- حضرت پیغمبر کا علم عین ذات نہیں مَاکُنْتَ تَدْرِیْ کی تشریح ج ۱۲ ص ۲۲۱

علّیین کی تشریح۔ ج ۱۴ ص ۱۹۱

- علامات ظہور قائم۔ ج ۷ ص ۲۰۴ ج ۱۲ ص ۲۴۶۔ علائم قیامت ج ۱۲ ص ۲۶۱ ج ۱۳ ص ۴۵
- عالم اکبر و عالم اصغر۔ مقدمہ تفسیر ص ۱۶۲ ج ۱۲ ص ۱۹۵ ج ۱۳ ص ۱۱۴
- علامات مومن۔ ج ۷ ص ۱۲۰ تا ص ۱۶۷ ج ۸ ص ۹۵ ج ۹ ص ۶۸ ج ۱ ص ۵۵

عمّار۔ حضرت عمارؓ سے ہی روایت منقول ہے کہ حضورؐ نے فرمایا اگر تمام لوگ ایک رخ کو اور تنہا علیؑ ایک رخ کو چلے تو تمام لوگوں کے رخ کو چھوڑ کر علیؑ کے رخ پر چلنا۔ ج ۵ ص ۸۲ و ص ۱۲۴ ج ۷ ص ۱۸۸ ج ۸ ص ۲۷۔ مقدادؓ و سلمانؓ و ابوذرؓ سے عمارؓ کا مرتبہ کم ہے۔ ج ۴ ص ۵۹ و ج ۷ ص ۱۰۱۔ ایک دفعہ عمارؓ نے حضرت امیرؑ سے اپنے مقروض ہونے کی شکایت کی تو آپؑ نے فرمایا کہ پتھر اٹھا لو اور میرے واسطہ سے دعا مانگو اللہ اس کو سونا بنا دے گا چنانچہ ایسا ہوا تو آپؑ نے فرمایا اس سے ضرورت کے مطابق توڑ لو اور باقی رکھ دو اور فرمایا اس کو میرا واسطہ دو تو وہ نرم ہو جائے گا کیونکہ میرے ہی وسیلہ سے اللہ نے داؤد پر لوہا نرم کیا تھا چنانچہ عمارؓ نے علیؑ کا واسطہ دیا تو وہ نرم ہو گیا اور عمارؓ نے اپنی ضرورت کے مطابق لے لیا پس باقی پہلے کی طرح پتھر ہو گیا۔ ج ۷ ص ۱۳۸

- عمار کا واقعہ اور تقیہ ج ۸ ص ۲۴۵۔ دابتہ الارض والی روایت عمارؓ سے منقول ہے۔ ج ۱۰ ص ۲۶۳
- عمارؓ ساباطی صحابیؒ امام جعفر صادق علیہ السلام کا واقعہ ج ۱۲ ص ۴۶
- حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا تھا کہ اے عمارؓ تجھے باغی گروہ قتل کرے گا۔ ج ۱۴ ص ۸

- عمرہ کا ذکر۔ ج۲ ص۲۰۳ ۔ عمرہ کا بیان۔ ج۳ ص۱۴ و ص۱۵ ج۵ ص۱۶۸ عمرہ قضا ج۱۳ ص۸۹
- عمران تین گزرے ہیں ایک موسیٰؑ کے والد دوسرے مریم کے والد اور تیسرے ابوطالب جن کا نام عمران تھا ج۳ ص۲۱۸
- جناب مریمؑ کے والد عمران بن ماثان تھے ج۳ ص۲۱۹
- عمر نے رات کو اپنی عورت سے ہمبستری کی جبکہ رات کو بھی روزہ فرض تھا۔ ج۲ ص۲۳۶
- جنگ احد میں عمر ج۴ ص۵۹ جب لوگ چھوڑ بھاگے تو میں پہاڑ پہ چڑھ گیا۔ ج۴ ص۶۰
- اعلان غدیری کے بعد جب عمر بھی خلافت علیؑ کا عہد کر چکا تو جبرئیل نے انسانی شکل میں آکر اعلان کیا کہ اس عہد کو کوئی کافر ہی توڑے گا تو عمر کے پوچھنے پہ پیغمبرؐ نے فرمایا وہ اعلان کرنے والا جبرئیلؑ تھا۔ خبردار اس عہد کو توڑنے کی کوشش نہ کرنا ورنہ خدا و رسولؐ و مومنین تم سے بیزار ہوں گے ج۵ ص۳۵۔ ہر نبی کی امت میں دو شیطان گزرے ہیں جو ان کی موجودگی میں ان کو نقصان پہنچاتے رہے اور بعد میں امت کو گمراہ کرتے رہے اس نبی کی امت میں حبتر اور زریق دو آدمی تھے ج۵ ص۲۴۸
- کاغذ قلم دوات مانگی گئی تو عمر نے حَسْبُنَا کِتَابَ اللہ کہہ کر ٹھکرا دیا ج۵ ص۱۳۱ ج۱۴ ص۸۳
- حضرت علیؑ کی انگوٹھی کے بعد عمر نے بھی اسی کی نقل کی اور چالیس دن تک دیتا رہا لیکن آیت نہ اتری۔ ج۵ ص۱۳۳
- احیاء العلوم غزالی سے منقول ہے کہ عمر حذیفہ سے پوچھا کرتا تھا کہ میرا نام منافقوں میں تو نہیں ہے۔ ج۵ ص۱۴۵
- حضرت پیغمبرؐ سے جب کسی نے اپنے باپ کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا تیرا باپ وہ نہیں جس کی طرف تو منسوب ہے تو عمر نے پیغمبرؐ کے سوال کے جواب میں کہا کہ میں اس قسم کا سوال کرتا ہی نہیں ہوں۔ ج۵ ص۱۴۷
- جنگ حنین میں عمر کا کردار ج۱۱ ص۳۴ ۔ عمر نے خاتونِ جنت کی سند پھاڑ دی۔ ج۹ ص۲۳ و ج۱۱ ص۱۱۴
- حدیث بساط میں عمر و ابوبکر کا مقام ج۹ ص۸۳
- حضرت علیؑ سے ابوبکر و عمر کی فدک کے بارے میں گفتگو ج۱۱ ص۱۱۵
- عمر نے حضرت علیؑ کے قتل کی تجویز پیش کی جس کے لئے خالد بن ولید کو چنا گیا لیکن ناکامی ہوئی۔ ج۱۱ ص۱۱۶
- جنگ خندق میں عمر کی بزدلی اور عمر بن عبدود سے مقابلہ کرنے سے گریز کا بہانہ۔ ج۱۱ ص۱۷ ج۵ ص۸۹
- عمر نے اپنی بیٹی کے منہ پر طمانچہ مارا۔ ج۱۱ ص۱۸۴ ۔ حضرت علیؑ کا عمر سے احتجاج ج۱۲ ص۲۴۵
- عمر کو حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا کہ میری محبت کی نشانی ہے علیؑ سے محبت۔ ج۱۲ ص۳۷
- ایک شخص کا عمر سے درخواست کرنا اور اس کا انجام ج۱۲ ص۲۶۷
- عمر کا تجسس اور ایک مدینہ کی عورت کا عمر کو تنبیہ کرنا کہ تمہارا تجسس قرآن کے منافی ہے ج۱۳ ص۱۰۴
- عمر کی ایک پادری سے گفتگو اور ناکامی پھر حضرت علیؑ کی مشکلکشائی۔ ج۱۳ ص۲۲۳

Presented by www.ziaraat.com

○ عمر کی یہودیوں سے میل جول ج ۱۳ ص ۲۴۳ ۔ عمر اور ہند مادر معاویہ ج ۱۳ ص ۲۴۱

○ عمر نے بوقت موت جزع فزع کیا اور ابن عباس سے کہا کہ میری گھبراہٹ علیؑ کی مخالفت کی وجہ سے ہے۔ کاش پوری زمین سونا ہوتی اور میں سب کو فدیہ دیکر اس گھبراہٹ سے نجات پاتا۔ ج ۵ ص ۹۸

عمالقہ ۔ عمالقہ کا مکہ پر غلبہ ج ۲ ص ۱۵ ۔ حضرت یوشع نے سات ماہ میں عمالقہ کے شہر اریحا کو فتح کیا۔ ج ۵ ص ۸۵

○ عمالقہ حضرت موسیٰؑ کی قوم کو عمالقہ سے جہاد کا حکم ہوا وہ اس وقت ایک بستی میں آباد تھے جس کا نام اریحا تھا اور یہ بیت المقدس کے قریب تھی کیونکہ بیت المقدس کی بنیاد حضرت داؤدؑ نے ڈالی تھی اس وقت قوم عمالقہ کا سردار عوج بن عنق تھا۔ ج ۲ ص ۱۱۴ ۔ یہودیوں نے صاف کہہ دیا تھا کہ ہم نہیں لڑینگے تو اور تیرا خدا خود جاکر ان سے لڑو۔ ج ۲ ص ۱۱۴ ج ۵ ص ۷۶

○ مصر کا بادشاہ قوم عمالقہ سے تھا جس کا اصل نام ریان بن ولید تھا۔ ج ۸ ص ۲۲

عاد ۔ عاد قوم کا مسکن احقاف تھا۔ ج ۱۱ ص ۴۷ ۔ بہت طاقتور قوم تھی ان پر مبعوث ہونے والا نبی صالح تھا ج ۱۲ ص ۱۵۱

عوج ۔ عوج بن عنق کا ذکر ج ۵ ص ۴۷ ۔ روایت کے اعتبار سے معلوم ہوتا ہے کہ عوج ایک فرضی شخصیت ہے اور من گھڑت افسانوں میں سے اس کا ذکر ایک افسانوی حیثیت رکھتا ہے چنانچہ ہم نے تفسیر میں بھی اس کی تردید کی ہے۔

○ عربی زبان قرآن کی زبان ہے۔ ج ۸ ص ۲ ۔ حضرت یوسفؑ نے جب شاہ مصر سے عربی زبان میں گفتگو کی تو بادشاہ کے سوال کے جواب میں فرمایا یہ میرے چچا اسمٰعیل کی بولی ہے۔ ج ۸ ص ۴۶

عورت صالحہ ۔ حضرت رسالتمآبؐ نے فرمایا جس شخص کو قلب شاکر لسان ذاکر اور عورت صالحہ مل جائے تو اس کو دین و دنیا کی خوبی مل گئی۔ ج ۳ ص ۷۱ حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا اگر غیر اللہ کا سجدہ جائز ہوتا تو میں عورتوں کو حکم دیتا کہ شوہر کا سجدہ کریں۔ ج ۸ ص ۸۶ ۔ حضرت لوطؑ کی پہلی بیوی بہت نیک تھی۔ ج ۱۲ ص ۸۰ اور حضرت اسحٰقؑ کی بیوی حضرت لوط کی بیٹی تھی جس کا نام رباب بنت لوط تھا۔ ج ۱۱ ص ۸۰

○ حضرت لوطؑ کی دوسری بیوی ایک فتنہ تھی ج ۱۱ ص ۸۰ عورت کا فتنہ ج ۳ ص ۲۰۴ ج ۹ ص ۱۸۳

○ حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کا یحییٰ بن اکثم سے سوال کرنا کہ وہ عورت کونسی ہے جو ایک دن رات میں ایک مرد پر

○ پانچ دفعہ حلال اور پانچ دفعہ حرام ہو۔ ج ۵ ص ۱۷۱

○ عورت کا شادی کے لئے انتخاب ج ۳ ص ۵۸ ج ۶ ص ۱۴۶

○ عورت کی آزادی کا تصور۔ ج ۳ ص ۶۲ تا ص ۶۴ ج ۶ ص ۱۴۲

○ عورت کی ایذا رسانی سے ممانعت ج ۳ ص ۷۳ تا ص ۷۶

○ عورت پر اسلام کے احسانات ج ۳ ص ۹۳ و ص ۱۰۲

Presented by www.ziaraat.com

- عورت ومرد میں مساوات ج۳ ص۹۴ و ج۵ ص۱۲۱ و ج۳ ص۱۴۶
- عہد شکنی کی مذمت ج۲ ص۸۵ و ص۱۴۷ ج۹ ص۲۹۔ یہودیوں سے حضرت محمد مصطفیٰؐ کی نبوت کے اقرار کا عہد لیا گیا تھا جس کو انہوں نے توڑ ڈالا۔ ج۲ ص۹۹ و ص۱۳۷ ہر نبی نے امت سے اپنے وصی سے وفا کرنے کا عہد لیا۔ ج۲ ص۱۰۱ ج۹ ص۲۴
- وفائے عہد اور خلافت علیؑ ج۵ ص۶۔ وفا عہد کی تاکید ج۵ ص۱ و ص۷۷ و ص۸۳ ج۶ ص۱۷۷ ج۸ ص۱۹ ج۸ ص۱۳۳
- عہد شکنی گناہ کبیرہ ہے۔ ج۵ ص۲۲۶ ج۱۱ ص۱۲۱ ج۱۴ ص۱۵۸۔ عہد و پیمان جو کفار سے تھے ان کی چار ماہ مدت مقرر کر دی گئی ج۷ ص۱۲ و ص۱۳
- فرزندانِ یعقوب کا عہد ج۸ ص۷۰ وفائے عہد اور صلہ رحمی ج۸ ص۱۲۲ ج۱ ص۵۷
- حضرت شعیبؑ نے حضرت موسیٰؑ سے عہد کر کے ان کو اپنا داماد بنایا تھا ج۱۱ ص۳۳

عید غدیر ۔ ج۵ ص۳۵ تا ص۳۸ ۔ نماز عیدین ج۱ ص۴۹

عائشہ کا قصۂ افک ج۱۰ ص۱۲۱ ۔ احترام عائشہ ج۱ ص۱۲۵ ۔ مومنوں کی ماں ج۱۱ ص۱۵۹

- واقعہ منافیر پیغمبرؐ کی دو بیویوں کی سازش ج۱۴ ص۵۹ ۔ اِن تَتُوبَا ص۶۳

عیب جوئی سے ممانعت ۔ ج۵ ص۱۷۲ ، ج۲ ص۲۲۲ ج۱۱ ص۱۲۰ ج۱۳ ص۱۰۲

حضرت عیسیٰؑ ۔ قائم آل محمدؐ کے پیچھے نماز ادا کریں گے ۔ مقدمہ تفسیر ص۱۹

- حضرت عیسیٰؑ کے وصی حضرت شمعون تھے ۔ ج۱ ص۱۰۱
- حضرت عیسیٰؑ کے معجزات ج۱ ص۱۳۹ ج۵ ص۱۸۱ ج۶ ص۲۶ ج۹ ص۱۴۷
- حضرت عیسیٰؑ کی والدہ پر یہودیوں نے تہمت لگائی ۔ ج۲ ص۱۲۸ ج۹ ص۱۴۶
- حضرت عیسیٰؑ کی حضرت یحییٰ سے مشابہت ج۳ ص۲۲۴ ۔ حضرت عیسیٰؑ سات برس کی عمر میں مبعوث برسالت ہوئے ج۹ ص۱۴۲
- حضرت مریمؑ کو حضرت عیسیٰؑ کی بشارت ج۳ ص۲۳۴
- حضرت عیسیٰؑ کی ولادت اور حضرت خاتم الانبیاء کی ولادت میں ۵۶۹ سال شمسی کا فاصلہ تھا ۔ ج۵ ص۸۴ ج۱۲ ص۲۳۹
- حضرت عیسیٰؑ سے پہلے بنی اسرائیل میں موسیٰؑ کے بعد ایک ہزار انبیاء کی بعثت ہوئی ۔ ج۵ ص۹
- حضرت عیسیٰؑ نے بوقت گرفتاری محمدؐ و آل محمدؐ کے وسیلہ سے دعا مانگی تھی ۔ ج۵ ص۹۸
- عیسائیوں کے تین گروہ ہیں ، یعقوبیہ ، نسطوریہ ، ملکائیہ ج۵ ص۱۴۸
- حضرت عیسیٰؑ کے متعلق غلو کرنے والوں کو تنبیہ ج۵ ص۱۵۱
- نجاشی کے دربار میں حضرت جعفرؓ طیار کا حضرت عیسیٰؑ کے متعلق بیان ج۵ ص۱۵۷
- نزول مائدہ ج۵ ص۱۸۲ و ص۱۸۳ اور جنہوں نے خیانت کی سور کی شکل میں مسخ ہو گئے ۔ ج۵ ص۱۸۴
- حضرت عیسیٰؑ ماں کی طرف منسوب تھے ج۵ ص۲۳۷ ۔ حضرت عیسیٰؑ کا وعظ ۔ ج۱۳ ص۲۱۹

Presented by www.ziaraat.com

- حضرت عیسیٰؑ کا کہنا کہ میں اپنے باپ کی طرف جاتا ہوں۔ توضیح مطلب ج۶ ص۴
- حضرت عیسیٰؑ کی ولادت کربلا میں۔ ج۹ ص۱۴۲ تا ص۱۴۵ حضرت عیسیٰؑ کی امت کے ۷۲ فرقے صرف ایک ناجی ج۴ ص۲۶
- حضرت مہدیؑ کی آمد اور حضرت عیسیٰؑ کا نزول ج۹ ص۲۵۱ ج۱۲ ص۲۴۶
- حضرت عیسیٰؑ کے پاس اسم اعظم کے دو حرف تھے۔ ج۱ ص۲۴۷
- حضرت عیسیٰؑ کے متعلق کفار مکہ کی حضرت پیغمبرؐ سے گفتگو اور عنادی رویہ ج۱۲ ص۲۴۳
- حضرت عیسیٰؑ شب قدر میں آسمان کی طرف اٹھائے گئے۔ ج۱۲ ص۲۵۸
- حضرت عیسیٰؑ کی امت میں نجات پانے والے ج۱۳ ص۱۲۹
- حضرت عیسیٰؑ کی پیشین گوئی ج۱۴ ص۵ حضرت عیسیٰؑ کس حیثیت سے دوبارہ تشریف لائیں گے۔ مقدمہ تفسیر ص۹۷ و ص۹۸
- عیسیٰؑ بن زید بن علیؑ بن الحسینؑ کی لڑکی فوت ہوئی تو وہ اس بات پر بہت روئے کہ کاش ان کی لڑکی کو آخر عمر تک یہ بھی معلوم نہ ہو سکا کہ میں سید زادی ہوں۔ مقدمہ تفسیر ص۱۰۳

غین

غار ثور کا ذکر ج۶ ص۱۹۱۔ غار ثور کا محل وقوع ج۷ ص۵۲۔ آیت غار سے فضائل کا استنباط اور ان کا جواب ج۷ ص۵۴ تا ص۶۴

- غار رقیم ج۹ ص۸۱ و ص۸۲۔ حدیث بساط میں علیؑ کا غار کے دروازہ پر جانا ج۹ ص۸۴
- وہ سات آدمی جو دقیانوس کے ڈر سے نکلے تھے اور اب تک غار میں موجود ہیں۔ مفصل قصہ ج۹ ص۸۴ تا ص۹۳
- إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا حضرت قائمؑ آل محمدؐ کی غیبت کی طرف اشارہ ہے۔ ج۱۴ ص۸۱
- غدیری اعلان۔ مقدمہ تفسیر ص۹۳ و ص۱۱۱ ج۱۳ ص۱۴۶۔ حدیث غدیر ج۵ ص۲۸ تا ص۶۵۔ میثاق غدیر ج۵ ص۱۷ و ص۲۰ و ص۹۷
- خم غدیر کا دور ج۵ ص۱۳۹ تا ص۱۴۵۔ عہد غدیر ج۶ ص۱۳۰ و ص۲۴۰ ج۹ ص۱۴ ج۱۱ ص۱۲۰ و ص۱۹۳ ج۱۴ ص۶۴ و ص۸۴ و ص۹۱ و ص۹۸ و ص۹۹ و ص۱۴۵

غرقابی فرعون۔ ج۷ ص۱۰۶۔ موسیٰؑ اور ہارونؑ کی دعا اور غرقابی فرعون میں چالیس برس کا فاصلہ تھا ج۷ ص۱۷۹

- جبرئیل کا بشکل انسانی فرعون پر اتمام حجت کرنا اور اس سے نافرمان غلام کی سزا کا تعیین کرانا کہ وہ دریا میں غرق کر دیا جائے چنانچہ جبرئیل نے اس سے لکھوا لیا اور جب وہ غرق کرنے لگا تو اس کا نوشتہ اس کے سامنے پیش کیا کہ یہ تیرا اپنا فیصلہ ہے۔ ج۷ ص۱۸۰ و ص۱۸۱

Presented by www.ziaraat.com

غروبِ آفتاب کی نشانی مشرقی سرخی کا زوال ہے جو افطارِ صوم اور نمازِ مغرب کا وقت ہے۔ ج۶ ص۲۳۸

غزواتِ نبویہ کی فہرست ج۲ ص۴۴ ۔ غزوہ بنو نضیر کی تفصیل ج۱۱ ص۲۴ غزوہ بنو قریظہ ج۶ ص۱۸۸

غسل ۔ غسل جنابت سنت ابراہیمی ہے ۔ ج۲ ص۱۷۱ ۔ غسل جنابت کا ثواب ۔ ج۲ ص۲۳۷ ۔ غسلِ حیض کا بیان ج۳ ص۵۳ تا ص۵۵

○ غسلِ میت ج۵ ص۲۴ ۔ غسل یوم غدیر مستحب ہے ج۵ ص۳۸ ۔ غسل جنابت کا وجوب ج۵ ص۵۱ و از ص۲۷ تا ص۳۰

○ غسل جمعہ و عیدین ج۲ ص۲۴ قوم لوط کی دیگر برائیوں میں سے ایک برائی یہ بھی تھی کہ وہ غسلِ جنابت نہ کرتے تھے۔ ج
ص۵۵ ج۱۴ ص۱۳۰

○ حضرت مریمؑ کے لئے اللہ نے نہر پیدا کر دی تاکہ غسل بھی کرلیں اور پانی بھی پئیں ج۹ ص۱۴۴ ۔ جنتی لوگ داخلہ جنت سے پہلے شراب طہور کے چشمے سے غسل کریں گے جس کی وجہ سے حسد و کینہ وغیرہ کی آلائشوں سے پاک ہو جائیں گے ج۹ ص۱۶۵ ۔ غسل جمعہ اور اس کے آداب ج۱۴ ص۲۲

○ غسیلِ ملائکہ حضرت حنظلہ شہیدِ احد کا لقب ہے جس کو ملائکہ نے غسل دیا تھا ج۲ ص۷۰ ج۶ ص۱۲۹ و ج۱ ص۱۶۰

غصّہ کے وقت اپنے نفس پر جو قابو نہ پا سکے وہ شیعہ نہیں۔ ج۲ ص۱۳۵ ۔ غصہ کو ضبط کرنا متقی کی نشانی ہے ج۴ ص۵ ج۲ ص۲۱۷

○ غصہ کو دُور کرنے کا طریقہ ج۸ ص۱۵۱

غلام احمد قادیانی کے عقیدہ موتِ مسیحؑ کی تردید ج۳ ص۲۴۲ تا ص۲۴۶

غلو کی تردید ۔ ج۲ ص۱۵۹ ج۳ ص۲۶۶ ج۵ ص۱۵۱ ج۷ ص۱۲۱ و ص۱۵۰ ج۸ ص۱۲۲ و ص۱۹۵ و ص۲۳۰ ج۹ ص۱۴۸ و ص۲۵۵ ج۱۰ ص۱۳ و ص۱۱۶ ج۱۱ ص۴۵
و ص۲۵۱ و ج۱۲ ص۳۸

غلام مکاتب و مشروط ج۱۰ ص۱۳۵ ۔ غلام کا مال مولا کا مال شمار ہوتا ہے ۔ ج۱۰ ص۱۵۸ ۔ غلمانِ جنت ج۱۳ ص۱۳۹ و ص۱۹۷

غلط طریقہ سے کمائی حرام ہے ج۲ ص۲۴۰ ۔ غلافِ کعبہ ج۴ ص۱۰

غمِ حسینؑ ج۳ ص۱۳۹ و ص۱۹۹ و ص۲۰۰ ج۴ ص۶۰ ۔ غمِ حسین ایک مشن ہے ۔ ج۵ ص۲۵۸ ج۷ ص۲۰۹ و ص۲۱۰

○ آدمؑ کا غم منانا ج۵ ص۹۴ و ص۹۵ غم صحابہ یوم احد ج۴ ص۶۷

غنیمت ج۶ ص۱۵۶ ، ج۸ ص۲۵ و ج۱۱ ص۷۰ إِنَّمَا غَنِمْتُمْ ج۶ ص۲۰۸

غیبتِ امام ۔ ج۵ ص۱۰۰

غیبت ج۵ ص۲۲۸ ج۶ ص۱۴۸ و ص۱۶۲ ج۱۰ ص۱۲۳ ج۱۳ ص۱۰۴

غیرت ۔ حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے دشمن مقتول کی زرہ نہ اتاری اور فرمایا میری غیرت سے بعید ہے ۔ ج۱۱ ص۱۶۵

غیر اللہ کو پکارنے کی مذمت ۔ ج۶ ص۱۲۹ ج۱۰ ص۶۸ و ص۱۷۰ ج۱۱ ص۲۶۱ و ص۲۶۸

Presented by www.ziaraat.com

ف
الفاء

فتح ۔ یَستَفتِحُونَ کی تشریح اور یہودیوں کا نظریہ ج ۲ ص ۱۴۱

- فتح مکہ کی بشارت ج ۲ ص ۱۵۶ و ص ۱۵۷ ۔ فتح مکہ کے موقعہ پر عبداللہ بن امیہ یعنی ام سلمہ کے بھائی کا اسلام قبول ہو گیا ج ۹ ص ۲۲
- فتح اور مداولت ایام ج ۴ ص ۵ ۔ مومن کی فتح ج ۵ ص ۱۱۹ ج ۹ ص ۴۶ ج ۱۰ ص ۲۶۷ ج ۱۱ ص ۴۳ و ص ۴۵
- فتح اور کامیابی کا بھی ایک نشہ ہوا کرتا ہے ۔ ج ۶ ص ۱۰ ۔ فرقان کا معنی فتح بھی کیا گیا ہے ۔ ج ۶ ص ۱۹
- فتح مکہ کے وقت معاہدہ ۔ ج ۶ ص ۱۴ فتح مکہ کے بعد حج ہمیشہ کے لئے ماہ ذی الحجہ میں مقرر کی گئی ۔ ج ۶ ص ۴۸
- فتح مکہ کے روز حضورؐ نے چار آدمیوں کا خون مباح کیا تھا خواہ وہ استار کعبہ سے لپٹے ہوئے ہیں ۔ (۱) عکرمہ بن ابوجہل (۲) عبداللہ ابن اخطل (۳) قیس بن صبابہ (۴) عبداللہ بن سعد بن ابی السرح ج ۱۱ ص ۱۴۱
- حضورؐ کو فتح مکہ کی خوشخبری خواب میں دی گئی تھی ج ۱۲ ص ۵ فتح مکہ کے روز بلال نے کعبہ کی چھت پر اذان کہی ج ۱۳ ص ۱۰۵
- سورہ فتح کے فضائل ج ۱۲ ص ۵۶ فتح مبین ص ۵۹ فتح مکہ ص ۸۴ فتح حنین ص ۸۵
- فتح مکہ کے پہلے اور بعد والوں میں مراتب کا فرق ج ۱۳ ص ۲۱۵
- فتح مکہ کے روز حضور نے کوہ صفا پر بیٹھ کر لوگوں سے بیعت لی اور ہند مادر معاویہ نے بھی بیعت کی ج ۱۳ ص ۲۷۱
- فتح کے لئے سورہ دھر ج ۱۴ ص ۱۴۵ اور النازعات ص ۱۹۸ سورہ فاتحہ ۔ ج ۱ ص ۳
- ابوجہل کی دعا کہ حق کو فتح نصیب ہو ۔ ج ۶ ص ۱۸
- فتویٰ دینے والا فقیہ ج ۱ ص ۲۲ و ص ۲۴ امام جعفر صادقؑ کی فتویٰ دینے کے بارے میں ابوحنیفہ سے گفتگو ۔ ج ۱ ص ۴۵
- علم کے بغیر فتویٰ دینے والے شخص پر آسمان و زمین کے فرشتے لعنت بھیجتے ہیں ۔ ج ۱ ص ۳۰
- ابوحنیفہ کا فتویٰ اور فقہی استدلال ۔ ج ۱ ص ۳۷

فترت کا زمانہ حضرت عیسیٰؑ اور خاتم الانبیاء کے درمیان کا زمانہ ہے اور اس زمانہ میں چار نبی مبعوث ہوئے ۔ یونس ، یحییٰ شمعون اور خالد بن سنان عبسی علیہم السلام ج ۵ ص ۸۴

فدک ۔ مقدمہ تفسیر ص ۱۴۵ تا ص ۱۴۹ ج ۹ ص ۲۲ ج ۱۱ ص ۱۱۴ تا ص ۱۱۶ ج ۱۳ ص ۸۲ و ص ۲۵

- مقام فدک میں یہودیوں کی آبادی کے اسباب ج ۲ ص ۱۳۸ روزے کا فدیہ ج ۲ ص ۲۲۹ قتل کا فدیہ ج ۵ ص ۹۳
- حج میں شکار کا فدیہ ج ۵ ص ۱۶۸ جنگ بدر میں قیدیوں کا فدیہ ج ۶ ص ۱۸۵ و ص ۲۵۳ ، حنین میں فدیہ ج ۶ ص ۳۶

Presented by www.ziaraat.com

○ فدیہ اسمٰعیلؑ ذبح عظیم ج ۱۲ ص ۶۵ قیامت کے دن مجرم سے کوئی فدیہ قبول نہ کیا جائے گا۔ ج ۱۴ ص ۱۰۲

○ عمر نے بوقت وفات جزع فزع کیا اور ساری دنیا کو فدیہ دینے کی خواہش ظاہر کی۔ ج ۵ ص ۹۸

فرعون کا ذکر۔ ج ۲ ص ۱۰۵ وص ۱۰۶ تا ص ۱۰۸ وص ۱۲۵ و ج ۶ ص ۱۴۶ ج ۱ ص ۲۴۱۔ دربار فرعون میں موسیٰ کا داخلہ ج ۶ ص ۱۵ ج ۱ ص ۱۹۲

○ فرعون نے بلعم بن باعورا سے موسیٰؑ کے خلاف بددعا کرنے کی خواہش کی تھی ج ۶ ص ۱۳۱

○ فرعون کا جادوگروں کو جمع کرنا ج ۶ ص ۱۷۶۔ مفصل واقعہ تا ص ۱۸۱ و ج ۱ ص ۱۹۶ وص ۲۲۵

○ حضرت یوسفؑ کے زمانہ کا فرعون قابوس بن مصعب تھا ج ۲ ص ۱۲۲ ایک روایت میں ہے کہ اس کا نام ولید بن مصعب تھا اور یہی فرعون حضرت موسیٰؑ کے زمانہ میں تھا اور حضرت یوسفؑ اور موسیٰؑ کے درمیان چار سو سال کا فاصلہ تھا۔ ج ۶ ص ۶۵

○ حضرت موسیٰؑ کا ہاتھ فرعون کی ڈاڑھی میں ج ۹ ص ۱۷۰ ج ۱۱ ص ۲۲۔ فرعون کا تعاقب کرنا۔ ج ۱ ص ۱۹۷

○ ابراہیمؑ کے زمانہ کا فرعون حرامزادہ تھا جس نے نبی کے قتل کا حکم دیا اور موسیٰؑ کے زمانہ کا فرعون اور اس کے مشیر حلال زادے تھے جنہوں نے نبی کے قتل کا حکم نہ دیا۔ ج ۹ ص ۲۳۳ و ص ۲۳۴ و ج ۱۲ ص ۱۴۹

○ فرعونی مظالم کی ابتداء ج ۱۱ ص ۸ موسیٰؑ فرعون کی گود میں ج ۱۶ ص ۱۱ تا ص ۲۲

○ رافضی کا لقب فرعونیوں نے جادوگروں کو دیا تھا جو باطل کو چھوڑ کر مسلمان ہو گئے ج ۱۳ ص ۴۲ اور فرعون کا لقب ذوالاوتاد تھا ج ۱۲ ص ۸۱

○ فرعون کی مومنہ بیوی ج ۱۴ ص ۶۹۔ فرعونیوں پر متعدد عذاب ج ۶ ص ۸۷ مومن آل فرعون ج ۱۲ ص ۱۴۹

ڈاڑھ کے درد کا عمل جس ڈاڑھ میں درد ہو اسی جانب رخسار کے اوپر انگلی سے لکھا جائے (فرعون غرق شد) وہ تھوک دے پھر دوبارہ لکھے اور تھوکے تیسری دفعہ درد ختم ہو جائے گا۔ الگ الگ حرف بھی لکھے جا سکتے ہیں۔

ف ر ع و ن غ ر ق ش د

فروعی احکام میں کفار مکلف ہوا کرتے ہیں۔ ج ۵ ص ۵۴

فرقان کا معنی۔ ج ۲ ص ۲۳ ج ۶ ص ۱۹۰ ج ۹ ص ۲۲۸

فردوس کا گھر شہداء کو ملے گا۔ ج ۴ ص ۸۳ فردوس دراصل رومی زبان کا لفظ ہے اور جنت الفردوس جنت کے بہترین درجہ کا نام ہے اور جنت کی چار نہریں (دودھ، پانی، شراب اور شہد کی) اسی سے نکلتی ہیں اور یہ جنت کا بلند ترین مقام ہے ج ۹ ص ۱۳۲۔ جنت الفردوس کو باقی جنتوں سے وہ نسبت ہے جو محمدؐ و آل محمدؐ کی باقی مخلوق سے ہے ج ۱ ص ۱۵۶

فرشتہ پر بحث ج ۲ ص ۸۶۔ دو فرشتوں کی طرف جادو کی نسبت ج ۲ ص ۱۵۰۔ جبرئیل و میکائیل ج ۲ ص ۱۴۷

○ فرشتے خاک شفا کو بطور تحفہ اوپر لے جاتے ہیں۔ ج ۴ ص ۱۴۰ جنگ بدر میں فرشتے ج ۲ ص ۴۴ ج ۶ ص ۲۳۹ و ص ۲۴۲ تا ص ۲۴۴

Presented by www.ziaraat.com

- انبیاء فرشتوں سے افضل ہوتے ہیں۔ ج۲ ص۲۱۔ فرشتوں کی تعداد ج۳ ص۶۳ وج۱ ص۱۴۸۔ فرشتوں کی تسبیح گذاری ج۲ ص۴۸
- رعد فرشتہ بادل کو چلاتا ہے۔ ج۶ ص۱۱۔ شب معراج فرشتے ج۶ ص۲۵۹ وص۲۶۱
- اصحاب کہف میں سے ہر ایک کے لئے دو دو فرشتے مقرر ہیں جو ان کے پہلو بدلتے ہیں ج۹ ص۸
- فرشتوں کا آدم کیلئے جھکنا ج۲ ص۸۵ ج۹ ص۱۰۲ حضرت ابراہیمؑ کے پاس فرشتوں کی آمد ج۱۱ ص۶۸ تا ص۸۱
- فرشتے کا حضرت ادریس کے ساتھ مکالمہ ج۹ ص۱۵۷۔ فرشتوں کے حُلیے ج۱۱ ص۶۵۲
- شب معراج حضرت پیغمبرؐ سے ملک الموت فرشتے نے حضرت علیؑ کی احوال پرسی کی تو حضورؐ نے فرمایا تو علیؑ کو کیسے پہچانتا ہے؟ اس نے جواب دیا کہ خدا نے تمام مخلوق کی قبض روح میرے ذمہ کی ہے لیکن آپ اور علیؑ میری گرفت سے مستثنیٰ ہیں کیونکہ آپ کی روحیں وُہ خود اپنی مشیت سے قبض کرے گا۔ ج۱۱ ص۱۴۷۔ دربانان جہنم ج۴ ص۱۳۴ .
- فرشتوں کی ذکر آل محمدؐ سے دلچسپی ج۴ ص۱۵۔ فرشتوں کا نزول ج۴ ص۱۰۱ وص۲۴۴ تا ص۲۴۶

فرقہ بندی ۔ حضورؐ نے فرمایا بنی اسرائیل کے بہتر۷۲ فرقے ہوئے اور میری امت کے تہتر۷۳ فرقے ہونگے ان میں سے صرف ایک ناجی ہوگا اور باقی سب دوزخی ہوں گے ج۱ ص۱۶ ج۴ ص۲۶ ج۵ ص۹۷ وص۲۰۰ وج۶ ص۸۳ وص۱۰۷ وص۱۴۰

- جن کے چہرے سفید نورانی ہوں گے ان کا عَلَم حضرت علیؑ کے ہاتھ میں ہوگا۔ ج۳ ص۲۹

فشار قبر ۔ جو شخص سورہ نساء کی تلاوت کرتا رہے فشار قبر سے محفوظ ہوگا ج۳ ص۱۰۳

- نمازِ تہجد فشار قبر سے بچنے کا ذریعہ ہے ج۹ ص۵۱

فیصلے :۔ حضرت ابراہیمؑ کے اموال کے متعلق نمرودی حکومت کے قاضیوں کے فیصلہ ج۹ ص۲۳۷

- حضرت داؤد علیہ السلام کا فیصلہ اور حضرت سلیمانؑ کا فیصلہ ج۹ ص۲۴۰
- حضرت سلیمانؑ کی چیونٹی سے جواب طلبی۔ ج۱ ص۲۳۱ وص۲۳۲ وص۲۳۳
- ارکان دولت کے سامنے ملکہ بلقیس کی تقریر اور آخری فیصلہ ج۱ ص۲۴۱ تا ص۲۴۴
- ایک خارجی کا حضرت علیؑ کے فیصلہ پر اعتراض کرنا اور پھر سیاہ کتے کی شکل میں مسخ ہونا۔ ج۱ ص۲۴۸
- جنگ صفین کے موقعہ پر حکمین یعنی عمرو عاص اور ابو موسیٰ اشعری کا فیصلہ ج۱ ص۹۴
- ابوبکر کے دربار میں فدک کا مقدمہ اور خلیفہ کا فیصلہ۔ ج۱۱ ص۱۱۴
- حضرت داؤد کا فیصلہ۔ ج۱۲ ص۸۲ وص۸۳ وص۸۴ وص۸۷۔ قاضی کوفہ ابن ابی لیلہ کے فیصلے۔ ج۱۲ ص۴۶
- غلط فیصلہ کرنے والے بروز قیامت اندھے محشور ہوں گے۔ ج۱۴ ص۱۲۴

فضہ ۔ خادمہ خاتون جنت کی قرآن دانی۔ ج۱۱ ص۲۵۳

فضول خرچی ۔ اللہ کو پسند نہیں ہے۔ ج۷ ص۲۵ وص۱۹۴

فاطمہؑ ۔ جناب فاطمہؑ کا طلب حق اور احتجاج اور ابوبکر کا انکار حق فاطمہ ۔ مقدمہ تفسیر ص۱۴۵ تا ص۱۴۷ و ج۵ ص۱۴۷ تا ص۱۴۸

- جناب فاطمہؑ اور حضرت علی علیہ السلام کا انصار سے طلب نصرت کرنا ۔ مقدمہ تفسیر ص۱۴۰
- عمر کا دروازہ جلانے کی دھمکی دینا ۔ مقدمہ تفسیر ص۱۴۷ ۔ ابوبکر و عمر کی معذرت خواہی ۔ ص۱۴۰
- احراق باب فاطمہ ص۱۴۱ ۔ ایذاء فاطمہؑ ایذاء رسولؐ ہے ج۶ ص۸۹ و ص۱۲۳ ج۱۱ ص۲۱۴
- اللہ نے چار عورتوں کو تمام عالم کی عورتوں پر منتخب فرمایا ۔ مریمؑ ۔ آسیہ ۔ خدیجہ ۔ فاطمہؑ ج۳ ص۲۲ و ص۲۲۹ ج۱۴ ص۷
- جس طرح جناب مریمؑ کے لئے اللہ کی طرف سے کھانا آتا تھا جناب فاطمہؑ کے لئے بھی آتا تھا ۔ ج۳ ص۲۲۲
- شکم مادر میں جناب فاطمہؑ زہرا اپنی ماں سے ہمکلام ہوا کرتی تھیں ۔ ج۳ ص۲۲۷
- جناب فاطمہؑ جنت کی عورتوں کی سردار ہیں ۔ ج۳ ص۲۳۱ ج۶ ص۸۹
- جنگ احد میں پیغمبرؐ کے قتل ہونے کی خبر پھیلی تو جناب فاطمہؑ وہاں روتی ہوئی پہنچیں ۔ ج۴ ص۲۱ و ص۲۶
- فواطم ثلث ہجرت کے وقت حضرت علیؑ کے ہمراہ مدینہ پہنچیں فاطمہؑ زہرا بنت اسد اور فاطمہ بنت زبیر ج۴ ص۹۹
- جناب فاطمہؑ نے فرمایا خَلُّوْا عَنِ ابْنِ عَمِّی الخ اے مسلمانو! علیؑ کو چھوڑ دو ۔ ورنہ میں سر کے بال پریشان کروں گی اور رسولؐ اللہ کی قمیص اپنے سر پر رکھ کر بد دعا کر دوں گی ۔ چنانچہ مسجد نبوی کی دیواریں بلند ہوئیں اور عذاب کے آثار نمودار ہوئے پس مسلمانوں نے عرض کی ۔ بی بی! آپ بد دعا نہ کریں چنانچہ بی بی نے ہاتھ نیچے کر لئے ۔ ج۵ ص۳۵ و ص۵۴ و ص۲۵۲
- رونے والے پانچ ہیں (۱) آدمؑ فراق حوا میں (۲) یعقوبؑ فراق یوسفؑ میں (۳) یوسفؑ زندان مصر میں (۴) بتول معظمہؑ نے اتنا گریہ کیا کہ مسلمانان مدینہ تنگ آ گئے اور درخواست کی کہ دن کو روئیے یا رات کو روئیے (۵) حضرت امام زین العابدینؑ علیہ السلام کربلا کے بعد ۳۵ برس روئے ج۶ ص۳۹ و ص۴
- حضرت پیغمبرؐ نے شب معراج درخت طوبیٰ سے پھل کھایا اور نور فاطمہؑ اسی رات شکم خدیجہ کی طرف منتقل ہوا حضورؐ فرمایا کرتے تھے کہ فاطمہؑ کے پیار سے مجھے طوبیٰ کی خوشبو آتی ہے ۔ ج۸ ص۱۳۳
- فاطمہ کی شادی اللہ نے علیؑ کو دی ہے ج۸ ص۱۳۴ ج۱۳ ص۱۵۲ احرام فاطمہؑ ج۸ ص۲۴ ۔ تسبیح فاطمہؑ ج۱۱ ص۹۱
- فدک حق فاطمہؑ عطیہ پروردگار ہے ۔ وَاٰتِ ذَاالْقُرْبٰی حَقَّهٗ ج۹ ص۲۲ تا ص۲۴ ج۱۱ ص۱۱۴
- حضرت پیغمبرؐ در دولت زہرا پر آیت تطہیر تلاوت فرماتے تھے ج۹ ص۲۱
- جب یہ آیت اتری کہ اے مسلمانو! رسولؐ اللہ کو اس طرح نہ بلایا کرو جس طرح ایک دوسرے کو بلایا کرتے ہو بلکہ یا رسول اللہ کہہ کے بلایا کرو تو جناب فاطمہؑ نے بھی عرض کی ۔ یا رسولؐ اللہ تو حضورؐ نے فرمایا ۔ بیٹی یہ خطاب تمہارے لئے نہیں ہے کیونکہ تو مجھ سے ہے اور میں تجھ سے ہوں بلکہ تم ابا جان کہہ کے بلایا کرو کیونکہ یہ کہنا مجھے پسند ہے اور اس سے اللہ بھی خوش ہوتا ہے ج۱۰ ص۱۶۱

Presented by www.ziaraat.com

- اگر علیؑ نہ ہوتے تو فاطمہؑ کا کفو نہ ہوتا ج۱ ص۱۸۳ مرج البحرین علیؑ و فاطمہؑ ج۱۳ ص۱۸۲
- رسول اللہؐ کی بیٹی ایک فاطمہؑ ہے ج۱۱ ص۲۱۶ ایثار فاطمہؑ ج۱۳ ص۲۵۴
- شب معراج جناب رسول اللہؐ کو جناب فاطمہؑ کی مصیبت اور محسن کی شہادت کی اطلاع دی گئی تھی۔ ج۱۲ ص۲۳۶
- میدان محشر میں جناب فاطمہؑ کی آمد غُضُّوْا اَبْصَارَکُمْ ج۱۳ ص۱۳۸

فاطمہؑ بنت اسد تعظیم پیغمبرؐ کے لئے کھڑی ہوتی تھیں ج۳ ص۲۲۷۔ مکہ سے مدینہ تک سفر ہجرت میں حضرت علی علیہ السلام کے ہمراہ تھیں ج۳ ص۹۱۔ جناب فاطمہ بنت اسد کا تربیت پیغمبرؐ میں حصہ ج۵ ص۲۰۶

- کفن فاطمہؑ بنت اسد ج۶ ص۲۴۰ ج۲ ص۱۴۳ و ص۱۷۴ ج۹ ص۱۰۱۔ فاطمہؑ بنت اسد کے بطن مبارک سے حضرت علی علیہ السلام کی ولادت کعبہ میں ج۱۱ ص۵۲ تا ص۵۴

فالج سے وہ انسان محفوظ رہے گا جو بوقت خواب آیۃ الکرسی کو پڑھ کر سوئے ج۳ ص۱۳۶

- فے و انفال ج۱۱ ص۱۵۶ و ج۱۲ ص۲۵۰

فوائد عصائے موسیٰؑ۔ ج۹ ص۱۷۵ و ص۱۷۶ فوائد حج ج۱ ص۲۶

فوٹوگرافی ص۲۳۱ تا ص۲۳۶۔ فکر کی دعوت ج۴ ص۹۵ و ج۱ ص۱۴۱

فقہ۔ مقدمہ ص۱۲ و ص۲۱۳

قاف

ق۔ سورۂ ق کے فضائل ج۱۳ ص۱۱۱، کوہ قاف ص۱۱۱

- قادیانیوں کی رد مسئلہ حیات مسیح ج۳ ص۲۴۲ تا ص۲۴۶
- قبض روح حضرت نوحؑ ج۶ ص۴۴۔ قابض الارواح کی آمد ج۱۱ ص۱۴۵ و ص۲۰۴ و ج۱۴ ص۱۲۸

قائم آل محمدؐ۔ مقدمہ تفسیر ص۹۹۔ دعائے ظہور مقدمہ ص۱۰۴۔ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ میں غیب کی تاویل قائم آل محمدؐ سے کی گئی ہے ج۱ ص۵۲۔ قائم آل محمدؐ زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں کو سزائے موت دیں گے۔ ج۲ ص۱۰۲ ج۵ ص۲۱۹

- قاتلان حسینؑ سے بدلہ لیں گے ج۲ ص۱۳۸ و ص۱۶۹ ج۳ ص۹۱ ج۵ ص۲۷۲ ظہور قائم آل محمد ج۲ ص۱۹۲ و ج۹ ص۱۱ و ص۲۵۹
- حضرت قائمؑ خاتم الائمہ ہیں۔ ج۵ ص۳۴ ج۵ ص۱۲۶
- زمانہ غیبت میں امام کا انتظار کرنے والے خوف و حزن سے محفوظ ہوں گے ج۵ ص۲۶۹

Presented by www.ziaraat.com

- شیطان کو قائم آل محمدؑ کی آمد تک مہلت دی گئی ہے ج۲ ص۱۴ ج۳ ص۱۸۱ حسرت برائے ظہور قائمؑ ج۳ ص۸۳
- عصائے موسیٰؑ حضرت قائم آل محمدؑ کے پاس محفوظ ہے ج۱ ص۶۹ و ص۱۰۱
- اصحاب کہف یوشع بن نون مومن آل فرعون سلمان ابو دجانہ انصاری اور مالک اشتر قائمؑ کے ہمراہ ہوں گے۔ ج۶ ص۱۰۱ و ج۹ ص۹۴
- جزیرہ خضراؑ کا واقعہ ج۲ ص۱۹۲۔ عیسیٰ حضرت قائم آل محمدؑ کی اقتداء میں نماز پڑھیں گے۔ ج۳ ص۴۳ ج۹ ص۱۸۹ ج۱۱ ص۱۴۶
- قائم آل محمدؑ کے زندہ موجود ہونے پر حدیث ثقلین متواتر ناقابل تردید دلیل ہے ج۳ ص۱۱۳
- قمیص یوسفؑ بھی حضرت قائم آل محمدؑ کے پاس محفوظ ہے۔ ج۳ ص۷۹
- زمانہ حجت خدا سے خالی نہیں ہوتا۔ ج۳ ص۱۱۔ ایام اللہ سے مراد زمانہ قائمؑ ہے۔ ج۳ ص۱۴۶
- اَتٰی اَمْرُ اللّٰہِ سے مراد حضرت قائم آل محمد علیہ السلام کا زمانہ ہے ج۸ ص۱۱۷ ج۱ ص۲۱۹
- قائمؑ کی آمد پر مومن لوگ دوبارہ زندہ ہو کر آپ کے ہمراہ ہوں گے ج۸ ص۱۰۱ ج۱ ص۱۵۸ ص۱۵۹
- مروی ہے کہ جو شخص سورہ بنی اسرائیل کی تلاوت متواتر کرتا رہے وہ قائمؑ کے ہمراہ اٹھے گا۔ ج۸ ص۲۵۳
- شب معراج حضورؐ کو قائم آل محمدؑ کی بشارت سنائی گئی۔ ج۸ ص۲۲۴
- حضرت خضرؑ حضرت قائم آل محمدؑ کے ہمراہ اور ان کے مونس ہیں۔ ج۱ ص۱۲۲
- آمد مہدیؑ کی پیشین گوئی۔ ج۱ ص۱۵۲ و ص۱۱۱ و ص۱۲۴ ج۱۲ ص۱ و ص۱۸ ج۸ ص۲۱۴
- ولادت حضرت قائم آل محمدؑ۔ ج۱۱ ص۱۲ و ص۱۵۳۔ دعائے ظہور ج۲ ص۱۹۴
- حضرت قائم آل محمدؑ کے زمانہ میں داؤدی فیصلے ہوں گے۔ ج۱۲ ص۸۸
- شب معراج حضرت پیغمبرؐ نے شبیہ قائم آل محمدؑ کو دیکھا۔ ج۱۲ ص۲۳۷

قارون ۔ ج۱۱ ص۱۵۔ قارون کا ذریعہ آمدنی۔ ج۱۱ ص۵۳۔ قارونؑ کا ایک بدکار عورت کو حضرت موسیٰؑ کے خلاف تیار کرنا۔ ج۱۱ ص۲۱۸

- قارون کا معذب ہونا اور حضرت یونسؑ سے اس کی گفتگو۔ ج۱۲ ص۳۰
- قارون سلطنت فرعونی میں وزیر خزانہ کے عہدہ پر مامور تھا۔ ج۱۲ ص۱۴۷

قابیل قاتل ہابیل ج۴ ص۱۰۶ ج۵ ص۹۰ تا ص۹۵۔ قابیل کی اولاد ج۶ ص۴۲ ج۱۱ ص۲۰

- جنوں میں پہلا گمراہ کن ابلیس اور انسانوں میں پہلا گمراہ کن قابیل ہے۔ ج۱۲ ص۱۸۲

قانون ۔ قرآن مجید ایک ایسا قانون ہے جو انسان کی زندگی کو باوقار بنانے کے لئے اپنی مثال آپ ہے اس لئے کہ یہ اللہ کا بنایا ہوا ہے۔ مقدمہ تفسیر ص۶۲

Presented by www.ziaraat.com

قبطی۔ فرعون مصر قبطی قبیلہ سے تعلق رکھتا تھا بنو اسرائیل تمام قبطیوں کے مظالم کے شکار تھے۔ ج۲ ص۱۰۵ ج۱۱ ص۷۰

- قبطیوں پر عذاب ج۶ ص۸۷۔ قبطیوں کے زیورات بنی اسرائیل کے پاس تھے اور قبطیوں کے غرق ہونے کے بعد سامری نے ان زیورات کو پگھلا کر گوسالہ بنایا تھا ج۱ ص۱۹۷۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا قبطی کو قتل کرنا۔ ج۹ ص۲۳ و ص۱۸۲ ج۱۱ ص۲۳

قبر۔ سورۂ یٰسین کی تلاوت سے قبرستان والوں کے عذاب میں تخفیف ہوتی ہے۔ مقدمہ تفسیر ص۴۵

- عبادت میں شب بیداری قبر کو روشن کرتی ہے۔ ج۴ ص۳۳۔ قبرکن کا واقعہ ج۴ ص۵۲
- قبر میں ولائے علیؑ کا سوال ج۶ ص۱۰۴۔ قبر و برزخ کا حال ج۶ ص۱۵۵، ج۹ ص۲۰۷ و ص۲۵۷
- بروز جمعہ طلوع آفتاب سے پہلے قبرستان جانا مستحب ہے اہل قبور کا عذاب ہلکا ہو جاتا ہے اور مومن روحیں خوش ہوتی ہیں اور اس کی واپسی پر وہ غمزدہ ہوتی ہیں ج۱۴ ص۲۳
- قوم سبا کے چھ قبائل تھے۔ ج۱۱ ص۲۳۷۔ چھ قبیلوں کی علاقائی تقسیم ج۱۱ ص۲۴۲

قبلہ۔ تحویل قبلہ پر یہودیوں کے اعتراض کا جواب ج۲ ص۱۵۷ تحویل قبلہ ج۲ ص۱۸۷ و ص۱۹۵

- صابیوں کا قبلہ سمت جنوب ہے۔ ج۲ ص۱۲۲۔ برادران یوسف کا سجدہ تعظیمی تھا یعنی جس طرح کعبہ کو قبلہ قرار دیکر اللہ کو سجدہ کیا جاتا ہے اسی طرح یوسف کو تعظیمی طور پر قبلہ قرار دیکر اولاد یعقوب نے اللہ کا شکر کرتے ہوئے اللہ کا ہی سجدہ کیا تھا۔ ج۸ ص۸۶۔ تحقیق قبلہ ج۹ ص۵۳

قتل۔ بنی اسرائیل کا فرعون کے ہاتھوں قتل عام۔ ج۲ ص۱۰۵

- گوسالہ پرستی کی سزا میں بنی اسرائیل کا ایک دوسرے کو قتل کرنا۔ ج۲ ص۱۰۹
- بنی اسرائیل کا انبیاء کے قتل کے درپے ہونا۔ ج۲ ص۱۱۶ و ص۱۱۷ ج۳ ص۲۰۸ ج۴ ص۲۱
- بنی اسرائیل کے ایک مالدار شخص کا قتل اور گائے کے ذبح کرنے کا حکم ج۲ ص۱۲۳
- جو شخص کسی کے قتل پر راضی ہو تو وہ بھی قاتلوں میں شمار ہوگا۔ ج۴ ص۹۳۔ امام حسین علیہ السلام کے قتل پر راضی ہونے والے امام کے قاتل شمار ہوں گے۔ ج۴ ص۹۱
- ہابیل کا قتل ج۵ ص۹۱۔ قتل کا گناہ۔ ج۵ ص۹۲ تا ص۹۵ ج۱۱ ص۱۱۰ و ص۱۲۰
- عربوں میں لڑکیوں کے قتل کرنے کی بدعادت ج۵ ص۲۵۶
- قتل اولاد گناہ کبیرہ ہے۔ ج۵ ص۲۶۶۔ قتل نفس گناہ کبیرہ ہے ج۶ ص۱۲۴ ج۹ ص۲۷ ج۱۳ ص۱۵۸
- ناقہ صالح کا قتل ج۶ ص۵۸۔ حضرت موسیٰؑ کا بچے کو قتل کرنا۔ ج۹ ص۱۱۳
- موسیٰ کا فرعونی قتل سے بچ جانا اللہ کا احسان تھا۔ ج۹ ص۱۸۳

Presented by www.ziaraat.com

- قتل ناحق سے بچ کر رہنا مومن کی شان ہے ج۱۰ ص۱۸۶ قبطی کا قتل ج۱۱ ص۲۳ تا ص۲۷
- حضرت موسیٰؑ نے عرض کی تھی اے پروردگار میں نے فرعونیوں کا آدمی قتل کیا ہوا ہے۔ اب بسلسلہ تبلیغ اس کے پاس کیسے جا سکتا ہوں۔ ج۱ ص۱۹۲ کیا کہنا حضرت علیؑ کا کہ قریشیوں کے نامی افراد کو قتل کرنے کے باوجود سورۂ برأت کی تبلیغ کے لئے نہ گھبرائے۔ ج۱۱ ص۳۲
- قتل کے ڈر سے تقیہ جائز ہے۔ ج۱۱ ص۶۹ حضرت موسیٰؑ پر ہارونؑ کے قتل کا الزام۔ ج۱۴ ص۸

قدر و قضا۔ ج۲ ص۵۴ تا ص۵۸ و ج۵ ص۱۱۴ و ج۹ ص۱۱۸

قدریہ۔ ج۲ ص۵۵ ج۴ ص۹۲

قذف کی سزا (کسی عورت پر زنا کی تہمت لگانا) ج۱۸ ص۱۱۶ و ص۱۱۷

قرآن میں تفکر و تدبر ج۳ ص۹۶ ج۴ ص۹۴ ج۵ ص۱۲۵ ج۱ ص۱۸۰ ج۱۱ ص۹۵۔ فضائل قرآن۔ مقدمہ تفسیر ص۲۵۔ حاملین قرآن کے اوصاف ص۲۸۔

- قاری کے آداب ص۳۰ ج۵ ص۲۴۲ و قرآن و عمل تسخیر ص۳۱ ج۲ ص۱۵۲۔ تلاوت قرآن ص۳۶
- تلاوت قرآن کا سننا ج۲ ص۱۵۲۔ قرآن خوانی و قل خوانی ص۴۳۔ ترتیل قرآن ص۴۷۔ قرآن کی قرائتیں ص۵۵
- قرآن کا اعجاز۔ ج۵ ص۱۳۱ و ص۸۵ ج۹ ص۷ ج۵ ص۱۸۱ (و ج۱۱ ص۹۵)۔ قرآن و اہلبیت ص۲۹ و ص۱۴۵ ص۱۱ ص۲۲۳ ج۲ ص۳۱ ج۵ ص۲۳۵
- قرآن کی تفسیر و تاویل ص۶۴ ج۱۲ ص۱۸۶۔ قرآن و عترت ص۸۵ و ج۱۴ ص۱۲۰ ج۶ ص۷۶ ج۹ ص۱۹۴ قرآن و ختم نبوت ص۹۵
- قرآن و وجود مہدی ص۹۹۔ قرآن کا ظاہر و باطن ص۱۰۴ و ج۳ ص۲۰۰ و ص۲۷۲
- قرآن سے شیعہ کا تمسک ص۱۱۲۔ تاویل قرآن و عبادات ص۱۱۹۔ جامع قرآن (ص۱۲۳) ج۵ ص۱۸۹ ج۵ ص۲۷
- جمع قرآن میں اختلاف ص۱۳۰، نزول قرآن ص۱۳۵ ج۲ ص۲۳ ج۱۲ ص۲۵۹، احراق قرآن ص۱۴۱
- صحابہ میں علم قرآن ص۱۵۰۔ قرآن و مسئلہ تقلید ص۲۰۰۔ قرآن شفا ہے۔ ج۴ ص۱۱۱ ج۹ ص۲۵ ج۶ ص۱۶۸
- قرآن تا قیامت زندہ ہے۔ ج۲ ص۱۲۴ ج۶ ص۸ و ج۶ ص۱۱۲ و ص۱۳۰ قرآن و سبع مثانی ج۱ ص۸ ج۶ ص۱۹۰
- قرآن میں حروف مقطعات ج۲ ص۸۴۔ قرآن میں ربط ج۲ ص۱۷۳ ج۵ ص۱۱۵۔ قرآن آخری کتاب ج۶ ص۸۸
- قرآن میں محکمات و متشابہات ج۳ ص۱۹۱۔ قرآنی سجدے ج۶ ص۱۵۴۔ تحریف قرآن کی نفی ج۶ ص۱۶۹ ج۱۱ ص۱۵۵
- قرآن ج۶ ص۲۳۹ ج۹ ص۳۵ ج۱ ص۱۶۵ و ص۲۲۳ و ص۲۶۱ و ص۲۶۳ ج۱۱ ص۱۵ ص۱۴۴ ج۱۲ ص۲۲۳ و ص۱۲۹ و ص۲۳۸ ج۱۳ ص۱۰۵-۱۱۵ / ۱۲۶

قربانی۔ یہودیوں کے قتل کا معمہ حل کرنے کے لئے گائے کی قربانی کا حکم ج۱ ص۱۲۳

- منیٰ میں قربانی کا حکم ج۳ ص۲۱ و ص۲۴، یہودیوں میں کسی قربانی کی مقبولیت کی علامت یہ تھی کہ آسمان سے آگ اترتی تھی اور اس کو جلا دیتی تھی۔ ج۴ ص۹۲ حج قران والے کی قربانی۔ ج۵ ص۱۵

○ ہابیل و قابیل کی قربانی کا واقعہ ج۵ ص۹۱۔ قربانی کے دن کا تعین ج۱ ص۱۶

○ قربانی کا محل و مقام ج۱ ص۳۲۔ قربانی کا حکم ص۳۲۔ حضرت ابراہیمؑ کو فرزند کی قربانی کرنے کا حکم ج۱۲ ص۵

قرض ۔ ج۳ ص۱۷۷ ج۴ ص۷۷۔ قرضہ ادا نہ کر کے مرنے والے کا عذاب ج۲ ص۲۶۳۔ سورہ کہف کو لکھ کر گھر میں رکھنے والا قرضہ سے محفوظ رہے گا ج۹ ص۹۔ امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا کہ وہ گناہ جو انسان کے وقار کو ختم کرتے ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ قرضہ لے کر ادا کرنے کی نیت نہ کرنا۔ ج۱۱ ص۱۲۰

○ قرض کے شرائط اور روایات میں ہے کہ صدقہ کا ثواب دس گنا اور قرض کا ثواب ۱۸ گنا ہوتا ہے۔ ج۱۳ ص۲۱۶

○ قرضہ کی ادائیگی کا عمل ج۱۳ ص۵ و ص۱۱۴ ج۲ ص۲۱۵

قحط ۔ حضرت ہود علیہ السلام کی امت کو اللہ نے حضرت ہودؑ کی نافرمانی کی سزا میں قحط کی سزا کا عذاب دیا یہ لوگ قوم عاد کہلاتے تھے آخرکار ان پر بارش کا عذاب آیا جس میں ان پر آسمان سے پتھر برسائے گئے اور وہ لوگ تباہ ہو گئے۔ ج۶ ص۴۶

○ قوم مضر پر حضورؐ نبی اکرم کی بددعا سے قحط کا عذاب آیا پھر آپ کے معاف کرنے سے وہ عذاب ٹل گیا۔ جس طرح حضرت موسیٰؑ کی بددعا سے فرعونیوں پر قحط کا عذاب نازل ہوا تھا۔ ج۶ ص۸۳۔ مروی ہے کہ مکہ والوں پر سات برس تک قحط کا عذاب رہا حتیٰ کہ چمڑے اور خون آلود اُون بھی کھا گئے اور مروی ہے کہ ایک امت نے نعمت پروردگار کا کفران کیا اور آٹے اور روٹی کو استنجاء کے طور پر استعمال کرنے لگ گئے پس اللہ نے ان کو قحط کی سزا دی پس وہ گندگی میں لتھڑے ہوئے ٹکڑے کھانے پر مجبور ہو گئے۔ ج۸ ص۱۴۸ و ص۲۴۹ و ج۱۰ ص۸ ص۱۰ و ج۱۱ ص۱۵۲

○ ایک دفعہ حضرت سلیمان پیغمبرؑ کے زمانہ میں قحط پڑا تو آپ اپنی رعایا کو ہمراہ لے کر دعا کے لئے نکلے دیکھا کہ ایک چیونٹی مناجات کر رہی تھی پس آپ نے اپنی قوم سے فرمایا اب واپس چلے جاؤ کیونکہ یہ عاجز مخلوق محو دعا ہے اور خدا اس کمزور مخلوق کی دعا کو مستجاب فرما کر باران رحمت نازل فرمائے گا۔ ج۱ ص۲۳۵

○ حضرت صالح علیہ السلام کی قوم پر بھی قحط کا عذاب نازل کیا گیا ج۱ ص۲۵۳

○ جنگ خندق کے زمانہ میں سخت قحط تھا۔ ج۱ ص۱۶۹

قرابت رسولؐ ۔ ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ قیامت کے روز ہر نسب و قرابت منقطع ہو گی سوائے قرابت پیغمبرؐ کے۔ ج۳ ص۱۰۱

○ حضورؐ نے فرمایا بروز محشر میری قرابت فائدہ دے گی۔ ج۵ ص۱۱۲ ج۱ ص۸۹

○ ذی القربیٰ سے مراد آل محمدؐ ہیں۔ ج۵ ص۲۳۸

Presented by www.ziaraat.com

قرعہ ۔ حضرت مریمؑ کی تربیت کے لئے قرعہ اندازی کی گئی اور حضرت زکریاؑ کے نام کا قرعہ نکلا پس آپ نے تربیت کے فرائض انجام دیئے اور حضرت زکریاؑ کی زوجہ حضرت مریمؑ کی خالہ تھیں ۔ ج۳ ص۲۲۱

- حضرت یوسفؑ نے ایک بھائی کو قرعہ اندازی کے ذریعہ اپنے پاس رکھا تھا ج ص۵۸
- حضرت یونسؑ کے نام کا قرعہ نکالا گیا تھا پس آپ دریا میں کود کر مچھلی کے شکم میں چلے گئے ج۱۲ ص۲۰
- یہی وجہ ہے کہ مشتبہ امور میں قرعہ اندازی کے ذریعہ سے ایک کی تعیین شرعی حیثیت سے درست ہے چنانچہ وارد ہے ۔ اَلْقُرْعَۃُ لِکُلِّ اَمْرٍ مُشْکِل ۔

قرن ۔ اسّی برس کے عرصہ کو قرن کہا جاتا ہے ۔ ج۵ ص۱۹۲ ۔ ۱۲۰ یا ۱۰۰ یا ۸۰ یا ۴۰ برس کے اقوال بھی ہیں ۔ ج۹ ص۱۹

- قرن سے مجازاً اہل قرن مراد لئے جاتے ہیں ۔ ج۱۱ ص۴۱ قریش کو شیطان کا بہکانا ج۶ ص۲۴۱ ج۱۱ ص۱۲۴ ج۱۲ ص۱۱۲ ج۱۴ ص۲۶۶

قسم کھانے سے منع ج۳ ص۵۸ ۔ عورت سے ہمبستری نہ کرنے کی قسم کو ایلا کہتے ہیں ۔ ج۳ ص۵۹

- قسم کا کفارہ ج۵ ص۱۶۲ ۔ قسم کے احکام ج۵ ص۱۶۱

قسیم الجنۃ والنار ۔ آل محمد قسیم جنت و نار ہوں گے ج۶ ص۳۴ ۔ علی قسیم الجنۃ والنار ہوگا ج۸ ص۲۹ ۔ ج۲ ص۱۴۳ ج۱۱ ص۲۱۴ ج۱۳ ص۱۱۷ ۔ مقدمہ تفسیر ص۲۳۶

قصر ۔ ج۲ ص۲۲۸ نماز قصر کا بیان ج۴ ص۲۲۹ تا ص۲۳۴

قصاص ۔ ج۲ ص۲۱۱ تا ص۲۱۳ ج۵ ص۹۵ و ص۱۰۶ و ج۹ ص۲۸ قیامت میں قصاص ج۱۴ ص۱۲۷

قضا ۔ باپ کی قضا نماز و روزہ بڑے بیٹے پر واجب ہوتی ہیں ۔ ج۲ ص۲۱۵

- قضا روزوں کے احکام ج۲ ص۲۳۱ ۔ حضرت سلیمانؑ کو قضا کا علم دیا گیا ۔ ج۱۰ ص۱۲۷ ۔ غلط فیصلہ کرنے والے "قاضی" میجسٹریٹ بروز محشر اندھے محشور ہوں گے ج۱۴ ص۱۴۳ ۔ قاضیوں کی ناانصافی بارانِ رحمت کو روکتی ہے ج۱۱ ص۱۲۱ و ص۱۲۸

قطع رحمی و صلہ رحمی ۔ ج۲ ص۷۵ و ص۱۳۳ و ص۲۲۰ ج۴ ص۱۰۸ ۔ صلہ رحمی مومن کا کام ہے ۔ ج۸ ص۱۰۱

- آل محمد سے صلہ رحمی ضروری ہے ۔ ج۸ ص۱۲۶ و ص۱۲۹ و ص۱۳۰ و ص۱۳۳ و ص۲۳۷ و ج۱ ص۱۳۳ ۔ امام علی زین العابدینؑ نے فرمایا وہ گناہ جو ندامت کا باعث بنتے ہیں ان میں سے ایک صلہ رحمی کو ترک کرنا ہے اور فرمایا وہ گناہ جو موت کے قریب کرتے ہیں ان میں ایک قطع رحمی ہے ج۱۱ ص۱۲۰ ۔ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا صلہ رحمی عمر کو بڑھاتی ہے اور قطع رحمی گھٹاتی ہے ج۱۱ ص۲۶ ۔ قطع رحمی کرنے والے سے دوستی نہ کرو کیونکہ قرآن مجید میں اس پر تین مقامات پر لعنت بھیجی گئی ہے ۔ ج۱۳ ص۵ ۔ قطع رحمی گناہانِ کبیرہ میں سے ہے ج۱۳ ص۱۵۸
- قطع رحمی کرنے والا جنت کی بو نہ سونگھے گا ج۱۳ ص۲۰۲ ۔ سورہ القلم ج۱۴ ص۸۲ و ص۸۳

Presented by www.ziaraat.com

قمر۔ سورۃ القمر کے خواص ج۱۳ ص۱۶۲۔ شق القمر ج۱۳ ص۱۶۵۔ چاند کا دورہ ایک ماہ میں پورا ہوتا ہے ج۱۳ ص۱۷۸

○ سورہ الشمس میں شمس سے باطنی طور پر حضرت پیغمبرؐ اور قمر سے باطنی طور پر حضرت علیؑ مراد ہیں۔ ج۱۴ ص۲۲۶

قنوت۔ نماز وتر میں قنوت۔ ج۹ ص۵۲

قیامت۔ ج۳ ص۱۴۳ و ص۲۰۰ ج۵ ص۱۷۹، قیامت کا منظر ج۵ ص۱۹۹۔ قیامت کے روز سوال ہوگا کہ تو فلاں مسئلہ کو جانتا تھا یا نہیں اگر کہے کہ جانتا تھا تو فرمائے گا پھر تو نے عمل میں کوتاہی کیوں کی؟ اور اگر کہے گا نہیں تو سرزنش ہوگی کہ پھر تو نے سیکھا کیوں نہیں؟ ج۵ ص۲۶۶۔ علم قیامت ج۴ ص۱۴۴

○ مواقف قیامت ج۶ ص۲۳۶ و ص۲۳۷۔ ج۱۴ ص۸۵۔ قیامت کے دن گواہی۔ ج۶ ص۲۳۳

○ قیامت کے دن چار سوالات ج۷ ص۳۲ ج۱۲ ص۳۷۔ وقوع قیامت ج۷ ص۲۰۲ ج۱۱ ص۲۱۵ و ج۱۴ ص۲۲۳

○ قیامت پر کفار کے اعتراضات ج۱۱ ص۳۵۔ بروز قیامت ولائے علیؑ کا سوال ج۱۲ ص۳۶ اثبات قیامت ج۱۲ ص۸۸

○ قیامت صغریٰ ج۱۱ ص۱۳۵ تا ص۱۴۰ بروز قیامت حامل لوا حضرت علیؑ ہوں گے ج۱۱ ص۲۴۸

○ قیامت کے دن سوال و جواب ج۱۱ ص۲۴۰ تا ص۲۵۱، پیشیٔ قیامت ج۱۳ ص۱۵ و ص۱۶

○ علامات قیامت ج۱۴ ص۴۲ حجۃ الوداع کے موقعہ پر قرب قیامت کی علامات اور حضورؐ کا ایک طویل اور جامع خطبہ اور حضرت سلیمانؑ کا گریہ ج۴ ص۴۶ تا ص۴۸

○ آمد قیامت ج۱۴ ص۱۹۳ تا ص۱۹۸ ج۱۴ ص۱۰۰ ص۱۰۱ و ص۱۲۸ و ص۱۶۷ ج۱۴ ص۱۸۸ و ص۱۸۹

○ قیامت کے دن زندہ درگور کی جانے والی لڑکیوں کے متعلق سوال ہوگا۔ ج۱۴ ص۱۸۰ تا ص۱۸۲

قیاس۔ امام جعفر صادق علیہ السلام کا ابو حنیفہ کو قیاس سے روکنا۔ مقدمہ تفسیر ص۲۵ تا ص۲۷

○ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا سب سے پہلے قیاس کرنے والا ابلیس ہے ج۶ ص۵۸

○ قیاس ابلیس ج۶ ص۱۱، قیاس کی مذمت ج۱۳ ص۱۳ و ص۱۴

قید۔ دنیا مومن کے لئے قید اور کافر کے لئے جنت ہے۔ ج۴ ص۱۰۳ ج۱۱ ص۴۲

○ دربار ہشام میں حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کا داخلہ اور پھر قید کا حکم لیکن قید خانہ میں بھی لوگ آپ کے ہمنوا ہوگئے تو اس نے آزاد کر دیا ج۶ ص۵۸۔ جب جادوگروں کو ایمان لانے کی سزا فرعون کی طرف سے دی گئی تو ہامان نے موسیٰؑ کو دین قبول کرنے والوں یعنی بنی اسرائیل کو قید کرنے کا مشورہ دیا چنانچہ بنی اسرائیل کی گرفتاریاں شروع ہوگئیں پس اللہ نے یکے بعد دیگرے فرعونیوں پر عذاب نازل کئے پس حضرت موسیٰؑ کے کہنے پر وہ بنی اسرائیل کے آزاد کرنے کا وعدہ کرتا تھا لیکن جب عذاب ٹل جاتا تھا تو قارون کے مشورہ کے مطابق وعدہ پورا نہ کرتا تھا۔ پہلے قحط کا عذاب پھر پیداوار کی کمی کا عذاب پھر سیلاب کا عذاب،

Presented by www.ziaraat.com

پھر مکڑی، پھر جوئیں، پھر مینڈکوں کا عذاب اور بعد میں خون کا عذاب اور سات عذابوں کے بعد آخر غرقابی کا عذاب آیا جو ٹل نہ سکا اور بنی اسرائیل فرعون کی قید سے مستقل طور پر آزاد ہو گئے ج۶ ص۷۷ تا ص۸۰

- یوسفؑ کنویں کی قید میں ج۸ ص۱۷ ، یوسف زندان مصر میں ج۸ ص۳۴ قید سے رہائی کی دعا ج۸ ص۳۸
- حضرت یوسفؑ کا زندان مصر میں گریہ ج۸ ص۴۰ قید خانہ کے متعلق حضرت یوسفؑ کا نظریہ ج۸ ص۴۶
- زندان سے رہائی کے لئے دعا ج۸ ص۹۴
- کلمہ حق کی پاداش میں نبی قید ہوتے رہے ج۹ ص۱۱
- حضرت یونس علیہ السلام مچھلی کے شکم میں ۳ یا ۷ یا ۲۰ یا ۴۰ دن قید رہے ج۱۲ ص۴۳
- اگر کوئی قیدی سورہ الطور کی تلاوت کرتا رہے تو جلد رہائی ہو گی۔ ج۱۳ ص۱۳۴
- سورہ المعارج کا پڑھنا بھی قید سے آزادی کا موجب ہوتا ہے۔ ج۱۴ ص۹۹
- سورہ جن کی تلاوت قید سے آزادی کی موجب ہے۔ ج۱۴ ص۱۱۴

قیصر۔ روم کے بادشاہوں کو قیصر کہا جاتا ہے۔ ج۲ ص۱۰۵

- قیصر و کسریٰ یعنی شاہ روم اور شاہ ایران کی باہمی جنگ ج۱۱ ص۱۰۲
- قیصر کی فتح کی خوشخبری۔ ج۱۱ ص۱۶۵

کاف

کامیابی کیلئے عمل۔

۱۔ دعائے قاموس کو ۹۹ دفعہ پڑھنے سے مقصد میں کامیابی ہوتی ہے۔

۲۔ جس مقصد کے لئے جانا چاہے یہ تعویذ لکھ کر بازو پہ باندھ لے۔ یدع حبه له همه

۳۔ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْم۔ پندرہ دن مسلسل روزانہ ۸۱۸ مرتبہ
ابتداء از چہار شنبہ۔ باشرائط طہارت وحدت مکان و زمان و غذائے حلال۔

۴۔ چھ دن کا عمل ۔ لا الٰہ الا اللہ ۔ وحدت مکان و زمان و غذائے حلال اتوار کو گیارہ ہزار پھر ایکہزار کا ہر روز اضافہ حتیٰ کہ بروز جمعہ سولہ ہزار پڑھے۔

۵۔ روزانہ یا حی یا قیوم ۱۷۴ مرتبہ پڑھنے سے کامیابی ہوگی۔

Presented by www.ziaraat.com

۶۔ چار رکعت نماز حاجت پڑھے۔
پہلی رکعت میں حمد کے بعد وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ
دوسری رکعت میں حمد کے بعد لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ
وَنَجَّیْنٰہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ۔
تیسری رکعت میں بعد از حمد حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل۔
چوتھی رکعت میں بعد از حمد وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔
۷۔ حروف مقطعات قرآنیہ لکھ کر اپنے پاس بطور تعویذ رکھے۔
۸۔ چالیس دن سورہ مزمل پڑھے ہر روز ۱۱ مرتبہ باشرائط۔
۹۔ سورہ ہود کو ہرن کے چمڑے پر لکھ کر پاس رکھنا کامیابی کا موجب ہے۔ ج۸ صہ۱۸۸
۱۰۔ کامیابی کے لئے دعا۔ ج۹ صہ۶۲ و صہ۹۹ و صہ۱۶۹ و ج۱۲ صہ۲۶۶ و ج۱۳ صہ۲۳۱ و صہ۲۴۲

کالب بن یوحنا۔ حضرت محمدؐ و حضرت علیؑ کا نام لے کر کالب بن یوحنا نے گھوڑے کو ایڑ لگائی اور بارہ میل کا پانی کا سفر طے کیا جس طرح زمین پر سفر کیا جاتا ہے ج۲ صہ۱۰۱ یہ شخص یہودا کی اولاد میں سے تھا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بارہ نقباء میں سے تھا ج۵ صہ۸۷ مروی ہے کہ یوشع بن نون اور کالب دونوں حضرت موسیٰؑ کے چچازاد تھے ج۵ صہ۸۹ اور حضرت موسیٰؑ کے بعد فاتحانہ طور پر اریحا میں داخل ہوئے۔ ج۵ صہ۹۰

کبوتر۔ شب ہجرت غار کے دروازہ پر کبوتر کے جوڑے نے گھونسلا بنا لیا تھا تاکہ کفار کی توجہ غار کے اندر جھانکنے سے ہٹ جائے۔ ج۸ صہ۵

کتاب مکنون ج۳ صہ۲۰ الکتاب ج۲ صہ۵ ج۵ صہ۱۰۱ علمائے یہود کی کتاب تورات میں تحریف کی مذمت ج۲ صہ۱۲۹
- کتاب کے کچھ حصے پر عمل اور کچھ حصے کی مخالفت پر مذمت ج۲ صہ۱۳۷ و صہ۱۴۷۔ اہل کتاب یہود و نصاریٰ کا دعویٰ کہ جنت میں ہم جائیں گے اور ایک دوسرے کی نفی ج۲ صہ۱۵۵ و صہ۱۵۶
- کتاب پر ایمان لانے والے ج۲ صہ۱۲۳ ج۴ صہ۳۵ و صہ۴۸ ج۹ صہ۱۱۲
- کتاب اور اہل کتاب ج۳ صہ۲۶ نور و کتاب مبین ج۵ صہ۸۰ تا صہ۸۲ و صہ۱۱۲۔ پیغمبرؐ نے وصیت نامہ لکھنے کیلئے کاغذ و دوات طلب فرمائی تو عمر نے کہا حَسْبُنَا کِتَابُ اللّٰہِ آخر کار پیغمبرؐ نے فرمایا قوموا عنی۔ ج۵ صہ۱۳۱ کتاب کا علم علیؑ کے پاس ہے۔ ج۸ صہ۱۴۲۔ کتاب کے معنی کی تعیین ج۱۳ صہ۱۶ کتاب مرقوم ج۱۴ صہ۱۸۹ و صہ۱۹۱
- اعمال کی کتابت کرنے والے فرشتے ج۱ صہ۱۱۶ و ج۲ صہ۱۰ ج۵ صہ۱۱۳ ج۹ صہ۴۷ ج۱۳ صہ۱۱۵ و ج۱۴ صہ۱۸۷
- اہل جنت کو کتاب دائیں ہاتھ میں اور اہل دوزخ کو بائیں ہاتھ میں ملے گی۔ ج۱۴ صہ۱۹۴

Presented by www.ziaraat.com

کتّا۔ سیکھے ہوئے کتے کا شکار جائز اور حلال ہے۔ ج۵ ص۴۲ و ص۴۳۔ ملک العلماء کا استدلال ج۵ ص۴۴

○ کتا رکھنا اور کتا پالنا ج۵ ص۴۴ ص۴۵۔ کتے کی نجاست اور حرمت ج۵ ص۴۹۔ کتے کی قیمت سحت ہے ج۵ ص۱۱۰
اصحاب کہف کا کتا جنت میں جائے گا۔ ج۶ ص۱۳۲ (اس روایت کی تاویل) آیات الٰہیہ کی تکذیب
کرنے والوں کو کتے سے تشبیہ دی گئی ہے۔ ج۶ ص۱۳۳۔ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہمارے شیعہ
وہ ہیں جو کتے کی طرح بھونکیں نہیں، کوے کی طرح لالچی نہ ہوں اور ہمارے دشمن کے سامنے دست سوال
دراز نہ کریں خواہ بھوک سے مر ہی جائیں ج۶ ص۱۲۷۔ کتا نجس العین ہے۔ ج۷ ص۳۸۔ اصحاب کہف کا ہمراہی کتا
ج۵ ص۵۲ و ص۵۵۔ باؤلے کتے سے بچنے کا تعویذ ج۱ ص۲۲۲۔ حضرت علی علیہ السلام کے اشارے سے ایک خارجی
لوگوں کی بھری مجلس میں کتا بن گیا پھر حضرت علی کی معافی سے انسان بن گیا۔ ج۱۱ ص۲۴۵

کثرت سوال سے منع۔ حضرت عمر نے حضرت پیغمبرؐ کی پھوپھی صفیہ سے گستاخانہ لہجے میں کہا تھا کہ تم لوگوں کو قرابت رسولؐ فائدہ نہ دے گی۔ اس نے حضورؐ کو بتایا تو آپ نے بھرے مجمع میں ارشاد فرمایا کہ میں مقام محمود پر ہوں گا تو شفاعت کروں گا اور آج جو شخص اپنے باپ کے متعلق مجھ سے پوچھے گا میں اس کو بتا دوں گا پس ایک شخص نے پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ تیرا باپ وہ نہیں ہے جس کی طرف تو منسوب ہے۔ پھر دوسرے نے پوچھا تو فرمایا تو صحیح باپ کی طرف منسوب ہے پھر آپ نے فرمایا وہ شخص کیوں نہیں سوال کرتا جو کہتا ہے کہ میری قرابت کوئی فائدہ نہ دے گی پس حضرت عمر کھڑے ہوئے اور عرض کی کہ میں خدا و رسولؐ کے غضب سے پناہ مانگتا ہوں مجھے معاف فرمایئے۔ پس آپ نے فرمایا کہ زیادہ سوال کرنے سے گریز کیا کرو۔ دیکھو حضرت موسیٰؑ کی امت نے بار بار سوال کر کے گائے کے ذبح کے معاملہ میں ایک مصیبت میں پھنس گئی۔ ج۵ ص۱۶۴

○ کثرت مال و اولاد بھی ایک نشہ ہے ج۷ ص۶۰۔ اہل ثروت و دولت ہمیشہ حق کی مخالفت کرتے ہیں۔ ج۱۱ ص۲۴۸
ج۱۱ ص۱۵۸ و ص۲۲۲ و ص۲۲۳

کدو۔ حضرت یونس مچھلی کے شکم سے باہر آئے تو کدو کی بیل کے سایہ میں رہے ج۱۱ ص۴۳

کربلا۔ ابو ثمامہ صیداوی نے نماز کا ذکر کیا تو امام حسین نے دعا دی کہ خدا تجھے نمازیوں میں محشور فرمائے۔ ج۲ ص۱۰۲

○ کربلا و کعبہ کا تقابل ج۲ ص۱۸۱۔ سلطان کربلا کا صبر ج۲ ص۱۹۹

○ زمین کربلا ج۳ ص۱۲ تا ص۱۶۔ کربلا والوں کا تقویٰ ج۴ ص۱۳ و ج۵ ص۲۵۲۔ کربلا والوں کے مشن کی تبلیغ کرنے والوں کو نصیحت ج۵ ص۲۵۸ تا ص۲۶۰۔ کاف سے اشارہ کربلا ج۹ ص۱۳۶

○ مروی ہے کہ عیسیٰؑ کی ولادت زمین کربلا پہ ہوئی ج۹ ص۱۴۴۔ ذکر کربلا ج۵ ص۲۱۱

کرامت مومن ۔ ج۱۱ ص۴۸ و ص۴۱

کرسی ۔ آیۃ الکرسی کے فضائل ج۳ ص۱۳۵ ۔ کرسی پروردگار ج۱ ص۱۳۷

کسریٰ ۔ ایران کے حکمرانوں کا لقب تھا ج۲ ص۱۰۵ ۔ ولادت پیغمبرؐ کے وقت ایوان کسریٰ کی بنیادیں ہل گئیں اور ایوان کے چودہ کنگرے گر گئے ج۸ ص۱۷۴ ۔ کسریٰ وقیصر روم کی جنگ ۔ ج۱۱ ص۱۰۲

○ خندق کی کھدائی کے وقت حضرت پیغمبرؐ کی کدال کی ضرب سے کسریٰ کے محلات نظر آئے ج۱۱ ص۱۶۵

کشتی ۔ حضرت نوحؑ کی کشتی ج۲ ص۲۱۱ تا ص۲۱۸ و ج۶ ص۴۴ حضرت خضر اور حضرت موسیٰؑ کا کشتی پہ سوار ہونا اور حضرت خضرؑ کا کشتی میں سوراخ کرنا ۔ ج۹ ص۱۱۱ سوراخ کرنے کی وجہ ج۹ ص۱۱۶ ۔ حضرت نوحؑ نے ۲۰۰ برس کشتی بنانے میں صرف کئے ۔ ج۱۱ ص۲ پانی کا کشتیوں کو اپنی پشت پہ اٹھا کر لوگوں کو ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک لے جانا بھی اللہ کی عظمت وتوحید کی ناقابل تردید برہان ہے ۔ ج۱۱ ص۱۴۱ و ج۱۴ ص۱۲

کفر ۔ ضدی مزاج کفار کا طرز عمل ۔ ج۱ ص۵۳ و ص۶۶ و ج۵ ص۱۱۳ و ص۱۱۶ و ص۲۴۶ و ص۲۴۸ و ج۶ ص۱۵۲ و ج۸ ص۱۵۴ و ج۹ ص۷ و ص۸ و ج۱۱ ص۹۹ و ج۱۳ ص۱۲

○ کافروں کو دوست بنانا ممنوع ہے ج۶ ص۲۲ ۔ کفار احکام فروعیہ میں بھی مکلف ہوتے ہیں ج۵ ص۵۴

○ کافروں بلکہ مطلق بے دینوں کی مجلس میں بیٹھنا حرام ہے جبکہ وہ اسلام کے خلاف باتیں کر رہے ہوں ج۵ ص۲۲۸ و ج۶ ص۲۳۹ و ج۱۳ ص۲۶۴ و ص۲۶۷

کعبہ ۔ جب مسلمانوں نے بیت المقدس کی طرف منہ کرکے نماز پڑھی تو یہودیوں نے اعتراضات شروع کر دئے تھے کہ یہ لوگ ہمارے قبلہ کی طرف منہ کرکے نماز پڑھتے ہیں لہٰذا ہمارا مذہب حق ہے۔ پس آیت نازل ہوئی کہ مشرق ومغرب سب اللہ کے لئے ہیں جس طرف بھی منہ کرکے نماز ادا کی جائے صحیح ہے اور اس آیت سے نوافل کو غیر قبلہ کی طرف منہ کرکے پڑھ لینے کا جواز ثابت کیا گیا ہے ۔ ج۲ ص۱۵۷

○ تعمیر کعبہ ج۲ ص۱۶۸ ۔ زمین کعبہ پر اسمٰعیل وہاجرہ کا فروکش ہونا ۔ ج۲ ص۱۶۷ ج۸ ص۱۵۱

○ کعبہ کو بیت عتیق بھی کہا گیا ہے ج۱ ص۱۸۰ ج۱ ص۲۷ ۔ یہودیوں کے اعتراضات کا جواب ج۲ ص۱۸۱ و ص۱۶۱
طالب علم کی امداد اور علماء کی امداد کو تعمیر کعبہ سے تشبیہ کی وجہ ج۱ ص۲۱

○ کعبہ کا تفصیلی ذکر ج۳ ص۶ تا ص۱۹ ۔ کعبہ کا احترام وفضائل ج۵ ص۱۷۲ ج۱ ص۲۶۷ ۔ کفار مکہ نے ابوطالب سے بائیکاٹ کے لئے عہدنامہ لکھ کر کعبہ کی دیوار کے ساتھ لٹکا دیا تھا ۔ ج۵ ص۲۰۲

○ کعبہ سے حضرت علیؑ کی بت شکنی ج۱ ص۶۲ تا ص۶۴ ج۱۴ ص۱۱۲ ۔ ولادت علیؑ در کعبہ ج۱ ص۵۲ تا ص۵۴

○ کعبہ کی تطہیر کا حکم ج۱ ص۲۱ ۔ کفار کا جنگ خندق کی روانگی کے وقت کعبہ کے سامنے عہد ج۱۱ ص۱۶۳

Presented by www.ziaraat.com

○ تبع کا کعبہ پر غلاف چڑھانا ج۳ ص۱۱۲ - کعبہ میں بت رکھنے کی ابتداء ج۱۴ ص۱۱۱

کفّارہ - قسم کا کفارہ ج۵ ص۱۶۲ - دوران احرام شکار کا کفارہ ج۵ ص۱۶۷ تا ص۱۷۱ و ج۱۴ ص۲۲

○ بعض اوقات مومنوں کے گناہوں کا کفارہ پہلے ہو جایا کرتا ہے - ج۱۲ ص۴۴ و ص۲۱۲ ظہارہ کا کفارہ ج۱۳ ص۲۲۳ تا ص۲۲۵

کفن - بہلول نامی شخص جو کفن چوری کرتا تھا پھر اس کی توبہ کا قصہ ج۴ ص۵۲ - مردوں کو اچھے کفن پہنائے جائیں کیونکہ بروز محشر وہ اپنے اکفان پر فخر کریں گے - ج۵ ص۲۱۱ ج۹ ص۲۴ جناب فاطمہ بنت اسد کا کفن رسول اللہ کی قمیص سے ہوا ج۹ ص۱۷۴

کلمہ - وہ کلمات جن کی بدولت حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ مقبول ہوئی - ج۲ ص۱۶ ○ وہ کلمات جن سے حضرت ابراہیمؑ کا امتحان لیا گیا - ج۲ ص۱۷۰ ○ وہ کلمات جو حضرت پیغمبرؐ نے شب معراج جنت کے دروازوں پر مرقوم دیکھے - ج۲ ص۴۲

○ وہ کلمات جو جہنم کے دروازوں پر مرقوم تھے - ج۲ ص۴۶

○ کلمہ طیبہ توحید و نبوت و ولایت پر مشتمل ساق عرش پر مرقوم تھا - ج۲ ص۱۵، ج۹ ص۲۶۷

○ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر کلمہ کا اطلاق اور اس کی وضاحت - ج۳ ص۲۳۵

○ کلمۃ اللہ بلند اور کلمہ کفر پست (غار ثور کا واقعہ) ج۷ ص۵۲ و ص۶۴ و ص۶۶

○ کلمات اللہ ج۹ ص۱۷۰ - کلمہ یعقوب ج۹ ص۱۸ - حضرت پیغمبرؐ نے شب معراج انبیاء سے سوال کیا تو انہوں نے توحید و نبوت و ولایت کی شہادت کا کلمہ پیش کیا - ج۹ ص۲۶۲

○ کلمات اللہ کی حد نہیں ہے اور حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام سے مروی ہے کہ ہم اللہ کے وہ کلمات ہیں جن کے فضائل کی کوئی حد نہیں ہے - ج۱۱ ص۱۴

○ جس فطرت پر اللہ نے بندوں کو پیدا فرمایا ہے وہ کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ علی امیر المومنین ولی اللہ ج۱۱ ص۱۱

○ اور الکلم الطیب سے بھی مراد یہی کلمات ہیں - ج۱۱ ص۲۵۹ - قیامت کے دن جہنم سے بچنے کا جو برأت نامہ ملے گا اس پر بھی یہی تحریر ہوگا - ج۱۲ ص۳۶ - کلمہ باقیہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ذریت میں ہے ج۱۲ ص۲۲۹

○ کلمہ کی وضاحت ج۱۳ ص۱۸ و ص۲۲

کلام - بے محل کلام کرنا اللہ کی رحمت سے دوری کا باعث ہے - ج۲ ص۴۶

○ قرآن مجید کے حروف مقطعات ایک چیلنج کی حیثیت رکھتے ہیں یعنی اے منکرین! یہ کتاب اُنہی حروف سے مرکب ہے جن سے تم اپنا کلام مرتب کرتے ہو اگر یہ اللہ کا کلام نہ ہوتا تو تم لوگ اس کے مقابلہ سے عاجز نہ ہوتے پس تمہارا اس کے مقابلہ سے عاجز آجانا اس امر کی دلیل ہے کہ یہ بندے کا نہیں بلکہ اللہ کا کلام ہے - ج۲ ص۴۹

Presented by www.ziaraat.com

○ اللہ کا کلام سننے کے لیئے حضرت موسیٰؑ انتخاب کرکے ستر آدمیوں کو لے گئے تاکہ وہ اپنے کانوں سے اللہ کا کلام سنیں چنانچہ جب کلام سُنا تو کہنے لگے کلام کرنے والا تو نظر نہیں آتا ہم کیسے جانیں کہ بولنے والا اللہ ہے ج۲ ص۱۱۱ ۔ اللہ کے کلام کا معنی ج۱۲ ص۲۱۹ و ص۲۲۰

○ اللہ کے کُن کہنے کا مطلب ج۲ ص۱۵۹ ۔ کلام کی حقیقت ج۱ ص۲۲۳

○ اللہ کے کلام کی حقیقت کے متعلق متکلمین کی تحقیق ج۳ ص۱۳۲ و ص۲۲۵

○ حضرت عیسیٰؑ کا بچپنے میں کلام کرنا ج۵ ص۱۸۱ ج۹ ص۱۴۷

○ حضرت موسیٰؑ سے کلام خدا ۔ ج۹ ص۱۴۳ و ص۱۷۶ و ج۱۱ ص۲۴

کنگھی کرنا ۔ ڈاڑھی میں کنگھی کرنا سنت پیغمبرؐ ہے ۔ ج۶ ص۲۴

کنواں ۔ جس میں یوسف کو گرایا گیا ۔ ج۸ ص۱۳ ص۱۵ ص۲۰ ۔ حضرموت کا کنواں ج۱ ص۲۸

○ کنوئیں کے قید خانہ میں ایک نبی کو ڈالا گیا ۔ ج۱ ص۱۷۸

○ حضرت موسیٰؑ کا کنوئیں پر پہنچ کر حضرت شعیبؑ کی لڑکیوں کے مال کو سیراب کرنا ج۱۱ ص۲۸ و ص۱۱

کوّا ۔ قابیل نے ہابیل کو دفن کرنا کوّے سے سیکھا ج۵ ص۹۱ و ج۱۲ ص۲۰۵

○ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہمارے شیعہ کتوں کی طرح بھونکتے نہیں اور کوّے کی طرح لالچی نہیں

○ ہوتے اور غیر سے سوال نہیں کرتے خواہ وہ بھوک سے مرجائیں ۔ ج۶ ص۱۲۷

کوثر ۔ قرآن و اہلبیت ایک دوسرے سے جُدا نہ ہوں گے یہانتک کہ حوض کوثر پر پہنچیں گے ج۱ ص۵۸ ج۵ ص۱۲۴

○ حوض کوثر کا مالک علی ہوگا ۔ ج۲ ص۱۰۱ ۔ علیؑ کے دوست کوثر پئیں گے ۔ ج۲ ص۱۰۱

○ حضورؐ نے فرمایا جو میری سنّت سے منہ پھیرے گا بروز قیامت فرشتے کوثر سے اس کا منہ پھیر دیں گے اور اس کو دنیا میں تو یہ نصیب نہ ہوگی ۔ ج۶ ص۲۹

○ حضرت پیغمبرؐ حوض کوثر پر ہوں گے تو چند صحابہ کو وہاں سے ہٹایا جائے گا کیونکہ وہ پیغمبرؐ کے بعد مرتد ہوگئے تھے ۔ نقلاً از بخاری ۔ ج۱ ص۱۳۹ و ج۶ ص۹۹ ۔ کوثر نبیؐ کا ہے ج۱۲ ص۹۳ ۔ کوثر ج۱۳ ص۱۹۰

کوفہ ۔ کوفہ کی مسجد ج۵ ص۱۲۴ ۔ کوفہ کی مسجد میں نماز کی فضیلت ۔ ج۵ ص۲۶۵ ج۱۴ ص۱۱۳

○ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ وہ کھجور کا درخت جس سے حضرت مریمؑ کو خرما نصیب ہوئے تھے وہ کوفہ میں تھا ۔ ج۹ ص۱۴۵

کوہ صفا و مروہ ۔ پانی کی تلاش میں جناب ہاجرہ کا صفا و مروہ کے درمیان دوڑنا ج۲ ص۱۶۹

○ صفا و مروہ کی وجہ تسمیہ ج۲ ص۲۰۲ ۔ سعی بین الصفا و مروہ ج۲ ص۲۰۴

Presented by www.ziaraat.com

کہانت - فرعون کو کاہنوں نے خبر دی تھی کہ ایک بچہ بنی اسرائیل میں پیدا ہوگا جس کے ہاتھوں تیری حکومت کا خاتمہ ہوگا پس اس نے بنی اسرائیل پر مظالم شروع کر دیئے۔ ج۱ ص۱۰۵ ج۱۱ ص۸

○ عمل کہانت حرام ہے ج۱ ص۱۵۱۔ کاہن کی اجرت سحت ہے۔ ج۶ ص۱۱

○ حضرت ابوطالب کو ایک کاہنہ کا خبر دینا۔ ج۵ ص۲۰۶۔ علم کہانت۔ ج۶ ص۱۷۲

○ شیاطین کاہن لوگوں پر جھوٹی باتوں کا القاء کرتے ہیں۔ ج۱ ص۲۱۹

○ امام علی زین العابدین علیہ السلام نے کہانت کو ان گناہوں میں شمار فرمایا ہے جو ہوا کو تاریک کرتے ہیں ج۱۱ ص۱۲

کھجوروں کی تابیر کا طریقہ ج۲ ص۱۴۰ و ص۱۰۵۔ مومن جادوگروں کو فرعون نے کھجوروں پر سولی دی۔ ج۶ ص۶۰

○ کلمہ طیبہ کو شجرہ طیبہ سے مثال دی گئی ہے اور شجرہ طیبہ کھجور کا درخت ہے۔ ج۶ ص۱۵۴

○ اصحاب کہف میں سے تملیخا نے اپنے کھجوروں کا باغ فروخت کیا تھا جس سے ۳ درہم اس کو وصول ہوئے اور وہی رقم لے کر بازار سے روٹیاں خریدنے گیا تھا۔ ج۹ ص۸۶

○ اَزْکٰی طَعَامًا سے مراد بقول معصومؑ کھجور کا پھل ہے۔ ج۹ ص۹۰

○ حضرت مریمؑ وضع حمل کے لئے ایک خشک درخت کے پاس پہنچیں اور وہ کھجور کا درخت تھا۔ ج۹ ص۱۴۳

○ اسی درخت (کھجور) کو آپ نے حرکت دی تو اس نے پھل گرائے، کھجور کا تر و تازہ ہوکر ثمر آور ہونا جناب مریمؑ کے معجزات میں سے ہے ج۹ ص۱۴۲۔ حضرت موسیٰؑ کی آزمائش کے لئے فرعون نے دو طشت منگوائے تھے ایک کھجوروں کا اور دوسرا آگ کے انگاروں کا۔ پس آپ نے ایک انگارہ اٹھا کر منہ میں ڈالا تو زبان تتلی ہوگئی اللہ نے اس ہاتھ کو ید بیضا کر دیا اور زبان کو کلام کا شرف عطا فرمایا۔ ج۹ ص۱۷۹

○ حضرت صالحؑ کی قوم کے پاس کھجوروں کے خوش نما باغات تھے۔ ج۱۰ ص۲۰

کہف - اصحاب کہف حضرت قائم آل محمد کے ہمراہ ہوں گے ج۶ ص۱۰۱۔ آیت اَمْ حَسِبْتَ تا عَجَبًا کو کسی پرانی قبر کی مٹی پر سات دفعہ پڑھ کر کسی سوئے ہوئے کے سینے پر چھڑک دیا جائے تو وہ بیدار نہ ہوگا۔ واللہ اعلم جانوروں میں سے اصحاب کہف کا کتا جنت میں جائے گا۔ ج۷ ص۱۳۲۔ سورہ کہف کے فضائل ج۹ ص۶۹

○ اصحاب کہف کا قصہ ج۹ ص۸۰

○ حدیث بساط جس میں صحابہ پیغمبرؐ کا چادر پر بیٹھ کر ہوا میں پرواز کر کے اصحاب کہف پر سلام کرنے کا تذکرہ ہے چادر کے چار گوشوں پر ابوبکر و عمر و ابوذر و سلمان اور درمیان میں علی تشریف فرما تھے۔ ج۹ ص۸۳

○ اصحاب کہف کے اسماء گرامی ج۹ ص۹۳

اصحاب کہف کے ناموں کے خواص - (۱) مکسلمینا، ایک کپڑے پر لکھ کر آگ میں ڈالے آگ بجھ جائے گی

Presented by www.ziaraat.com

(۲) تملیخا۔ دریا میں ڈالنے سے اس کا جوش ٹوٹ جائے گا۔ (۳) مرطونس۔ چلنے والا اپنی ران سے باندھ لے نہ تھکے گا۔ (۴) فلیونس۔ سامان میں لکھ کر رکھنے سے مال چوری نہ ہوگا۔ (۵) سازنوش۔ بیمار پر باندھا جائے تندرست ہوگا۔ (۶) ذونوانس۔ کامیابی کے لئے پاس رکھے۔ (۷) کفشططیونس۔ نام لکھ کر پلانے سے محبت ہوگی اور درد چشم ختم ہوگا۔ واللہ اعلم

کھیعص۔ ج۹ ص۱۳۶۔ عمل برائے کامیابی درمیدان، در مقدمہ و درامتحان۔ دروازہ کے باہر کھڑے ہو کر پڑھے کھیعص اور ہر حرف پر دائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کرے۔ چھوٹی انگلی سے شروع کرے پھر حمعسق پڑھ کر بائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کرے بڑی سے شروع کر کے چھوٹی پر ختم کرے اس کے بعد سورۃ الفیل کی تلاوت کرے ترمیھم کو دس دفعہ دھرائے اور ہر دفعہ ایک ایک انگلی کو کھولتا جائے۔ بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے شروع کرے اور دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی آخر میں کھولے یعنی جس ترتیب سے بند کی تھی کھولنے میں آخری سے شروع کر کے پہلی کی طرف آئے اور اس کے بعد سورہ الفیل کو مکمل کر کے اپنے سینے پر اور سامنے کرے یا میدان کی طرف پھونکیں مارے انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

گ

گائے۔ بنی اسرائیل کو گائے کے ذبح کرنے کا حکم۔ ج۲ ص۱۲۲

- گائے کی پوجا۔ ج۲ ص۸۱۔ گوسالہ پرستی ج۲ ص۱۰۸ و ص۱۲۹، ج۵ ص۱۳۶ و ص۸۳، ج۱۳ ص۴۰
- گوسالہ پرستی میں مسلمانوں کی بنی اسرائیل سے مشابہت ج۲ ص۱۶۹، ج۷ ص۸۹
- بروز محشر امت پیغمبرؐ کے گوسالہ کا ایک الگ جھنڈا ہوگا۔ ج۴ ص۲۹
- ایک روایت میں ہے کہ فرعون گائے پرست تھا اور لوگوں کو بھی گائے پرستی کی دعوت دیتا تھا اور یہی وجہ ہے کہ سامری نے لوگوں کو گوسالہ پرستی میں مبتلا کر ڈالا۔ ج۶ ص۴۳۔ سامری اور گوسالہ ج۶ ص۹۶ و ص۱۰۲ گوسالہ پرستوں کو سزا دی گئی۔ ج۶ ص۱۰۰
- سعید بن جبیر کے قول کے مطابق سامری اہل کرمان سے تھا اور موسیٰ کے لشکر میں پیش پیش تھا جبرئیل جس گھوڑے پر سوار تھا اس گھوڑے کے قدموں کی جگہ پر مٹی میں حرکت پیدا ہوتی تھی۔ پس سامری نے وہ مٹی

اٹھالی اور بنی اسرائیل کو گمراہ کرنے کے لئے قبطیوں سے حاصل شدہ سونے کو پگھلا کر وہ مٹی اس میں ڈالی گئی تو اس میں حرکت پیدا ہوئی پس شیطان نے ان کو اس کے پوجا کرنے کی دعوت دی چنانچہ چھ لاکھ میں سے صرف بارہ ہزار ثابت قدم رہے اور اکثریت گوسالہ پرستی میں مبتلا ہوگئی۔ ج۹ ص۱۹۵ اور مروی ہے کہ وہ لوگ گوسالہ کو درمیان میں کھڑا کر کے اس کے اردگرد ناچتے کودتے اور ڈھول باجے بجاتے تھے۔ ج۹ ص۱۹۶

گانا۔ ایک شخص نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کی کہ میں بعض اوقات طہارت خانہ میں جاتا ہوں تو پڑوس میں عورتیں گا رہی ہوتی ہیں اور سننے کے لئے بیٹھا رہتا ہوں۔ آپ نے فرمایا ایسا مت کیا کرو قیامت کے روز ہر عضو سے اس کے متعلقہ اعمال کی بازپرس ہوگی۔ پس اس شخص نے توبہ کی اور غسل توبہ کر کے نماز پڑھی اور گانا حرام ہے خواہ قرآن کی آیتیں پڑھ کر گایا جائے یا حمد و ثنائے پروردگار یا تعریف و توصیف محمدؐ و آلِ اطہارؑ کو گا کر پیش کیا جائے سب ناجائز اور حرام ہے۔ ج۹ ص۳۱

قول زور سے مراد غنا (گانا) لیا گیا ہے۔ ج۱ ص۲۱ و ص۱۸۶۔ اسی طرح لہو الحدیث سے مراد بھی غنا (گانا) ہے۔ ج۱۱ ص۱۳۵۔ منقول ہے کہ جس کے کان دنیا میں غنا سننے کے عادی ہوں وہ بروزِ محشر اہلِ جنّت کے قاریوں کی آواز سننے پر توفیق نہ پائے گا (یعنی جنت میں داخل نہ ہوگا)۔ ج۱۱ ص۱۳۵

گِدھ۔ ایک ضرب المثل ہے کہ فلانٌ ابرّ من النسر یعنی فلاں شخص گدھ سے بھی زیادہ اپنے والدین کا اطاعت گذار اور فرمانبردار ہے۔

- فرعون نے ایک تابوت بنوا کر چاروں کونوں پر گدھوں کو بٹھایا اور اوپر گوشت لٹکا دیا تاکہ وہ گوشت حاصل کرنے کے لئے اوپر اڑیں اور تابوت کو ان کے پاؤں سے باندھ دیا۔ فرعون اور ہامان دونوں اس میں بیٹھ گئے پس گدھوں نے زور لگایا اور اڑیں چنانچہ تابوت کو بہت اوپر لے گئیں اور فرعون نے دیکھا کہ آسمان ویسے ہی بلند ہے جیسے پہلے تھا پس واپس زمین پر اتر آئے۔ ج۱۱ ص۳۸

گدھا۔ حضورؐ بنفسِ نفیس کسرِ نفسی کے طور عموماً گدھے کی سواری کرتے تھے اور اس کو گھاس چارا خود ڈالتے تھے۔ ج۳ ص۱۴۱

- بلعم بن باعور کی سواری گدھے کا ذکر ج۷ ص۱۳۲۔ گدھا اور جنّت ج۷ ص۱۳۲ و ج۹ ص۳۴
- حضرت موسیٰؑ جب تبلیغ پر مامور ہو کر پہلے پہل فرعون کے دربار میں گئے تو پاؤں میں گدھے کے چمڑے کے جوتا تھا پس پیغام بھیجا کہ میں پروردگار کی جانب سے رسول بن کر آیا ہوں۔ ج۱۱ ص۳۸۔ گدھے کی آواز کو اللہ نے انکر الاصوات (نہایت کرخت آواز) کہا ہے۔ ج۱۱ ص۱۳۳

گداگر۔ گداگروں نے قرآن مجید کو آلہ گداگری قرار دے دیا ہے۔ ج۱ ص۲۸۔ گداگری اتنی بری صفت ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہمارے شیعہ وہ ہیں جو کتوں کی طرح بھونکیں نہیں کوّے کی طرح لالچی نہ ہوں

Presented by www.ziaraat.com

اور ہمارے دشمن سے سوال نہ کریں خواہ بھوک سے مر جائیں۔ ج ۲ صہ ۱۶۷

- مانگنا ہے تو اللہ سے مانگو۔ ج ۲ صہ ۱۶۳

گریہ ۔ مصائب میں گریہ کرنا فطری امر ہے۔ ج ۲ صہ ۲

- خوفِ خدا میں رونے والی آنکھ قیامت کے دن نہ روئے گی اور مروی ہے کہ آنسو کا ایک قطرہ آتش جہنم کے سمندروں کو ختم کر دیتا ہے۔ ج ۲ صہ ۱۶۱۔ خدا جن لوگوں کو بروز قیامت اپنی رحمت کا سایہ دے گا ان میں سے ایک وہ ہے جو عظمت پروردگار کو یاد کر کے گریہ کرے۔ ج ۲ صہ ۲۷

- سب سے زیادہ گریہ کرنے والے پانچ ہیں۔ آدم و حوا اتنے روئے کہ ان کے آنسو کا پانی پرندوں نے پیا حضرت یعقوبؑ فراقِ یوسفؑ میں رو کر آنکھوں کی بینائی سے محروم ہو گئے۔ حضرت یوسفؑ زندان مصر میں اس قدر روئے کہ تمام قیدی تنگ آ گئے اور پانچویں جناب بتول معظمہ امت کے مظالم سے اس قدر روئیں کہ اہل مدینہ ان کے گریہ سے تنگ آ گئے اور حضرت علیؑ سے درخواست کی کہ بتولؑ سے کہیں یا دن کو روئے یا رات کو روئے اور جنت البقیع میں حضرت علیؑ نے بیت الحزن بنا دیا جسمیں وہ رویا کرتی تھیں۔ ان کے علاوہ حضرت سجاد علیہ السلام ۳۵ برس بعد واقعہ کربلا روتے رہے۔ ج ۲ صہ ۲۔ گریہ کرنا بے صبری نہیں ہے۔ کیونکہ حضرت یعقوبؑ کو انتہائی گریہ کے باوجود اللہ نے تسلیم کیا ہے بے صبر نہیں کہا پس شیعان علیؑ کا آل محمدؐ کے غم میں گریہ کرنا بھی بے صبری نہیں ج ۲ صہ ۲۔ اور حضرت یعقوبؑ نے کثرت گریہ کے باوجود اپنے آپ کو صبر جمیل کی صفت سے متصف فرمایا نیز اللہ نے بھی آپ کے گریہ کو قرآن میں سراہا ج ۲ صہ ۳

- قوم شیعہ کے غم حسینؑ میں رونے پر اعتراض کرنے والوں کے لئے حضرت یعقوبؑ کا گریہ ایک دعوتِ فکر کی حیثیت رکھتا ہے اور غم حسینؑ دنیا میں ایک زندہ معجزہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ ج ۲ صہ ۳

- کھیٰعص کی تفسیر میں ہے کہ حضرت زکریاؑ کو پنجتن پاک کے نام بتائے گئے پس حضرت زکریاؑ محمدؐ، علیؑ، فاطمہؑ و حسنؑ کا نام لیتے تو دل خوش ہوتا لیکن حسینؑ کا نام لیتے ہی رونے لگ جاتے تھے الخ ج ۲ صہ ۱۳۶

- حضرت یحییٰؑ کا خوفِ خدا میں گریہ ج ۲ صہ ۲۷۹

- حضرت شعیبؑ کا محبت خدا میں گریہ ج ۲ صہ ۳۱

گناہانِ کبیرہ ۔ حضورؐ نے فرمایا نمازی شیطان سے دور رہتا ہے لیکن جب وہ نماز کو ترک کرے تو شیطان کو جرأت ہو جاتی ہے پس وہ اس کو گناہان کبیرہ میں بھی مبتلا کر دیتا ہے۔ ج ۲ صہ ۱۰۲

- انبیاء گناہان کبیرہ و صغیرہ سے پاک ہوا کرتے ہیں۔ ج ۲ صہ ۱۲۳۔ اور جو شخص ماہ رمضان کے روزے رکھے اور روزہ کے تمام آداب کا خیال رکھے تو وہ ماہ رمضان کے نکلتے ہی خود گناہوں کے دلدل سے نکل جاتا ہے

Presented by www.ziaraat.com

ج ۲ ص ۲۲۲ ۔ گناہوں سے توبہ کرنے سے دعا مقبول ہوتی ہے ج ۲ ص ۲۳۵

- گناہ سے توبہ کرنا ج ۴ ص ۵۱ ۔ بہلول تائب کا واقعہ ج ۴ ص ۵۲
- گناہ کبیرہ کرنے سے بھی نہی عن المنکر نہ کرنا سخت تر گناہ ہے ۔ ج ۵ ص ۱۳۶
- اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا گناہ کبیرہ کی بھی بخشش کا موجب ہو جاتا ہے ۔ ج ۵ ص ۱۷۳
- گناہِ کبیرہ کے دو پہلو ہیں خدا کی نفی کردہ چیزوں کو مثبت کرنا چنانچہ بت پرستی و شرک اس میں داخل ہیں اور خدا کی ثابت کردہ چیز کی نفی کرنا مثلاً انکار نبوت و ولائت وغیرہ ج ۷ ص ۳۰
- بعض اوقات گناہانِ کبیرہ کی سزا دنیا میں ہو جاتی ہے ۔ ج ۷ ص ۱۹۸ ج ۱۲ ص ۴۴ و ص ۲۱۳
- گناہانِ کبیرہ کی مختصر فہرست ج ۱۱ ص ۱۱۰ ۔ گناہانِ کبیرہ کی تفصیل اور گناہوں کے اثرات ج ۱۱ ص ۱۲۰
- ہر گناہ سے بچنا ضروری ہے ۔ ج ۱۱ ص ۱۳۷

گہوارے میں کلام کرنے والا حضرت عیسیٰؑ ج ۳ ص ۲۳۶ ج ۹ ص ۱۴۶

گوز زنی ۔ قوم لوط کی بدعادات میں سے یہ بھی تھا کہ اعلانیہ بغیر شرم حیا کے بھری مجلس میں گوز زنی کیا کرتے تھے ۔ ج ۹ ص ۲۳۹ ج ۱۱ ص ۷۷ و ص ۸۱

گھوڑ دوڑ ۔ لہو ولعب کی حرمت سے مستثنیٰ ہے ۔ ج ص ۱۴۱

- حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا براق جنت کے گھوڑوں میں سے ایک گھوڑا ہے جس کو اللہ نے میرے لئے مسخر فرمایا ج ص ۲۵۸ ۔ فرعون کا گھوڑا پانی سے گھبرایا تو جبرئیل نے گھوڑی آگے بڑھا دی پس فرعون اس کے پیچھے داخل ہوا اور لشکر سمیت غرق ہوا ۔ ج ۷ ص ۱۹۹ ۔ حضرت سلیمان نے بلقیس کے سوال کے جواب میں اس کے نمائندے کو گھوڑے کے پسینے کے پانی کی شیشی بھر دی تھی ۔ ج ۱ ص ۲۴۳ ۔ حضرت ابراہیمؑ کے پاس جب فرشتے آئے تو گھوڑوں پر سوار تھے ۔ ج ۱۱ ص ۶۴ ۔ حضرت سلیمانؑ کے آگے گھوڑوں کا پیش ہونا اور صافن اس گھوڑے کو کہا جاتا ہے جو تین پاؤں زمین پر ٹیک کر چوتھے پاؤں کا صرف کنارا زمین پہ لگائے اور یہ عمدہ گھوڑے کی علامت ہے ج ۱۲ ص ۱۰۹ ، ص ۱۱۰

ل

لالچ ۔ مَا نَنسَخ کی تفسیر میں ہے کہ منسوخ آیات میں سے ایک آیت ہے جس کا ترجمہ یہ ہے کہ اولاد آدم کو اگر مال

کی دو وادیاں مل جائیں تو وہ تیسری کی خواہش بھی کرے گا اور اولادِ آدم کا پیٹ صرف قبر کی مٹی ہی پُر کرے گی الخ

- لوٹ کھسوٹ کے لالچ نے ہی صحابہ کو میدان اُحد میں جیتی ہوئی جنگ ہارنے پر مجبور کر دیا تھا ورنہ اگر پچاس آدمی اپنی ڈیوٹی پر ڈٹے رہتے اور لوٹ کے لالچ میں نہ آتے اور درہ کو نہ چھوڑتے تو خالد بن ولید کا لشکر پیچھے سے حملہ آور نہ ہو سکتا اور مسلمانوں کو پہاڑوں کی چوٹیوں کی طرف بھاگ جانے کی تکلیف اور شکست کی شرمندگی نہ اٹھانی پڑتی۔ ج۴ ص۵۴
- اور حدیث میں لالچ کو اصول کفر میں سے شمار کیا گیا ہے۔ ج۲ ص۱۲ لالچ ایک نشہ ہے کہ کسی ناصح کی نصیحت اس پر اثر ہی نہیں کرتی۔ ج۲ ص۶ اور امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہمارا شیعہ وہ ہے جو کتے کی طرح بھونکے نہیں اور کوے کی طرح لالچی نہ ہو الخ ج۲ ص۱۶۷

لباس ۔ امام جعفر صادق علیہ السلام کے قیمتی لباس پر سفیان ثوری کا اعتراض اور امام کی طرف سے اس کا منہ توڑ جواب اسی طرح عباد بن صامت کا طعن اور اس کا مسکت جواب۔ ج۶ ص۲۷

- حضرت یوسف علیہ السلام کا تخت مصر پر شاہی لباس۔ ج۶ ص۲۸۔ اور سفید لباس کو لباسِ تقویٰ کہا گیا ہے ج۶ ص۲۲۔ جمعہ و عیدین میں سفید لباس پہننا مستحب ہے۔ ج۶ ص۲۴

لعان کا بیان ج۶ ص۱۱۸ تا ص۱۲۰

- لعنت کا ذکر۔ حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا جس مال سے زکوٰۃ ادا نہ ہو اس پر لعنت ہے۔ ج۴ ص۱۰۲۔ حضرت پیغمبرؐ سے ایک حدیث میں منقول ہے یہودیوں کے وہ اسلاف جنہوں نے زکریا و یحییٰ کو قتل کیا ان پر لعنت اور ان کے فعل پر راضی ہونے والی ان کی اولادوں پر بھی لعنت ہے اسی طرح امام حسینؑ اور ان کے محبوں اور مددگاروں کے قاتلوں پر بھی اللہ کی لعنت ہے اور جو شخص تقیہ کے بغیر ان پر لعنت نہ کرے اس پر بھی لعنت ہے۔ ج۲ ص۱۳۸
- جس طرح موسیٰؑ کے قائم مقام انبیاء کے قاتل مستحق لعنت تھے اسی طرح حضرت محمد مصطفیٰؐ کے اوصیاء کے قاتل بھی مستحق لعنت ہیں۔ ج۲ ص۱۲۹۔ حق کو چھپانے والوں پر لعنت ج۲ ص۲۰۳۔ حق کا انکار کرنے والوں پہ لعنت ج۲ ص۲۰۴۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے قدریہ خوارج اور مرجئہ پر لعنت کی اور فرمایا جو لوگ ہمارے قاتلوں کو مومن کہتے ہیں تاقیامت ان کے لباس ہمارے خون سے رنگین رہیں گے یعنی ان کے فعل پہ راضی ہونے والا انہی میں سے شمار ہوگا۔ ج۴ ص۹۲
- لعنت کا معنی ہے رحمتِ خدا سے دُوری۔ اللہ فرماتا ہے یہودیوں کی عہد شکنی کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت بھیجی ہے ج۵ ص۷۶۔ پس جس قوم نے حضرت موسیٰؑ کے عہد کو توڑا تو وہ مستحق لعنت ہوئے تو جن لوگوں نے سلطان

Presented by www.ziaraat.com

الانبیاء حضرت محمد مصطفےٰؐ کے عہد کو توڑا وہ کس طرح اللہ کی لعنت سے بچ سکتے ہیں۔

- میثاق انبیاء کو توڑنے والے مستحق عذاب و لعنت ہوتے ہیں۔ ج۵ ص۵۴
- جن لوگوں نے کہا کہ اللہ کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں ان پر لعنت ہے۔ ج۵ ص۱۳۷
- حضرت رسالتمآبؐ نے فرمایا جو شخص بغیر علم کے فتویٰ دے اس پر آسمان اور زمین کے فرشتے لعنت بھیجتے ہیں۔ ج۲ ص۱۰۔ شجرہ ملعونہ کی تشریح ج۹ ص۳۸ تا ص۴۰
- ناحق پیر و مرید بروز محشر ایک دوسرے پر لعنت کریں گے۔ ج۲ ص۲۰۷ و ج۱۱ ص۴۵
- جو شخص اپنے باپ کے علاوہ کسی اور سے اپنا نسب جوڑے اس پر اللہ کی لعنت ہے۔ ج۱۱ ص۱۵۸
- تفسیر آیت مباہلہ میں جھوٹوں پر اللہ کی لعنت اور مباہلہ کا معنی بھی ہے ایک دوسرے پر لعنت کی دعا ج۳ ص۲۴۵
- ایک مرتبہ امام حسن علیہ السلام نے مروان سے فرمایا کہ میں تجھے یا تیرے باپ کو سب نہیں کرتا لیکن خدا نے تجھ پر تیرے باپ پر اور تیرے خاندان پر تیری اولاد پر اور تیرے باپ کی قیامت تک ہونے والی نسل پر اپنے نبی کی زبانی لعنت بھیجی ہے شجرہ ملعونہ کی تفسیر ج۹ ص۳۹

لولا۔ حضرت عمر مسائل مشکلہ میں حضرت علیؑ کی طرف رجوع کرتے تھے۔ یہ جملہ ان کی زبانی مشہور ہے۔ لَوْلَا عَلِيٌّ لَهَلَكَ عُمَرُ۔ اگر علی نہ ہوتے تو عمر ہلاک ہو جاتا۔ مقدمہ تفسیر ص۱۳۳ و ص۱۸۲۔ بحوالہ مناقب خوارزمی الریاض النضرہ و مطالب السؤل۔ ج۳ ص۱۹۹ و ج۱۳ ص۲۵

- لَوْلَاكَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاكَ ج۹ ص۲۵۸

لقمان۔ مروی ہے کہ حضرت لقمان تنہائی کو زیادہ پسند فرماتے تھے ایک دفعہ ان سے اس کی وجہ دریافت کی گئی تو انہوں نے فرمایا کہ تنہائی فکر کے لئے مفید ہے اور فکر جنت کا راستہ ہے (فکر در توحید) ج۴ ص۹۶

- ایک دفعہ حضرت لقمان حضرت داؤد کو ملنے آئے تو وہ زرہ بنا رہے تھے۔ پس لقمان خاموش بیٹھے دیکھتے رہے جب زرہ بن چکی تو داؤد نے پہن کر فرمایا کہ جنگ کا یہ بہترین لباس ہے پس حضرت لقمان نے فرمایا خاموشی بہت اچھی چیز ہے لیکن اس پر عمل کرنے والے کم ہوں گے۔ ج۹ ص۲۴۲
- سورہ لقمان کے خواص و اثرات ج۱۱ ص۱۲۸۔ حضرت لقمان کا تاریخی ذکر اور ان کے اقوال ص۱۲۹ تا ص۱۳۳
- حضرت لقمان کی نصیحتیں ج۱۱ ص۱۳۷۔ حضرت لقمان حضرت ایوب کے بھانجے یا خالہ زاد تھے۔ ج۱۱ ص۱۳۱

لواء الحمد۔ حضرت پیغمبرؐ کو مقام محمود پر لواء الحمد عطا ہوگا جس کے سایہ میں تمام انبیاء ہوں گے۔ ج۹ ص۶۲

- حضورؐ نے فرمایا آدمؑ سے لے کر عیسیٰؑ تک تمام نبی میرے لواء کے نیچے ہوں گے اور حضرت علیؑ سے فرمایا کہ تو اس لواء کا حامل ہوگا۔ ج۱۲ ص۲۴۰ و ج۱۳ ص۱۶۶ و ص۲۱۱

Presented by www.ziaraat.com

لوح محفوظ ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے سلسلۂ اولادِ آدمؑ کے ذیل میں ایک حدیث طویل میں منقول ہے کہ خداوند کریم نے تخلیق آدمؑ سے دو ہزار سال پہلے لوح محفوظ میں قیامت تک ہونے والے واقعات کو ثبت کر دیا چنانچہ قلم قدرت سے بھائی اور بہن کے نکاح کی حرمت بھی درج ہے ۔ ج۴ ص۱۰۶

- دو دفتر ہیں ایک کتاب محو اثبات اور دوسری ام الکتاب پہلی کو لوح محو اثبات کہا جاتا ہے اور دوسری کو لوح محفوظ کہا جاتا ہے ۔ ج ص۱۴۱ ۔ اور علامہ فیض کاشانی نے ذکر کیا ہے کہ لوح قضا سے مراد لوح محفوظ ہے اور لوح قدر سے مراد لوح محو اثبات ہے ۔ ج ص۱۷۶
- قیامت سے پہلے سب کا فنا ہونا لوح محفوظ میں مسطور ہے ۔ ج۹ ص۳۸ و ص۱۸۶
- ایک مقام پر ام الکتاب سے مراد لوح محفوظ لیا گیا ہے ۔ ج۱۱ ص۲۲۳
- شب قدر میں نزول قرآن کا مطلب ہے کہ لوح محفوظ سے آسمان اول کی طرف اتارا گیا ۔ ج۱۲ ص۲۵۶
- لوح محفوظ کا ذکر ج۱۳ ص۱۱ و ص۱۲۷ و ص۱۳۵ اور ج۱۴ ص۸۲ پر موجود ہے ۔

لوط ۔ ج ص۵۴ میں حضرت لوطؑ کا واقعہ موجود ہے ۔ ج ص۲۲۸ و ج ص۱۸۷ و ج۹ ص۲۳۸ و ج۱۰ ص۲۵۵

- قوم لوط کی ایک بستی تھی جس کا نام سدوم تھا مشرکین مکہ شام کی طرف بغرض تجارت آتے جاتے وہاں سے گذرتے تھے اور وہ بستی گرفتار عذاب ہوئی ۔ ج۱۰ ص۱۰۸ و ج۱۱ ص۷۴ ۔ قوم لوط میں لواطہ کی بدعادت موجود تھی ۔ ج۱۰ ص۲۱۰ ۔ حضرت لوط کا مفصل قصہ ج۱۱ ص۷۶ تا ص۸۰ و ج۱۳ ص۱۷۳
- حضرت لوطؑ اور حضرت ابراہیمؑ کی مائیں دو سگی بہنیں تھیں اور ان کے باپ کا نام لاحج تھا جو عہدۂ نبوت پر فائز تھا اور حضرت سارہ بھی حضرت ابراہیمؑ کی خالہ زاد تھی جو بہت بڑی جاگیردار تھی ۔ ج۱۲ ص۵۴ ۔ حضرت لوطؑ کی بہن تھی ص۵۵
- حضرت لوطؑ کی قوم کی بدعادات بجز لواطت اور پاخانہ پھرنے کے بعد استنجا نہ کرنا اور غسل جنابت نہ کرنا وغیرہ ج۱۳ ص۱۳۰ ۔ لوطؑ اور نوحؑ کی بیویوں سے بری عورتوں کی مثال ج۱۴ ص۹۸
- قوم لوطؑ کی ایک ایک بستی میں چار چار ہزار جنگی جوان موجود تھے ۔ ج۱۴ ص۱۸۳
- لوطؑ کی بیٹی رباب اسحٰقؑ کی زوجہ اور یعقوبؑ کی ماں تھی ۔ ج۱۱ ص۷۸ و ص۷۹

لواطہ ۔ شاہ خدا بندہ کے دربار میں شافعی و حنفی علماء کے مابین مناظرہ میں شافعی عالم کا ثابت کرنا کہ ابو حنیفہ کے نزدیک لواطہ پر کوئی حد مقرر نہیں ہے ۔ ج۲ ص۲۰۱ ۔ مغربی ملکوں میں لواطت کی حیثیت ج۴ ص۱۱۳ ۔ لواطت کی ابتدا قوم لوط سے ہوئی ۔ ج ص۵۵ و ج ص۱۸۶

- لواطہ کی سزا قتل ہے ۔ ج۹ ص۲۸

Presented by www.ziaraat.com

لہجہ - لہجہ علی میں کلام خدا شب معراج - ج۶ ص۲۶۶
لیلۃ القدر - ج۱۴ ص۲۴۳

میم

ماریہ قبطیہ ام المومنین - جس زمانہ میں حضرت جعفر طیار حبشہ میں تھے تو ان کا لڑکا وہیں پیدا ہوا تھا اور حبشہ کے بادشاہ نے ماریہ قبطیہ کو حضرت پیغمبرؐ کے لئے بھیجا تھا جو آپ کے فرزند ابراہیمؑ کی والدہ تھیں - ج۵ ص۱۶۱

- تفاسیر اہل بیتؑ میں آیت افک میں جناب ماریہ قبطیہ کی پاکیزگی کا ذکر ہے کیونکہ بعض لوگوں نے اس کی پاکدامنی پر شک کیا تھا کہ اس کے اپنے غلام کے ساتھ ناجائز تعلقات ہیں۔ پس حضرت علیؑ کو حضرت پیغمبرؐ نے تحقیق پر مامور فرمایا تو آپ کی تحقیق کے مطابق ماریہ پاکدامن ثابت ہوئیں کیونکہ وہ غلام خصی تھا ج۱ ص۱۲۱
- حضورؐ نبی اکرم کی زوجات میں سے ماریہ قبطیہ مال غنیمت میں سے تھیں اور مملوکہ تھیں ج۱۱ ص۲۰۵ - اور اِنْ جَاءَکُمْ فَاسِقٌ والی آیت بھی ایک روایت کے ماتحت حضرت ماریہ کی پاکدامنی کے لئے نازل ہوئی۔ ج۱۳ ص۹۲ - ماریہ سے عائشہ وحفصہ کا حسد - ج۱۴ ص۶

مارج - اس کے معنی کی تفصیل ج۹ ص۱۸۰ پر ملاحظہ ہو۔

- مَرَجَ الْبَحْرَیْن کی تفسیر ج۱۳ ص۱۸۱ و ج۱ ص۱۸۲

مبارات کے احکام - ج۳ ص۶۹ و ص۷۰

مباہلہ ج۳ ص۲۴۸ تا ص۲۵۰ - ایک روایت میں ہے کہ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام کا حالت رکوع میں انگوٹھی دینے کا واقعہ ۲۴ ذوالحجہ کے دن تھا جس دن مباہلہ ہوا - ج۵ ص۱۳۴

متعہ - عورت کے ساتھ متعہ کرنے کا ثبوت - ج۴ ص۱۶۰ - **مثل** - ج۲ ص۴۷ و ج ص۲۲۱ و ص۲۲۸ و ص۲۲۹ و ج۱ ص۱۰۹

مجوسی - جو ماں بہن سے نکاح کو جائز سمجھتے ہیں - ج۲ ص۵۵ - نیز مجوسیوں کا دستور تھا کہ ذبح شدہ کو نہیں کھاتے تھے بلکہ اس کا گلہ دبا کر مار دیتے اور پھر اس کا گوشت کھاتے تھے - ج۵ ص۱۹

- قوم یہود کو سرکشی کی سزا ایک دفعہ بخت نصر کے ذریعے پھر فطرس نامی رومی بادشاہ کے ذریعے اور پھر تیسری دفعہ مجوسیوں کے ذریعہ سے دی گئی - ج۵ ص۱۳۸ - ایک قول یہ بھی ہے کہ دقیانوس بادشاہ جس کے ڈر سے

Presented by www.ziaraat.com

اصحابِ کہف بھاگ آئے تھے وہ مجوسی تھا ۔ ج۹ ص۸۳ ۔ اس کا شہر طرسوس کے گرد و نواح میں تھا جس کا نام افسوس لکھا ہے اور اس میں مجوسیوں کی کثرت تھی ص۹۰

- مجوسی بھی اہلِ کتاب کہلاتے ہیں لیکن ان کے متعلق تحقیق نہیں ہو سکی ۔ ج۱ ص۱۵

مجلس ۔ صحابہ کا دستور تھا کہ حضور نبی اکرمؐ کے پاس بیٹھنا پسند کرتے تھے چنانچہ جب کسی اور کو آتا دیکھتے تو زیادہ پھیل کر بیٹھ جاتے تاکہ آنے والے کی جگہ نہ بچے خداوند کریم نے ایسا کرنے والوں کو تنبیہہ فرمائی ہے کہ نئے آنے والوں کو جگہ دے دیا کرو تاکہ وہ فیض سے محروم نہ رہیں ۔ ج۹ ص۲۳۷ ۔ عموماً مجالس عزا میں یہ نقص پایا جاتا ہے کہ نیا آنے والا پہلے بیٹھے ہوئے لوگوں میں مشکل سے جگہ پیدا کرتا ہے کیونکہ وہ زیادہ سے زیادہ پھیل جاتے ہیں پس ایسے لوگوں کو قرآن کے فرمان سے درس لینا چاہیئے ۔

مجسمہ سازی ۔ ج۱۱ ص۲۳۱ ۔ مجرم ۔ ج۱ ص۲۰۳ و ج۱۱ ص۵۵ و ص۱۴۰

مچھلی ۔ قوم یہود پر مچھلی کے شکار کی حرمت اور ان کی حیلہ سازی ۔ ج۲ ص۱۱۹ و ج۶ ص۱۰۸ ۔ چونکہ بروز ہفتہ ان پر شکار ممنوع تھا پس وہ مچھلیوں کو پھنسانے کے لئے تالاب بنا لیتے تھے ۔ جب مچھلیاں ان میں داخل ہوئیں تو ان کی واپسی کا راستہ بند کر لیتے اور ہفتہ کے گزرنے کے بعد ان کو پکڑ لیتے تھے ۔ جب یہودیوں نے حضرت پیغمبرؐ پر تحویلِ قبلہ کے وقت اعتراض کیا کہ اگر بیت المقدس کی طرف منہ کرنا غلط تھا تو اب تک تم نے اس کو قبلہ کیوں بنائے رکھا اگر صحیح تھا تو اب اس سے انحراف کیونکر جائز ہے ؟ پس آپؐ نے ان کو یہ جواب دیا کہ تم لوگوں پر ہفتہ کے دن شکار ممنوع تھا اگر یہ شکار حرام ہے تو باقی دنوں میں جائز کیوں ہے ؟ اور اگر جائز ہے تو ہفتہ کے دن حرام کیوں ہے ؟ پس وہ لاجواب ہو گئے ۔

- مچھلی وہی حلال ہے جس کے اوپر چھلکا ہو ۔ ج۵ ص۸۰
- حضرت عیسیٰؑ کی دعا سے جو مائدہ آسمان سے اترا تھا اس میں تو پکی ہوئی مچھلیاں تھیں ۔ ج۵ ص۱۸۲
- بنی اسرائیل میں سے بعض لوگ نافرمانیوں کی بدولت بے چھلکا مچھلی کی شکل میں مسخ ہوئے ۔ ج۵ ص۱۸۴
- حضرت یونسؑ کا مچھلی کے شکم میں چلا جانا ج۵ ص۱۸۲ ۔ زیادہ سے زیادہ چالیس دن مچھلی کے شکم میں رہے ج۱۲ ص۱۷۲ تا ص۱۷۳
- حضرت موسیٰؑ بھونی ہوئی مچھلی کو ساتھ لے کر حضرت خضر کی تلاش میں نکلے تھے پس آبِ حیات کے کنارے بیٹھ کر جب وضو کیا تو چند پانی کے قطرات پڑنے سے وہ مچھلی زندہ ہو کر پانی میں کود گئی ۔ ج۹ ص۱۰۷
- حضرت خضرؑ نے بھی ایک مچھلی کے ذریعہ سے چشمۂ آبِ حیات تلاش کیا تھا کیونکہ وہ زندہ ہو کر اس میں کود گئی اور خضرؑ نے اس کو ڈھونڈتے ہوئے اسی چشمہ کا پانی پی لیا اور سکندر ذوالقرنین کو واقعہ کی اطلاع دی لیکن سکندر کو وہ چشمہ نہ مل سکا ۔ ج۹ ص۱۲۲

Presented by www.ziaraat.com

- ایک دن حضرت سلیمان علیہ السلام نے ایک مچھلی کو دعوت پر بلایا چنانچہ ایک پہاڑ پر غلہ کا انتظام کیا لیکن مچھلی نے اس سارے غلہ کو ایک نوالہ میں ہڑپ کر لیا۔ ج۱ ص۱۴۹
- حضرت سلیمانؑ نے جو ملکہ بلقیس کے لئے محل تیار کرایا تھا اس کے سامنے ایک تالاب بنوایا جس پر آئینہ کاری کی گئی اور اس میں مختلف اقسام کی مچھلیاں چھوڑی گئیں ج۱ ص۲۵۱
- ن والقلم کی تفسیر میں ایک قول یہ بھی ہے کہ نون ایک مچھلی کا نام ہے جس کی پشت پر یہ زمین بچھی ہوئی ہے ج۱۴ ص۸۲ بعض مفسرین نے کہا ہے کہ نون ہر مچھلی کو کہا جاتا ہے اور حضرت یونس علیہ السلام کا لقب ذوالنون اسی لئے ہے کہ وہ مچھلی کے پیٹ میں رہے۔ ج۱۴ ص۸۳

محبت۔ دو آدمیوں سے رائی برابر محبت رکھنے والا ہرگز داخل جنت نہ ہوگا۔ ج۱ ص۱۸۱

- حضرت یوسفؑ نے فرمایا میرے ساتھ جس جس نے محبت کی اس نے مجھے مصیبت میں ڈالا پھوپھی یا خالہ نے محبت کی تو میری طرف چوری کی نسبت دی گئی۔ باپ نے محبت کی تو کنوئیں میں ڈالا گیا اور زلیخا نے محبت کی تو قید کی کوٹھڑی نصیب ہوئی۔ ج۸ ص۳۸
- اللہ سے محبت کرنی ہے تو محمد و آل محمد کی اطاعت کرو۔ ج۳ ص۱۱۹ و ص۲۱۷
- قرآن کی محبت اور آل محمدؐ کی محبت لازم و ملزوم ہیں۔ مقدمہ تفسیر ص۱۲۹
- اطاعت خدا۔ محمد و آل محمد کی اطاعت ہے۔ ج۶ ص۱۷ ج۱۲ ص۲۰۷
- محبت کا دعویٰ بغیر عمل فضول ہے۔ ج۶ ص۳۸ و ص۱۴۷
- محبت علی کا کرشمہ، ابو مظفر واعظ کا قصہ۔ ج۵ ص۸۷

محب اور شیعہ میں فرق۔ ج۱۲ ص۳۲۴ تا ص۳۵۵۔ مومن کی مومن سے محبت۔ ج۵ ص۱۱۹

محکم و متشابہ۔ قرآن کے محکمات و متشابہات کا علم حضرت علیؑ کے پاس تھا۔ مقدمہ ص۸۴

اقول:۔ اللہ نے قرآن مجید میں محکمات کے ساتھ متشابہات رکھ کر قیامت تک امت مسلمہ کو راسخون فی العلم کا محتاج کر دیا ہے تاکہ کبھی بھی کوئی حَسْبُنَا کِتَابُ اللّٰہ کا دعویٰ نہ کر سکے اور اسی مضمون کی روایت معصوم سے بھی منقول ہے۔

- محکمات و متشابہات کا مفصل بیان۔ ج۳ ص۱۱۱ تا ص۱۹۹ ملاحظہ ہو۔
- قرآن کی آیات محکم ہیں ج۷ ص۱۸۱ و ج۱۳ ص۲۴۹۔ قرآن کتاب متشابہ ہے۔ ج۱۲ ص۱۱۹

محراب۔ لفظی تشریح ج۳ ص۲۲۳۔ جائے نماز کو محراب کہنے کی وجہ یہ ہے کہ محراب حرب سے ہے اور اس کا معنی ہے جنگ چونکہ جائے نماز شیطان سے جنگ کرنے کا مقام ہے اس لئے اس کو محراب کہا جاتا ہے ج۹ ص۱۴۰

Presented by www.ziaraat.com

مسجد اقصیٰ کے محرابوں کو بلوری قسم کے پتھروں سے سجایا گیا تھا۔ ج۱۱ ص۲۳
حضرت محمد مصطفےٰ۔ حروف تہجی میں و کی نسبت اللہ سے جو سب سے اوّل ہے اور ب کی نسبت حضرت محمد مصطفیٰؐ سے اور با کے نیچے نقطہ کو نسبت علیؑ سے ہے۔ ج۲ ص۲۶

- حضورؐ نے باقی انبیاء کی طرح علیؑ کو اپنا وصی نامزد فرمایا ج۲ ص۱۰۱۔ فرمایا۔ اَنَا وَعَلِی اَبَوَا ھٰذِہِ الامۃ ج۲ ص۱۳۲
- یہودی لوگ پہلے زمانہ حضرت پیغمبرؐ کی آمد کے منتظر تھے۔ ج۲ ص۱۴۱
- یہود و نصاریٰ کو پتہ تھا کہ آخری نبی دو قبلوں کی طرف نماز پڑھے گا۔ ج۲ ص۱۹۱
- حضرت پیغمبرؐ کی گیارہ خصوصیات ج۴ ص۲۱۔ جنگ احد میں معجزہ ج۴ ص۵۵
- حضورؐ کا دانت مبارک شہید ہوا۔ ج۴ ص۶۶۔ قیامت کے دن آپ کا مقام ج۱ ص۹۳ ج۵ ص۱۸۵
- آپ کے تعدد ازواج پر اعتراض اور اس کا دندان شکن جواب ج۴ ص۱۱۵
- حضورؐ کا ارشاد کہ کسی نبی کو اتنی اذیتیں نہیں دی گئیں جس قدر مجھے دی گئیں اور حضرت علیؑ تنہا وہ ذات شریف ہے جو ہر مشکل مرحلہ پہ جان جوکھوں میں ڈال کر حضورؐ کے سامنے سینہ سپر رہے۔ ج۵ ص۳۰ اوّلنا محمد واٰخرنا محمد الخ ج۵ ص۵۰
- حضرت پیغمبرؐ کے لئے دو دفعہ سورج پلٹا۔ ج۵ ص۸۶
- یہود خیبر نے زانی مرد و عورت کی سزا دریافت کی تو آپ نے بحکم خدا رجم کا حکم دیا اور ابن صوریا سے مفصل گفتگو ج۵ ص۱۰۱ پر ملاحظہ ہو۔
- حضورؐ نے فرمایا کوئی شخص بھی جنت میں اپنے اعمال کی بدولت داخل نہ ہو سکے گا لوگوں نے عرض کی۔ یا رسول اللہؐ! آپ بھی؟ فرمایا ہاں جبتک وہ اپنی رحمت سے ڈھانپ نہ لے اور جو بھی رنج و غم پہنچتا ہے اس کو سوائے اللہ کے کوئی دفع نہیں کر سکتا۔ ج۵ ص۱۹۶
- حضورؐ پاک کی نبوت عالمی و کلی تھی اس لئے آپ کا قرآن ارتقاء انسانی کے جملہ اصول و قواعد پر حاوی ہے ج۶ ص۳۰ آپ نے فرمایا اَنَا سَیِّدُ وُلدِ آدم وَلَا فَخرَ ج۶ ص۱۰۶ و ج۱۳ ص۱۹۸
- حضرت یوسفؑ نے زلیخا سے فرمایا کہ تو میرے حسن پر گردیدہ ہے اگر تم خاتم المرسلین حضرت محمد مصطفےٰؐ کا دیدار کرتیں تو کیسے برداشت کرتیں؟ کہنے لگی واقعی وہ آپ سے حسین تر ہیں یوسفؑ نے پوچھا تو نے غائبانہ کیسے تصدیق کر لی تو کہنے لگی ان کا نام نامی سنتے ہی میرے دل نے تسلیم کر لیا پس بخت جاگے قسمت نے پلٹا کھایا جوانی واپس آئی اور وحی پروردگار کی بدولت حضرت یوسفؑ نے اس کو اپنے نکاح میں لے کر حرم سرا میں داخل کر لیا۔ ج۸ ص۹۲، ۹۳

Presented by www.ziaraat.com

- حضورؐ کی بددعا سے آپ کے دشمنوں پر عذاب خداوندی۔ ج ۹ ص ۱۱
- حضورؐ کی ولادت کے وقت ظہور معجزات۔ ج ۹ ص ۱۷۲
- اللہ کی جانب سے حضورؐ کی نزاہت و برائت کی توضیح۔ ج ۱۰ ص ۹
- حضورؐ کے معراج جسمانی کے امکان پر سائنسی استدلال۔ ج ۱ ص ۲۴۹
- تورات میں حضورؐ کی تعریفیں موجود تھیں۔ ج ۱۱ ص ۴۲
- حضرت پیغمبرؐ نے زندگی میں غربت اور سلطانی کے دونوں دور دیکھے ج ۱۱ ص ۶ و ص ۹ و ج ۱۲ ص ۲۲۳
- حضورؐ نے کسی سے پڑھنا لکھنا نہ سیکھا تھا ورنہ مشرکین کہہ دیتے کہ یہ پڑھا لکھا آدمی ہے اور سابقہ کہانیوں کو بنا بنا کر ہمارے سامنے دہراتا ہے۔ ج ۱۱ ص ۹۴
- تورات میں حضورؐ کے اوصاف ایک یہودی پادری کی زبانی۔ ج ۱۱ ص ۱۲۸
- حضورؐ تمام لوگوں کے لئے بشیر و نذیر ہو کر مبعوث ہوئے۔ ج ۱۱ ص ۲۴۶
- آپؐ نے فرمایا اَنَا ابْنُ الذَّبِيْحَيْن میں دو ذبیحوں کا بیٹا ہوں۔ ج ۱۲ ص ۶۳
- حضرت الیاس پیغمبرؑ سے حضورؐ کی ملاقات اور دعوت ج ۱۲ ص ۷
- حضرت پیغمبرؐ کو اللہ نے دولت کی پیش کش کی تو آپ نے فرمایا میں ایک دن سیر ہو کر کھاؤں اور ایک دن بھوک سے گذاروں مجھے زیادہ پسند ہے۔ ج ۱۲ ص ۹۴
- مَا كُنْتَ تَدْرِیْ مَا الْكِتَابُ کی تشریح۔ ج ۱۲ ص ۲۲۱
- حضورؐ کی دعا اے اللہ مجھے مسکین زندگی دے اور مسکین ہو کر مروں اور بروز محشر مساکین کے زمرہ میں میرا حشر ہو۔ ج ۱۲ ص ۲۳۵
- اگر اللہ کا کوئی بیٹا ہوتا تو میں پہلا عبادت گذار ہوں۔ ج ۱۲ ص ۲۵۲
- آپ کی سادہ زندگی کا یہ عالم تھا کہ کھجور کے پتوں سے بھرا ہوا تکیہ سر کے نیچے رکھتے تھے ج ۱۳ ص ۲۸
- سورہ محمد کے پڑھنے کے فضائل۔ ج ۱۳ ص ۳۹
- ایک دفعہ ابن مسعود نے عرض کی مجھے حق دکھائیے آپ نے فرمایا اس کمرہ میں داخل ہو اس نے دیکھا کہ حضرت علیؑ حضرت محمدؐ کے واسطہ سے اپنے شیعوں کی بخشش کی دعا مانگ رہے تھے وہ جب واپس حضرت پیغمبرؐ کو اطلاع دینے کیلئے نکلا تو حضورؐ اپنی دعا میں حضرت علیؑ کے واسطہ سے امت کی بخشش کی دعا مانگ رہے تھے آپ نے فرمایا ابن مسعود اب ایمان کے بعد کفر نہ کرنا آخر میں فرمایا بروز محشر میں اور علیؑ ہر کفار و عنید کو جہنم میں پھینکیں گے کفار سے مراد نبوت کا دشمن اور عنید سے مراد علیؑ کی ولایت کا دشمن۔ ج ۱۳ ص ۱۱۸
- حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے پیش گوئی کی تھی کہ میرے بعد جو نبی آئے گا اس کا نام احمد ہو گا۔ ج ۱۴ ص ۵

Presented by www.ziaraat.com

○ انجیل میں حضرت مسیحؑ کی یہ پیش گوئی بھی ہے کہ میرے بعد فارقلیط آئے گا یہ یونانی لفظ ہے۔ جس کا معنی محمد بنتا ہے۔ ج۶ ص۱۰۵

امام محمد باقر علیہ السلام کا دربار ہشام بن عبدالملک میں داخلہ اور دلائل امامت سننے کے بعد آپ کی قید کا حکم۔ آپ کے حسن اخلاق سے صرف قیدی نہیں بلکہ تمام اہل شام آپ کے گردیدہ ہوگئے پس ہشام نے رہا کرکے واپس مدینہ کی طرف روانہ کردیا۔

○ تین روز کے متواتر سفر کے بعد آپ مدین پہنچے تو لوگوں نے دروازے بند کر لئے پس آپ نے وہ آیت پڑھی جو حضرت شعیب نے اپنی تبلیغ میں پڑھی تھی اور آپ نے فرمایا میں بقیۃ اللہ ہوں پس لوگوں نے دروازہ کھولا اور آپ اندر داخل ہوئے ج۶ ص۹۸ و ۱۰۵

○ طاؤس یمانی سے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کی گفتگو۔ طاؤس نے پوچھا وہ کون سا پرندہ ہے جو صرف ایک دفعہ اڑا۔ آپ نے فرمایا وہ طور سینا ہے، جو اڑ کر بنی اسرائیل پر سایہ فگن ہوا تھا جس میں قسم قسم کے عذابوں کا منظر تھا۔ ج۱ ص۱۱۱

○ وَاسْئَلْ مَنْ اَرْسَلْنَا کی تفسیر میں نافع غلام عمر نے ہشام کے کہنے پر دوران حج حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے سوال کیا کہ حضرت پیغمبرؐ اور عیسیٰؑ کے درمیان کس قدر فاصلہ ہے۔ آپ نے فرمایا تمہارے عقیدہ کے مطابق ۵۰۰ برس اور میرے عقیدہ کے مطابق ۶۰۰ برس پس فوراً اس نے اعتراض کیا کہ سابق انبیاء سے سوال کرنے کا مقصد؟ تو آپ نے آیت معراج پڑھ دی اور فرمایا کہ تمام انبیاء جمع تھے اور جبرئیل نے اذان کہی اور حضورؐ نے ان سے سوال کیا اور انہوں نے جواب دیا اور حضورؐ کی رسالت کی گواہی دی بعد شہادت توحید کے۔

اقول:۔ دوسری روایت میں توحید اور نبوت و ولایت کی گواہی سب نے دی جیسا کہ ملا سلیمان حنفی قندوزی نے بھی اس کا ذکر کیا ہے۔ ج۱۲ ص۱۲۹ و ص۲۴۰

○ امام محمد تقی علیہ السلام سے معتصم کا چور کی سزا کے متعلق دریافت کرنا اور حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کا قرآن سے صرف ہاتھ کی انگلیوں کے کاٹنے کا حکم ثابت کرنا۔ مقدمہ تفسیر ص۶۶

○ امام محمد تقی علیہ السلام کم سنی میں امام تھے۔ ج۹ ص۱۴۱ و ج۵ ص۹۹

○ امام محمد تقی علیہ السلام کا یحییٰ بن اکثم سے مناظرہ ج۵ ص۱۶۱ تا ص۱۷۱

○ امام پر سوال کیا گیا کہ آپ بچپنے میں کیسے امام بن گئے تو آپ نے سلیمان بن داؤد علیہما السلام کا حوالہ دیا کہ وہ بھی بچپنے میں نبی ہوئے تھے۔ ج۱ ص۲۲

Presented by www.ziaraat.com

مدد - آئمہ طاہرین علیہم السلام سے مدد مانگنے سے شرک لازم نہیں آتا۔ ج۱ صـ۲۱

- یا علیؑ مدد - ج۱ صـ۲۷
- مدارس دینیہ کی مدد ضروری ہے - ج۷ صـ۱۱۴
- اللہ کا وعدہ ہے کہ وہ رسولوں اور مومنوں کی مدد فرماتا ہے ج۱۱ صـ۱۵۹
- مومن آل فرعون کی اللہ نے کیسے مدد فرمائی ؟ ج۱۱ صـ۱۵۶
- آل محمد بروز محشر شیعوں کی مدد کریں گے - ج۱ صـ۱۰۴

مدینہ - حرم رسول ہے اس کا پہلا نام یثرب تھا۔

مدارس - مدرسہ باب النجف جاڑا کی تعمیر کی ابتداء اور حائل شدہ مشکلات۔ مقدمہ صـ۷

- دینی مدرسوں میں قرآنی علوم کی تدریس ضروری ہے - مقدمہ صـ۲۱ و ۲۲
- دینی درس گاہوں میں خرچ کرنا صدقہ جاریہ ہے - ج۲ صـ۲۱۶ و صـ۲۱۷ و ج۵ صـ۲۶
- دور حاضر میں زکوٰۃ کا بہترین مصرف مدارس دینیہ ہیں - ج۶ صـ۵۶
- مدارس دینیہ کا وجود غنیمت ہے - ج۶ صـ۲۴۹

مرگی - سورہ ق لکھ کر اپنے پاس رکھے مرگی سے محفوظ ہوگا - باذن اللہ ج۱۳ صـ۱۱

مرتد - مرتد کی دو قسمیں ہیں - مرتد ملی - مرتد فطری۔

- مرتد ملی وہ ہے جو کافر والدین کے گھر پیدا ہوا اور با اختیار ہوکر دائرہ اسلام میں داخل ہوکر دوبارہ کافر ہو جائے
- مرتد فطری وہ ہے جو مسلمان والدین کے ہاں پیدا ہوا اور پھر کافر ہو جائے۔
- اکثر علماء کے نزدیک مرتد فطری کی توبہ قبول نہیں بلکہ مرتد ہوتے ہی وہ واجب القتل ہوگا اس کی بیوی اس سے فارغ اور اس کی جائیداد تقسیم ہو جائے گی لیکن بعض علماء کے نزدیک اس کی توبہ قبول ہے اور مرتد ملی کو توبہ کی دعوت دی جائے گی اور توبہ نہ کرنے کے بعد وہ واجب القتل ہوگا۔ ج۱ صـ۶
- جنگ احد کے بعد جب حضورؐ کی موت کی خبر مشہور ہوئی تو بعض صحابہ مرتد ہوکر کفر کی طرف پلٹنے پہ آمادہ ہو گئے تھے اور حضرت پیغمبرؐ کی وفات کے بعد تو بہت سے مرتد ہو گئے - ج۳ صـ۵۹
- اور حضورؐ کے بعد بہت سے صحابہ کے مرتد ہونے کی روایات بخاری شریف میں بھی موجود ہیں۔ مقدمہ تفسیر صـ۱۴۰ و صـ۱۴۱

مریمؑ - حضرت مریمؑ کی پیدائش و تربیت کا تفصیلی ذکر - ج۳ صـ۲۱۹ تا صـ۲۲۳

- جناب مریمؑ کا برگزیدہ ہونا - ج۳ صـ۲۱۸ تا صـ۲۲۷
- عیسائیوں کا ایک گروہ تین خداؤں کے قائل ہیں جن کو اقانیم ثلثہ کہتے ہیں - باپ، بیٹا اور روح القدس یا مریمؑ اس

Presented by www.ziaraat.com

- فرقہ کو ملکائیہ کہا جاتا ہے ۔ ج۵ ص۱۴۸ حضرت جعفر طیار نے نجاشی بادشاہ کے سامنے سورہ مریم کی تلاوت کر کے اس کو مطمئن کیا تھا ج۵ ص۱۵۷
- مسجد براثا حضرت مریمؑ کی بھی عبادت گاہ ہے ۔ ج۱ ص۲۶
- سورہ مریمؑ کے فضائل ۔ ج۹ ص۱۳۵
- حضرت مریمؑ کا حضرت عیسٰیؑ کو جنم دینا ۔ ج۹ ص۱۴۲ تا ص۱۴۷
- حضرت مریمؑ و حضرت عیسٰیؑ بذات خود ایک معجزہ تھے ۔ ج۹ ص۱۴۸
- حضرت مریمؑ کی طرف حضرت زکریاؑ کی زنا کی نسبت دیکر ابلیس لوگوں کو بھڑکاتا تھا ۔ ج۹ ص۱۵۰
- حضرت علی علیہ السلام کی ولادت کے موقعہ پر جناب فاطمہ بنت اسد نے اپنی مریم بنت عمران پر برتری کا اعلان فرمایا تھا کہ عیسٰی کی ولادت کے بعد ان کو خشک کھجور کے ہلانے کا حکم ہوا تھا اور تر و تازہ کھجور سے ان کی ضیافت کی گئی تھی لیکن میں تین دن متواتر اللہ کے دستر خوان پر مہمان ہو کر بہشتی کھانے اور میوہ ہائے جنت کھاتی رہی ہوں ۔ ج۱ ص۵۲
- تفسیر مجمع البیان میں ہے کہ مصریوں میں سے حضرت موسٰی کی دعوت پر صرف تین آدمی مسلمان ہوئے تھے (۱) آسیہ زن فرعون (۲) مومن آل فرعون (۳) مریم نامی ایک عورت
- حضرت موسٰی علیہ السلام کی ایک بہن کا نام مریم بنت عمران تھا جو کالب بن یوحنا کی زوجہ تھیں ۔ نقلاً از لوامع التنزیل ص۲۱۸ ج۵ ص۷

مرجئہ ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے مرجئہ فرقہ پر دو دفعہ لعنت فرمائی اور ارشاد فرمایا یہ وہ فرقہ ہے جو ہمارے قاتلین کو مومن سمجھتا ہے پس تا قیامت ان کے لباس ہمارے خون سے رنگے رہیں گے ج۲ ص۱۲

مروان ۔ شجرہ ملعونہ کی تفسیر میں ہے کہ یہ شجرہ ملعونہ بنی امیہ ہیں اور حضورؐ نے دیکھا تھا کہ میرے منبر پر بندر ناچ رہے ہیں اور یہ لوگ اسی خواب کی تعبیر ہیں ۔ ج۹ ص۳۹

- مروی ہے کہ مروان کو اپنی بیوی نے جو یزید کی بیوہ تھی قتل کیا ۔ خزائن نرانی ص۳۵۳

مردار ۔ تفسیر کی جلد ۵ ص۱۹ تا ص۲۵ میں تفصیل موجود ہے ص۴۰ ، ج۶ ص۳۸

مسمریزم ۔ اس علم کو علما نے حرام قرار دیا ہے ۔ ج۱ ص۱۵۲

- اس کی تھوڑی سی وضاحت ج۲ ص۱۵ پر موجود ہے ۔

مسیح ۔ کی لفظی تشریح اور معنوی وضاحت ۔ ج۳ ص۲۳۶

- مسیح ابن مریم کی خصوصیت یہ ہے کہ اس کی ماں صدیقہ تھیں ۔ ج۵ ص۱۴۹

مسمری ۔ قرآن کو انتہائی تیزی سے پڑھنا کہ سمجھ کچھ نہ آئے یہ قرآن کے ساتھ مسمری ہے ۔ مقدمہ ص۹

Presented by www.ziaraat.com

- منافقوں نے کہا کہ ہم مومنوں کے ساتھ میل جول صرف ان سے تمسخر کے لئے رکھتے ہیں تو اللہ نے ان کے جواب میں فرمایا کہ بروز محشر ان کو اس مسخری کا جواب مسخری سے دیا جائے گا۔ ج۲ ص۶۶ و ج۱۴ ص۱۹۲
- جب حضرت موسیٰؑ نے قاتلوں کو تلاش کرنے کے لئے بنی اسرائیل کو گائے ذبح کرنے کا حکم دیا تو انہوں نے کہا آپ ہم سے مسخری کر رہے ہیں تو آپ نے فرمایا مسخری کرنا جاہلوں کا کام ہے جس سے میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔ ج۲ ص۱۲۳
- حکم خداوندی ہے کہ جو لوگ تمہارے دین کو مسخری و مذاق سمجھتے ہیں ان سے دوستی نہ رکھو۔ ج۵ ص۱۳۴
ایسی مجلس سے اٹھ جانے کا حکم ہے جہاں دین سے مسخری ہو رہی ہو۔ ج۵ ص۲۲۸
- زلیخا نے حضرت یوسفؑ سے کہا آپ مجھ سے مسخری کر رہے ہیں تو آپ نے فرمایا مسخری نہیں بلکہ اگر تو چاہے تو میرے حرم سرا میں داخل ہو جا۔ ج۸ ص۴۸
- حق والوں سے مسخری کرنا جاہلوں کا ہمیشہ کا دستور ہے۔ ج۸ ص۱۷۲ و ج۹ ص۱۶۹ ج۱۲ ص۲۴۴
- رسولؐ اللہ پر مسخری کرنے والوں کو اللہ نے بدترین سزائیں دیں۔ ج۸ ص۱۹۳
- کفار کا مومنوں سے مسخری کرنا۔ ج۱ ص۹۔ ایسے لوگ ایک دن اپنی مسخری کا مزا چکھیں گے۔ ج۱۰ ص۱۹۱، ج۱۲ ص۱۰۵
- حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا چار آدمیوں پر اللہ کی لعنت ہے (۱) اولاد کے ڈر سے شادی نہ کرنے والا (۲) مرد ہو کر
- عورتوں سے مشابہت کرنے والا (۳) وہ عورت جو مردوں کے مشابہ بننے کی کوشش کرے (۴) لوگوں سے مسخری کرنے والا۔ ج۱ ص۱۳۴
- وہ گناہ تین ہیں جن کا انتقام خود خدا لیتا ہے۔ مومن پر بغاوت، تکبّر اور مسخری۔ ج۱ ص۱۲۰
- حضرت لقمان نے زندگی بھر کسی سے مزاح (تمسخر) نہ کیا۔ ج۱۱ ص۱۲۹
- مسخری کرنے سے اللہ نے منع فرمایا ہے۔ ج۱۳ ص۱۰۱

مسواک ۔ حضرت پیغمبرؐ صبح سویرے مسواک کرتے تھے۔ ج۲ ص۹۶

- مسواک کرنا سنت مؤکدہ ہے اور اس کے فوائد بہت زیادہ ہیں۔ نماز و قرآن خوانی سے پہلے اس کی بہت تاکید ہے۔

مسیلمہ کذاب ۔ اس نے حضورؐ کے زمانہ میں دعوائے نبوت کیا تھا آخرکار ابوبکر کے زمانہ میں اسی حبشی کے ہاتھوں قتل ہوا جس نے حضرت حمزہ کو قتل کیا تھا اسی لئے کہا کرتا تھا کہ میں نے زمانہ کفر میں بہترین انسان کو قتل کیا اور زمانۂ اسلام میں بدترین کو قتل کیا ہے۔ ج۲ ص۱۲۱ و ص۱۲۲

مسجد ۔ مسجد ذوالقبلتین بنی عبدالاشہل کی مسجد ہے جسمیں انہوں نے دو رکعت بیت المقدس کی طرف منہ کر کے

Presented by www.ziaraat.com

پڑھی پس معلوم ہوا کہ قبلہ تبدیل ہو چکا ہے تو پہلی دو رکعت کعبہ کی طرف منہ کر کے پڑھ لی پہلے مرد آگے تھے پھر عورتیں آگے ہو گئیں۔ ج۲ ص۱۹۱

- تعمیر مسجد ایک صدقہ جاریہ ہے۔ ج۱ ص۲۱۶۔ مسجد قبا مسجد ضرار۔ ج۶ ص۱۲۸
- تعمیر مساجد و احکام مساجد۔ ج۶ ص۲۴۔ آداب مسجد ج۶ ص۱۸۔ مسجد کوفہ ج۶ ص۲۱۴ ج۱۴ ص۱۱۳
- مسجد حرام اور مسجد اقصیٰ۔ ج۹ ص۳۔ غار اصحاب کہف کے باہر مسجد تعمیر کرائی گئی۔ ج۹ ص۱۲
- مسجد سہلہ ادریس نبی کا گھر تھا جہاں کپڑے سیا کرتے تھے۔ ج۹ ص۱۵۷
- مساجد کی تشریح ص۱۴ ص۱۲۰
- مسجد شجرہ اہل مدینہ کے لئے میقات ہے جہاں سے احرام باندھا جاتا ہے ج۲ ص۲۳

مسخ۔ شہوت غضب اور خواہش نفس کی پیروی کی وجہ سے امت موسیٰ میں مسخ واقع ہوا۔ ج۲ ص۲۴

- نافرمانی کر کے بنی اسرائیل بندر کی شکل میں مسخ ہوئے۔ ج۱ ص۱۱۰ و ج۶ ص۱۱۰
- خداوند کریم نے کئی قوموں کو کئی شکلوں میں مسخ کر دیا۔ مثلاً سور، بندر، ریچھ وغیرہ پس ان جانوروں کا گوشت حرام قرار دیا گیا۔ ج۵ ص۱
- مسخ شدہ جانور، ریچھ، بندر، چمگادڑ اور مور وغیرہ سب حرام ہیں۔ ج۵ ص۵
- بنی اسرائیل بندر، ریچھ اور سور کی شکل میں مسخ ہوئے اسی طرح ریچھ اور سور کی شکلوں میں بعض دشمنان علیؑ کا مسخ ہونا بھی روایات میں ہے ج۵ ص۷۔ دشمن امام حسنؑ مرد سے عورت بن گیا۔ مقدمہ تفسیر ص۳۳
- دشمن علیؑ کتے کی شکل میں مسخ ہو گیا۔ ج۱ ص۲۲۸
- حضرت عیسیٰؑ سے دسترخوان کے نزول کا سوال کر کے پھر کافر ہونے والے مسخ ہو گئے۔ ج۵ ص۱۷۴
- مُلی مچھلی کی شکل میں سوسمار کی شکل میں اور سور کی شکل میں مسخ ہوئے۔ ج۵ ص۱۸۴
- مروی ہے کہ اساف و نائلہ زنا کر کے پتھروں کی شکل میں مسخ ہو گئے۔ ج۱ ص۲۳
- حضرت لوطؑ کی نافرمان بیوی سیاہ پتھر کی شکل میں مسخ ہو گئی۔ ج۱۱ ص۸ و ص۸۱
- حضرت داؤد کی بد دعا سے سور و بندر کی شکل میں مسخ ہونے والے شامی تھے۔ ج۱۲ ص۲۰۲

مسائل مشکلہ میں عمر کا قول۔ لولا علی لهلك عمر۔ ج۳ ص۱۹۱، ج۲ ص۱۲۹ و مقدمہ ص۱۳۳

- مسائل مشکلہ ج۶ ص۲۲۲۔ بچہ کی موت کے بعد اس کے حشر کے متعلق معتزلہ اور اشاعرہ کا اختلاف ج۶ ص۲۲۳

مشرق و مغرب۔ للهِ المَشرِقُ وَالمَغرِب۔ ج۲ ص۱۵۸ و ص۱۱۲ و ص۲۱۰

- ہر طرف اللہ ہے۔ ج۲ ص۱۱۲۔ ذوالقرنین بادل کی سواری کرتے تھے اور مشرق و مغرب پر ان کا سکہ تھا۔ ج

ص۱۱۲۔ مشارق و مغارب کی تشریح ج۱۲ ص۲۲۔ مشرقین و مغربین کی وضاحت۔ ج۱۴ ص۱۸۱

مشرکین کی تردید۔ ج۲ ص۱۵۸، ج۵ ص۱۸۸ و ص۲۲۵ و ص۲۴۴، ج۶ ص۱۵۰، ج۸ ص۱۱۷ و ج۸ ص۲۰۲ و ص۲۲۹۔ مشرکین بیت اللہ کا طواف برہنہ ہو کر تے تھے ج۶ ص۲۳۱۔ مشرکین کو سزا۔ ج۶ ص۸۲۔ مشرکین کا دارالندوہ میں اجتماع اور حضورؐ کے خلاف سازشں ج۶ ص۱۹۱۔ مشرکین نجس ہیں۔ ج۶ ص۳۶

- مشرکین کے لئے دعا سے منع ج۶ ص۱۳۲۔ مشرکین کو تہدید ج۹ ص۱۳۰۔ مشرکین کا انجام ج۹ ص۲۵۳
- شرک کی نفی۔ ج۱۱ ص۱۰۹، ج۱۲ ص۱۲۰ و ص۲۵۱

مشورہ۔ ج۲ ص۴۷۔ باہمی مشورہ کر کے کام کرنا اہل جنت کی نشانی ہے۔ ج۱۲ ص۲۱۴ و ص۲۱۵

مصر۔ مصر سے موسیٰؑ کی بنی اسرائیل کو ہمراہ لے کر روانگی اور فرعون کا تعاقب۔ ج۲ ص۱۰۶

- حضرت یوسفؑ کے زمانہ میں مصر کا حکمران ولید بن مصعب تھا جس کا لقب فرعون تھا اور حضرت موسیٰؑ کے وقت بھی وہی فرعون تختِ مصر پر قابض تھا اور یوسفؑ کے مصر میں داخلے اور موسیٰؑ کے داخلۂ مصر میں چار سو برس کا فاصلہ تھا۔ ج۶ ص۶۵
- موسیٰؑ کا مصر میں داخلہ ج۹ ص۱۸۲ و ج۱۰ ص۱۱۷

مُصلّائے ابراہیمؑ۔ جو مقامِ ابراہیمؑ ہے۔ ج۲ ص۱۷۴

- ایک روایت میں ہے کہ اگر ایک شخص حجیں پا پیادہ کرے کوہِ احد کے برابر راہِ خدا میں سونا خرچ کرے اور مظلوم ہو کر رکن اور مقام کے درمیان قتل ہو جائے لیکن اگر علی کی ولا دل میں نہیں تو نیک اعمال کے باوجود جہنم کا ایندھن بنے گا۔

مصیبت۔ محمد و آل محمد کے وسیلہ سے دعا مانگی تو بنی اسرائیل سے مصیبت ٹل گئی۔ ج۲ ص۱۰۹ و ص۱۲۵

- بنی اسرائیل تابوت کی بے حرمتی کی بدولت مبتلائے عذاب ہوئے۔ ج۳ ص۱۲۰ و ص۱۴۶
- عبادت گذاروں کی بدولت بدکاروں سے بھی عذاب و مصیبت ٹل جایا کرتی ہے۔ ج۳ ص۲۰۵
- مومن پہاڑ کی چوٹی پر ہو تو بھی اس کی آزمائش کے لئے کوئی شیطان وہاں پہنچ جائے گا۔ ج۵ ص۲۴۸
- کسی کی مصیبت پر خوش ہونا اچھا نہیں۔ ج۶ ص۱۰
- مصائب زہراؑ ج۶ ص۵۳ و ص۵۴ و ص۹۸ و مقدمہ تفسیر ص۱۷۱، مصائب کربلا ج۲ ص۱۹۹، ج۹ ص۱۳۶ و ص۱۳۹ و ج۱۱ ص۸۹
- مومن دنیا میں مبتلائے مصیبت ہوا کرتا ہے۔ ج۷ ص۱۲۸، ج۱۱ ص۶۶، ج۱۴ ص۴۰
- حضرت یونسؑ کی قوم سے توبہ کے باعث مصیبت ٹل گئی۔ ج۷ ص۱۸۳
- حضرت یوسفؑ کے مصائب۔ ج۸ ص۴۸ و ص۸۴

- مصیبت میں صبر کرنا بہت بڑی عبادت ہے۔ ج۸ ص۱۲۸۔ شیعوں کا صبر ج۸ ص۱۰۰
- حضرت خضرؑ نے موسیٰ و یوشع کے سامنے مصائب آل محمد پڑھے تو دونوں ہی سخت روئے۔ ج۹ ص۱۰۹
- حضرت ایوبؑ کے مصائب۔ ج۹ ص۲۴۴ و ج۱۲ ص۱۸ تا ص۱۰۲
- مصائب آل محمد۔ ج۱ ص۲۹ و ج۱۱ ص۸۸ و ص۸۹ و ج۱۲ ص۲۳۶ ج۸ ص۱۲۱ و ج۸ ص۴۲ و ج۱۳ ص۲۲۴، مقدمہ تفسیر ص۱۰۳
- بنی اسرائیل کا مصائب سے تنگ آکر حضرت موسیٰؑ کی آمد کیلئے دعائیں مانگنا چنانچہ ایک چاندنی رات میں بنی اسرائیل کا اجتماع تھا اور ان کا عالم حضرت موسیٰؑ کے اوصاف بیان کر رہا تھا کہ وہ لاوی بن یعقوب کی اولاد سے ہوگا وغیرہ اچانک حضرت موسیٰؑ وہاں پہنچ گئے۔ ج۱۱ ص۲۳
- صدقہ مصائب کو دفع کردیتا ہے۔ ج۱۲ ص۲۱۳

مصافحہ ۔ عید غدیر کے روز مومنین ایک دوسرے سے مصافحہ کریں تو بہت ثواب ہے۔ ج۵ ص۳۷

- امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا جب دو مومن ایک دوسرے سے مصافحہ کرتے ہیں تو ان کے گناہ اس طرح جھڑتے ہیں جس طرح درخت سے خشک پتے جھڑتے ہیں۔ ج۸ ص۱۳۴
- جب مومن ایک دوسرے سے مصافحہ کریں تو ان پر اللہ کی رحمت برستی ہے ج۱۳ ص۱۱

معراج ۔ مقدمہ تفسیر ص۴۲ و ج۲ ص۴۱ و ج۹ ص۶۳ و ج۱۱ ص۱۰۱ و ص۱۸۳۔ شب معراج دودھ، شراب، پانی اور شہد کی چار نہریں دیکھیں جو بسم اللہ پڑھنے والے کو عطا ہوں گی۔ ج۲ ص۱۹ و ج۱۱ ص۱۴۹

- شب معراج جنت کے دروازوں پر کیا کیا دیکھا۔ ج۷ ص۴۲، ۴۳۔ اثبات معراج ج۸ ص۱۹۳ و ج۱ ص۲۴۹
- لہجہ علیؑ میں شب معراج کلام ہوا۔ ج۲ ص۱۵۹ و ج۱۳ ص۱۴۹
- شب معراج کی باتیں۔ ج۳ ص۱۵۲ و ج۹ ص۲۶ و ج۱۱ ص۲۱۹
- شب معراج حضورؐ نے جانب عرش اپنے بارہ وصیوں کو مصروف عبادت دیکھا۔ ج۳ ص۱۸۵ و ص۱۸۶
- شب معراج آدم و موسیٰؑ سے ملاقات ج۶ ص۲۰ و ج۱۱ ص۱۵۲۔ جبریل کا قول لَوْ دَنَوْتُ اَنْمُلَةً لَاحْتَرَقْتُ جَنَاحِی اگر میں یہاں سے انگلی برابر بھی آگے بڑھوں تو میرے پر جل جائیں گے۔ ج۶ ص۲۲
- جبرئیل نے عرض کی آپ وہاں پہنچے جہاں آجتک کوئی نبی مرسل یا ملک مقرب نہیں پہنچ سکا۔ ج۶ ص۱۲۸
- واپس آکر صحابہ کو بتایا اور اس کی نشانی یہ ہے کہ فلاں مقام پر ابوسفیان کا سرخ رنگ کا اونٹ گم ہوگیا اور وہ اس کی تلاش میں تھے۔ ج۶ ص۱۸۵
- تفصیل واقعہ معراج۔ ج۸ ص۲۵۵ تا ص۲۷۱ و ج۹ ص۶ تا ص۸ و ج۱۲ ص۱۵۱
- شب معراج حضورؐ نے ایک خوشبو سونگھی تو جبرئیل نے عرض کی یہ اس گھر سے آرہی ہے جس کے مالکوں

Presented by www.ziaraat.com

کو محبت خدا کے جرم میں قتل کر دیا گیا تھا۔ ج۹ ص۹، ص۱۲۰، موسیٰؑ کا معراج کوہ طور تھا۔ ج۱۱ ص۸۸۔ اور نماز ہر مومن کا معراج ہے۔ ص۸۸ ج۲ ص۴۴

- ○ حضورؐ کی ملک الموت سے ملاقات۔ ج۱۱ ص۱۴۶ و ص۱۴۷
- ○ حضورؐ نے شب معراج جبریل کو دیکھا کہ اس کے چھ لاکھ پر تھے۔ ج۱۱ ص۲۵۷
- ○ شب معراج اللہ نے فرمایا فرشتوں کا موضوع بحث دو چیزیں ہیں کفارات اور درجات۔ پس کفارات تین ہیں۔ موسم سرما میں وضو، جماعت کی طرف چل کر جانا اور ایک نماز کے بعد دوسری کا انتظار پس یہ گناہ کا کفارہ ہیں اور درجات بھی تین ہیں۔ ہر ایک پر سلام کہنا، بھوکوں کو روٹی کھلانا اور نماز شب ج۱۲ ص۱۰۶ و ص۱۰۷
- ○ شب معراج حضورؐ سے تین چیزوں پر صبر کرنے کا عہد لیا گیا تھا (۱) خود بھوکا رہ کر دوسروں کی حاجت روائی پر صبر (۲) لوگوں کے جھٹلانے پر صبر (۳) آل پر مصائب ہوں گے پھر صبر کرنا۔ ج۱۲ ص۲۳۶
- ○ وَاسْئَلْ مَنْ اَرْسَلْنَا کی تفسیر ج۱۲ ص۲۳۸ تا ص۲۴۰
- ○ شب معراج اللہ کی جانب سے سوال ہوا کہ زمین پر تمہارا خلیفہ کون ہے؟ تو عرض کی علی بن ابی طالب پس ارشاد باری ہوا کہ زمین پر پہنچ کر میری جانب سے علیؑ کو سلام کہنا۔ ج۱۲ ص۱۴۷ و ج۱۴ ص۱۹۵

معجزہ۔ امام حسنؑ کا معجزہ مقدمہ تفسیر ص۳۳۔ معجزہ کی وضاحت۔ مقدمہ ص۵۷

- ○ قرآن میں اعجازی پہلو گیارہ ہیں۔ مقدمہ تفسیر ص۶۰، ۶۱۔ معجزہ کی ضرورت۔ مقدمہ ص۶۲
- ○ پتھر سے پانی کا نکلنا موسیٰؑ کا معجزہ تھا۔ ج۲ ص۱۱۷
- ○ علیؑ کے اعجاز سے مریض لاعلاج کا تندرست ہونا۔ ج۲ ص۱۴۶
- ○ حضرت ابراہیمؑ کے پاؤں کے نیچے پتھر موم ہو جاتا تھا جیسا کہ مقام ابراہیمؑ۔ ج۲ ص۱۷۶
- ○ اسباب و علل کے بغیر شئی کا معرض وجود میں آنے کا نام معجزہ ہے۔ ج۳ ص۱۹۰
- ○ حضرت عیسیٰؑ کے معجزات ج۳ ص۲۲۹ ج۵ ص۱۸۱۔ نزول مائدہ۔ ج۵ ص۱۸۳ و ص۱۸۴
- ○ آیات بینات ج۴ ص۱۱، حدیبیہ کے مقام پر معجزہ ج۱۳ ص۵۸
- ○ معجزات پیغمبرؐ۔ ج۴ ص۲۱، ص۵۸ و ج۵ ص۲۰۶ و ج۶ ص۸۱ و ص۸۴ و ج۷ ص۱۱۷ و ص۱۷۳ و ج۱۱ ص۱۴۱
- ○ حضرت علیؑ کے معجزہ سے جنگ احد کے زخمیوں کا تندرست ہونا۔ ج۴ ص۲۲
- ○ حضرت موسیٰؑ کے معجزات ج۵ ص۹، ج۶ ص۶۷ و ص۶۸ و ص۷۰ تا ص۷۳ و ج۹ ص۱۷۲ و ج۱۰ ص۱۹۵ و ص۱۲۶ و ج۱۱ ص۳۴ تا ص۳۸
- ○ نام علیؑ کی تاثیر ج۶ ص۱۳۸، معجزہ علیؑ ص۱۳۹، ج۷ ص۲۶ و ص۱۰۸، حدیث بساط ج۹ ص۸۳ ج۱۰ ص۲۴۸
- ○ امام جعفر صادقؑ کا معجزہ۔ ج۷ ص۴۷

Presented by www.ziaraat.com

- معجزہ درحقیقت فعل خدا ہوتا ہے۔ ج۸ ص۱۶۴ وص۲۵۴ وج۸ ص۱۴۰ وج۹ ص۶۲، ج۱۰ ص۲۲۶
- انبیاء کا چیلنج بھی ایک معجزہ تھا۔ ج۸ ص۲۲۱ ۔ داؤدؑ کا معجزہ۔ ج۱۲ ص۸۳
- حضرت یوسفؑ کی قمیص کا یعقوبؑ کے لئے باعث بینائی بننا بھی معجزہ تھا۔ ج۸ ص۸۰
- حضرت رسول کریمؐ کا علیؑ کی فریاد پر قبر سے ہاتھ باہر نکالنا۔ ج۹ ص۹۹
- حضرت خضرؑ نے باعجاز نبوت لوگوں کو اپنے گھروں تک پہنچایا۔ ج۹ ص۱۲۰
- حضرت موسیٰؑ و یوشعؑ کے ہاتھوں میں پکی ہوئی مچھلی آب حیات کے قطرات سے زندہ ہوگئی۔ ج۹ ص۱۰۸
- حضرت مریمؑ سے صادر ہونیوالے معجزات ج۹ ص۱۴۴
- حضرت مریمؑ و عیسیٰؑ دونو بذات خود معجزہ تھے۔ ج۹ ص۱۴۷ وص۱۹۰ و ج۱۰ ص۲۹
- حضرت زکریاؑ کو بیٹے کی بشارت بڑھاپے میں معجزہ ہے۔ ج۹ ص۱۴۰ وص۲۴۸
- ولادت علیؑ کے معجزات ج۱۰ ص۵۲ تا ص۵۴
- حضرت سلیمانؑ کے معجزات۔ ج۱۰ ص۲۳۰ ۔ تخت بلقیس کا حاضر کرنا ص۲۴۶ تا ص۲۴۸ وص۲۵۲
- کفار کا پیغمبرؐ سے معجزات طلب کرنا۔ ج۱۱ ص۹۴ و۹۵ و ج۱۲ ص۱۰۸ وج۱۲ ص۱۶۶ وج۱۳ ص۱۴
- خندق کے موقعہ پر چند معجزات کا ظہور۔ ج۱۱ ص۱۶۵ تا ص۱۶۷
- معجزۂ پیغمبرؐ ابوجہل کے ہاتھ کا خشک ہوجانا اور ولید کا اندھا ہونا ج۱۲ ص۹۸
- امام حسن عسکریؑ کے اعجاز سے ایک شیعہ و محب علیؑ کا حاکم وقت کی سزا سے محفوظ رہنا۔ ج۱۲ ص۴۸ وص۴۹
- حضرت ابراہیمؑ کے اعجاز سے قبطی حکمران کا ہاتھ خشک ہونا۔ ج۱۲ ص۵۴ وص۵۵
- حضرت ایوبؑ کا معجزہ کہ کتے حملہ نہ کرسکے۔ ج۱۲ ص۱۰۱
- حضرت ذوالکفل کا معجزہ ج۱۲ ص۱۰۳ علیؑ کے فضائل کا ہم تک پہنچنا معجزہ ہے۔ ج۵ ص۸
- حضورؐ کے معجزہ سے دعوت ذوالعشیرہ میں تھوڑا کھانا بہت سے لوگوں پر کافی ہوا۔ ج۱۲ ص۱۷۱
- حضرت علیؑ کی دعا سے سام بن نوح کا زندہ ہوکر علیؑ کی ولایت کی گواہی دینا۔ ج۱۲ ص۲۰۳

معرفت کا درس۔ ج۱ ص۱۸۵ ۔ مراتب معرفت ج۵ ص۱۲۵

معاویہ۔ نماز سے بسم اللہ کا حذف کرنا معاویہ کی سنت ہے۔ ج۲ ص۲۲

- معاویہ پہلا شخص ہے جس نے مکہ میں گھر کا دروازہ بنایا۔ ج۱ ص۲۱
- معاویہ کا لاشی کا معنی دریافت کرنے کے لئے حضرت علیؑ کی طرف گھوڑا بھیجنا جس کی قیمت لاشی قرار دی پس آپ نے جنگل میں سراب کی طرف اشارہ کرکے فرمایا یہ لاشی ہے لو کیونکہ سورہ نور کی آیت ۱۸

میں سراب کو لاشئی کہا گیا ہے۔ ج۱۱ ص۱۴۶

- معاویہ کو خال المومنین کہنا غلط ہے۔ ج۱۱ ص۱۵۹
- شاہِ روم کا معاویہ و علیؑ کے درمیان فیصلہ کرنے کے لیے نمائندے طلب کرنا۔ پس معاویہ کی طرف سے یزید اور حضرت علیؑ کی جانب سے حسن مجتبیٰ پہنچے اور شاہ روم نے مختلف سوالات کئے انبیاء کی تصویریں دکھائیں اور مسائل پوچھے جن سے یزید آیا اور حسن مجتبیٰؑ نے سب مسائل حل فرمائیے اور جوابات سے شاہِ روم کو مطمئن کیا پس شاہ روم نے حضرت علیؑ کے حق میں فیصلہ دیا۔ ج۱۲ ص۲۰۳ تا ص۲۰۵
- قوم عمالقہ کے سردار کا نام بھی معاویہ تھا جس کے باپ کا نام بکر تھا۔ ج۱۱ ص۲۶ یہ لوگ مکہ میں آباد تھے۔

معاف کرنا۔ قاتل کو معاف کرنا، اللہ کی جانب سے تخفیف ہے۔ ج۱ ص۲۱۲

- امام علی زین العابدین علیہ السلام کا اپنے گستاخ کو معاف کرنا۔ ج۴ ص۵۰
- اسی طرح اپنی کنیز کو جس کے ہاتھ سے لوٹا گرا اور آپ کے سر پر چوٹ آئی معاف کرنا۔ ج۴ ص۵۰
- اسی طرح امام حسن علیہ السلام کا اپنے غلام کو معاف کرنا۔ ج۴ ص۵۱
- حضرت رسالتمآبؐ نے فرمایا خداوند کریم معاف کرنیوالے کی عزت بڑھاتا ہے۔ ص۵۱
- معاف کر دینا گناہوں کی بخشش کا موجب ہے۔ ج۵ ص۱۱۴ و ج۱۲ ص۲۱۴
- جن لوگوں نے دنیا میں لوگوں کو اپنے حقوق معاف کر دیئے وہ بلا حساب جنتی ہیں۔ ج۱۲ ص۲۱۶
- معاف کرنا ایمان کامل کی نشانی ہے۔ ج۱۲ ص۲۱۷

مفہوم کی حجیت اور اس کے اقسام ج۱ ص۳۶

مقطعاتِ قرآنیہ۔ ج۱ ص۴۴ تا ص۵۰

مقام محمود۔ ج۹ ص۶۰ و ۶۱

مقروض۔ مقروض تنگدست کو مہلت دینا چاہیے۔ ج۲ ص۲۱۲ ج۳ ص۱۰۵

مکہ۔ مکہ میں داخلہ کے لئے غسل مستحب ہے ج۲ ص۱۰

- مکہ کی وجہ تسمیہ ج۲ ص۸۰۔ زمین مکہ کے خصوصیات ج۲ ص۸۱
- معراج کے متعلق اہل مکہ کا ردِ عمل۔ ج۹ ص۵۵
- حضرت ابراہیمؑ نے اسمٰعیلؑ و ہاجرہ کو مکہ میں چھوڑا اور واپس چلے گئے۔ ج۲ ص۱۰۵
- خدیجہ و ابوطالب کی وفات کے بعد مکہ سے چلے جانے کا حکم ہوا کہ اس بستی سے چلے جاؤ جس کے بسنے والے ظالم لوگ ہیں۔ ج۸ ص۱۵۔ حرمت مکہ ج۱ ص۲۶۵

Presented by www.ziaraat.com

○ مکہ کی قسم کھائی اللہ نے لَا اُقْسِمُ بِھٰذَا الْبَلَدِ ۔ ج۱۴ صہ۲۲۱

مکھی ۔ شہد تیار کرنے والی مکھی ۔ ج صہ۲۲۶ تا صہ۲۲۸ ۔ مکھی کا زندہ ہونا ۔ ج۲ صہ۹

مکڑی کا عذاب فرعونیوں پر ج صہ۸۰ وصہ۸۲ ج۹ صہ۵۵ ۔ مکڑی ج۱۱ صہ۸۳ ج۱۱ صہ۱۴۸ وصہ۲۴۱ ۔

○ غار ثور پہ مکڑی کا جالا ۔ ج صہ۵۰

ملت ۔ ملت ابراہیمی ۔ ج۲ صہ۱۸۱ ۔ قوم شعیب کہتی تھی ہماری ملت میں پلٹ آؤ ۔ ج صہ۱۱

○ ملت ابراہیمی کی اتباع کا حکم ۔ ج صہ۲۵۱ و ج۱ صہ۴۹

مال داری ۔ حضرت سارہ مالدار عورت اور صاحب جائداد تھی جب ابراہیمؑ پر بت شکنی کا مقدمہ چلایا گیا اور آخر سزائے موت ہوئی پھر آگ گلزار بنی تو نمرود نے حضرت ابراہیمؑ کی تمام املاک منقولہ وغیر منقولہ بحق سرکار ضبط کرنے کا حکم جاری کر دیا ۔ ج۱۲ صہ۵۴

○ حضرت ایوب علیہ السلام بہت بڑے مالدار تھے ۔ ایوب بن موص بن رعویل بن عیص بن اسحق، ان کی شادی جناب رحمہ سے ہوئی ۔ رحمہ بنت افرائیم بن یوسف بن یعقوب بن اسحق ۔ ج۱۲ صہ۹۵

○ رحمہ خاتون کا باپ افرائیم تھا جس کی ماں زلیخا تھی ج۱۲ صہ۹۵ ۔ یا ۔ دوسری روایت کے مطابق افرائیم اور رحمہ بہن بھائی دونوں زلیخا کی اولاد تھے ۔ ج صہ۹۳

مالک الملک ۔ ج۳ صہ۲۱ ۔ آیت مبارکہ قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ تا حساب

عمل برائے دولت وکیمیا وجفر ۔ دریک مجلس ۱۵۹۵۲ ۔

سات دن علیحدگی میں ۔ باپابندی شرائط وحدت مکان وزمان وطہارت کاملہ بخور عود ۔ پہلے یٰسین ہدیہ امیرالمومنینؑ پھر ایک ہزار کھیعص حمعسق اغثنی آخر میں کھلے دل سے صدقہ ۔ دوران ورد ال م ل ک کاغذ پر لکھ کر نظر م کے سر پر رکھے ۔ یا چالیس دن بعد از نماز صبح یٰسین ہدیہ امیرؑ باشرائط ورد ۳۹۸۹ برائے عہدۂ حکومت ووسعت رزق وکشائش کارہا ۔ ابتداء عمل خمیس یا شب جمعہ سے ہو ۔ بخور مناسب ضروری ہے ۔ یا چالیس روز باشرائط آیت کی تلاوت اور ال م ل ک کی میم کی آنکھ پر نظر جما کر ۲۹ بار ورد آیت برائے فراوانی دولت روزانہ عمل سے پہلے ایک فاتحہ ہدیہ امیرؑ ۔

○ لِمَنِ الْمُلْکُ الْیَوْمَ ج۱۴ صہ۱۳۵ وصہ۱۴۶

○ ملک اور مُلک میں فرق ج۳ صہ۲۱۲ ۔ مالک کی تشریح ج۲ صہ۱۵ وصہ۱۶

ممتحنہ ۔ سورہ ممتحنہ کے فضائل ۔ ج۱۳ صہ۲۶۳

منبر ۔ منبر پالان پر یوم غدیر ۱۱ بجے دن حضورؐ کی عظیم الشان تقریر ۔ ج۵ صہ۳۲ وصہ۱۴۰

Presented by www.ziaraat.com

مناۃ ۔ ایک بت کا نام ہے ۔ ج۱۳ ص۱۵۶

منیٰ ۔ ج۳ ص۲ و ص۲۲ ۔ قربانی کا مقام منیٰ ہے احرام حج میں ۔ ج۵ ص۱۶۸

منافق ۔ منافق کی وجہ تسمیہ ج۲ ص۵۴ ۔ منافقین کا ذکر ج۲ ص۶۵ تا ص۶۱

- جنگ احد میں منافقوں کا کردار ج۴ ص۵۹ ۔ منافقوں کی عادت ۔ ج۴ ص۴۲ و ص۹۴ ج۵ ص۲۲۴ و ج۶ ص۸۱ و ص۸۳ ج۶ ص۸ و ص۹۱ و ج۱۳ ص۲۵۵
- رسولؐ اللہ کے قتل کی سازش کرنے والے منافق آدمی بارہ تھے ۔ ج۵ ص۱۴۵
- اذان سن کر مسجد سے نکل جانے والا منافق ہے ۔ ج۶ ص۲۸
- منافقوں کی نشانیاں ۔ ج۶ ص۹۳ و ص۱۲۱ ۔ منافقوں کے ساتھ جہاد کا حکم ۔ ج۶ ص۹۶ و ص۱۲۵ و ج۱۳ ص۵۱
- منافقوں کے لیے رسول اللہ بھی دعا کریں تو فائدہ نہ ہوگا ۔ ج۶ ص۱۰۰ ۔ دو منافقوں کی سزا ۔ ج۱۲ ص۱۸۷
- منافق کا جنازہ ج۶ ص۱۰۲ ۔ منافقوں نے مسجد ضرار بنالی ۔ ج۶ ص۱۲۸
- قارون موسیٰؑ کی قوم میں منافق تھا ج۱۱ ص۱۵ ۔ حضرت لوطؑ کی بیوی منافقہ تھی ۔ ج۱۱ ص۷۹
- تکلف کرنے والے کا ظاہر رواداری اور باطن منافقت ہوتا ہے ۔ ج۱۱ ص۱۰۹
- مُدْهِنُوْنَ کا معنی منافقون ج۱۳ ص۲۰۶ ۔ سورہ منافقون ج۱۴ ص۲۸

مناظرہ ۔ نمرود با ابراہیم ج۳ ص۱۴۲ ۔ امام محمد تقیؑ با یحییٰ اکثم ۔ ج۵ ص۱۶۹

- ہشام بن حکم کا ابن ابی العوجاء سے مناظرہ ج۴ ص۱۱۱ ۔ جعفر طیار کی نجاشی کے دربار میں گفتگو ج۵ ص۱۵۶
- حسنین کے اولاد رسول ثابت کرنے پر مناظرہ ج۵ ص۲۳۶ ۔ جزیہ پر مناظرہ ج۶ ص۳۹ ۔ مناظرہ کا طریقہ ج۱۱ ص۹۱
- ابن زبعری کا حضورؐ سے مناظرہ ج۹ ص۲۵۴ ۔ ہمارا ایک جاہل سے مناظرہ ج۱ ص۴۷ ۔ ملک فیض محمد کھیالوی کا سنی مولوی سے مناظرہ ۔ ج۱۱ ص۲۱۷ و ج۵ ص۴۴ ۔ قریشیوں کا حضورؐ سے مناظرہ ۔ ج۱۲ ص۲۳۱

منّ و سلویٰ ۔ ج۲ ص۱۱۲ ۔ منکر و نکیر ج۶ ص۱۵۶ و ج۲ ص۲۱۶

مونچھیں ۔ مونچھیں کترانا ملت ابراہیمی ہے ۔ ج۲ ص۱۷ و ج۵ ص۲۷۱ و ج۱۴ ص۲۰

موسم ۔ سردی گرمی اور بہار و خزاں کی تبدیلی اللہ کا انسانوں پر بلکہ روئے زمین پر بسنے والی جملہ مخلوق پر احسان عظیم ہے ج۷ ص۱۶۳ و ج۸ ص۱۷۲ و ج۱۲ ص۱۱۸ و ص۱۷۶

موسیٰؑ ۔ موسیٰ کی قوم میں مسخ ج۲ ص۴۴ ۔ اللہ کا علم ازلی بندے کے اختیار کے منافی نہیں ۔ چنانچہ موسیٰؑ کو فرعون کی طرف

- تبلیغ کے لیے بھیجا گیا حالانکہ اللہ کو علم تھا کہ وہ ایمان نہ لائے گا ۔ ج۲ ص۶۲
- موسیٰ کو جملہ انبیاء محمد و آل محمد کا واسطہ دیکر دعا مانگتے تھے ۔ ج۲ ص۹۷ و ج۵ ص۹۸

Presented by www.ziaraat.com

- حضرت موسیٰ وہارون علیہما السلام کا انتقال صحرائے سینا میں ہوا۔ ج۲ ص۱۱۳
- موسیٰؑ کی امت سے امتِ محمدیہ کی مشابہت ج۱ ص۱۹۶، ج۵ ص۹۷، ج۶ ص۸۱ و ص۸۹ و ص۹۸
- حضرت موسیٰؑ کو شرف کلام زمین کربلا پر نصیب ہوا۔ ج۲ ص۱۴۱
- حضرت موسیٰؑ کا ذکر ج۲ ص۱۵ ۔عصائے موسیٰؑ ص۲۶ ج۶ ص۱۷۵ و ص۲۳۴ و ج۹ ص۱۵۵ و ص۱۷۲ ج۱ ص۱۹۱ تا ص۲۰۰
و ج۲ ص۲۲۴ تا ص۲۲۶
- حضرت موسیٰؑ کا دین قبول کرنے والوں کی گرفتاریاں۔ ج۶ ص۸۳
- موسیٰ کا وعدۂ طور ج۶ ص۸۴ ۔الواح موسیٰؑ ۔ج۶ ص۹۴ و ج۹ ص۱۹۴
- موسیٰؑ کا انتخاب ستر آدمیوں کو چنا اور طور پر لے گئے ج۶ ص۱۰۲
- حضرت موسیٰؑ نے امت محمدیہ سے ہونے کی دعا مانگی تھی۔ ج۶ ص۱۰۷
- موسیٰؑ کی امت کے اکہتر فرقے ہوں گے ایک جنتی باقی جہنمی۔ ج۶ ص۱۰۷
- موسیٰؑ کی امت کے سروں پر کوہ طور کو بلند کیا گیا۔ ج۲ ص۱۱۱ و ج۶ ص۱۱۳
- حضرت موسیٰؑ کی ایک عابد سے ملاقات جو لوہار تھا جس نے بادل کو حکم دے کر موسیٰؑ کو گھر پہنچایا۔ ج۹ ص۱۹۵
- خزائن نراقی ص۳۱۴ پر ہے کہ جو شخص حضرت موسیٰؑ کی نقالی کرتا تھا وہ عذاب خداوندی (غرقابی) سے بچ گیا پس ارشاد ہوا کہ وہ تیری نقل کرتے ہوئے تیری شبیہہ بنتا تھا تو میں نے تیری شبیہہ کا احترام کرتے ہوئے اس کو غرق ہونے سے بچا لیا ہے۔
- حضرت موسیٰؑ و خضرؑ کی ملاقات پرندہ کو دریا کے کنارے دیکھا امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا اگر وہاں میں ہوتا تو دونوں کو عاجز کر دیتا۔ ج۹ ص۲۳۵ ۔ اور صادق علیہ السلام نے فرمایا اگر میں ہوتا تو ثابت کرتا کہ میں ان دونوں سے اعلم ہوں۔ ج۹ ص۲۳۶ ۔ حضرت موسیٰؑ کے پاس اسم اعظم کے چار حرف تھے۔ ج۱۱ ص۲۴۸
- موسیٰؑ و خضرؑ کا قصہ ۔ج۶ ص۱۰۱ تا ص۱۱۸
- حضرت موسیٰؑ کی ولادت ۔ج۹ ص۱۸۱ و دیگر واقعات تا ص۱۹۲ و ج۱۰ ص۳۰ تا ص۴۰ و ج۱۱ ص۱۴۰ تا ص۱۴۱
- حضرت موسیٰؑ نے لذت کلام پروردگار میں ہر شے سے کنارہ کشی کر لی ج۱۱ ص۸۲ و ص۸۳
- حضرت موسیٰؑ کا قد لمبا شکل گندمی اور بال گھنگھریالے تھے۔ ج۱۱ ص۱۵۶
- حضرت موسیٰؑ کو قوم نے بہت تکلیفیں پہنچائیں۔ ج۱۱ ص۲۱۸
- حضرت موسیٰؑ کے ذکر مصائب سے حضرت پیغمبرؐ کو تسلی دی گئی۔ ج۱۲ ص۱۴۲ و ج۱۳ ص۱۳۱ و ج۱۴ ص۷
- حضرت نبی کریمؐ ایک دفعہ گزرے تو عمر ایک یہودی سے کچھ چیزیں لوٹ کر رہا تھا۔ آپ نے غصہ سے فرمایا۔ اے

Presented by www.ziaraat.com

فلاں: اگر آج موسیٰؑ خود بھی موجود ہوتے اور تو مجھے چھوڑ کر اس کے پاس جاتا تو کافر ہو جاتا۔ ج۱۳ ص۲۴۳

موت ۔ موت کے بعد رسومات۔ مقدمہ تفسیر ص۴۲۔ سورۂ فاتحہ کے فضائل میں ہے کہ یہ باعث شفا ہے
بلکہ اگر اس کے پڑھنے سے مردہ زندہ ہو جائے تو تعجب نہ کیا جائے۔ ج۱ ص۹

- موت آنے کے بعد گائے کے حصہ کو مارنے سے اس کو زندہ کرنا۔ ج۱ ص۱۲۵
- یہودیوں کو تنبیہ اگر سچے ہو تو موت کی تمنا کرو۔ ج۱ ص۲۵
- حضرت علیؑ نے فرمایا۔ موت میرے اوپر آئے یا میں موت پر جاؤں کوئی پرواہ نہیں ہے۔ ج۷ ص۱۴۵
- شہادت کی موت زندگی ہے۔ ج۱ ص۱۹۱۔ موت و شہادت میں فرق۔ ج۵ ص۲۴
- اے بنی آدمؑ موت تیزی سے تیری طرف متوجہ ہے۔ ج۳ ص۲۱۶
- موت کے بعد زندگی حضرت عزیرؑ کا واقعہ ج۲ ص۱۴۵۔ کفر کے بعد ایمان بھی موت کے بعد زندگی ہے ج۵ ص۲۵۱، ج۹ ص۳۶۔ حضرت ابراہیمؑ کا چار پرندوں کو زندہ ہوتے دیکھنا۔ ج۲ ص۱۵۱
- حضرت عیسیٰؑ کا مردہ کو زندہ کرنا۔ ج۳ ص۲۴۰ و ج۵ ص۱۸۳۔ رسول اللہ کا مردوں کو زندہ کرنا۔ ج۱۲ ص۱۳۷
- اپنی موت مرنے والا جانور نجس اور حرام ہوتا ہے۔ ج۵ ص۲۴
- کافر پر موت کی تلخی۔ ج۵ ص۲۴۰ و ج۶ ص۱۵۰، ج۱۱ ص۲۴۴، دوبارہ زندگی۔ ج۱ ص۱۲ و ج۱ ص۲۶۰ و ج۱۱ ص۱۰۸ و ج۱۲ ص۳۰ و ص۳۵
- کافر کی موت قیامت ہے ج۷ ص۱۳ و ج۸ ص۹۔ مسئلہ موت و حیات۔ ج۷ ص۲۵۳ ج۸ ص۸ و ج۱۴ ص۴۲
- حضرت نوحؑ کی موت۔ ج۶ ص۴۴ و ج۱۱ ص۴۲۔ ذکر موت ج۹ ص۲۲۴ و ج۱۲ ص۲۵
- ہارونؑ کی موت۔ ج۶ ص۱۰۳۔ ہارونؑ کو موسیٰؑ نے پکارا تو اس نے قبر سے جواب دیکر موسیٰؑ کی برأت کا اعلان کیا۔ ج۶ ص۱۰۳
- بیج سے نبات اور نطفہ سے حیوان پیدا کرنا یہ بھی مردہ کو زندہ کرنا ہے۔ ج۶ ص۲۴ و ج۸ ص۱۲۲
- مرنے والے کے سرہانے علیؑ آتے ہیں اور اس کو خوشخبری سناتے ہیں۔ ج۶ ص۱۷۱ و ج۱۲ ص۱۸۰
- مومن مرتا ہے تو شجرہ طیبہ سے ایک پتہ گر جاتا ہے۔ ج۶ ص۱۵۵
- مومن زندہ ہو کر قائم آل محمدؐ کی بیعت کریں گے۔ ج۶ ص۲۰۹ و ج۸ ص۲۶۴
- ملک الموت سے پیغمبرؐ کی شب معراج ملاقات ج۶ ص۲۶۰ و ج۱۱ ص۱۴۶
- موت کے بعد مچھلی کا آب حیات کے کنارے زندہ ہونا۔ ج۹ ص۱۰۸
- جس کو موت کا یقین ہے وہ ہنستا کیوں ہے؟ ج۹ ص۱۱۸۔ موت کا منظر ج۱ ص۸

Presented by www.ziaraat.com

- ○ بروز محشر موت کو ذبح کر دیا جائے گا۔ ج۹ ص۱۵۱ و ص۱۵۶
- ○ حضرت ایوب کی اولاد کو دوبارہ زندہ کیا گیا۔ ج۹ ص۲۴۴
- ○ ملک الموت کی آمد ج۱۱ ص۱۴۵۔ موت کی تلخیاں۔ ج۱۱ ص۱۴۷ و ج۵ ص۲۲۶
- ○ حضرت سلیمان کی موت ج۱۱ ص۲۳۷ تا ص۲۳۹
- ○ من مات علی حب آل محمدؐ مات شہیدا۔ مقدمہ تفسیر ص۲۲۲ و ص۲۲۳
- ○ موت عمومی نفخ صور و قیامت صغریٰ۔ ج۱۲ ص۱۳۴ تا ص۱۳۷ و ج۱۴ ص۱۶۹
- ○ موت کے بعد زندگی پھر موت۔ ج۱۲ ص۱۴۴ و ص۱۴۵ و ص۱۸۷ و ج۱۴ ص۱۷۳
- ○ وفات اور توفی ج۳ ص۲۴۳۔ حضرت عیسیٰ کے متعلق قادیانی کے مزعومہ کا رد ص۲۴۲ و ص۲۴۳
- ○ موت اور وفات میں فرق۔ ج۳ ص۲۴۴ و ص۲۴۵ و ج۵ ص۲۲۶

مولا۔ من کنت مولاہ فعلی مولاہ۔ ج۵ ص۲۹ و ص۱۴۱ ج۹ ص۱۴ و ص۱۱ و ص۲۴ و ص۲۵۹ و ج۱۲ ص۲۰۸ و ج۱۳ ص۸

موتفکہ۔ ج۱۳ ص۱۶۲۔ قوم لوط مراد ہے یا اہل بصرہ مراد ہیں چنانچہ جنگ جمل کے بعد حضرت علی علیہ السلام نے ان کو اہل موتفکہ کہا ہے۔ ج۱۳ ص۱۶۲

مواقیت قیامت۔ ج۵ ص۱۹۹ و ج۱۰ ص۳۹ و ج۱۲ ص۳۶ و ج۱۳ ص۱۸۵ و ج۱۴ ص۱۰۱

مومن۔ مومن کے حقوق کی نگہداشت۔ ج۲ ص۴۷

- ○ مومن موت سے نہیں ڈرتے بلکہ تمنا کرتے ہیں۔ ج۲ ص۱۴۵
- ○ مومن حضرت قائم آل محمد کے ساتھ ہوں گے۔ ج۲ ص۱۹۴
- ○ مومن کی مومن سے محبت کا ثواب۔ ج۵ ص۱۱۹۔ مومن شہید ہوتا ہے۔ ج۱۳ ص۲۲۰
- ○ مومن کی آزمائش ہوتی ہے جہاں بھی ہو۔ ج۵ ص۲۴۸
- ○ مومن کے علامات۔ ج۶ ص۱۶۰، ج۸ ص۱۱۶ و ص۱۲۵ و ص۱۳۴ و ج۱۲ ص۱۱۹
- ○ مومن کا انجام۔ ج۸ ص۱۹۷ و ج۹ ص۱۵۹ و ج۱۳ ص۲۱۸ و ص۲۲۳
- ○ مومن وہ ہے جس کے دل میں خوف خدا اور امید بخشش برابر ہوں۔ ج۸ ص۷۶ و ج۹ ص۲۴۸
- ○ سورہ مومنون کے فضائل ج۱۰ ص۵۱۔ صفات مومنین ص۵۲ ج۱۳ ص۱۹۴۔ سورہ مومنون کے فضائل۔ ج۱۲ ص۱۴۰
- ○ رسول کی بیویاں مومنوں کی مائیں ہیں۔ ج۱۱ ص۱۵۹
- ○ مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ ج۱۱ ص۱۶۱
- ○ مومن آل فرعون۔ ج۵ ص۸۶۔ مومن آل فرعون قائم آل محمد کے ہمراہ ہوگا۔ ج۸ ص۱۰۱ و ج۸ ص۱۷۷

- مصریوں میں سے تین آدمی مومن ہوئے آسیہ مومن آل فرعون تیسری ایک مریم نامی عورت۔ ج۱ ص۱۹۹
غالباً یہ عورت فرعون کی زوجہ کی مشاطہ تھی۔ ج۲ ص۱۷۱
- مومن آل فرعون کا نام حزقیل تھا۔ ج۱۲ ص۱۸۱
- مومن آل یٰسین کا نام حبیب نجار تھا جو حضرت عیسیٰؑ کے نمائندوں کا مددگار تھا۔ ج۱۲ ص۱۸۱
- مومن آل فرعون اور مومن آل یٰسین شیعہ آل محمد تھے۔ ج۱۲ ص۴۸
- مومن آل فرعون۔ فرعون کا چچا زاد تھا جو موسیٰؑ پر ایمان لایا تھا۔ ج۱۲ ص۱۴۹۔ یہ شخص حکومت فرعونی میں وزیر خزانہ تھا اور اسی نے حضرت موسیٰؑ کو اطلاع دی تھی کہ یہ لوگ تجھے قتل کرنے کے درپے ہیں لہٰذا یہاں سے بھاگ جاؤ۔ ص۱۴۹
- حضورؐ نے فرمایا صدیق تین ہیں۔ حبیب نجار مومن آل یٰسین حزقیل مومن آل فرعون اور تیسرے علی بن ابیطالب۔ ج۱۲ ص۱۴۹ و ج۱۳ ص۲۲۰۔
- جب فرعون کو حزقیل یعنی مومن آل فرعون کے ایمان کا پتہ چلا تو اس نے اس کی گرفتاری کے لئے وہ سپاہی بھیجے جب وہ وہاں پہنچے تو آپ نماز پڑھ رہے تھے اور جنگلی درندے اس کی حفاظت کر رہے تھے پس وہ ناکام واپس پلٹے اور حضرت حزقیل اتمام حجت کے بعد حضرت موسیٰؑ کی قوم میں اعلانیہ شامل ہو گیا۔ ج۱۲ ص۱۵۶
- سابقین چار ہیں۔ ہابیل۔ مومن آل فرعون۔ مومن آل یٰسین اور علیؑ۔ ج۱۳ ص۱۹۲ و ص۲۰۲
- مومن کا غیر مومن سے رشتہ ناجائز ہے۔ ج۳ ص۵۱
- مومن کی غیر مومن سے دوستی ناجائز ہے۔ ج۵ ص۱۵۳

مہر نکاح۔ ج۳ ص۵۸۔ مہر نبوت پر علیؑ کا قدم۔ ج۱۳ ص۸۴ و ۸۵

مہمان نوازی۔ (کھانا کھلانا) جنت کے دوسرے دروازہ پر مرقوم ہے کہ جو قیامت کی بھوک سے بچنا چاہے۔ وہ بھوکے کو کھانا کھلائے۔ ج۲

- عید غدیر کے دن مومنوں کو کھانا کھلانا بہت ثواب ہے۔ ج۵ ص۳۸
- مستحب روزہ بھی کھولا جا سکتا ہے اگر مومن کھانے پر مدعو کرے۔ ج۵ ص۳۸ و ص۲۷۰
- مومن کی علامت ہے مسکینوں کو کھانا کھلانا۔ ج۶ ص۱۲۶ و ج۱۲ ص۱۰۷
- عقلمندوں کی علامتوں میں سے ہے مہمان نوازی (کھانا کھلانا) ج۶ ص۱۲۸ و ج۱۳ ص۱۵۴
- حضرت یعقوبؑ کے دروازہ سے سائل خالی واپس گیا تو وحی ہوئی کہ امتحان کے لئے تیار ہو جاؤ اور اسی رات

یوسفؑ نے بھی خواب دیکھا اس کے بعد ہر روز روٹی کھانے والوں کو صبح و شام دعوت دیا کرتے تھے کہ جس نے کھانا کھانا ہو یعقوبؑ کے دستر خوان پر کھائے۔ ج ۱۲ ص ۵۳ و ص ۵۶

- جو مومنوں کو کھانا کھلائے اللہ اس کو تین جنتوں سے کھانا کھلائے گا۔ ج ۷ ص ۱۳۴
- اہل انطاکیہ نے حضرت موسیٰؑ و خضرؑ کو کھانا نہ کھلایا۔ ج ۹ ص ۱۱۵
- مل کر کھانا بہتر ہے تنہا کھانے سے۔ ج ۱۰ ص ۱۵۹
- حضرت شعیبؑ کا حضرت موسیٰؑ کو کھانے کی دعوت دینا۔ ج ۱۱ ص ۳۱
- حضرت ابراہیمؑ کی مہمان نوازی۔ ج ۱۳ ص ۳۰
- آل محمدؐ کا مسکین، یتیم و اسیر کو کھانا کھلانا اور سورہ دھر۔ ج ۱۴ ص ۱۵۰

مؤذن ۔ مؤذن اذان دے گا کہ ظالموں پر خدا کی لعنت اور وہ مؤذن علیؑ ہوگا۔ ج ۳ ص ۳۲

مواخات ۔ حضورؐ نے مہاجرین و انصار کے درمیان صیغۂ مواخات جاری کیا تو علیؑ کو اپنا بھائی قرار دیا اور فرمایا

أَنْتَ مِنِّيْ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰى ۔ ج ۱۱ ص ۱۵۱

- باہمی مواخات یعنی بھائی چارہ میں اگر محبت و پیار کے اعتبار سے تمام ایک دوسرے کے بھائی بھائی ہیں۔ لیکن یہ مواخات وراثت کو ثابت نہیں کرتی کیونکہ وارث وہ بھائی ہوتا ہے جو رحم کے اعتبار سے بھائی ہو۔ ج ۱۱ ص ۱۲۱
- پیغمبرؐ نے صحابہ میں بھائی چارہ قائم کیا اور صیغہ مواخات جاری فرمایا۔ مثلاً ابوبکر و عمر اور عثمان و عبدالرحمن ایک دوسرے کے بھائی بن گئے تو حضرت علیؑ کو اپنا بھائی قرار دیا۔ ج ۱۳ ص ۱۰۰

مینڈک ۔ فرعونیوں پر مینڈک کا عذاب۔ ج ۶ ص ۸۰ مشرکین مکہ پر مینڈکوں کا عذاب ج ۶ ص ۸۲ و ج ۹ ص ۵۶ ج ۱۲ ص ۱۴۸ و ص ۲۴۱

- مروی ہے کہ جب ابراہیمؑ آگ میں تھے تو چھپکلی اس کو ہوا دے رہی تھی اور مینڈک اس پر پانی ڈال کر اس کو ٹھنڈا کرنے میں مصروف تھا۔ ج ۹ ص ۲۳۶

میزان ۔ بروز قیامت اعمال انسانی کے لئے میزان کا ہونا۔ ج ۶ ص ۷ و ج ۹ ص ۱۹۸

- تفسیر اہل بیتؑ میں ہے کہ میزان سے مراد اپنے زمانہ کے نبی یا امام کی اطاعت ہے۔ ج ۹ ص ۲۸۸
- ولایت علیؑ میزان ہے کہ حکم ہوگا۔ وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ ان کو ٹھہراؤ ان سے پوچھنا ہے اور ولایت علیؑ کا سوال ہوگا۔ ج ۱۲ ص ۳۶
- جو شخص قیامت کے دن اپنے میزان کو بھارا دیکھنا چاہے اسے اختتام کلام پر سُبْحٰنَ رَبِّكَ الخ پڑھنا چاہیئے۔ ج ۱۲ ص ۷۶۔ میزان کی وضاحت ج ۱۳ ص ۱۷۹

Presented by www.ziaraat.com

- امت محمدیہ کے لئے بروز محشر میزان علی ہوگا۔ ج ۱۲ ص ۲۰۲ و ج ۱۳ ص ۱۷۹ و ص ۲۲۶
- جس کا میزان بھارا جنتی اور جس کا میزان ہلکا وہ جہنمی ہوگا۔ ج ۱۴ ص ۲۵۷

میوہ جات کا بیان۔ ج ۱۳ ص ۱۸۱

میثاق۔ وہ میثاق جو بنی اسرائیل سے لیا گیا۔ ج ۲ ص ۱۳۷ و ج ۵ ص ۱۷ و ص ۱۴۷ و ج ۶ ص ۶۵

- میثاق انبیاء۔ ج ۳ ص ۲۲۹ و ص ۲۷۰ و ج ۱۱ ص ۱۶۱
- عہد روز میثاق کی حقیقت کہ تمام ارواح سے کس طرح عہد لیا گیا۔ ج ۶ ص ۱۱۳
- حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا کہ روز ازل سے خدا نے اپنی ربوبیت اور میری رسالت اور علیؑ کی ولایت کا اقرار لیا تھا۔ ج ۱۳ ص ۲۰۸ و ص ۲۰۹

میمونہ۔ بنت حارث سے حضورؐ کا نکاح یہ عباس بن عبدالمطلب کی سالی تھی۔ ج ۹ ص ۹۰

میقات۔ جس مقام سے احرام باندھ کر حاجی جاتے ہیں۔ اس کو میقات کہا جاتا ہے اور میقات کل چھ ہیں

- جس کی تفصیل تفسیر میں موجود ہے۔ ج ۲ ص ۱۵
- وقت اور میقات میں فرق اور میقات موسیٰؑ۔ ج ۶ ص ۸۴ و ص ۸۵ و ص ۹۰

ن

ضرورت نبی۔ ج ۳ ص ۱۴۰ و ص ۱۴۱ و مقدمہ تفسیر ص ۱۸۶ و ج ۷ ص ۱۴۴

ختم نبوت۔ مقدمہ تفسیر ص ۹۵

- عصمت انبیاء۔ مقدمہ تفسیر ص ۱۹۲ ج ۹ ص ۲۴ و ج ۲ ص ۹۸
- مقام نبوت۔ ج ۷ ص ۹ و ص ۲۳ و ص ۲۴ و ج ۱۲ ص ۱۶۵ و ج ۱۱ ص ۶۲
- حضرت یوسف کی نسل سے نبوت کو ختم کر دیا گیا۔ ج ۸ ص ۸۴
- نبی کی اولویت۔ ج ۱۱ ص ۱۵۸ و ج ۱۱ ص ۲۲
- تعداد انبیاء ایک لاکھ چوبیس ہزار۔ ج ۳ ص ۱۳۲ و ج ۹ ص ۲۴۵ و ج ۱۲ ص ۱۲۵
- انبیاء ملائکہ سے افضل ہیں۔ ج ۲ ص ۲۱۔ بناء عظیم ج ۱۲ ص ۱۰۶ و ج ۱۴ ص ۱۶۱
- مراتب انبیاء میں فرق۔ مقدمہ تفسیر ص ۶۳ و ج ۳ ص ۳۲ و ج ۴ ص ۸۸ و ج ۶ ص ۸۵ تا ص ۸۸ و ج ۱۳ ص ۲۰۲

Presented by www.ziaraat.com

○ نبی اور رسول میں فرق۔ ج۳ ص۲۳۸ و ج۹ ص۱۵۵ و ج۱۰ ص۴۰ و ص۴۱

ناخن ۔ ناخن اور زیر ناف بال صاف کرنا ملت ابراہیمی ہے۔ ج۲ ص۱۷۱ و ج۵ ص۲۷

○ نماز جمعہ کو جاتے ہوئے بال اتروانا اور ناخن کترانا مستحب ہے۔ ج۱۴ ص۲

ناکثین ۔ مارقین وقاسطین ۔ ج۲ ص۲ و ص۲۱ ۔ ناپ تول میں کمی سے منع ۔ ج۷ ص۱۸۸

نادِ علی ۔ ج۴ ص۴۲ ۔ ناقہ صالح ۔ ج۶ ص۴۹ تا ص۵۲

نجاشی ۔ نجاشی بادشاہ حبشہ اپنے ملک میں فوت ہوا اس کا اصل نام عطیہ تھا اور حضرت پیغمبرؐ نے مدینہ میں اس کی نماز جنازہ پڑھی ۔ ج۴ ص۱۱ ۔ نجاشی کے پاس مسلمانوں کا ہجرت کر کے جانا اور اس وفد کا سربراہ جعفر طیار تھا چنانچہ مفصل گفتگو کے بعد بادشاہ کی ہمدردیاں مسلمانوں نے حاصل کر لیں اور کفار کو ناکامی کا سامنا کرنا پڑا۔ ج۵ ص۱۵۴ تا ص۱۵۸ و ص۱۶۰

نجاست مشرکین ۔ ج۶ ص۳۶ و ص۳۷ ۔ نجاسات ج۴ ص۳۸

○ نجس اور حرام میں فرق ج۵ ص۲۳

○ نجاست کے رفع اور دفع میں فرق ج۱ ص۲۱

نجف اشرف ۔ نجف اشرف میں حضرت علیؑ کے روضہ میں آدم و نوحؑ مدفون ہیں ۔ ج۷ ص۴۲

○ نجف اسی جگہ کا نام ہے جہاں حضرت موسیٰؑ کو شرف کلام نصیب ہوا ۔ ج۱ ص۶۳

نجم ۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا استدلال چلو یہ ستارہ خدا سہی جب ڈوبا تو فرمایا یہ خدا کی شان نہیں پھر چاند پرستوں سے خطاب کیا اور آخر میں سورج پرستوں پر اتمام حجت کر کے فرمایا میں شرک سے بری ہوں ج۵ ص۲۲۴

○ اس اللہ نے چاند، سورج، چاند ستارے تمہارے لئے مسخر کئے ۔ ج۸ ص۲۰

○ نجم تمہارے لئے باعث ہدایت ہیں اس سے مراد آل محمد ہیں ۔ ج۸ ص۲۰۱

○ حضرت خضرؑ کے والد علم نجوم کے ماہر تھے ۔ ج۹ ص۱۲۱

○ نجومیوں کی باتوں پر ایمان لانا فضا کی تاریکی کا باعث ہے ۔ ج۱ ص۱۲۰

○ حضرت ابراہیمؑ کے زمانہ میں علم نجوم کا چرچا تھا ۔ ج۱۲ ص۵۳

○ فرعون کو نجومیوں نے خبر دی تھی کہ بنی اسرائیل میں پیدا ہونے والا بچہ تیری سلطنت کے زوال کا باعث بنے گا ۔ ج۱۱ ص۴۷

○ سورۂ نجم کے فضائل ۔ ج۱۳ ص۱۴۴ ، نجم کی قسم ص۱۴۵

○ نجم و شجر اللہ کا سجدہ کرتے ہیں ۔ ج۱۳ ص۱۷۸

Presented by www.ziaraat.com

- مواقع نجوم کی قسم قرآن کریم کو مطہرون ہی مَس کر سکتے ہیں۔ ج۱۳ ص۲۰۲

نجویٰ۔ سرگوشی، بری قسم کی سرگوشی سے منع ہے۔ ج۱۳ ص۲۳۶

- آیت نجویٰ جس پر حضرت علیؑ نے ہی عمل کیا۔ سورہ مجادلہ۔ ج۱۳ ص۲۳۸

ناجی فرقہ۔ امت محمدیہ کے تہتر فرقوں میں سے ناجی ایک فرقہ ہے ج۲ ص۱۶۷ و ج۴ ص۲۶ ج۵ ص۱۴۴ و ص۲۰۰ ج۶ ص۱۴۰ ج۸ ص۱۹۵ ج۱۳ ص۲۴۴۔ ناجی وہی ہوں گے جو آل محمدؐ کا دامن تھام لیں گے تفصیل ملاحظہ ج۵ ص۸۰ و ص۸۱ ج۶ ص۸۴ و ص۱۰۱

- نجران کے نصاریٰ سے بحث پھر مباہلہ۔ ج۳ ص۲۴۷

نحر کرنا۔ اونٹ کے لئے ہے۔ ج۵ ص۲۲ و ص۴۷

نذر۔ ج۲ ص۲۱۹ و ص۱۴ ص۱۴۱

نسخ۔ قرآن کے تمام ناسخ و منسوخ کا علم علیؑ کے پاس ہے۔ مقدمہ ص۱۷ و ص۸۴ و ص۱۲۸

- ناسخ و منسوخ کا تفصیلی جائزہ۔ مقدمہ تفسیر ۱۴۳
- مَا نَنسَخْ مِنْ اٰیَۃٍ کی تفسیر جلد ۲ ص۱۵۳ و ص۲۱۴ و ص۲۳۶ و ج۵ ص۵ و ج۶ ص۲۴
- انجیل منسوخ ہو چکی ہے۔ ج۵ ص۱۱۵۔ انفال منسوخ نہیں ہیں۔ ج۶ ص۱۵۶
- پہلے جب صیغہ اخوت جاری ہوا تو ایک کے مرنے کے بعد دوسرا اس کا وارث ہوتا تھا لیکن آیت اولوا الارحام نے اس وراثت کے حکم کو منسوخ کر دیا۔ ج۶ ص۱۶۱
- کیا وقت عمل سے پہلے حکم کا نسخ جائز ہے یا نہیں۔ ج۱۲ ص۶۷

نسائنا۔ آیت مباہلہ کی تفسیر ج۳ ص۲۵۰ تا ص۲۵۵

نسلی تفاخر۔ اَجَعَلْتُمْ سِقَایَۃَ الْحَاجِّ۔ ج۶ ص۳۰ و ج۱۳ ص۱۰۵

نسیان۔ نسیان کی نفی۔ ج۲ ص۱۵۳، ج۵ ص۲۲۸۔ امت محمدیہ سے نسیان معاف ج۳ ص۱۸۴

- جب انشاء اللہ کہنا بھول جائے تو جب بھی یاد آئے کہہ لینا چاہیئے۔ ج۹ ص۹۳ موسیٰ اور یوشع کو مچھلی بھول گئی۔ ج۹ ص۱۰۸۔ سورہ حشر کو دھو کر پینے سے نسیان کم ہوتا ہے۔ ج۱۳ ص۲۴۶

نصاریٰ۔ لفظی فصاحت ج۲ ص۱۲۲۔ نصاریٰ کے تین گروہ۔ ج۵ ص۷۷ و ج۹ ص۱۵۰

- نصاریٰ و صابئین و یہود کے ایمان لانے کی وضاحت ج۲ ص۱۱۸ و ج۵ ص۱۴۷
- نصرانی بادشاہ حبشہ عطیہ المعروف نجاشی کی طرف مسلمانوں کی ہجرت ج۵ ص۱۵۴
- شاہ روم نصرانی کی معاویہ و حضرت علیؑ کے درمیان مصالحتی کوشش۔ ج۱۲ ص۲۰۴

نطفہ و منی۔ نطفہ و منی سے پیدا ہونے والا بچہ کبھی ماں کے اور کبھی باپ کے مشابہ ہوتا ہے اس کی وجہ کیا ہے یہودی

Presented by www.ziaraat.com

کا سوال اور حضرت پیغمبرؐ کا جواب۔ ج۱ ص۱۴۶

○ نطفہ و منی کا اخراج روزے کا مبطل ہے۔ ج۲ ص۲۲۶

○ منی کی نجاست۔ ج۵ ص۲۳ و ص۶۸ و ج۷ ص۳۸ و ج۱۴ ص۱۵۷ و ص۱۷۷

○ نطفہ سے انسان۔ ج۶ ص۳۶ و ص۴۲ و ص۱۴۸ و ص۱۹۸ و ج۹ ص۲۲۵ و ج۱۰ ص۵۸ و ج۱۱ ص۱۳۶ و ج۱۲ ص۳۰ ج۱۳ ص۲۰۴

○ شکم مادر میں نطفہ پر بروج کے اثرات کا ترتب۔ ج۹ ص۱۲۱

نظر بد۔ ج۶ ص۶۰ و ج۱۱ ص۱۲۵ و ج۱۲ ص۷ و ج۱۴ ص۹۱

نعمات خداوندی۔ ج۶ ص۱۹۹ و ص۲۰۲ و ص۲۲۴ و ص۲۲۸ و ص۲۴۸ و ج۹ ص۴۲ و ج۱۰ ص۴۴ و ص۴۴ و ص۷۶ و ص۱۳۸ و ص۲۰۷ ج۱۱ ص۱۳۸ و ج۱۴ ص۹

نفس لوامہ۔ ج۱۴ ص۱۳۸

نفخ صور۔ ج۵ ص۲۳۱ و ج۶ ص۱۸۳ و ج۹ ص۱۲۸ و ج۱۰ ص۲۶۵ و ج۱۲ ص۲۵ و ص۳۵۔

○ نفخ صور تک حضرت خضرؑ کو موت نہیں آئے گی۔ ج۹ ص۲۲

○ نفخ اول اور نفخ ثانی میں چالیس برس کا فاصلہ ہوگا۔ ج۹ ص۱۶۰۔ پچاس برس کا فاصلہ ہوگا۔ ج۱۰ ص۸۹

○ فزع اکبر سے مراد نفخ صور ہے۔ ج۹ ص۲۵۷

○ قیامت صغریٰ اسی کو کہتے ہیں۔ ص۱۳۴ تا ص۱۳۹

نقدی کا فلسفہ۔ ج۳ ص۱۷۵ و ج۶ ص۴۳

نکاح۔ ج۳ ص۹۷ تا ص۱۰۰ و ص۲۰۰ و ج۴ ص۱۰۵

○ مشرک عورتوں سے نکاح کی ممانعت۔ ج۵ ص۵۲

○ امام محمد تقی علیہ السلام کے مامون کی لڑکی ام الفضل سے نکاح کے سلسلہ میں بنی عباس کی سازشیں اور یحییٰ بن اکثم سے بھرے دربار میں مناظرہ۔ ج۵ ص۱۶۹

○ ایک عورت کا ایک مرد پر ۲۴ گھنٹے کے اندر چار دفعہ حرام ہونا اور چار دفعہ حلال ہونا۔ ج۵ ص۱۷۱

○ ایک سے زیادہ نکاح کرنے کا جواز۔ ج۴ ص۱۱۱ تا ص۱۱۲

○ عورت مرد پر تین طریقوں سے حلال ہے (۱) نکاح بامیراث (۲) نکاح بلامیراث (متعہ) (۳) ملکیت یعنی منکوحہ ممتوعہ اور کنیز مرد پر حلال ہیں تفصیلی مسائل کتب فقیہہ میں موجود ہے۔ ج۱ ص۵۶۔ جس شوہر دار عورت سے کوئی مرد زنا کرے وہ عورت ہمیشہ کے لئے اس مرد پر حرام ہو جاتی ہے۔ ج۱۰ ص۱۱۶ تا ص۱۲۰

زینب بنت جحش سے حضرت پیغمبرؐ کا نکاح۔ ج۱۱ ص۱۹۸ تا ص۲۰۰

Presented by www.ziaraat.com

نگینہ ۔ وہ انگوٹھی جو حضرت علیؑ نے رکوع میں دی تھی اس کا نگینہ یاقوت سرخ کا تھا ۔ ج۵ ص۱۳۴

نماز ۔ نماز مومن کے لئے معراج ہے ۔ ج۲ ص۲۴ ج۹ ص۱۰ و ج۱۳ ص۲۴۳

- نماز متقی لوگوں کی علامت ہے ۔ ج۱ ص۵۲ و ج۶ ص۱۶۶ و ص۱۶۸ و ص۱۷۱ و ص۱۷۳ ج۸ ص۳۳ و ص۵۳ ج۱۲ ص۳۷ و ج۱۴ ص۲۱۴
- تارک نماز کو اللہ نے مشرک کہا ہے ۔ ج۲ ص۸۹ و ص۱۳۶ و ج۷ ص۱۲۴ و ج۱۱ ص۱۱۱ و ص۱۲۰
- نماز کا حکم ۔ ج۱ ص۱۰۱ و ص۱۵۵ و ص۲۲۱ و ج۲ ص۱۷ و ص۹۵ و ص۲۴۰ و ص۲۴۱ و ج۸ ص۱۱۹ و ج۹ ص۲۷ تا ص۲۰ و ص۲۸ و ج۱۴ ص۱۰۳

نماز وسطیٰ ۔ ج۳ ص۸۶ و ص۸۷

- وہ نمازی جس نے نماز کی ایک رکعت بھی نہیں پڑھی لیکن سیدھا جنت میں گیا ۔ ج۴ ص۴
- باطمینان دو رکعت نماز بدنلی کی رات بھر کی نماز سے افضل ہے ۔ ج۴ ص۹۶
- رابطوا کی تفسیر میں حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا کہ افضل الاعمال تین ہیں (۱) وضو مکمل کرنا (۲) نماز باجماعت کی طرف جانا (۳) نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا ۔ ج۹ ص۱۰۲

نماز غفیلہ ۔ مغرب وعشاء کے درمیان دو رکعت پہلی میں بعد از حمد وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَهَبَ الایہ اور دوسری رکعت میں بعد از حمد وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ الایۃ اس نماز کے بعد جو دعا مانگی جائے اللہ قبول فرمائے گا (الصادقؑ) ج۵ ص۲۲۵

- نماز کے لئے جاتے وقت عمدہ لباس پہن کر اور تیاری کر کے جانا چاہیئے ۔ ج۶ ص۲۴
- نماز قبول تو باقی اعمال بھی قبول ورنہ باقی اعمال مردود ہوں گے ۔ ج۶ ص۱۱۲
- مسجد سہلہ میں نماز کا ثواب ج۸ ص۲۵ ۔ مسجد کوفہ میں نماز کا درجہ ج۸ ص۲۱۵ و ج۸ ص۲۲۵
- حدیث بساط اور صبح کی نماز ج۹ ص۸۳ ۔ موسیٰؑ کو حکم نماز ۔ ج۹ ص۱۷۴
- حضرت علی علیہ السلام کی عبادت نہ غلامانہ نہ تاجرانہ بلکہ عابدانہ تھی ۔ ج۹ ص۲۵۱
- نماز برائی اور بے حیائی سے روکتی ہے ۔ ج۱۱ ص۸۶ ۔ نماز وتر ج۹ ص۵۲
- حضرت ابراہیمؑ کی ملکوت سما کی سیر اور شیعہ کے علائم میں نماز اکاون رکعت ج۱۲ ص۱۳۴ و ج۵ ص۲۲۳
- فرشتوں کا موضوع بحث دو چیزیں ہیں (۱) کفارات (۲) درجات ۔ کفارات تین ہیں ۔ موسم سرما کا وضو، جماعت کی طرف جانا اور اگلی نماز کا انتظار کرنا اور درجات بھی تین ہیں ۔ سلام کہنا ۔ روٹی دینا اور رات کو عبادت خدا میں بسر کرنا ۔ ج۱۲ ص۱۰۷ و ج۱۳ ص۱۵۴

نماز جمعہ ۔ ج۱۴ ص۲۳ تا ص۲۷ ۔ طریقہ نماز شیعہ ۔ ج۱۴ ص۱۲۰ تا ص۱۲۲

Presented by www.ziaraat.com

جہنمی کہیں گے ہم نماز نہ پڑھنے کی وجہ سے دوزخ میں ڈالے گئے ۔ ج ۱۴ ص ۱۳۶

- ناقلہ نماز کا ثواب ج ۱۴ ص ۱۴۴ ۔ نماز خوف کا بیان ج ۳ ص ۹۱ ۔ ج ۳ ص ۹۱ ج ۵ ص ۴۲

نماز باجماعت ۔ ج ۲ ص ۱۰۲ و ج ۴ ص ۱۰۲ و ج ۱۲ ص ۱۱ و ص ۱۰۰ ۔ نماز باجماعت میں قرأت ج ۹ ص ۱۵۳ ۔ نماز باجماعت نہ پڑھنے والوں سے بائیکاٹ کا حکم ۔ ج ۸ ص ۲۸ ۔ جس مسجد میں نماز نہ پڑھی جائے بروز محشر شکوہ کرے گی ۔ ج ۸ ص ۴۲

- حضرت یوسفؑ کے بھائیوں نے یوسف کو کنوئیں میں ڈال کر نماز باجماعت ادا کر کے اللہ سے دعا مانگی کہ اے پروردگار! ہمارا راز فاش نہ کرنا ۔ ج ۸ ص ۱۸ نماز باجماعت مردوں کے لئے اگلی صف میں کھڑا ہونا زیادتی ثواب کا موجب ہے اور عورتوں کے لئے پچھلی صف میں کھڑا ہونا بہتر ہے ج ۸ ص ۱۴۶ ۔ حضرت پیغمبرؐ نے شبِ معراج البیت المعمور پر نماز انبیاء کو پڑھائی تو یہ آیت اتری فَسْئَلِ الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۔ سورۂ یونس آیت ۹۴ ۔ پس حضورؐ نے سوال کیا تو سب نے جواب دیا کہ ہم اللہ کی الوہیت تیری نبوت اور علیؑ کی امیر المومنین ہونے کی شہادت دیتے ہیں ۔ ج ۸ ص ۲۹۲ ۔ نماز باجماعت کا ثواب ج ۱۴ ص ۸۹

نمرود کا ذکر ۔ حضرت ابراہیمؑ کا نمرود کے بھرے دربار میں موضوع توحید پر مناظرہ ج ۳ ص ۱۴۲ تا ص ۱۴۴

- آذر نمرود کا مختار عام اور وزیر مملکت تھا اور علم نجوم میں کافی مہارت رکھتا تھا ۔ ج ۵ ص ۲۳۱
- نمرود بن کنعان ۔ ج ۸ ص ۲۰۶ ۔ آتش نمرودی سے ابراہیمؑ کا نجات پانا یوم غدیر تھا ۔ ج ۵ ص ۳۷
- نمرود و بخت دہ کافر ہیں جو پوری دنیا کے فرمانروا تھے ۔ ج ۹ ص ۱۳۰
- نمرود کے حکم قتل کے ڈر سے حضرت ابراہیمؑ کی تربیت مخفی ہوتی رہی ۔ ج ۵ ص ۲۳۱ و ج ۹ ص ۱۵۳ و ص ۱۵۴
- ابراہیمؑ پر بت شکنی کا کیس اور نمرود کی طرف سے آگ میں پھینک دینے کا حکم ج ۹ ص ۲۳۲
- نمرود کی لڑکی رعضہ کا ایمان اور سزائے موت ۔ ج ۹ ص ۲۳۹
- نمرود کے مشیران سلطنت سب حرامزادے تھے جنہوں نے ابراہیمؑ کو سزائے موت کا حکم دیا تھا ۔ ج ۱۱ ص ۱۴۹
- آتشِ نمرودی میں انگاروں کے مصلا پہ بیٹھ کر کلمہ حق کو بلند کرنا ابراہیمؑ کا کام تھا ۔ ج ۱۲ ص ۲۲۹
- نمرود کا عوام الناس کو گمراہ کرنے کے لئے غبارہ میں بیٹھ کر اسے پرندوں کے ذریعے اڑانا ۔ ج ۸ ص ۱۶۳
- نمرودی آگ میں حضرت جبرئیل نے ابراہیمؑ کو مدد کی پیش کش کی تو ابراہیمؑ نے کہا مجھے اللہ کافی ہے ۔ ج ۸ ص ۴۱

نیکی کرنا ۔ خداوند کریم بعض نیک لوگوں کی بدولت گنہگاروں کو بھی عذاب سے امان دے دیتا ہے ۔ ج ۳ ص ۱۲۶

- گناہ ایک کا ایک اور نیکی کا بدلہ ایک کا دس گنا لکھا جاتا ہے ۔ ج ۲ ص ۸۸ ج ۳ ص ۱۸۴
- نیکی کی دعوت دینے والے کے نامۂ اعمال میں وہ تمام نیکیاں درج ہونگی جو اس کے کہنے پر لوگوں نے کی ہوں گی اور برائی کی دعوت دینے والے کے نامہ اعمال میں وہ تمام برائیاں درج ہوں گی جو اس کے کہنے

Presented by www.ziaraat.com

پر لوگوں نے نیکی کی ہونگی ۔ ج ص۲۰۸

- نیکی کی نیّت بھی نیکی ہے اور مومن کو اس کا ثواب بھی ملے گا ۔ ج۹ ص۶۶
- اگر انسان نیکی کا ارادہ کرے تو ایک نیکی لکھی جائے گی اور اگر نیکی کرلے تو دس گنا لکھی جائے گی اور اگر برائی کا ارادہ کرے تو کچھ نہ لکھا جائے گا لیکن اگر گناہ کرلے تو سات گھنٹے تک کچھ نہیں لکھا جاتا کہ شاید توبہ کرلے اور سات گھنٹوں کے بعد بھی ایک گناہ لکھا جاتا ہے ۔ ج۱۳ ص۱۱۵ و ص۱۱۶
- نو چیزیں ایسی ہیں کہ ان کے لئے گناہ کرنے کے باوجود انسان مرفوع القلم ہوتا ہے (۱) وہ گناہ جو بھول کر کرے (۲) غلطی سے برائی ہو جائے بلا ارادہ (۳) لاعلمی (۴) بے بسی (۵) ظالم کے ظلم کے ڈر سے جو گناہ ہو۔ (۶) حالت اضطرار میں جو گناہ کرے (۷) فال بد (۸) توحید کے بارے میں غلط اندازِ فکر جب پر وہ خود راضی نہ ہو۔ (۹) حسد جبکہ اس پر عمل پیرا نہ ہو۔ ج۳ ص۱۸۶ و ج۹ ص۲۶

نیک اولاد ۔ بنی اسرائیل میں ایک نیک بیٹے کی کہانی جس کی گائے خریدی گئی اور مردہ لاش کو زندہ کیا گیا اور اس نے اپنے قاتلوں کی نشاندہی کی ۔ ج۲ ص۱۲۴ ۔ نیک اولاد ۔ ج۹ ص۲۱

- نیک اولاد کے فرائض ۔ ج۲ ص۱۳۰ ۔ حضرت نوحؑ کا نیک بیٹا ج۶ ص۴۴
- نیک باپ کی اولاد کی اللہ حفاظت فرماتا ہے ۔ ج۹ ص۱۱۸
- نیک اولاد باپ کے لئے الباقیات الصالحات ہے ۔ ج۹ ص۱۰۱ ۔ نیک اولاد صدقہ جاریہ ہے ج۱۲ ص۱۰ ج۱۴ ص۱۸۵ ۔ بنی نسل کی تربیت ۔ ج۹ ص۲۶

حضرت نوحؑ ۔ حضرت نوحؑ نے اپنے بیٹے سام کو اپنا ولی عہد مقرر فرمایا ۔ ج۲ ص۱۰۱

- حضرت نوحؑ کا ذکر ج۵ ص۲۳۶ و ج۶ ص۴۲ تا ص۴۴ و ص۷۷ و ج۷ ص۱۷۳ و ص۲۰۳ و ج۹ ص۲۳۹ و ج۱۰ ص۴۴ و ص۲۰۲ ج۱۱ ص۷۱ و ج۱۳ ص۱۳۱ و ص۱۶۸
- حضرت نوحؑ کا گھر مسجد کوفہ کے مقام پر تھا ۔ ج۷ ص۲۵
- حضرت نوحؑ کا اپنے بیٹے کی سفارش ترکِ اولیٰ تھا ۔ ج۶ ص۶۱
- حضرت نوحؑ کے پاس اسم اعظم کے پندرہ حروف تھے ۔ ج۱ ص۲۴۸
- شاہ روم نے جو تصویریں حسن علیہ السلام کے پیش کی تھیں ان میں حضرت نوحؑ کی تصویر تھی جس کو امام نے پہچانا اور فرمایا کہ ان کی عمر ۲۴۰۰ برس تھی اور ریزیدیہ نہ بنا سکا تھا ۔ ج۱۲ ص۲۰۴
- حضرت نوحؑ اولوالعزم نبی تھے ۔ ج۹ ص۳۷
- حضرت نوحؑ اور حضرت لوطؑ کی بیویوں کی مثالیں کہ وہ اپنے شوہروں کی وفادار نہ تھیں ۔ ج۱۴ ص۹۸

Presented by www.ziaraat.com

- حضرت نوحؑ کی تبلیغ رسالت کی گواہی کے لئے حضرت پیغمبرؐ حضرت جعفر طیار اور حضرت حمزہ کو بھیجیں گے پس وہ ان کی گواہی دیں گے۔ راوی نے پوچھا کہ اس وقت علیؑ کہاں ہوں گے؟ تو معصوم نے فرمایا علیؑ کی شان اس سے اجل ہے یعنی وہ حضرت محمد مصطفیٰؐ کے گواہ ہوں گے۔ ج۱۴ ص۸۰
- سورہ نوحؑ کے فضائل۔ ج۱۴ ص۱۰

نور۔ أَنَا وَعَلِی من نور واحد۔ ج۲ ص۱۲ وص۲۶ ج۵ ص۸۰ وص۲۳۳ و ج۱ ص۹۸ وص۲۱۹

- اَلنُّوْرِ الَّذِیْ اُنْزِلَ مَعَہٗ سے مراد حضرت علیؑ و باقی آئمہ ہیں۔ ج۶ ص۱۰۵
- نور نبی و نور علی کی وضاحت۔ ج۲ ص۱۵۲ - اَوَّلُ مَا خَلَقَ اللّٰہُ نُوْرِی ج۲ ص۱۶۶ و ج۱۰ ص۹۸
- نور کی حقیقت ج۱ ص۹۴۔ قرآن میں نور کا استعمال ج۱ ص۹۶۔ نور ھدی اور رحمت۔ ج۱ ص۹۷
- اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ کی تاویل وتشریح ج۱ ص۱۳۷۔ آئمہ نور ہیں ج۱۴ ص۳۹ وص۲۶ ان کے نور سے کائنات پیدا ہوئی ج۱۴ ص۱۱۸

نہی عن المنکر۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر یہ فریضہ اس شخص کا ہے جس کی بات موثر ہو اور اس کے اہل ہو اور خود اپنے قول پر عمل کرنے والا ہو اور معصوم نے فرمایا اس شخص پر خدا کی لعنت ہے جو لوگوں کو نیکی کا حکم دے اور خود نہ کرے اور لوگوں کو برائیوں سے روکے اور خود نہ رکے اور رسولؐ اللہ سے مروی ہے جبتک معروف کا امر کرنے والے اور منکر سے روکنے والے رہیں گے تو خیر و برکت ہوتی رہے گی ج۴ ص۲۶ وص۲۷ و ج۵ ص۱۷۶

- برائی کرنے والے اور برائی سے روک سکنے کے باوجود نہ روکنے والے بنی اسرائیل عذاب میں گرفتار ہوگئے اور وہ بچ گئے جو برائی سے روک نہ سکتے تھے پس انہوں نے ان سے قطع تعلق کرلی۔ ج۵ ص۱۵۲ وص۱۳۶، ج۶ ص۱۱۰
- جعفر طیار نے دربار نجاشی میں بیان کیا کہ ہمارا نبی نیکی کا امر کرتا ہے اور برائی سے روکتا ہے اور اپنی موثر تقریر سے نجاشی کا دل موہ لیا۔ ج۵ ص۱۵۷
- نہی عن المنکر کا فریضہ ادا کر سکنے کے باوجود نہ کرنے والا گویا اعلانیہ اللہ سے دشمنی کرتا ہے۔ اور جو شخص ظالم لوگوں کی زندگی کو پسند کرے وہ گویا گناہ کو پسند کرتا ہے۔ ج۵ ص۲۱۹
- امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ایمان کی نشانی ہے۔ ج۲ ص۹۵ وص۱۳۱ وص۲۴۳ و ج۱ ص۱۳۷
- تبلیغ کا موثر طریق کار یہ ہے کہ امر و نہی کو بر محل بجالائے۔ ج۲ ص۳۵
- حضرت لوطؑ نے نہی عن المنکر کا فریضہ کس طرح انجام دیا۔ ج۱۱ ص۷۳
- امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے فریضہ کو ترک کرنا کسی نہ کسی مصیبت کا پیش خیمہ ہوتا ہے۔ ج۱۱ ص۱۲

Presented by www.ziaraat.com

- حضرت ابراہیمؑ کا طریق نہی عن المنکر۔ ج۱۲ ص۵۲
- جہاں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر سے خاطرخواہ نتیجہ برآمد ہونے کا امکان نہ ہو۔ وہاں امر و نہی کا ترک کرنا قابل ملامت نہیں ہے۔ ج۱۱ ص۱۳۳

نوع مفرد۔ ج۱ ص۱۰۹ و ص۱۲۸

الواو

والدین۔ جو ماں باپ اپنی اولاد کی اچھی تربیت کریں بروز محشر ان کے درجات بلند ہوں گے چنانچہ اپنے بچوں کو قرآن مجید کی تعلیم دلوانے والے والدین کو قیامت کے دن تاج کرامت عطا ہوگا اور فرشتے کہیں گے کہ یہ شرف تمہیں اپنے بچوں کو قرآن کی تعلیم دینے کے عوض میں ملا ہے۔ مقدمہ تفسیر ص۲۷

- مروی ہے کہ والدین کی طرف مہر و محبت سے دیکھنا عبادت ہے۔ مقدمہ تفسیر ص۲۹
- والد کے اطاعت گذار اسرائیلی بچہ کو دنیا میں بدلہ۔ ج۲ ص۱۲۴۔ والدین کی اطاعت۔ ج۲ ص۱۳۰
- والدین اگر اولاد کی اچھی تربیت کریں تو ان کے لئے صدقہ جاریہ بنیں گے۔ ج۶ ص۲۱۶
- والدین کی نافرمانی سنگین گناہ ہے۔ ج۵ ص۲۶۶ و ج۶ ص۱۶۴ و ج۱۱ ص۱۱۰ و ج۱۳ ص۱۵۸ و ج۴ ص۱۶۸
- والدین کے ساتھ نیکی دانشمندی کی علامت ہے۔ ج۶ ص۱۶۸
- امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا وہ ہمارا شیعہ نہیں جو والدین کے ساتھ نیکی نہیں کرتا۔ ج۶ ص۱۷۰
- امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا جو شخص والدین کی طرف غصہ کی نگاہ کرے اس کی نماز قبول نہیں۔ ج۶ ص۱۷۱
- والدۂ ماجدہ حضرت امیرالمومنین کا ذکر خیر۔ ج۶ ص۱۷۳
- دنیاوی امور میں والدین کی اطاعت واجب ہے۔ ج۸ ص۳۲ و ج۱۱ ص۶۷ و ص۶۸
- والدین کے نافرمان بیٹے کا برا انجام۔ ج۸ ص۱۷۹
- جب حضرت یوسفؑ کی ملاقات کے لئے حضرت یعقوبؑ مصر پہنچے تو سواری سے پیدل ہو گئے لیکن حضرت یوسف پیدل نہ ہوئے پس حضرت یوسفؑ کی نسل سے نبوت ختم ہو گئی۔ ج۸ ص۸۳
- والدین سے نیکی کرنا آخرت کی منزل کو آسان بنانا ہے۔ ج۸ ص۱۲۷
- والدین کے حقوق۔ ج۹ ص۲۰ و ص۱۲۴ و ج۱۱ ص۱۳۶ و ج۱۳ ص۲۵ و ص۹۳

- والدین مومن تھے اور بیٹا نافرمان تھا جس کو حضرت خضرؑ نے قتل کیا تھا۔ ج۹ ص۱۱۷
- اور وہ والدین نیک تھے جن کے یتیم بچوں کی دیوار کو حضرت خضرؑ نے مرمت کیا تھا۔ ج۹ ص۱۱۸
- حضرت عیسیٰؑ نے گہوارہ میں کہا تھا کہ میں اپنی اولاد کے ساتھ نیکی کرنے پر مامور ہوا ہوں۔ ج۹ ص۱۴۹
- ہر بچہ فطرت اسلامی پر پیدا ہوتا ہے اور پھر والدین اس کو یہودی یا نصرانی بناتے ہیں۔ ج۱۱ ص۱۱
- نیک والدین کی اولاد کو بھی بروز محشر کافی سہولت میسر ہوگی۔ ج۱۳ ص۱۳۸
- والدین کا نافرمان جنت کی بو بھی نہ سونگھ سکے گا جو پانچسو برس کی مسافت تک پہنچتی ہے۔ ج۱۳ ص۲۰۱
- حضرت نوحؑ کے والدین لمک بن متوشلخ اور سمہا بنت انوش مومن تھے۔ ج۱۴ ص۱۱۳
- وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ کی تفسیر میں اقوال۔ ج۱۴ ص۲۲۲

وادی برہوت۔ جس میں کفار کے ارواح جاتے ہیں۔ ج۲ ص۳۲

- اِنَّکَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى۔ یہاں طویٰ بدل ہے وادی مقدس سے یعنی موسیٰؑ کو خطاب ہوا کہ جوتے اتار دو کیونکہ آپ وادی مقدس میں ہیں جو کہ وادی طویٰ ہے۔ ج۹ ص۱۴۴
- حضرت موسیٰ کا وادی مقدس میں ورود اور توحید سے مکالمہ۔ ج۱ ص۲۲۵ و ج۱۱ ص۳۴
- وادی نمل سے حضرت سلیمانؑ بن داؤدؑ کا گذر اور چیونٹی کی تقریر۔ ج۱۰ ص۲۳۲ و ص۲۳۳
- وادی قریٰ میں شہر حجر کے نو باشندے جنہوں نے حضرت صالحؑ کے قتل کا ارادہ کیا تھا۔ ج۱۰ ص۲۵۴
- وادی قریٰ قوم ثمود کا مسکن تھی۔ ج۱۰ ص۲۴۔ لیکن حضرت پیغمبرؐ کے زمانہ میں یہ جگہ یہودیوں کے قبضہ میں تھی۔ چنانچہ خیبر کی فتح کے بعد وادی قریٰ کے یہودیوں نے ہتھیار ڈالے۔ ج۱۳ ص۸۳

وثنی۔ وثنی فرقہ کا عقیدہ یہ ہے کہ موجودات عالم کی ہر شی کا رب الگ الگ ہے۔ ج۴ ص۶۹۔ بلکہ دو مستقل خداؤں کے قائل تھے ایک خالق خیر اور اسے نور سے تعبیر کرتے تھے اور دوسرا خالق شر اور اس کو وہ ظلمت سے تعبیر کرتے تھے حضرت رسالتمآبؐ نے ان سے خطاب کر کے فرمایا اگر ضدیں دو ہوں تو خدا دو ہوں گے لیکن اگر ضدیں دو سے زیادہ ہوں تو پھر خدا کتنے ہوں گے جیسے الوان مختلفہ تو وہ لاجواب ہو گئے۔ ج۱ ص۲۲

- دقیانوس وثنی فرقہ سے تعلق رکھتا تھا۔ ج۹ ص۸۳

وحشی قاتل حمزہ مسیلمہ کذاب کا قاتل تھا۔ ج۵ ص۱۲۲۔ وحشی کی توبہ۔ ج۱۱ ص۱۳۰

- وحشی نے حمزہ کا جگر نکال کر ہندہ مادر معاویہ کو بطور ہدیہ پیش کیا تھا۔ ج۴ ص۳۹

وجہ اللہ علیؑ ہے۔ ج۱۲ ص۲۵۴ و ج۱۳ ص۱۸۳

وحی۔ ابن صوریا کے سوال کے جواب میں حضورؐ نے وحی کی حقیقت بیان فرمائی۔ ج۲ ص۱۴۷ و ج۵ ص۱۰۹

Presented by www.ziaraat.com

- شیاطین اپنے دوستوں کی طرف وحی کرتے ہیں۔ ج۵ ص۲۵۱
- رویائے صادقہ کو الہام یا وحی کہا جاتا ہے۔ ج۱ ص۱۱۔ بعض انبیاء پر وحی اسی قسم کی تھی۔ ج۲ ص۳۵
- روایات میں ہے کہ رویائے صادقہ نبوت کا ایک حصہ ہے۔ ج۲ ص۳۷ و ص۳۸
- حضرت یوسفؑ پر بچپنے میں وحی ہوئی جس طرح کہ حضرت یحییٰؑ اور حضرت عیسیٰؑ پر ہوئی۔ ج۷ ص۱۸
- حضرت یعقوبؑ کو حضرت یوسفؑ کی زندگی کا بذریعہ وحی علم تھا۔ ج۷ ص۲۰
- لفظ وحی کی تفسیر اور وحی کی اقسام ج۲ ص۲۲۶۔ ج۱۲ ص۲۱۸، ج۱۳ ص۱۴۸۔ انبیاء پر وحی۔ ج۱۲ ص۱۹۷
- اسکندر ذوالقرنین پر وحی ہوتی تھی۔ ج۹ ص۱۲۴
- حضرت پیغمبرؐ پر وحی کی تاخیر کی وجہ ج۹ ص۱۶۰۔ حضرت موسیٰؑ پر پہلی وحی۔ ج۹ ص۱۷۴، ج۱۱ ص۳۴
- حضرت داؤدؑ نے اپنے وصی کا تعین وحی کے ذریعہ کیا۔ ج۹ ص۲۴
- حضورؐ پر وحی عربی زبان میں ہوئی اور اگر کوئی آدمی کسی دوسری زبان سے آپ سے ہمکلام ہوتا تھا تو وہ بھی آپ کے کانوں تک عربی زبان میں ترجمہ ہو کر پہنچتی تھی اور خدا خود ترجمان ہوتا تھا۔ ج۱ ص۲۱۴
- حضرت سلیمانؑ کو وحی ہوئی کہ جہاں بھی کوئی مخلوق بات کرے گی ہوا اس کی آواز کو تیرے کانوں تک پہنچا دے گی۔ ج۱ ص۲۳۲
- حضرت موسیٰؑ کی والدہ پر وحی کی حقیقت۔ ج۱۱ ص۱۵
- شب معراج حضورؐ پر جو وحی ہوئی اس میں علیؑ کے خلیفہ بلافصل ہونے کا اعلان تھا۔ ج۱۳ ص۱۵۰۔ آغاز وحی ج۱۴ ص۳۱

ورد نام علیؑ۔ خیبر کا یہودی حضرت علیؑ کے ہمسفر تھا تو راستہ میں پانی عبور کرنا تھا۔ پس یہودی نے ورد پڑھا۔ اور پار ہو گیا۔ پس علیؑ نے ہاتھ سے اشارہ کیا تو پانی خشک ہو گیا۔ یہودی نے پوچھا تو نے کیا عمل کیا ہے؟ آپ نے فرمایا پہلے تو ہی بتا کہ تو نے کیا پڑھا تھا۔ اس نے جواب دیا۔۔۔ میں آخری نبی کے وصی کے نام کے ورد کی بدولت پار ہوتا ہوں۔ آپ نے فرمایا جس کے نام کی برکت سے تو پار ہوا ہے۔ وہ علی میں ہوں پس یہودی قدموں میں گرا اور فوراً مسلمان ہو گیا۔ ج۶ ص۱۳۸

یا علیؑ کے ورد کا طریقہ:

- علامہ نہاوندی سے منقول ہے وقت معین میں اور مکان معین میں باشرائط پڑھیں۔

کوئی بھی حاجت درپیش ہو قربۃً الی اللہ دو رکعت نماز پڑھیں اور سلام کے بعد بلا فاصلہ ۱۱۰ دفعہ درود شریف اور کلام کئے بغیر اسی جگہ پر اسی حالت میں ایک ہزار پانچسو ستر (۱۵۷۰) دفعہ یا علیؑ کا ورد کریں پھر اپنی حاجت کا ذکر کر کے دس دفعہ پڑھیں۔ اور مسلسل دس راتیں عمل جاری رکھیں جو بھی مشکل ہو گی آسان ہو جائے گی انشاء اللہ۔ (مجرب)

Presented by www.ziaraat.com

حضرت عباس کے نام کا ورد۔

(۱) نماز جمعہ یا ظہر جمعہ کے بعد کلام کئے بغیر ۱۳۳ دفعہ پڑھے۔ سات دن مسلسل

یَا کَاشِفَ الْکَرْبِ عَنْ وَجْهِ الْحُسَیْنِ

اِکْشِفْ کَرْبِیْ بِحَقِّ اَخِیْکَ الْحُسَیْنِ

(۲) بدھ کی رات شروع ایک ہفتہ مسلسل - یا عبد اللہ ابا الفضل پھر سو دفعہ یہ اشعار پڑھے۔

اے ماہ بنی ہاشم خورشید لقا عباس
اے نور دل حیدر شمع شہداء عباس
از درد و غم ایام من رو بتو آوردم
دست من مسکین گیر از بہر خدا عباس

انشاء اللہ ہر مشکل آسان ہو گی۔

○ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ کا ورد حل مشکلات کے لئے اکسیر کا کام دیتا ہے۔ ج ۱ ص ۲۶

وراثت ۔ حضرت ابوبکر سے کلالہ کا معنی پوچھا گیا جو مرنے والے کے وارث ہوتے ہیں۔ مقدمہ تفسیر ص ۱۵۶

○ بعض لوگوں نے آیت وراثت کو آیت وصیت کا ناسخ قرار دیا ہے۔ ج ۲ ص ۲۱۴

○ وراثت کے احکام کی تفصیل۔ ج ۴ ص ۱۲۲ تا ص ۱۴۸۔ کلالہ کی وراثت۔ ج ۴ ص ۲۷۶

○ حضرت پیغمبرؐ سے مروی ہے کہ ہر شخص کے لئے دو دو گھر ہیں ایک جنت میں دوسرا جہنم میں پس کافر شخص مومن کے دوزخ والے گھر کا وارث ہوگا اور مومن کافر کے جنت والے گھر کا وارث ہوگا۔ ج ۶ ص ۳۲

○ جس کا کوئی وارث نہ ہو اس کا امام وارث ہوتا ہے۔ ج ۶ ص ۱۵۸

○ طبقات وراثت میں قریبی کی موجودگی میں بعید وارث نہیں ہو سکتا۔ وَاُولُوا الْاَرْحَام ۔ ج ۶ ص ۲۵۶ و ج ۱۱ ص ۱۶۱

○ جناب زہراؑ کا حق وراثت اور رازی کی منطق۔ ج ۹ ص ۹۰

○ حضرت زکریاؑ کا اپنے وارث کے لئے دعا مانگنا اگر نبیوں کا وارث کوئی نہیں ہوتا تو حضرت زکریاؑ کی دعا کا کیا معنی؟ ج ۹ ص ۱۳۶۔ حضرت سلیمانؑ حضرت داؤدؑ کے وارث تھے۔ ج ۱۰ ص ۲۲۸

○ وارث کتاب کون کون لوگ ہیں؟ ج ۱۲ ص ۲۶۵

○ عمالقہ پر فتح حاصل کرنے کے بعد حضرت داؤد علیہ السلام کو ایک ہزار گھوڑے ملے تھے جو وراثت میں حضرت سلیمانؑ کو ملے تھے۔ ج ۱۲ ص ۹۰

Presented by www.ziaraat.com

وسوسہ شیطانی کو شیطانی وحی بھی کہا جاتا ہے۔ ج۳ ص۲۲۵

- وسواس خناس شیطانی فوج کا ایک نامور جرنیل ہے جس کو مشکل مقامات سر کرنے کیلئے بھیجا جاتا ہے۔ ج۱۴ ص۵۲
- شیطان کا آدم پہ وسواس کا جال۔ ج۱ ص۵۱۔ طریقۂ وسواس ج۱ ص۹۲ مقدمہ تفسیر ص۱۹۹ و ج۱ ص۴۱
- وسوسہ کی حقیقت نیز وسواس اور الہام میں فرق۔ ج۶ ص۲۰ و ۲۱ و ج۱۲ ص۱۲۵
- جنگِ بدر کے دن شیطان نے سراقہ بن مالک کی شکل میں آکر قریش مکہ کو ڈھارس دی ج۶ ص۱۸۳ و ص۲۴۱
- وساوس شیطانیہ کی مثال پانی کے اوپر آنے والی جھاگ کی سی ہے جو بہت جلد نیست و نابود ہو جاتی ہے ج۸ ص۱۲۴۔ حضرت آدم پہ وساوس کا جال ڈال کر ابلیس کو فطرت انسانی کا پتہ چل گیا کہ اس کو راہِ راست سے کیونکر بھٹکایا جا سکتا ہے پس خم ٹھونک کر کہا کہ میں اولادِ آدمؑ کو گمراہ کروں گا۔ ج۹ ص۴۰

وسیلہ۔ بارہ امام بفرمانِ پیغمبرؐ خالق و مخلوق کے درمیان وسیلہ ہیں۔ مقدمہ تفسیر ص۵۱ ج۵ ص۱۸۱ و ص۲۱۷

- محمد و آل محمدؐ کو وسیلہ قرار دے کر اور ان سے مدد طلب کرنا جائز ہے۔ ج۲ ص۳۱ و ج۵ ص۱۶۷ و ص۱۹۱
- قبول توبہ آدمؑ بوسیلہ اسمائے محمد و آل محمد ہوئی۔ ج۲ ص۹۶ و ج۹ ص۱۸۸
- حضرت کالب بن یوحنا نے بوسیلۂ محمد و آل محمدؐ دریا کا پاٹ عبور کیا۔ ج۲ ص۱۰۱
- بنی اسرائیل سے وسیلۂ محمد و آل محمدؐ سے قتل کی سزا برطرف ہوئی۔ ج۲ ص۱۰۹
- جس گائے کا حصہ مارنے سے مقتول زندہ ہوا۔ وہ بنی اسرائیل میں ایک نوجوان کے پاس تھی جو والدین کا فرمانبردار تھا اور محمد و آل محمد پہ درود پڑھا کرتا تھا۔ ج۲ ص۱۲۴
- وسیلہ کے تلاش کرنے کا حکم۔ ج۵ ص۹۷ و ج۶ ص۱۳۵ و ص۱۳۸ و ص۱۵۰ و ج۸ ص۸۵ و ص۹۹
- محمد و آل محمدؐ انبیاء کا بھی وسیلہ ہیں۔ ج۹ ص۱۸۸ و ص۱۹۱
- دعا مانگنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ محمد و آل محمدؐ کے واسطہ سے مانگی جائے۔ ج۱۲ ص۱۱۴ و ج۱۴ ص۱۹۷ و ج۸ ص۱۱۸
- حضرت علیؑ کا حضرت محمد کا واسطہ دے کر دعا مانگنا اور حضورؐ کا علیؑ کے وسیلہ سے دعا مانگنا۔ ج۱۳ ص۱۱۸

وسعتِ رزق۔ نماز تہجد وسعتِ رزق کا باعث ہے۔ ج۱۴ ص۳۲

- سورہ یوسف کو لکھ کر دھو کر پی لینا وسعتِ رزق کا موجب ہے۔ ج۸ ص۵
- سورہ حجر کو زعفران سے لکھ کر پاس رکھنا وسعتِ رزق کا موجب ہے۔ ج۸ ص۱۶۴
- صبح و شام سورہ یٰسین کی تلاوت رزق کو بڑھاتی ہے۔ ج۱۲ ص۵
- سورہ ذاریات کی تلاوت سے رزق میں اضافہ ہوتا ہے۔ ج۱۳ ص۱۲۳
- سورۂ واقعہ کی بکثرت تلاوت سے رزق میں زیادتی ہوتی ہے۔ ج۱۳ ص۱۹۲

Presented by www.ziaraat.com

○ وسعتِ رزق اور ترقی درجات کا عمل ۔ ج ۴ صہ ۱۵

○ جو شخص سورہ جن کی زیادہ تلاوت کرے رزق وسیع ہوگا اور قرضے ادا ہوں گے ۔ باذن اللہ ج ۴ صہ ۱۱۴

وسعتِ رزق کے لئے ۔

○ حضرت پیغمبرؐ سے منقول ہے کہ آیت مجیدہ وَمَنْ يَّتَّقِ اللهَ ...... تا قَدْرًا چالیس دن پڑھے ہر روز ۱۵۹ دفعہ اور چالیسویں دن ۱۷۸ دفعہ ۔ ابتداء عمل جمعرات یا جمعہ یا سوموار کرے اور ابتداء میں غسل کرکے پاکیزہ لباس پہنے اور دو رکعت نماز بجالائے انشاء اللہ بند کاروبار کھل جائے گا اور رزق فراوانی سے پہنچے گا ۔ شروع عمل میں پہلے ایک سو دفعہ درود شریف اور اختتام عمل پر بھی ایک سو دفعہ درود شریف پڑھے ۔

(۲) آیتِ مجیدہ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ .... تا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۔ ۴۱ دن ہر دن ۴۱ دفعہ پڑھے اوّل و آخر درود شریف کم از کم ایک سو دفعہ پڑھے ۔ شروع جمعہ یا اتوار کو ساعت اوّل میں غسل کرکے پہلے دو رکعت نماز پڑھے سلام کے بعد کسی سے کلام کئے بغیر قبلہ رُخ با وضو ورد مذکور پڑھے ۔ آیت الملک لکھی ہوئی سامنے رکھے اور ورد کے دوران اپنی نظر اَلْمُلْكِ کی میم پر جمائے رکھے ۔

(۳) یہ عمل مقدس اردبیلی کی طرف منسوب ہے کہ پندرہ ہزار نو سو چھپن دفعہ آیت ملک کا ورد کرے مال و دولت یا عہدۂ سلطنت نیز علم کیمیا و جفر نصیب ہوگا ۔ پورے سات دن خلوت اختیار کرے اور روزہ رکھے کسی سے بات نہ کرے اور جس کمرہ میں عمل کرے اس کو خوشبو سے معطر رکھے صبح کی نماز کے بعد پہلے سورہ یٰسین پڑھ کر حضرت امیرالمومنین علیہ السلام کی رُوح کو ہدیہ کرے اور پہلے روز یٰسین کی تلاوت کے بعد ایک ہزار دفعہ پڑھے کھیعص و حمعسق اَغِثْنِي اس کے بعد آیت مجیدہ کا ورد شروع کرے اور ایک نشست میں ۲۲۷۹ بار پڑھے ۔ اختتام عمل کھلے دل سے صدقہ کرے اور بخل نہ کرے ۔ عمل کی ابتداء یوم خمیس سے کرے ۔
اگر اتنی تعداد میں نہ پڑھ سکے تو با شرائط طہارت و خلوت و روزہ و ترک حیوانات و رزق حلال چالیس دن بعد از نماز صبح سورۂ یٰسین ہدیہ امیرالمومنین اور پھر ورد آیت مذکورہ ۳۹۸ دفعہ ایک نشست میں پڑھے ۔ اور ہر روز ورد سے فارغ ہو کر حسب حیثیت صدقہ کھجور کے ۲۹ دانے کرے ۔ انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی اور اَلْمُلْكِ لکھ کر پوری مدت میں ورد کرتے ہوئے نظر میم پر جمائے رکھے ابتداء یوم خمیس یا شب جمعہ سے ہو اور ہر روز ورد مکمل کرنے کے بعد سورہ والشمس ، سورہ والضحیٰ اور سورہ الم نشرح سات سات دفعہ پڑھے اور دوران عمل ، کسی سے بات نہ کرے ۔
وسعتِ رزق کے لئے بعض اعمال پہلے بھی متفرق طور پر گذر چکے ہیں ۔

○ ۴۱ دن مسلسل چار رکعت نماز پڑھتا رہے پہلی رکعت میں الحمد کے بعد اٰمَنَ الرَّسُوْلُ تا آخر تین دفعہ دوسری

Presented by www.ziaraat.com

رکعت میں بھی الحمد کے بعد تین دفعہ آیت مذکورہ تیسری رکعت میں الحمد کے بعد ۱۵ دفعہ سورہ اِذَا زُلْزِلَتِ اور چوتھی رکعت میں الحمد کے بعد سورہ توحید ـــــ یہ دو دو رکعت کر کے پڑھے اور آخر میں ۱۰۰ دفعہ آیۃ الکرسی تا العلی العظیم پڑھے۔

وصیّت کا حکم۔ ج۲ ص۲۱۳ و ج۵ ص۱۷۱۔ ہر امام نے وقت اخیر میں نماز کی وصیت فرمائی۔ ج۲ ص۱۰۲

- ○ وصیت پیغمبرؐ کو نظر انداز کرنا مسلمانوں میں انتشار کا باعث ہوا ہے۔ ج۵ ص۱۸
- ○ وصایائے حضرت ابوطالبؑ (کہ حضرت محمدؐ کو نہ چھوڑنا) ج۵ ص۲۰۱
- ○ وصیت پیغمبرؐ تھی کہ یا علیؑ اپنے حق کے لئے جنگ نہ کرنا جس طرح کہ حضرت موسیٰؑ کی ہارونؑ کو وصیت تھی کہ اصلاح کرنا اور فسادیوں کی اتباع نہ کرنا۔ ج۶ ص۹
- ○ اگر زہراؑ کا حق نہ ہوتا تو حضورؐ پر ضروری تھا کہ وصیت کر جاتے کہ میرا بحیثیت نبی ہونے کے کوئی وارث نہیں ہے لہٰذا میری اولاد کو اس بارے میں مطالبہ کرنے اور جھگڑنے کا کوئی حق نہیں حالانکہ حضورؐ نے اپنی بیٹی کو کوئی اس قسم کی وصیت نہیں فرمائی تھی۔ ج۶ ص۹
- ○ حضرت یوسفؑ نے اپنے بھائیوں کو چار وصیتیں کیں (۱) گھر میں میری تنہائی نہ بھولنا (۲) امن میں میری وحشت کو نہ بھولنا (۳) میری بھوک و پیاس کو یاد رکھنا۔ (۴) میری جوانی کو یاد رکھنا۔ ج۸ ص۱۰
- ○ جنہوں نے وصیت پیغمبرؐ پر عمل کیا وہ شفاعت پیغمبرؐ سے ناجی ہوں گے۔ ج۸ ص۱۲۸
- ○ وصیت نامہ۔ ج۹ ص۱۶۶۔ حضرت علیؑ کے وصیت نامے کی عبادت۔ ج۹ ص۲۵۱
- ○ وصیت امیر المومنینؑ۔ میرا جنازہ پشت کوفہ کی طرف لے جانا جہاں رک جائے وہاں مجھے دفن کر دینا۔ ج۱ ص۶۳۔ وصیت نہ کرنا ان گناہوں میں سے ہے جو ندامت کا باعث بنتے ہیں۔ ج۱۱ ص۱۲۰
- ○ حضرت لقمان کی وصیتیں۔ ج۱۱ ص۱۳۳۔ وصیت ابراہیمؑ و یعقوبؑ۔ ج۲ ص۱۸۱
- ○ حضرت پیغمبرؐ نے وصیت لکھنے کے لئے آخری وقت میں قلم و دوات طلب فرمائی۔ ج۱۴ ص۸۳ و ج۵ ص۱۲۱
- ○ مومن کی شان ہے حق اور صبر کی وصیت کرنا۔ ج۱۴ ص۲۲۰
- ○ اوصیائے پیغمبرؐ۔ مقدمہ تفسیر ص۹ و ج۲ ص۱۲۶ و ص۱۶۲ و ج۴ ص۲۴ و ص۲۶۔ ج۵ ص۳۳ و ج۱۱ ص۱۴۷
- ○ تمام انبیاء نے یکے بعد دیگرے اپنا اپنا وصی نامزد فرمایا۔ ج۲ ص۱۰۱
- ○ حضرت ابوطالب حضرت ابراہیمؑ کے آخری وصی تھے۔ ج۵ ص۲۱۱
- ○ پیغمبرؐ نے شب معراج اپنے اوصیاء طاہرینؑ کو دیکھا۔ ج۹ ص۸
- ○ حدیث بساط میں اصحاب کہف نے علیؑ کو یا وصی کے لفظ سے سلام کیا۔ ج۹ ص۸۴

Presented by www.ziaraat.com

○ حضرت داؤد نے حضرت سلیمانؑ کو اپنا وصی معین فرمایا۔ ج ۹ ص ۲۴۱

○ دعوت عشیرہ میں حضرت پیغمبرؐ نے حضرت علیؑ کو اپنا وصی نامزد فرمایا۔ ج ۸ ص ۲۱۶

○ وصی سلیمان آصف بن برخیا کے پاس ایک اسم اعظم تھا اور علیؑ فرماتے ہیں میرے پاس بہتر اسم اعظم ہیں اور کل تہتر میں سے صرف ایک اللہ کے لئے مخصوص ہے۔ ج ۱۰ ص ۲۴۸

○ حضرت نوحؑ نے بحکم پروردگار سام کو اپنا وصی نامزد فرمایا۔ ج ۱۲ ص ۴۰

○ ہر نبی کو اس کا وصی غسل دیا کرتا ہے اور میرا وصی علیؑ ہے۔ ج ۱۱ ص ۱۸۸

○ حضرت نوحؑ کی امت کے بعض افراد اہل یمن میں سے حاضر بارگاہ ہوئے اور عرض کی کہ ہمارے نبی کا وصی سام تھا آپ کا وصی کون ہے؟ تو فرمایا میرا وصی علیؑ ہے پس ان کی درخواست پر حضرت علیؑ نے حضرت سام بن نوحؑ کو زندہ کیا تو انہوں نے زندہ ہو کر علیؑ کو سلام کیا اور حضرت علیؑ کے وصی نبی ہونے کا اعتراف کیا چنانچہ سام نے صحیفہ نوحؑ میں سے ایک سورہ کی تلاوت فرمائی اور پھر حضرت علیؑ کا اسلام کر کے دوبارہ موت کی نیند میں سو گیا۔ ج ۱۲ ص ۲۰۲ و ص ۲۰۳

وصیلہ کی وضاحت اور کفار کا طرز عمل۔ ج ۵ ص ۱۶۵

وضوء۔ تلاوت قرآن مجید کے وقت با وضو ہونا بہتر ہے۔ مقدمہ تفسیر ص ۴۳

○ وضو کا بیان۔ ج ۵ ص ۵۳ تا ص ۶۶

○ غسل جنابت کے بعد نماز کے لئے وضو کی ضرورت نہیں ہے باقی ہر غسل کے ساتھ اول یا آخر میں نماز کے لئے وضو کرنا ضروری ہے۔ ج ۵ ص ۶۰

وضع حمل۔ حاملہ عورت کو اگر طلاق دی جائے تو اس کی عدت وضع حمل ہو گی۔ ج ۲ ص ۹۸

○ اگر شوہر مر جائے تو حاملہ عورت کی عدت ابعد الاجلین ہو گی یعنی اگر وضع حمل چار ماہ دس دن سے پہلے ہو جائے تو اس کی عدت چار ماہ دس دن ہو گی لیکن اگر چار ماہ دس دن گزرنے کے بعد وضع حمل ہو تو عدت وضع حمل ہو گی۔ ج ۲ ص ۸۲، ج ۱۴ ص ۵۴

○ سورہ الذاریات کو لکھ کر باندھنے سے وضع حمل آسان ہوتا ہے۔ ج ۱۳ ص ۱۲۳

○ سورہ انشقاق کا لکھ کر باندھنا بھی وضع حمل کو آسان کرتا ہے۔ ج ۱۴ ص ۱۹۳

وعظ۔ ابو منصور مظفر واعظ بغداد نے فضائل علیؑ بیان کئے تو بادل فضا میں پھیل گئے اور معلوم ہونے لگا کہ اب شام ہو گئی ہے پس واعظ نے اٹھ کر سورج کو خطاب کر کے چند اشعار کہے جن کا مقصد یہ تھا کہ اے سورج جب تک میں آل نبی اور بالخصوص علیؑ کے فضائل کو بیان نہ کر لوں غروب نہ کرنا چنانچہ ابھی تک اس کے اشعار ختم نہ

Presented by www.ziaraat.com

ہوئے تھے کہ بادل پھٹے اور سورج نمودار ہوگیا۔ ج۵ ص۸۵

- ربانیوں کی تفسیر میں ہے کہ ربانی کا معنی ہے واعظ۔ ج۵ ص۱۱۲۔ حضرت زکریاؑ کے وعظ کا یحییٰؑ پر اثر۔ ج۷ ص۲۴۹
- بنی اسرائیل پر عذاب آیا تو اسی ہزار میں سے صرف دس ہزار بچ گئے جو واعظ تھے۔ ج۷ ص۱۱
- اللہ نے موسیٰؑ کو وعظ کرنے کا طریقہ بتایا کہ فرعون مزاج لوگوں کے لئے نرم لہجہ میں گفتگو کرنا مفید ہوتا ہے کیونکہ تلخ کلامی یا جوش کی باتیں ایسے مقام پر نقصان دہ ثابت ہوتی ہے۔ ج۹ ص۱۸۴
- وعظ و نصیحت میں غور و تدبر کرنا اللہ کے نیک بندوں کی نشانی ہے۔ ج۱۰ ص۱۸۷
- دانا واعظ کا فرض ہے کہ نااہل کو سمجھانے کے لئے مؤثر انداز اختیار کرے۔ ج۱۲ ص۸۵

وقوف عرفات۔ ج۳ ص۱۹۔ وقوف مشعر ج۳ ص۲۰

ولادت۔ ولادت علیؑ در کعبہ۔ ج۴ ص۱۶ و ج۱۰ ص۵۲

- ولادت موسیٰؑ۔ ج۸ ص۸۔ ولادت قائمؑ ج۱۱ ص۱۲۔ ولادت ابراہیمؑ۔ ج۵ ص۲۳۲ و ج۹ ص۱۵۳

ولایت۔ حضرت امام علی زین العابدینؑ نے فرمایا اگر کسی شخص کی حضرت نوحؑ کے برابر عمر ہو اور رکن اور مقام کے درمیان ساری زندگی عبادت کرتا رہے لیکن اگر ہماری ولایت کا قائل نہیں تو اس کو یہ عبادت کوئی فائدہ نہ دے سکے گی۔ ج۴ ص۱۱

- حضرت علیؑ کی ولایت کے بارے میں اللہ کی طرف سے تلقین۔ ج۴ ص۴۲
- آیت ولایت اِنَّمَا وَلِیُّکُمُ اللّٰہ الخ ج۵ ص۱۲۹ تا ص۱۳۴
- سابق کتابوں میں نبوت محمدؐ اور ولایت علیؑ کا ذکر تھا۔ ج۵ ص۱۳۹
- ولایت علیؑ کے متعلق خطبہ غدیریہ کے بعد حسان بن ثابت کے اشعار۔ ج۵ ص۱۴۲
- یوم الست تمام ارواح پر ولایت علیؑ کو پیش کیا گیا تھا۔ ج۷ ص۲۴ و ص۱۲۵
- ولایت علیؑ کا انبیاء سے اقرار۔ ج۷ ص۱۳۰ و ص۱۳۱ و ج۱۰ ص۲۱۳ و ج۱۵ ص۲۰۹ و ص۲۲۲
- مرنے کے وقت ولائے علیؑ کا فائدہ۔ ج۸ ص۱۷
- حضرت امام رضا علیہ السلام کی ولایت عہد (ولیعہدی) ج۸ ص۲۰
- شب معراج حضرت پیغمبرؐ کے سوال کے جواب میں البیت المعمور پر تمام انبیاء نے جواب دیا تھا کہ ہم آپ کی اور علیؑ کی ولایت کی شرط پر مبعوث ہوئے ہیں۔ ج۸ ص۲۶۲ و ج۱۲ ص۲۴
- حضورؐ کو زندگی بھر میں ایک سو بیس مرتبہ معراج ہوئی اور ہر دفعہ ولایت علیؑ کا حکم ہوا۔ ج۸ ص۲۶۴
- حضرت زکریا کا فرزند یحییٰ درجۂ ولایت پر تھا هَبْ لِی مِنْ لَدُنْكَ وَلِیًّا۔ ج۱ ص۱۳۷ و ص۲۴۹

Presented by www.ziaraat.com

- ولایت بمعنی نصرت ۔ ج ۱۱ ص ۸۳ ۔ ولایت علیؑ ج ۱۱ ص ۱۵۳
- ولایت علیؑ فرمان خداوندی ہے ۔ ج ۱۱ ص ۹۸ و ج ۵ ص ۱۸ و ج ۵ ص ۲۶۷
- بروز محشر حکم ہوگا ان کو روک لو کہ ابھی ان سے کچھ پوچھا جانے والا ہے یعنی وَقِفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ عَنْ وِلَايَةِ علی بن ابی طالب ج ۷ ص ۱۴۳ و ج ۱۲ ص ۱۳۶ و ۳۷
- کالب بن یوحنا نے نبوت محمدؐ اور ولایت علیؑ کا نعرہ لگا کر گھوڑے کو پانی میں داخل کیا ۔ ج ۱ ص ۱۰۱
- انکار ولایت علیؑ کا نام سیئہ ہے ۔ ج ۱ ص ۱۲۹ و ص ۱۱۳ و ج ۵ ص ۱۲۰ و ج ۱ ص ۱۲۷
- شب ہجرت حکم ہوا کہ واپس جا کر سید ولی کو سلام کہنا (علیؑ) ج ۱ ص ۱۸۶
- اسلام سے مراد حضرت علیؑ کی ولایت کو تسلیم کرنا ہے ۔ ج ۱ ص ۱۰۲
- حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا اگر کسی کے پاس ستر نبیوں کے عمل بھی ہوں تو بھی جب تک میری اور علیؑ کی ولا کو پیش نہ کریگا اس کا کوئی مقبول نہ ہوگا ۔ ج ۱ ص ۲۱۸ و ج ۵ ص ۵۲ و ص ۵۹
- آل محمد کی ولایت سے درجات میں بلندی ہوتی ہے ۔ ج ۴ ص ۲
- ولایت علیؑ کے اعلان کے بعد اسلام کو کمال کی سند ملی ۔ ج ۵ ص ۲۰ و ص ۲۱
- نور سے مراد ولائے علیؑ ہے ۔ ج ۵ ص ۲۵۱ ۔ پیغام ولایت ج ۶ ص ۱۹۶
- ولایت علیؑ کے صدقہ میں مومن کی ایک نیکی دس گنا ثواب کا موجب بنتی ہے ۔ ج ۵ ص ۲۷
- قبر میں ولائے علیؑ کے بغیر گذارا نہ ہوگا ۔ ج ۷ ص ۲۴ و ص ۱۴۲
- ولایت علیؑ کلید جنت ہے ۔ ج ۶ ص ۳۵ و ج ۱۱ ص ۱۲۵ ۔ ولایت علیؑ فریضہ ہے ۔ ج ۶ ص ۲۰۱
- شیطان مومن کو ولایت علیؑ سے نہیں بھٹکا سکتا ۔ ج ۶ ص ۲۴۳
- ولائے علیؑ ۔ ج ۹ ص ۱۳ تا ص ۱۲ و ج ۹ ص ۱۵۵ و ص ۱۵۲ و ص ۱۹۳ و ج ۱۱ ص ۲۶ و ج ۱۱ ص ۱۶۱ و ج ۱۳ ص ۲۲
- ذکر سے مراد ولائے علیؑ ہے ۔ ج ۹ ص ۱۲۸
- صراط مستقیم مراد ولاء علیؑ ہے ج ۱۰ ص ۸
- فرشتے محمدؐ و آل محمد کی ولا رکھنے والوں کے لئے استغفار کرتے ہیں ۔ ج ۱۲ ص ۱۴۲
- منکرین ولایت کا ٹھکانہ جہنم ہے ۔ ج ۹ ص ۱۸۶ ۔ ج ۱۳ ص ۴
- عنوان صحیفۃ المومن حب علیؑ ۔ ج ۱۳ ص ۱۶

ولید بن مغیرہ کے سامنے عثمان بن مظعون نے یہ آیت پڑھی ۔ اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ الخ تو ولید کہنے لگا اگر محمدؐ نے یہ بات کہی ہے تو خوب ہے اور اگر اس کے خدا نے کہی ہے تو

Presented by www.ziaraat.com

خوب ہے اور ایک روایت میں ہے کہ حضورؐ نے خود بنفسِ نفیس یہ آیت اس کے سامنے پڑھی تو اس نے دوبارہ پڑھنے کی خواہش کی چنانچہ آپ نے دوبارہ پڑھی تو کہنے لگا بے شک کلام شیریں بیان دلکش شاخیں پھلدار اور اس کی جڑیں گہری ہیں اور یہ بشر کا کلام نہیں ہے۔ ج۱ صـ۲۳۹ و ج۱۱ صـ۱۳۳

○ ایک دفعہ ابوجہل نے حضورؐ کو پتھر مارنے کی کوشش کی تو وہ پتھر اس کے ہاتھ سے چمٹ گیا اور ناکام واپس آیا پس بنی مخزوم کا دوسرا آدمی آگے بڑھا جبکہ حضورؐ نماز میں مشغول تھے تو اللہ نے اس کی بینائی سلب کر لی پس وہ بھی ناکام ہوا۔ ج۱۱ صـ۹ و ۱۰

○ ایک دفعہ تمام صنادید قریش ولید بن مغیرہ کی قیادت میں حضورؐ کے پاس وفد کی صورت میں پہنچے کہ آپ ہمارے خداؤں کا شکوہ نہ کیا کریں تو آپ نے برملا فرمادیا۔ قُوْلُوْا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ پس وہ منہ بناتے اور بڑبڑاتے واپس چلے گئے۔ ج۱۱ صـ۳

○ ایک دفعہ ولید بن مغیرہ کی قیادت میں ابوالبختری بن ہشام اور ابوجہل بن ہشام، عاص بن وائل اور عبداللہ بن ابی امیہ خدمتِ پیغمبرؐ میں آئے جبکہ حضورؐ صحن کعبہ میں اپنے صحابہ کو دینی مسائل کی تعلیم دے رہے تھے عبداللہ بن ابی اُمیّہ نے کہا اے محمدؐ! اگر خدا نے رسولؐ بھیجنا تھا تو مکہ اور طائف کے نامور سرداروں کو اس عہدۂ جلیلہ کے لئے نامزد فرماتا۔ مکہ کے سردار ولید بن مغیرہ اور طائف کا سردار عروہ بن مسعود ثقفی دونوں بارسوخ آدمی ہیں آپ نے جواب میں فرمایا کہ اللہ کے نزدیک دولت و مال کی قیمت ایک مچھر کے پَر کے برابر بھی نہیں ہے تم کون ہو؟ اللہ کی رحمت کو تقسیم کرنے والے وہ جسے چاہے عطا فرمائے۔ ج۱۲ صـ۲۳۱ و صـ۲۳۲

○ مَنَّاعٍ لِلْخَیْرِ کا مصداق ولید بن مغیرہ ہے۔ ج۱۳ صـ۱۱۹

○ ولید بن مغیرہ قرآنی آیات سے متاثر ہو کر ایک دفعہ مسلمان ہو گیا تھا لیکن کفار کی طعنہ زنی سے گھبرا کر دوبارہ اس نے کفر کو اختیار کر لیا تھا۔ ج۱۳ صـ۱۶۱

○ سورہ القلم کی آیات وَلَا تُطِعْ کُلَّ حَلَّافٍ مَّھِیْنٍ الخ ولید بن مغیرہ کے حق میں اتریں یعنی جھوٹی قسمیں کھانے والا، چغلخور، کذاب، نیکی سے روکنے والا، سرکش، فاسق، اکھڑ مزاج اور زنیم (یعنی حرامزادہ) اور اس کا تاویلی مصداق ثانی کو کہا گیا ہے۔ ج۱۴ صـ۸۶

○ وحید کا مصداق ولید بن مغیرہ ہے۔ ج۱۴ صـ۱۳۲

○ اٰثِمًا اَوْ کَفُوْرًا میں آثم سے مراد عتبہ بن ربیعہ اور کفور سے مراد ولید بن مغیرہ ہے۔ ج۱۴ صـ۱۵۳

ولید بن عقبہ بن ابی معیط نے حضرت علیؑ کے سامنے اپنی بڑائی و برتری بیان کی تو علیؑ نے جواب میں کہا۔ اے فاسق خاموش ہو جاؤ پس قرآن کی آیت اتری کہ مومن اور فاسق دونوں برابر نہیں۔ ج۱۱ صـ۱۵

Presented by www.ziaraat.com

○ امام حسن علیہ السلام نے ولید بن عقبہ سے فرمایا کہ تم اپنی ماں سے دریافت کرو کہ اس نے تجھے اپنے باپ سے ہٹا کر عقبہ کا بیٹا کیسے بنا دیا ہے۔ ج۴ ص۱۵۱

○ ولید بن عقبہ کا فاسق ہونا۔ قرآن کی گواہی ہے کہ وہ فاسق ہے لیکن عثمان نے اپنے دور اقتدار میں اس کو اپنے اعتماد میں لے لیا جس پر مودودی نے خلافت و ملوکیت میں اظہار افسوس کیا ہے۔ ج۱۳ ص۹۲

ویل۔ جہنم میں ایک وادی ہے جس کا نام ویل ہے۔ ج۱۳ ص۸

ھاء

ہابیل قابیل کے ہاتھوں قتل ہوا۔ ج۲ ص۱۰۲ و ج۵ ص۹۱

○ ہابیل کے بعد اللہ نے آدمؑ کو شیث دیا جو ہبۃ اللہ سے موسوم تھا۔ ج۲ ص۱۰۲ و ج۵ ص۹۲

ہارون۔ کوہ طور پر جاتے ہوئے موسیٰؑ نے ہارون کو اپنا خلیفہ نامزد فرمایا۔ ج۲ ص۱۰۸ و ج۳ ص۸۵ و ص۹۶

○ ہارون اور موسیٰؑ کا انتقال تیہ میں ہوا۔ ج۲ ص۱۱۳

○ حضرت علیؑ کی ہارون سے تشبیہ۔ ج۲ ص۱۲۸ و ص۱۲۹ و ج۵ ص۲۴ و ص۱۳۰ و ج۶ ص۸۱ و ص۸۹ و ج۸ ص۱۰۱ و ج۹ ص۱۰۲ و ص۲۵۹ و ج۱۱ ص۲۴۰

○ ہارون کی نافرمانی کرنے والے دوزخی ہیں۔ ج۵ ص۲۱۲

○ حضرت موسیٰؑ نے ہارونؑ کی ڈاڑھی کو پکڑ کر اپنی طرف کھینچا۔ ج۶ ص۹۱

○ حضرت موسیٰؑ پر ہارونؑ کے قتل کا الزام۔ ج۶ ص۱۰۳ و ج۸ ص۲۱۱ و ج۱۴ ص۴

○ ہارون کے بیٹوں کا نام شبر و شبیر تھا۔ ج۸ ص۱۰۳

○ حضرت ہارونؑ نے واپسی پر موسیٰؑ سے پوچھا تھا کہ آپ خضرؑ سے کیا سیکھ کر آئے ہیں تو انہوں نے جواب دیا کہ دریا کے کنارے پر ہم نے پرندہ دیکھا تھا جس نے دریا سے چونچ میں پانی لیا اور دریا کی طرف پھینکا تو انسانی شکل میں ایک فرشتے نے آکر بتایا کہ وہ شش جہت کے خالق کی قسم کھا کر بتا رہا تھا کہ آخر الزمان پیغمبرؐ کا ایک وصی ہوگا اور تم دونوں کا علم اس کے مقابلہ میں اس طرح ہوگا جس طرح قطرہ سمندر کے مقابلہ میں۔ ج۸ ص۱۳۱

○ حضرت علیؑ کو جب مجبور کر کے بیعت کے لئے لے چلے تو آپ نے وہی آیت پڑھی جس میں ہارونؑ نے

Presented by www.ziaraat.com

- موسیٰؑ کے سامنے اپنی بے بسی کا اظہار فرمایا تھا۔ ج۹ ص۹۸
- ہارون کی اولاد میں سے ہونے کی وجہ سے مریمؑ کو اخت ہارون کہا گیا۔ ج۹ ص۱۴۶
- جس وقت حضرت موسیٰؑ حضرت شعیبؑ کے ہاں وقت گزار کر مراجعت فرمائے مصر ہوئے تو اس وقت ہارونؑ مصر میں تھے۔ پس ان کو وحی ہوئی کہ ایک منزل چل کر حضرت موسیٰؑ کا استقبال کریں پس یہاں سے دونوں مل کر بحیثیت مبلغ مصر میں داخل ہوئے۔ ج۹ ص۱۸۳۔
- ہاروت و ماروت کا واقعہ۔ ج۲ ص۱۵۰

ہاجرہ۔ ہاجرہ کے انتقال کے بعد مکہ میں حضرت ابراہیمؑ کی تشریف آوری۔ ج۲ ص۱۶۵

- ہاجرہ اور ان کی ہجرت کی مفصل داستان۔ ج۲ ص۱۶۷ تا ص۱۸۰ و ج۸ ص۱۵۸
- ہاجرہ کیسے جناب سارہ کی کنیزی میں آئی؟ ج۱۲ ص۵۵

ہجرت۔ یہودی لوگ شروع شروع میں حضرت پیغمبرؐ کی ہجرت گاہ سمجھ کر اپنا اصلی وطن چھوڑ کر مدینہ میں آکر آباد ہوئے تھے عرب کے بادشاہ تبع نے ان پر چڑھائی کی لیکن وہ فتح نہ کر سکا آخر وہ عرب کے دو قبیلے اوس اور خزرج کو حضورؐ کی آمد کی انتظار کے لئے چھوڑ گیا۔ ج۲ ص۱۴۱

- حضورؐ کو ہجرت کا حکم اس وقت ہوا جب حضرت ابوطالب کا انتقال ہو گیا۔ ج۴ ص۹۸ و ص۹۹ و ج۵ ص۵۱۔
- ہجرت حبشہ کی مفصل روداد۔ ج۵ ص۱۵۴ تا ص۱۵۸
- ہجرت پیغمبرؐ۔ ج۷ ص۱۹۰۔ ہجرت کا مفصل بیان۔ ج۸ ص۵ و ج۹ ص۴۶
- ہجرت کا حکم ج۴ ص۲۲۷۔ جس شہر میں عالم دین موجود نہ ہو وہاں سے ہجرت کرنا واجب ہے۔ ج۴ ص۲۲۸
- ہجرت کی رات علی بستر پیغمبرؐ پر سوئے۔ ج۳ ص۳ و ج۸ ص۵۵ و ص۱۱۸
- ہجرت کرنے والے ان سے افضل ہیں جنہوں نے ہجرت نہیں کی۔ ج۷ ص۲۵۶ و ج۸ ص۳۱
- ہجرت کا حسن اور حضرت علیؑ کی فضیلت۔ ج۸ ص۱۱۲
- جادوگروں کی کامیابی کے بعد موسیٰؑ کی قوم سمیت وہاں سے ہجرت کا حکم ہوا۔ ج۱۰ ص۱۹۰
- ہجرت نہ کر سکنے والوں پہ اہل مکہ کا تشدد۔ ج۱۱ ص۲۶ و ص۲۹
- حضرت ابراہیمؑ اور لوطؑ کی ہجرت کوفہ سے شام کی طرف۔ ج۱۱ ص۶
- ہجرت کرنے کے بعد دوبارہ کفر کی طرف پلٹ جانا گناہ کبیرہ ہے۔ ج۱۱ ص۱۱۰
- شعب ابی طالب کی طرف ہجرت۔ ج۵ ص۲۰۳
- شب ہجرت آپ گھر سے نکلے تو کافر آپ کو نہ دیکھ سکے۔ ج۱۲ ص۹۔ ابوبکر راستہ میں ملے اور کہا کہ مجھے

Presented by www.ziaraat.com

ساتھ لے چلیں ورنہ میں کفار کو تباہ دوں گا۔ ج ص۵۱

ہدیہ جو ملکہ بلقیس نے سلیمانؑ کی طرف بھیجا۔ ج۱ ص۲۴۲۔ حضرت حمزہ کا جگر ہند کے پیش کیا گیا۔ ج۴ ص۳۹

ہُدہُد۔ حضرت سلیمانؑ کو پانی کی تلاش کے لئے ہدہد کی ضرورت تھی۔ ج ص۱۳۶

- ہُدہُد کی غیبت اور سلیمانؑ کی ناراضگی کی مفصل داستان۔ ج۱ ص۲۳۴ تا ص۲۴۴
- عملیات کی کتابوں میں ہدہد کے خواص بہت پائے جاتے ہیں۔ مثلاً

(۱) جس مقام کو ہدہد کے ناک کا دھواں دیا جائے کیڑے مکوڑے وہاں سے بھاگ جائیں گے۔

(۲) اگر کوئی شخص ہُدہُد کی دائیں آنکھ کو خشک کر کے پیس کر اس کا سُرمہ آنکھوں میں تین دفعہ لگالے تو جو بھی اس کو دیکھے گا اس سے محبت کرے گا۔

(۳) ہدہد کی زبان خشک کر کے تین دفعہ کھلانے سے بچہ قرآن خوان ہو گا۔

(۴) ہدہد کا پنجہ بھیڑیئے کے چمڑے کے ٹکڑے کے ساتھ گھوڑے کی گردن میں باندھنے سے گھوڑا تیز دوڑے گا۔

(۵) حاملہ عورت اگر ہدہد کا پنجہ اپنے پاس رکھے تو لڑکا پیدا ہو گا۔ واللہ اعلم جامع الفوائد ص۳۰۳

ہدایت کا طریقہ :

- ہدایت اصول میں اور فروع میں ان دونو کو اِهْدِنَا شامل ہے۔ ج۲ ص۱۴
- ہدایت ورشد کے تین طریقے ہیں۔ ج۳ ص۱۵۲ و ج۹ ص۹۶
- ہادی کیسا ہونا چاہیئے (وسیلہ کی تلاش کا حکم) ج۵ ص۹۷
- ہشام بن عبدالملک اور امام محمد باقر علیہ السلام۔ ج۶ ص۵۸ و ج۱۲ ص۲۳۹

ہفتہ (سنیچر کا دن)۔ مچھلی کا شکار کرنا یہودیوں پر ہفتہ کے دن حرام تھا لیکن وہ پانی کے چھوٹے تالابوں میں ان کو پھنسا لیتے تھے اور اتوار کے دن پکڑ کر کھا لیتے تھے۔ ج۲ ص۱۱۹ و ص۱۸۹، ج۶ ص۱۰۸ و ص۱۱۰ و ج۸ ص۲۵۱

- یوم ہفتہ یہودیوں کے لئے متبرک دن اور یوم عبادت تھا۔ ج۵ ص۸۵ و ج۶ ص۱۱۰ و ج۱۱ ص۱۸۲
- ہفتہ کے دن میں سرکشی کی بدولت بنی اسرائیل پر لعنت اور عذاب آیا۔ ج۵ ص۱۵۲
- فرعونیوں پر جو عذاب آتے رہے وہ ایک ہفتہ کے لئے تھے یعنی سنیچر سے سنیچر تک۔ ج۶ ص۸

ہلاکو خان کا پوتا سلطان محمد المعروف خدا بندہ علامہ حلّی قدہٗ کے ناقابلِ تردید دلائل سن کر شیعہ ہو گیا ج۲ ص۲۰۰ تا ص۲۰۲

ہلاکت سے بچنے کا حکم۔ ج۳ ص۱۱

- ہلاکت اور شہادت میں فرق۔ ج۱۱ ص۴۳

هَلْ اَتٰی کا نزول۔ ج۱۴ ص۱۴۷۔

ہمزاد ۔ تسخیر ہمزاد وجنات کو علماء شیعہ نے جادو کی قسم قرار دیا ہے ۔ مقدمہ تفسیر ص ۳۶

- تسخیر ہمزاد وملائکہ وجنات مسمریزم وغیرہ کو علماء نے از قسم جادو گناہ کبیرہ قرار دیا ہے ۔ ج ۲ ص ۱۵۲
- ہمسایہ سے حسن سلوک مومن کی علامت ہے ۔ ج ۳ ص ۱۲۶ و ص ۱۲۸ و ص ۱۷۰ و ص ۱۷۱
- حدیث میں ہے جو شخص اپنے ہمسایہ کو اذیت دے خدا اس کو اس کا وارث بنا دیتا ہے ۔ ج ۵ ص ۱۴۹
- ہمسایہ، مہمان اور والدین اگرچہ کافر بھی ہوں تاہم ان کی عزت کرنی چاہیے ۔ ج ۹ ص ۲۲
- مومن وہ ہے جس کا ہمسایہ اس کے شر سے محفوظ رہے ۔ ج ۱۱ ص ۱۹۷
- ہمسایوں کو اذیت دینے والے بروز محشر لولے محشور ہوں گے ۔ ج ۱۴ ص ۱۲۴
- ہندہ مادر معاویہ نے حضرت حمزہ کا جگر چبایا ۔ ج ۴ ص ۳۹
- ہندہ جنگ احد میں گانا گا کر کافر فوجیوں کے دل بڑھاتی تھی ۔ ج ۴ ص ۵
- فتح مکہ کے موقعہ پر ہندہ کی بیعت اور اسلام ج ۱۳ ص ۲۷۱

ہوا ۔ نباتات کے نر و مادہ کے ملاپ کے لئے پروردگار نے ہوائیں بھیج دیں ۔ ج ۸ ص ۱۰۴

- حدیث بساط میں ہے ہوا نے مسخر ہو کر بساط پر بیٹھنے والوں کو غار تک پہنچایا ۔ ج ۹ ص ۸۴
- بارش سے پہلے ہواؤں کا بھیجنا اللہ کی رحمت واسعہ کی دلیل ہے ۔ ج ۱۱ ص ۱۲۲
- ہوا کی گردش نظام اتم اکمل کے ماتحت ہے ۔ ج ۱۲ ص ۱۱۸
- ہوا کی آٹھ قسمیں ہیں ۔ ان میں چار باعث رحمت ہیں اور چار باعث عذاب ہیں ۔ باعث رحمت یہ ہیں ناشرات، مبشرات، مرسلات، ذاریات اور باعث عذاب چار یہ ہیں، عاصف ۔ صرصر عقیم اور سموم ۔ ج ۱۲ ص ۱۷۶
- قوم عاد پر ہوائے صرصر عذاب کے طور پر بھیجی گئی ۔ ج ۱۳ ص ۱۷۰

ہودؑ کا ذکر ۔ ج ۲ ص ۴۵ و ج ۶ ص ۲۲۰ و ج ۱۰ ص ۲۰۵ و ج ۱۳ ص ۲۹

ہول قیامت ۔ ج ۸ ص ۱۶۲ و ج ۹ ص ۶۱ و ج ۱۰ ص ۰ و ص ۹۱ و ج ۱۴ ص ۸۹ و ص ۱۰۲ و ص ۱۳۹ و ص ۱۷۸

Presented by www.ziaraat.com

- حضرت یعقوبؑ نے ملک الموت سے حضرت یوسفؑ کی زندگی کے بارے میں پوچھا تھا۔ ج۸ ص۷۲
- حضرت یعقوبؑ کا فراق یوسفؑ میں گریہ۔ ج۸ ص۷۳ و ص۷۵
- بعض علماء نے حضرت یعقوبؑ و یوسفؑ کو اولوالعزم پیغمبرؑ میں شمار کیا ہے۔ ج۱۳ ص۳۷

یقین کے چار مراتب۔ یقین، علم الیقین، عین الیقین اور حق الیقین۔ ج۳ ص۱۵۲ و ج۴ ص۲۲

یوسفؑ۔ ایک قوم جنات میں نبی تھا جس کا نام یوسفؑ تھا۔ ج۵ ص۲۵۴

- قصہ حضرت یوسفؑ۔ ج۸ ص۶
- سورہ یوسفؑ کو لکھ کر پاس رکھنا ترقی و مراتب اور وسعت رزق کے لئے موزوں ہے۔
- نقش مربع پاس رکھے ۱۲۵۹۸۷ سے ابتداء سے خانہ نہم میں ایک زیادہ کرے۔

یونسؑ۔ حضرت عیسیٰؑ کے بعد مبعوث ہونے والے نبیوں میں ان کا نام بھی ہے۔ ج۵ ص۸۴

- حضرت یونسؑ نے شکم ماہی میں محمدؐ و آل محمدؐ کے وسیلہ سے دعا مانگی۔ ج۵ ص۹۸
- حضرت یونسؑ کا ذکر۔ ج۸ ص۱۸۲ تا ص۱۸۴ و ج۹ ص۲۴۶ و ج۱۲ ص۱ و ج۱۴ ص۹
- حضرت یونسؑ کو ذوالنون کہنے کی وجہ۔ ج۱۴ ص۸۳

یوشع بن نون۔ ج۲ ص۱۱۴۔ حضرت موسیٰ کے نامزد جانشین تھے۔ ج۲ ص۱۶۷ و ج۵ ص۷۶ و ص۸۹ و ص۱۳۳

- یوشع بن نون حضرت یوسفؑ کی اولاد سے تھے۔ ج۵ ص۷۴
- یوشع بن نون کے لئے رد شمس ج۵ ص۸۶
- موسیٰؑ اور ہارونؑ کی وفات کے بعد یوشع بن نون اور کالب فاتحانہ طور پر اریحا میں داخل ہوئے۔ ج۵ ص۹
- حضرت موسیٰؑ کی قوم میں ناجی فرقہ وہی ہے جو ان کے وصی یوشعؑ کا پیرو کار ہو۔ ج۶ ص۸۴
- حضرت قائمؑ کا ظہور ہوگا تو یوشع بن نون ان کے ہمراہ ہوں گے۔ ج۶ ص۱۰۷ و ج۹ ص۹۴
- خضرؑ کی ملاقات کے وقت موسیٰؑ کے ہمراہ حضرت یوشعؑ بن نون تھے۔ ج۹ ص۱۰۶
- بعض روایات میں ہے کہ یوشعؑ بن نون کو ذوالکفل کہتے ہیں۔ ج۹ ص۲۴۵
- حضرت یوشعؑ حضرت موسیٰؑ کے بعد تیس برس زندہ رہے۔ ج۱۱ ص۱۸۵
- حضرت یوشعؑ کی وفات بھی اسی رات ہوئی جس رات حضرت علیؑ کی شہادت ہوئی۔ ج۱۲ ص۲۵۸

Presented by www.ziaraat.com

جامع الفوائد صـ ۲۳۷

خواصِ آیات

سورۂ یٰسین کی ۸۳ آیات ہیں اور ہر آیت کے الگ الگ خواص ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آسانیٔ مشکلات، وسعتِ رزق، حفاظت از مکرو وسوسہ شیطان، دوریٔ مصائب شرفِ آفتاب میں مشک و زعفران و گلاب سے مربع طبعی پُر کریں اور پشت پر اس کے اعداد ۷۸۶ کا مربع ہو۔ پاس رکھیں۔

یٰسٓ ⓵

بخشش گناہ عمل گذر چکا ہے

وَالۡقُرۡاٰنِ الۡحَکِیۡمِ ⓶

ہر روز ۱۰۰ دفعہ برائے زیادتی نعمت۔

اِنَّکَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ⓷

پڑھ کر دیوانے مرگی والے اور آسیب زدہ پر دم کرے

عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ⓸

قرب خداوندی کے لئے روزانہ بعد از نماز صبح ۱۰۰ دفعہ۔

تَنۡزِیۡلَ الۡعَزِیۡزِ الرَّحِیۡمِ ⓹

تسخیر شیاطین کے لئے روزانہ بعد از نماز صبح ۱۰۰ دفعہ۔

لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اُنۡذِرَ اٰبَآؤُہُمۡ فَہُمۡ غٰفِلُوۡنَ ⓺

دشمن کا خوف دُور کرنے کے لئے پڑھے اور لکھ کر پاس رکھے۔

لَقَدۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ عَلٰۤی اَکۡثَرِہِمۡ فَہُمۡ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ⓻

جنگل میں تنہائی کا ڈر دور کرنے کے لئے ۱۰۰ دفعہ پڑھے۔

اِنَّا جَعَلۡنَا فِیۡۤ اَعۡنَاقِہِمۡ اَغۡلٰلًا فَہِیَ اِلَی الۡاَذۡقَانِ فَہُمۡ مُّقۡمَحُوۡنَ ⓼

تسخیر کے لئے اس کا نقش انگوٹھی پر کندہ کرا کے انگلی میں پہنے۔

Presented by www.ziaraat.com

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ
سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا
فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ (۹)
وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنْذَرْتَهُمْ
أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ (۱۰)

إِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ
وَخَشِيَ الرَّحْمَٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ
فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَ
أَجْرٍ كَرِيمٍ (۱۱)
إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَنَكْتُبُ
مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ ۚ
وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي
إِمَامٍ مُبِينٍ (۱۲)
وَاضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا أَصْحَابَ
الْقَرْيَةِ إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ (۱۳)
إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ
فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا
بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُمْ
مُرْسَلُونَ (۱۴)
قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ
مِثْلُنَا وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَٰنُ
مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا
تَكْذِبُونَ (۱۵)
قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ

دشمن کے خطرے کو دور کرنے کے لئے فلفل سفید پر پڑھے اور آگ میں ڈال دے۔

بستہ کو کشادہ کرنے کے لئے نیلے رنگ کے تاگے پر پڑھ کر کسی پرانی قبر میں اس کو دفن کر دے۔

کسی کی نیند کو باندھنے کے لئے پرانی قبر کی مٹی پر پڑھ کر اس کا گارا بنا کر دیوار پر لیپ دے۔

امراء و سلاطین کے نزدیک مقبول ہونے کے لئے مشک و زعفران سے لکھ کر پاس رکھے۔

پہلی مبین۔

بخت کھلنے کے لئے کاغذ پر لکھ کر عرق گلاب سے دھو کر پئے۔

مشک و زعفران سے لکھ کر احمق دیوانے کے بازو پر باندھے۔

آنکھ کے درد کے لئے مشک و زعفران سے لکھ کر پاس رکھے۔

مرض خناق کو دور کرنے کے لئے مشک و

لَمُرْسَلُوْنَ ۝١٦

زعفران سے لکھ کر پاس رکھے۔

وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ
الْمُبِيْنُ ۝١٧

دوسری مبین

دو آدمیوں کے درمیان دشمنی کو دور کرنے کے لئے اس کو لکھ کر مغلوب اپنے پاس رکھے۔

قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ
لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ
وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ۝١٨

سرکش سواری کو مطیع کرنے کے لئے زرد کاغذ پر لکھ کر اس کے گلے میں ڈالے۔

قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ ءَاِنْ
ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ
مُّسْرِفُوْنَ ۝١٩

آسانی وضع حمل کے لئے لکھ کر عرق گلاب سے دھو کر پیئے۔

وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ
رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ
اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ۝٢٠

طلب اولاد کے لئے مشک و زعفران سے لکھ کر عورت اپنے پاس رکھے

اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ
اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝٢١

طلب اولاد کے لئے مشک و زعفران سے لکھ کر عورت اپنے پاس رکھے۔

وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ
فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ
تُرْجَعُوْنَ ۝٢٢

برائے آسانی وضع حمل۔

ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً
اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ
لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ
شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ۝٢٣

برائے دفع بیماری لکھ کر پانی میں ڈالے اور تین دن وہ پانی پیئے۔

اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ
مُّبِيْنٍ ۝٢٤

تیسری مبین

لکھ کر پانی میں ڈال کر اس کے پانی سے عورت غسل نفاس کرے۔

Presented by www.ziaraat.com

إِنِّيٓ ءَامَنتُ بِرَبِّكُمْ
فَٱسْمَعُونِ ﴿٢٥﴾

تاگے پر دم کر کے تپ والا آدمی
گلے میں ڈالے۔

قِيلَ ٱدْخُلِ ٱلْجَنَّةَ ۖ قَالَ
يَٰلَيْتَ قَوْمِى يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾

تعویذ لکھ کر پاؤں سے باندھے تو پیدل
چلنے والا نہ تھکے گا۔

بِمَا غَفَرَ لِى رَبِّى وَجَعَلَنِى
مِنَ ٱلْمُكْرَمِينَ ﴿٢٧﴾

سر دردی کے لئے مشک و زعفران
سے لکھ کر باندھے۔

وَمَآ أَنزَلْنَا عَلَىٰ قَوْمِهِۦ
مِنۢ بَعْدِهِۦ مِن جُندٍ مِّنَ
ٱلسَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنزِلِينَ ﴿٢٨﴾

ڈھیلے پر لکھ کر قبض والے آدمی کا نام
لکھا جائے اور اسے پانی میں ڈالا جائے

إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَٰحِدَةً
فَإِذَا هُمْ خَٰمِدُونَ ﴿٢٩﴾

جس بچے کو نیند نہ آئے یہ لکھ کر
اس کے گہوارے سے باندھ دیا جائے

يَٰحَسْرَةً عَلَى ٱلْعِبَادِ ۚ مَا
يَأْتِيهِم مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا۟
بِهِۦ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٣٠﴾

شر اعداء کو دفع کرنے کے لئے مشک
زعفران سے لکھ کر پاس رکھے۔

أَلَمْ يَرَوْا۟ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم
مِّنَ ٱلْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ
لَا يَرْجِعُونَ ﴿٣١﴾

مقہوری دشمن کے لئے لکھ کر پاس
رکھے۔

وَإِن كُلٌّ لَّمَّا جَمِيعٌ لَّدَيْنَا
مُحْضَرُونَ ﴿٣٢﴾

جنات کے دفع کرنے کے لئے
پاس رکھئے۔

وَءَايَةٌ لَّهُمُ ٱلْأَرْضُ ٱلْمَيْتَةُ
أَحْيَيْنَٰهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا
حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ﴿٣٣﴾

برص و جذام کے دفع کے لئے
مشک و زعفران سے لکھ کر پاس
رکھے۔

وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّٰتٍ مِّن
نَّخِيلٍ وَأَعْنَٰبٍ وَفَجَّرْنَا
فِيهَا مِنَ ٱلْعُيُونِ ﴿٣٤﴾

دشمن کی زبان بندی کے لئے بھاری
پتھر کے نیچے رکھیں۔

Presented by www.ziaraat.com

لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ ۙ وَمَا
عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ ۖ أَفَلَا
يَشْكُرُونَ ﴿٣٥﴾

فشار قبر کے دفع کے لئے کفنی پر لکھا جائے۔

سُبْحَانَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ
كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ
وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا
يَعْلَمُونَ ﴿٣٦﴾

نکسیر بند کرنے کے لئے انگلی سے مریض کی پیشانی پر لکھیں۔

وَآيَةٌ لَهُمُ اللَّيْلُ نَسْلَخُ
مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ
مُظْلِمُونَ ﴿٣٧﴾

تسخیر کے لئے مقام خلوت میں ۳۰۰ دفعہ پڑھیں۔

وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ
لَهَا ۚ ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ
الْعَلِيمِ ﴿٣٨﴾

دشمن کو ذلیل کرنے کے لئے اس کے سامنے کھڑے ہو کر پڑھے۔

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ
عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ﴿٣٩﴾

گھوڑے کا جنون دفع کرنے کے لئے لکھ کر اس کی گردن میں باندھیں۔

لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ
تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ
سَابِقُ النَّهَارِ ۚ وَكُلٌّ فِي
فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿٤٠﴾

ہر حاجت کے لئے شب جمعہ سات مرتبہ پڑھنی چاہیئے۔

وَآيَةٌ لَهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا
ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ
الْمَشْحُونِ ﴿٤١﴾

پل صراط سے گذرنے کی آسانی کے لئے ہمیشہ اس کا ورد کیا کریں۔

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ
مَا يَرْكَبُونَ ﴿٤٢﴾

پیغمبرؐ کے خواب میں زیارت کرنے کیلئے ۳۰ راتیں ہر رات ۳۰ بار پڑھیں۔

وَإِنْ نَشَأْ نُغْرِقْهُمْ

Presented by www.ziaraat.com

فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ
يُنْقَذُونَ ﴿٤٣﴾
إِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا
إِلَىٰ حِينٍ ﴿٤٤﴾
وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا
مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا
خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٤٥﴾
وَمَا تَأْتِيهِمْ مِّنْ آيَةٍ
مِّنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا
عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿٤٦﴾
وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنْفِقُوا
مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ
الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ
آمَنُوا أَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَاءُ
اللَّهُ أَطْعَمَهُ إِنْ أَنْتُمْ
إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٤٧﴾
وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ
إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٨﴾
مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً
تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ﴿٤٩﴾
فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً
وَّلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ﴿٥٠﴾
وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا
هُمْ مِنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ
رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ ﴿٥١﴾

ہر روز ۱۰۰ دفعہ پڑھنے والا کامل ایمان ہو کر دنیا سے مرے گا۔

اس کو ہمیشہ پڑھنے والا اہل جنت سے ہوگا۔

جو شخص اس کو ہمیشہ کا ورد بنائے اس میں نیکیوں کی مزید صلاحیت پیدا ہوگی۔

اس کا ورد کرنے والا تنگدست نہ ہوگا۔

اس کا ورد بنانے والے پر سوال قبر آسان ہوگا۔

چوتھی مبین

اس کو ورد کرنے والا اور اپنے پاس رکھنے والا ڈوب کر نہ مرے گا۔

لکھ کر پاس رکھنے سنگباری کا اس پر اثر نہ ہوگا۔

اس کو پڑھنے والے پر عجیب و غریب راز ظاہر ہوں گے۔

سات دفعہ درود پڑھ کر اس کو پڑھے مراد پوری ہوگی۔

Presented by www.ziaraat.com

قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾	نوشادر پر پڑھ کر اسے آگ میں ڈال دیں دشمن کی زبان بند ہو گی۔
اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٥٣﴾	لکھ کر پاس رکھے سارا زمانہ دشمن ہو تو بھی اس پر کامیاب نہ ہوں گے۔
فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٤﴾	مربع میں لکھ کر پاس رکھنے سے کوئی کاٹنے والا جانور نہ کاٹے گا۔
اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿٥٥﴾	اپنے پاس لکھ کر رکھے تو دشمن اس سے خوفزدہ رہیں گے۔
هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿٥٦﴾	لکھ کر پاس رکھنے والا دست نگر و محتاج نہ ہو گا۔
لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿٥٧﴾	پاس لکھ کر رکھنے مال و عمر میں برکت ہو گی۔
سَلٰمٌ ۣ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿٥٨﴾	ہمیشہ پڑھنے سے عمر لمبی ہو گی اور شہدا کا ثواب ملے گا۔
وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٩﴾	ہمیشہ پڑھنا ایک ہزار ختم قرآن کے برابر ہے۔
اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۙ ○	اس کا مربع لکھ کر پاس رکھنے والا عزیز خلائق و مکرم ہو گا۔ **پانچویں مبین**
وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ○	لکھ کر پاس رکھنے والے سے ہمزاد خوفزدہ رہے گا۔
وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا	اس کو درد بنانے والا جنت میں

Presented by www.ziaraat.com

كَثِيرًا ۖ أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ﴿٦٢﴾
هَٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنتُمْ
تُوعَدُونَ ﴿٦٣﴾
اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنتُمْ
تَكْفُرُونَ ﴿٦٤﴾
اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ
وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ
أَرْجُلُهُم بِمَا كَانُوا
يَكْسِبُونَ ﴿٦٥﴾
وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ
أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ
فَأَنَّىٰ يُبْصِرُونَ ﴿٦٦﴾
وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ
عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا
مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ﴿٦٧﴾
وَمَن نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي
الْخَلْقِ ۖ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٦٨﴾
وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا
يَنبَغِي لَهُ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ
وَقُرْآنٌ مُّبِينٌ ﴿٦٩﴾
لِّيُنذِرَ مَن كَانَ حَيًّا
وَيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٧٠﴾
أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُم
مِّمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَا
أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ ﴿٧١﴾

جائے گا اور کبھی گمراہ نہ ہوگا۔

کفن پر لکھنے سے عذاب قبر نہ ہوگا۔

اس کے پڑھنے سے نقصان بیابان سے محفوظ ہوگا۔

لکھ کر اس کا پانی پیئے اسہال بند ہوں گے۔

ذات الجنب (نمونیہ) کے دفع کرنے کے لئے لکھ کر باندھے۔

برائے دفع وسوسہ شیطان روزانہ تین دفعہ پڑھے۔

فقر و فاقہ کو دور کرنے کے لئے صبح سویرے پڑھا کرے۔

درد چشم کے لئے ستر دفعہ پڑھ کر آنکھ پر دم کرے۔

چھٹی مبین

ریگ مثانہ کے لئے مشک و زعفران سے لکھ کر کھائے۔

برائے دفع باد استسقاد لکھ کر دھو کر اس کا پانی پیئے۔

عورت یا ہر مادہ کا دودھ بڑھانے کیلئے لکھ کر باندھے

Presented by www.ziaraat.com

وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا
رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ﴿٧٢﴾
وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَ
مَشَارِبُ ۖ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾
وَاتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ
آلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنصَرُونَ ﴿٧٤﴾
لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ
وَهُمْ لَهُمْ جُندٌ مُّحْضَرُونَ ﴿٧٥﴾
فَلَا يَحْزُنكَ قَوْلُهُمْ ۘ إِنَّا
نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا
يُعْلِنُونَ ﴿٧٦﴾
أَوَلَمْ يَرَ الْإِنسَانُ أَنَّا
خَلَقْنَاهُ مِن نُّطْفَةٍ فَإِذَا
هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ﴿٧٧﴾
وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ
خَلْقَهُ ۖ قَالَ مَن يُحْيِي
الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿٧٨﴾
قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي
أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ
وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿٧٩﴾
الَّذِي جَعَلَ لَكُم
مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ
نَارًا فَإِذَا أَنتُم مِّنْهُ
تُوقِدُونَ ﴿٨٠﴾
أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ

کسی بھی شئی پر ۱۱ دفعہ پڑھ کر جس کو کھلائے وہ اس کا دوست ہوگا۔

رونے والے بچے کے بازو پر باندھے۔

ہر بیماری کے لئے برتن پر لکھ کر دھو کر پیئے۔

کفن پر لکھنے سے عذاب قبر نہ ہوگا۔

طلب اولاد کے لئے پوست آہو پر اس کا مربع لکھ کر باندھے۔

مرگی کے لئے نیلے کپڑے پر لکھ کر باندھے۔

ساتویں مبین

بے ہوشی اور نیم سر درد کے لئے ستر بار پڑھ کر دم کرے یا تعویذ بنائے۔

نظر بد کے لئے لکھ کر پاس رکھیں۔

دفع دشمن کے لئے ڈھیلے پر لکھ کر جاری پانی میں ڈالے۔

بوقت روانگی لکھ کر اپنے اوپر دم

Presented by www.ziaraat.com

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ
عَلٰۤی اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ
بَلٰی ۗ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِیْمُ ﴿۸۱﴾
اِنَّمَاۤ اَمْرُهٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَیْـًٔا
اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ﴿۸۲﴾
فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ
مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ
تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ ع

کرے دشمن اس کو نہ دیکھ سکے گا۔

باد کے لئے لکھ کر باندھے شفا ہوگی۔

تمام حاجات کے لئے اس کا
ورد کریں۔

Presented by www.ziaraat.com